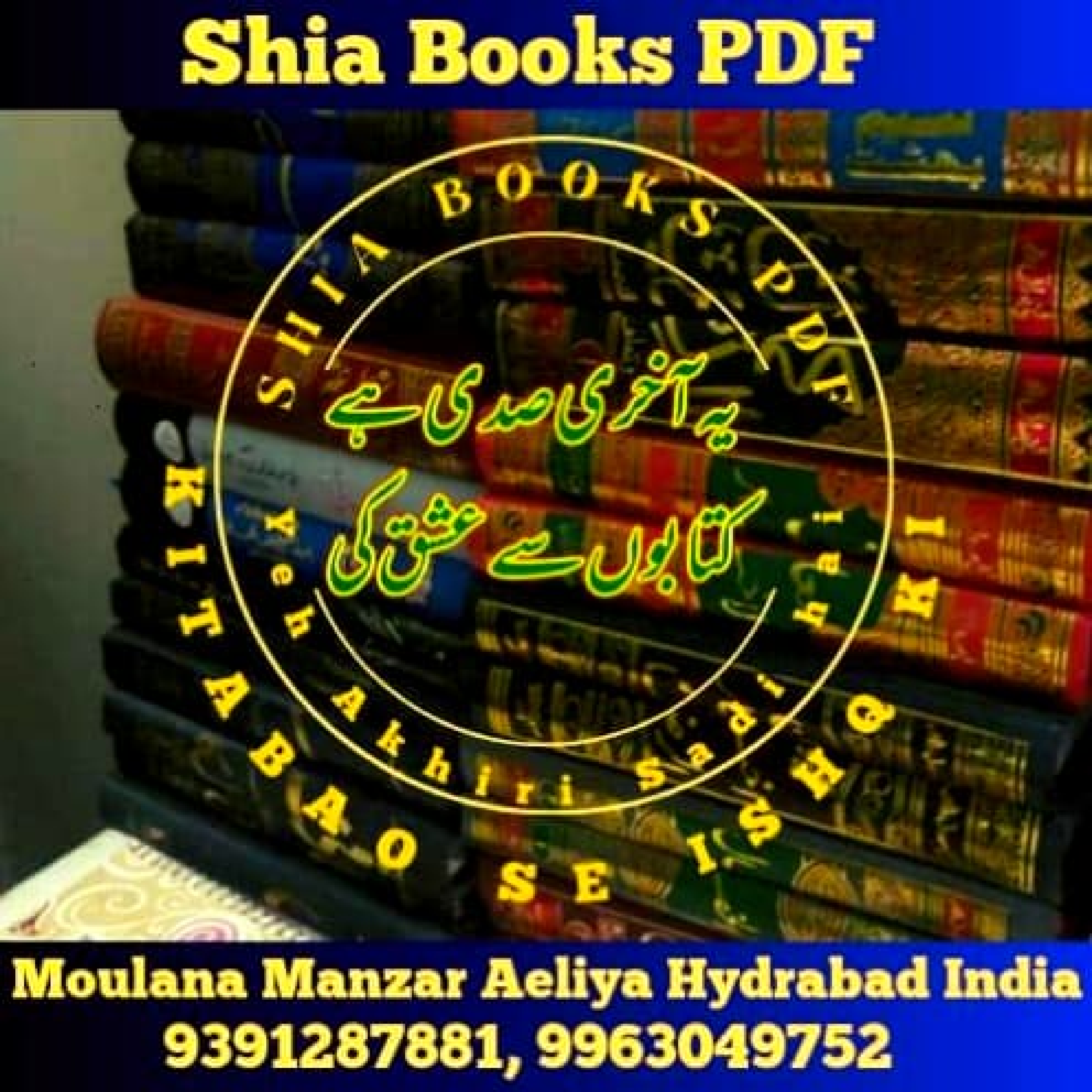
Shia Books PDF
SHIA BOOKS PDF
یہ آخری صدی ہے
کتابوں سے عشق کی
Yeh Akhiri Sadi hai
KITABAO SE ISHQ KI
Moulana Manzar Aeliya Hydrabad India
9391287881, 9963049752

یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ... اور

چند ... ایسا ہوا ... کو ... حضرت ...

دیا اور بار بار شریف لیکی بار دیگر کہ قدم رنجہ فرمایا ارشاد کیا گرامی جابر

اس بیماری میں تو ہلاک نہ ہوگا لیکن حقتعالی نے خواہران تیری میں یہہ آیہ نازل

کیا ہے قل اللہ یفتیکم فی الکلالۃ و سورۃ بیھا یعنی در صورتیکہ خواہر مرجاوے

اور ... ایک برادر ... جانب ... کل ...

کی ہے اور ... خلاف نہیں کیا ہے بشرطیکہ فرزند یا والد ... نہ ہو

رکوع چہارم در سپارہ ششم قل اللہ ... پانچ حرف میں ... اور کی ...

... بعبارت الذی ارکی حسنۃ ...

... علی وصی محمد لا احمد

سورۃ المائدۃ مدنیۃ

سورہ مائدہ مدنی ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا ایھا الذین امنوا اوفوا بالعقود ۝ احلت لکم

اے وہ لوگ کہ ایمان لائے ہو وفا کرو ساتھ عہد وں کے حلال کی گئی واسطے تمہارے

بھیمۃ الانعام الا ما یتلی علیکم غیر محلی

چارپائے حیوانات میں سے مگر وہ کہ تلاوت کی گئی اوپر تمہارے حرمت اسکی درحالیکہ حلال جاننے والے

الصید وانتم حرم ان اللہ یحکم ما یرید ۝

صید کو ہو تم احرام باندھے ہوئے تحقیق کہ خدا حکم کرتا ہے جس چیز کو کہ چاہتا ہے

یا ایھا الذین امنوا لا تحلوا شعائر اللہ

اے وہ لوگ کہ ایمان لائے نہ حلال جانو تم حرمات خدا کو

ولا الشهر الحرام ولا الهدي ولا القلائد ولا آمين البيت

[illegible]

الحرام يبتغون فضلا من ربهم ورضوانا وإذا حللتم

[illegible] اور رضامندی کو اور جس وقت کھل جاؤ تم

فاصطادوا ولا يجرمنكم شنآن قوم أن صدوكم

پس شکار کرو تم اور نہ [illegible] دشمنی قوم کی اگر باز رکھا تم کو

عن المسجد الحرام أن تعتدوا وتعاونوا على البر والتقوى ولا

[illegible]

تعاونوا على الإثم والعدوان واتقوا الله إن الله شديد

[illegible] اور ڈرو خدا سے بدرستیکہ خدا سخت کرنیوالا ہے

العقاب ۝ حرمت عليكم الميتة والدم ولحم الخنزير وما

عذاب کا حرام کیا گیا اوپر تمہارے مردار اور خون اور گوشت سور کا اور وہ جو

أهل لغير الله به والمنخنقة والموقوذة والمتردية والنطيحة

[illegible]

وما أكل السبع إلا ما ذكيتم وما ذبح على النصب وأن

[illegible]

تستقسموا بالأزلام ذلكم فسق اليوم يئس الذين ك

[illegible]

من دينكم فلا تخشوهم واخشون ط اليوم أكملت لكم دينكم

[illegible]

وأتممت عليكم نعمتي ورضيت لكم الإسلام دينا فمن اضطر

[illegible]

في مخمصة غير متجانف لإثم فإن الله غفور رحيم ۝

[illegible]

يسألونك ماذا أحل لهم قل أحل لكم الطيبات وما علمتم

[illegible]

من الجوارح مكلبين تعلمونهن مما علمكم الله فكلوا مما

[illegible]

أمسكن عليكم واذكروا اسم الله عليه واتقوا الله إن الله

[illegible]

سريع الحساب ۝ اليوم أحل لكم الطيبات وطعام الذين أوتوا

[illegible]

الكتاب حل لكم وطعامكم حل لهم والمحصنات من المؤمنات

[illegible]

والمحصنات من الذين أوتوا الكتاب من قبلكم إذا [illegible]

[illegible]

اجورهن محصنين غير مسافحين ولا متخذى اخدان ومن

مہر اونکی درحالیکہ عفت قید میں لانے والی ہو نہ زنا کرنے والے اور نہ لینے والے ہو دوستی بنانیکو اور جو شخص

يكفر بالايمان فقد حبط عمله وهو فى الاخرة من الخاسرين ○ ع

کہ انکار کرے ساتہ ایمان کے پس تحقیق کہ باطل ہوا عمل اوسکا اور وہ بیچ آخرت کے زیان کاروں میں سے ہے
ابی بن کعب نے سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت کی ہے کہ جو شخص سورہ مائدہ کو پڑہے حق تعالے
بعدد ہر یہودی اور نصاری کے کہ دنیا میں تمام جیتے ہیں دس نیکیاں اوسکی لکہی جاتی ہیں اور دس درجہ بلند ہوتے
ہیں اور عیاشی نے باسناد خود عیسی بن عبد اللہ سے روایت کی ہے کہ اونسے کہا کہ میں نے اپنے باپ سے
سنا ہے اور اونسے جناب امیر المومنین علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آنحضرت نے فرمایا کہ آیات
اور سورہ قرآن بعضی ناسخ بعضی کی ہیں اور آخر وہ سورہ کہ آنحضرت پر نازل ہوا ہے سورہ مائدہ ہے
وہ ناسخ ماقبل اپنے کی ہے اور نزول اوسکا اوس وقت میں تہا کہ وہ حضرت بغلہ شہبا پر سوار تہے پس اوس
حالت کی وحی نے اونکو سنگین کیا یہانتک کہ اشتر رفتار سے باز رہا اور قریب تہا کہ شکم اوسکا زمین سے
لگاوے بسبب گرانی آنحضرت کی اور حضرت بیہوش ہوے اور دست مبارک اپنا دوش وہب بن منبہ
پر رکہا اور بعد ایک ساعت کے سر اوٹہایا اور یہ سورہ پڑہا اور جو کچہ کہ اس سورہ میں تہا عمل فرمایا
اور ہمکو بہی ساتہ عمل کرنے اس سورہ کی امر فرمایا اور نیز عیاشی نے باسناد خود ابی جارود سے
نقل کیا ہے کہ ابو جعفر محمد بن علی صلوات اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ جو شخص سورہ مائدہ کو روز پنجشنبہ کو
تلاوت کرے ایمان اوسکا بظلم شرک آلودہ نہیں ہوتا ہے اور ابی حمزہ ثمالی نے روایت کیا ہے کہ حضرت
امام جعفر [illegible] علیہ السلام سے سنا میں نے کہ فرمایا آنحضرت نے کہ جبرئیل ہمراہ ستر ہزار فرشتوں کے
حضرت کی سورہ مائدہ کو لائے اور آنحضرت نے خطبہ وداع میں فرمایا کہ سورہ مائدہ آخرین

آخرین سورہ کا ہے حلال اوسکی کو حلال جانو اور حرام اوسکی کو حرام جانو قوله اوفوا بالعقود
یعنی وفا کرو تم ساتہ عہدوں کی اور بعضی عہدوں میں چند اقوال ہیں ایک یہ ہے کہ مراد ساتہ اسکی وہ
عہود ہیں کہ اہل جاہلیت باہم دیگر عہد کرتے تہے اوپر نصرت کرنے ایک دوسرے کی اور دوسرا یہ ہے
عہود مراد وہیں کہ لیا ہے خدا نے بندوں اپنے سے ساتہ ایمان لانے اوسے حق تعالی کی اور ساتہ طاعت
اوسکی کے بیچ اوس چیز کی کہ حلال کیا ہے واسطے اونکی یا حرام کیا ہے اوپر اونکی اور تیسرا یہ ہے کہ
مراد ساتہ اسکی وہ عقود ہیں کہ جو باہم دیگر مردمان معاملہ کرتے ہیں ساتہ اوسکی مثل عقد ایمان کی اور
عقد نکاح کی اور عقد عہد کی اور عقد بیع کی اور عقد حلف کی اور چوتہا یہ ہے کہ یہ حکم ہے خدا کا اہل کتاب
کو ساتہ وفا کرنے کی ساتہ اوس میثاق کی کہ لیا ہے اونسے عمل کرنے بیچ توریت کی اور انجیل کی درباب
تصدیق نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اور بیچ اوس چیز کی کہ لائے ہیں نزدیک خدا سے صاحب
مجمع البیان نے بعد ذکر ان چاروں اقوال کے کہا ہے کہ قوی ترین اقوال کا وہ قول دوسرا ہے اور وہ قول
ابن عباس کا ہے اور کہا ہے کہ اور اقوال مذکورہ میں داخل ہیں پس اولی یہ ہے وفا ساتہ جمیع اون اقوال کے
کریں یہ کہ یعنی عہد کیا ہو وعدہ کرنے پر ان مثلہم کی کہ یقینا حرام ہے قوله بهيمة الخ بہیمہ چار پایہ
کو کہتے ہیں خواہ خشکی میں ہو خواہ تری میں اور اضافت اسکی طرف انعام کی واسطے بیان کے ہے یعنی
[illegible] کی مثل خاتم فضہ کی اور بعضی نے اسکی یہ جو [illegible] کہ بہیمہ من الانعام اور مراد انعام سے گاو اور شتر اور
گوسفند ہیں قوله يا ايها الذين امنوا ابو جعفر صلوات اللہ علیہ سے مروی ہے کہ تم بن ہند
کندی کہ نام اوسکا شریح بن ضبیعہ تہا خدمت میں پیغمبر کے آیا اور کہا کہ [illegible] صلی اللہ علیہ [illegible]
تم کس چیز کی دعوت کرتے ہو تم حضرت نے فرمایا کہ اسبات کی کہ خدا کو ایک جانے اور [illegible] رسالت
[illegible] اور زکوٰۃ دیں [illegible] کہا جو کہ فرماتے ہیں بہتر ہے [illegible]

متوسل ہونگا اگر موافق اونکی رای کی ہوا دین تیرا قبول کرونگا اور اونحضرت نی قبل از آنی اوسکی
کی فرمایا تہا کہ آجکی دن وہ شخص آویگا کہ کافر ہوگا اور بزبان شیطان حکایت کریگا اور غادر پہر گیا
ہتم نی ایمان قبول نکیا اور اون حضرت کی پاس سی باہر گیا اور شتران صدقہ کو اور مواشی مدینہ کی
جس قدر کہ ہاتہہ لگی غارت کیا اور سال دیگر کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ مع اصحابہ ساتہہ عمرہ قضا کی
متوجہ ہوی ہرگاہ تنعیم میں پہنچی حطیم حاجیان یمامہ سنا اور حطیم کندہ کو اونکی درمیان میں دیکہا کہ شتران
غارت بردہ کو قلادہ کئی ہوی برسم ہدی کی کعبہ کو لئی جاتا ہی چاہا کہ دست تعرض دراز کریں
اور اوسکو قتل کرکی سارہو اشتی اور شتران کو لی لیں اور وہ اطلی انتقام اس امر کی کہ مومنونکو سال پچہلی
میں مکہ سی منع کیا تہا دست تعدی ساتہہ حاجیان یمامہ کی دراز کریں حضرت نی فرمایا کہ انہوں نی
احرام باندہا ہی اور شترونکو تقلید کیا ہی یہہ عمل منکو لازم نہیں ہی کہ بیچ حرم کی اور ماہ حرام کی
متعرض انکی ہو اور آتش جدال ونزاع کو فروختہ کرو عرض کی اونہوں نی کہ یا رسول اللہ ہم جاہلیت
میں اسطرحسی عمل بیت کرتی ہتی لہذا یہہ آیہ نازل ہوی یا ایہا الذین امنوا لا تحلوا الخ
قولہ ولا القلائد مراد قلادہ سی وہ چیز ہی کہ گردن چارپایوں میں کرتی ہیں پوست درخت
حرم یا غیر اوسکی سی تا معلوم ہو کہ یہہ ہدی ہی اور کوی شخص متعرض اوسکا نہو کا قولہ ان تعتدوا
وتعاونوا الخ منقول ہی کہ حکم اس آیہ کا ساتہہ اس آیہ کی منسوخ ہوا ہی واقتلوا المشرکین
حیث وجدتموہم اور ابی جعفر علیہ السلام سی مروی ہی کہ کوی آیہ اس سورہ سی منسوخ نہیں ہی
اور جدا ہونا قتال کا ساتہہ مشرکونکی ماہ حرام میں اسوقت میں سی کہ ابتدا جنگ کی اونکی طرف سی ہو
امام جعفر [illegible] علیہ السلام اسطرح سی کی ہی کہ عربونی تین تیر بنای تہی پہر ... اونکو
ازلام اور اقداح کہتی تہی ایک پر لکہا تہا کہ امرنی ربی اور دوسری پر لکہا تہا کہ

نہانی ربی اور تیسری پر کچہہ نلکہتی تہی در وقت مہمات ان سی تفال ہوندہتی تہی اور ان
تیرونکو ایک خلیطہ میں ڈالتی تہی اور ایک تیر اوسمیں سی باہر لاتی تہی اگر تیر نوشتہ امرنی ربی
نکلتا تہا اوس کام کو کرتی تہی اگر نہانی ربی نکلتا تہا تو ایک سال نکرتی تہی اور اگر بن لکہا
نکلتا تہا پہر تیرونکو ڈالکر عمل میں لاتی تہی قولہ الیوم اکملت لکم دینکم ابو القاسم عبید اللہ حسکانی
نی باسناد صحیح ابی ہارون سی اور اونسی ابو سعید خدری سی روایت کیا ہی کہ رسول خدا نی بعد
نزول اس آیہ کی فرمایا کہ اللہ اکبر اوپر کامل کرنی دین کی اور تمام کرنی نعمت کی اور راضی ہونی
رب کی ساتہہ رسالت میری کی اور ساتہہ ولایت علی بن ابیطالب کی بعد میری اور بعد اسکی آنحضرت نی
فرمایا من کنت مولاہ فعلی مولاہ اللہم وال من والاہ وعاد من عاداہ وانصر من نصرہ واخذل من خذلہ
اور بصحت پہونچا ہی کہ رسول خدا نی اسی سال خبر وفات اپنی کی سمع خاص و عام میں پہونچائی کا
مشرکین اور منافقین نی سبب اسکی اندیشہ کیا کہ اگر محمد وفات پاوینگی ہم دین اونکی کو خراب کریں ہم اور اصحاب
اونکی کو قتل کریں اور قرابت اور اموال اونکی کو غارت کریں ہرگاہ رسول نی غدیر خم میں نصب
خلافت امیر المومنین کیا اہل شرک و نفاق نی کہا کہ امید ہمارا باطل ہوا اور وہ خیال باطل ہمارا ناامید
ہوا حق تعالی نی اس آیہ کو نازل کیا اور خطیب خوارزمی کہ علمای اہل سنت سی ہی روایت کیا ہی
یافعی اور ابونعیم اصفہانی سی کہ ہرگاہ حضرت رسالت نی غدیر خم میں علی بن ابیطالب کو بحکم الہی
نصب کیا بیچ شان علی بن ابیطالب کی فرمایا کہ سلموا علی علی بامرة المومنین ... حکم ... امیر
کہکر سبہوں نی موجب فرمانکی اطاعت کی حق تعالی نی اس ... نازل کیا الیوم اکملت
لکم دینکم الایہ پس حضرت رسول نزول اس آیہ سی خوشحال اور ...
متوجہ ہوکر فرمایا اللہ اکبر اوپر کامل کرنی دین کی الخ اور یہہ روایت غدیر خم کی ... ہوی

اشتہار رکہتی ہی کہ اکثر لوگون نی امامیہ سی بنابر کثرت روات اہل سنت وجماعت کی ادعای
تواتر کیا ہی پس جو شخص کہ تکذیب اس روایت کی کری پس گویا کہ اوسنی تکذیب کی تمہ کی اور یہہ آیہ بہی بعد نصب
خلافت علی بن ابیطالب کی غدیر خم مین نازل ہوئی ہی چنانچہ اکثر روایات طرفین دال اسپر ہین پس یہہ دلیل
دلیل ہی اوپر خلافت علی بن ابیطالب کی بعد پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بی فاصلہ اور منکر اوسکا
معاند اور مکابر ہی اور نہایت غبی ہی اور جملہ اون خبر سی کہ ذکر کرنا اس مقام مین مفید ہی وہ
یہہ ہی کہ مامون رشید نی ایک جماعت فقہا اور متکلمین اہل سنت سی سوال کیا کہ امامت دین اللہ سی ہی یا
غیر دین اللہ سی ہی مدرستیکہ حق تعالی فرماتا ہی الیوم اکملت لکم دینکم و اتممت علیکم نعمتی ورضیت لکم
الاسلام دینا پس اگر زعم تمہارا یہہ ہی کہ امامت دین خدا سی ہی پس تحقیق معلوم کیا تم نی کہ رسول خدا
صلی اللہ علیہ وآلہ نی ستون دین کو ضائع کیا اور کامل نکیا دین کو بلکہ بعد وفات اونکی کامل کیا گیا
دین اگر زعم تمہارا یہہ ہی کہ امامت دین خدا سی نہین ہی پس کیا حاجت طرف امامت کی باقی رہی اس صورت
مین خلافت خلفا کی ضرور نتہی پس ابوبکر کا خلیفہ ہونا خلاف حکم خدا ہی اور اگر کہو تم کہ جو کچھہ پیغمبر خدا نی
کیا وہی حق تہا پس خلفا اور صحابہ نی خطا کیا ہو اسطی کہ نہ پیروی کی انہون نی رسول خدا صلی اللہ
علیہ وآلہ کی حال انکہ خدا فرماتا ہی لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ لمن کان یرجوا اللہ والیوم الآخر
ہرآئنہ بتحقیق ہی واسطی تمہاری درباب رسول خدا کی پیروی نیک واسطی اوس شخص کی کہ امید رکہتا
ہو خدا سی اور ثواب روز قیامت کا اور اگر کہو تم کہ جو کچھہ اصحاب نی کیا افضل تہا پس اس صورت مین تم
کافر ہوی قولہ فی مخمصۃ حکایات الصالحین مین مذکور ہی کہ ایک مرد صالح اور درویش تہا
[illegible] تونگری [illegible] یا لی تہی وحال فقر اپنا کسی سی اظہار نکرتا تہا اور ایک شخص
[illegible] تونگر [illegible] ہمسایہ تہا اور اوس تونگر کی ایک فرزند تہا کہ نہایت اوسکو عزیز رکہتا تہا

تہا اکثر وہ لڑکا خانہ درویش مین آیا اور دیکہا اونکی کہ کچہہ طعام پکایا اور اوسکی کہانی مین
مشغول ہوی اور صلاح اوس لڑکی کی کہ گہر اپنی آن کر اپنی باپ سی شکوہ کیا اور زاری
کرنی لگا ہر چند باپ اوسکی نی انواع طعام حاضر کئی لیکن کسی طرف رغبت نکی اور کہا کہ
کہانا لوگ کا کہ ہمسایہ مین درویش کہاتی تہی باپ اوسکی نی درویش کو طلب کیا اور کہا
نہایت محل تعجب ہی کہ تمسی ہمکو رنج پہونچی اوس درویش نی کہا حاشا وکلا کہ مجہسی تمکو
رنج پہونچی اوس مالدار نی تمام قصہ فرزند اپنی کا نقل کیا درویش ایک ساعت خاموش
ہوا اور بعد اسکی کہا اوسنی کہ یہہ ایک سر ہی کہ اب ضرور ہوا اظہار کرنا اوسکا
اور اگر یہہ معرکہ واقع نہوتا تو مر کر اظہار نکرتا الحال اظہار کرتا ہون مین کہ وہ کہانا مجہہ پر حلال
تہا اور اوسپر اور تمپر حرام ہی اوس شخص نی کہا کہ سبحان اللہ کہ یہہ کیونکر ہو سکتا ہی کہ ایک
چیز مجہہ پر حلال ہو اور ہمپر حرام ہو درویش نی اس آیہ کو تلاوت کیا فمن اضطر فی مخمصۃ الایہ
اور بعد اسکی کہا کہ وہ کہانا مردار تہا کہ بسبب اضطرار کی چار روز سی میری واسطی حلال ہی اور تمہاری
حرام وہ مرد غنی دل تنگ ہوا اور کہا کہ یہہ کس طرح سی ہو سکتا ہی کہ ہماری ہمسایہ مین [illegible] اور
اسقدر پریشان و مضطر ہووی بعد اسکی اوسکو قسم دلائی کہ تو اس گہر سی نجاتا اپنی مال اپنی کو
تقسیم کر دون مین ہر گاہ اوس غنی نی وفات پائی خواب مین اوسکو دیکہا لوگون نی پوچہا کہ خدا
نی تیری ساتہہ کیا سلوک کیا اوسنی کہا کہ بسبب سلوک ہمسایہ کی مجہکو مرتبہ اعلی ملا کہ وہ مرتبہ
صالحون کا ہی قولہ الطیبات یعنی حاصل ان آیات کا یہہ ہی حلال کیا گیا ہی واسطی تمہاری ذبایح کو
بنام خدا بروجہ شرع کشتہ کیا ہوا اور حلال کیا گیا ہی واسطی تمہاری [illegible]
[illegible] تمنی اوسکو [illegible] درحالیکہ [illegible] والی ہوا اونکو [illegible] شرع کی [illegible]

سلح سی ہی کہ ہر گاہ شکار کریں اور صاحب اون کتونکو منع کری تو باز رہیں اور جب
تحریص کری تو دوڑین اور شکار کو نگاہ رکہیں اور نہ کہاوین اور مکلبین ترکیب مین حال ہی
اور تعلمونہن بہی حال ہی یا مستانفہ ہی قولہ واذکروا اسم اللہ الخ یعنی جسوقت کہ کتان شکاری
کو طرف صید کی چہوڑو تم نام خدا لو تم یا یاد خدا کرو تم اوسوقت مین کہ جو کچہ کہ اون کتون نی
شکار کیا ہو زندہ ہوں اور وقت ذبح کا ہاتہ لگی قولہ سریع الحساب جلد [illegible]
یعنی الاہی اور حلال اور حرام سی سوال کریگا و شدہ وہی کہ جوارح اگرچہ مطلق جانوران شکاری
کہتی ہین لیکن نزدیک امامیہ کے سکان شکاری ہین چنانچہ ذکر مکلبین کا بعد اسکی دال ہی اسپر
پہ ہمہ ہدی صلوات اللہ علیہم سی مروی ہی کہ صید جانوران شکاری دو قسم ہین ایک یہ کہ
اوراکی ذکوۃ اسکی کا ہو سکتا ہو پس وہ جانور حلال نہین جبتک کہ اوسکو ذبح نکرین خواہ
کتی نی اوسکو شکار کیا ہو خواہ جانور دیگر نی دوسری یہ ہی کہ وقت ذبح اوسکا ہاتہ نلگی
پس سکا شکار سوائی کتی کی درست نہین ہی قولہ وطعامکم مراد طعام سی اس مقام مین وہ
طعام ہی کہ جسکو یہود و نصاری نی برطوبت مس نکیا ہو والا یقینا حرام ہی قولہ والمحصنات
مراد اس سی وہ عورتین ہین کہ اول اوپر دین اہل کتاب کی ہوں اور بعد اسکی ایمان لائی ہوں
تا مطابق قول حق تعالی کی ہو ولا تنکحوا المشرکات حتی یؤمن الآیہ اور یا مراد اس سی نکاح
متعہ یا ملک یمین ہی کہ وطی اونکی اس وجہ سی ہی نزدیک طایفہ امامیہ کی حلال ہی اور قید
اذا آتیتموہن اجورہن کی بر سبیل اولویت کی ہی لانہ بدون مہر کی وطی انکی حلال ہی جسوقت وہ زنان
بستنی کا مہر یا متاع نکرین محصنین قولہ اخدان الخ مروی ہی کہ عرب مین عادت سطرح پر تہی کہ ہر گاہ
[illegible] باہم [illegible] عورت مرد کا ہاتہ پکڑتی اسی [illegible] بغیر نکاح [illegible] حق تعالی نی منع کیا

کیا اور کہا بر سبیل تکلیف خود شکاری کی [illegible] آپس ممانعت متعہ کی نکالی مین [illegible]
[illegible] قبیل سی ہی [illegible] نہین ہی [illegible] قولہ [illegible]

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ
اے وہ لوگ کہ ایمان لائی ہو جسوقت کہ کہڑی ہو تم طرف نماز کی پس دہوو تم منہ اپنی کو
وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ
اور ہاتہون اپنی کو ساتہ کہنیون کی اور مسح کرو تم سرہائی اپنی کو اور پاؤن اپنی کو [illegible]
وَإِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوا وَإِنْ كُنْتُمْ مَرْضَى أَوْ عَلَى سَفَرٍ
اور اگر ہو تم جنب پس غسل کرو اور اگر ہو تم بیمار یا بیچ سفر کی
أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِنْكُمْ مِنَ الْغَائِطِ أَوْ لَامَسْتُمُ النِّسَاءَ فَلَمْ تَجِدُوا
یا آوی کوئی تم مین سے موضع حدث سی یا مباشرت کی ہو تمنی عورتون سی پس نہ پاؤ تم
مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوا بِوُجُوهِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ مِنْهُ
پانی کو پس قصد کرو تم خاک پاک کا پس مسح کرو تم ساتہ اوسکی [illegible]
مَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ حَرَجٍ وَلَٰكِنْ يُرِيدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ
نہین چاہتا خدا تاکہ کر ڈالی اوپر تمہاری تنگی کو اور لیکن چاہتا ہی خدا تا پاک کری تمکو اور تاکہ تمام کری
نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ○ وَاذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ
نعمت اپنی کو اوپر تمہاری شاید کہ شکر کرو تم اور یاد کرو نعمت خدا کی
عَلَيْكُمْ وَمِيثَاقَهُ الَّذِي وَاثَقَكُمْ بِهِ إِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا
اوپر اپنی اور عہد اوسکا وہ عہد کہ باندہا تہی اوسکو جسوقت کہا تمنی سنا ہم نی [illegible]

وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اور ڈرو خدا کو بدرستی کہ خدا دانا ہے ساتھ اوس چیز کی کہ چھپاتی ہیں سینے ۔ اے وہ لوگ

اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ

کہ ایمان لاتے ہو تم قائم واسطے خدا کی گواہان ساتھ راستی کی اور نہ برانگیختہ کریں تمکو دشمنی

قَوْمٍ عَلٰٓى اَلَّا تَعْدِلُوْا اِعْدِلُوْا هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ

ایک قوم کی اوپر اس بات کی کہ نہ عدل کرو تم عدل کرو یہ نزدیک تر ہے واسطے پرہیزگاری کی اور ڈرو خدا کو بدرستی کہ

اللّٰهَ خَبِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

خدا آگاہ ہے ساتھ اوس چیز کی کہ عمل کرتے ہو تم وعدہ کیا خدا نے اون لوگوں کو کہ ایمان لائے اور عمل

الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا

نیک بجا لاتے ہیں واسطے اونکی آمرزش ہے اور مزد بزرگ ہے اور وہ لوگ کہ کافر ہوئے اور تکذیب کی

بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا

آیات ہماری کو یہ گروہ مصاحبین جہنم کی ہیں ۔ اے وہ لوگ کہ ایمان لاتے ہو یاد کرو تم

نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ اَنْ يَّبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ

نعمت خدا کو اوپر اپنی جب کہ قصد کیا ایک قوم نے یہہ کہ کھولیں وہ طرف تمہاری کی دستہا اپنی کو پس باز رکھی

اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ ع

خدا نے دستہائی اونکی کو تم سے اور ڈرو خدا کو اور اوپر خدا کی پس چاہیے توکل کریں مومنین

فائدہ لعلکم تشکرون اخبار میں وارد ہوا ہے جو شخص کہ وضو یا غسل کرے موافق شرع کی
جو پانی کہ بدن اوسکی سے متقاطر ہوتا ہے حق تعالی ایک فرشتہ اوس سے پیدا کرتا ہے کہ وہ فرشتہ

فرشتہ بھی اوسکی استغفار کرتا ہے قیامت تک سلمان فارسی نے روایت کی ہے رسول خدا صلی اللہ
علیہ وآلہ سے کہ سنا میں نے کہ وہ حضرت فرماتے تھے کہ جو شخص وضو نماز کو بہتر کرے گناہ اوسکی
جھڑتے ہیں مثل برگ درختان اور باز اون حضرت سے مروی ہے کہ جو شخص پانی واسطے کلی اور
استنشاق کے لے گناہ ہونٹھ اوسکی کی دور ہوتے ہیں اور اسیطرح سے ہر شخص جو دھوتا ہے گناہ متعلق
اوس عضو کا دور ہوتا ہے اور ہر کار ساتھ اوس وضو کی نماز کرے اور حمد وثنا الہی بجا لاوے
سب گناہ ہوتے ہیں باہر آتا ہے مثل اسکی کہ گویا ابھی بطن مادر سے پیدا ہوا ہے امیر المومنین صلوات اللہ
علیہ سے مروی ہے کہ ایک جماعت یہودیوں نے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سے عرض
کیا کہ حکمت کیا ہے کہ بول وغائط کی واسطے غسل نہ مقرر ہوا اور آب منی کی واسطے غسل واجب ہوا
حالانکہ یہ سب نجس ہیں حضرت نے فرمایا کہ جہت اسکی یہہ ہے کہ جب آدم نے درخت گندم سے تناول
کیا عروق اور اعصاب اونکی میں آب منی ہوا جسوقت کہ آدمی مجامعت کرتا ہے اون ہر موئی کی تلے سے
ہوتی ہے حق تعالی نے اس غسل کو واجب کیا تا کفارہ گناہ سب اعضا کا ہووے اور پاکیزگی حاصل
ہو یہودیوں نے عرض کی کہ آپ سچ فرماتے ہیں حال ثواب غسل جنابت فرمایئے حضرت نے
ارشاد کیا کہ جو مومن نیت غسل کی کرتا ہے واسطے اوسکی بہشت میں ایک گھر بنا کرتا ہے اور حق تعالے
اپنے فرشتوں سے مباہات کرتا ہے دیکھو کہ بندہ میرا الغسل جنابت قیام کیا ہے واسطے اطاعت امر
کے میں خدا اونکا ہوں گواہ رہو کہ میں نے اوسکو بخشا اور جسقدر کہ پانی جاری ہوتا ہے ہر بال
نیکیاں اوسکی واسطے لکھتا ہوں میں اور ہزار گناہ اوسکی محو کرتا ہوں اور ہزار درجے اوسکی بلند
کرتا ہوں یہودیوں نے ہر گاہ کہ یہ سنا کہا اشہد ان لا الہ الا اللہ وانک رسول اللہ قولہ تعالی
واذکروا نعمۃ اللہ علیکم و میثاقہ الخ اس معنی میثاق میں چند اقوال ہیں ایک یہہ کہ یہ میثاق ہے وہ میثاق مراد

کہ وقت اسلام لانی مسلمین کی اور بیعت اونکی کی لیا تہا اس طرح سی کہ اطاعت کرو تم خدا کی درحیات
اوسکی میں خواہ بخوشی خواہ بکراہت یہہ معنی عباس و سدی سی مروی ہین اور دوسرا یہہ ہے
کہ مراد وہ میثاق ہی کہ حج الوداع میں لیا تہا تحریم محرمات سی اور کیفیت طہارت سی اور
فرض ولایت وغیرہ سی یہہ معنی ابی الجارود اور ابی جعفر صلوات اللہ علیہ سی منقول ہین
اور تیسرا یہہ ہی کہ مراد اوس سی بیعت اونکی ہی واسطی نبی کی روز عقبہ کی اور روز بیعت رضوان
یہہ معنی ابی علی جبائی سی منقول ہی اور چوتہا یہہ ہی کہ مراد اوس سی وہ میثاق ہی کہ لیا تہا
خدا نی بندون سی وقتیکہ نکالا تہا اونکو صلب آدم سی اور گواہ لیا تہا اونکی نفسون پر الست بربکم
کہا اونہون نی بلی یہہ معنی مجاہد سی منقول ہین قولہ یا ایہا الذین امنوا اذکروا نعمت ...
روایت کی ہی کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ واسطی جنگ کی جماعت بنی ثعلبہ سی طرف
غطفان کی متوجہ ہوئی ہر گاہ انہون نی خبر پائی اپنی سردار کی ساتہہ کہ دعثور نام رکہتا تہا
قلعہ بند ہو کر لشکر اسلام کو دیکہتی تہی کہ ناگاہ باران برسا اور حضرت نبی صلی اللہ علیہ و
آلہ لشکر اپنی سی تہوڑی دور پہنچی ایک درخت سی تکیہ کر کی جامہای اپنی کو واسطی خشک ہونی کی
اوپر درخت کی ڈالا تہا بعضی لوگون نی سردار اپنی سی عرض کیا کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ تنہا
تنہا ہین اسوقت مین قتل کرنا اونکا سہل ہی پہر دعثور شمشیر کہینچکر قریب رسول خدا
صلی اللہ علیہ وآلہ کی آیا اور کہا اوسنی کہ اب کون ہی کہ تیری حمایت کری آنحضرت نی
فرمایا کہ خداوند اچہی شر اوسکی سی پناہ مین رکہی فی الحال بحکم رب متعال جبرئیل نی
پر سینہ دعثور پر مارا اس طرح سی کہ شمشیر اوسکی ہاتہہ سی گر پڑی سید عالم صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم اوس شمشیر کو اوٹہا کر متوجہ طرف اوسکی ہوئی اور فرمایا کہ

اب تجکو کون ہی کہ میری شمشیر سی بچاوی کہا کوئی شخص نہین اسوقت جانتا ہون کہ تو بندہ خدا اور نبی ہی
اور کلمہ اسلام پڑہا اور اپنی قوم مین جاکر باسلام اونکو دعوت کیا حق تعالی نی نازل کیا یا ایہا الذین امنوا اذکروا
وَلَقَدْ أَخَذَ اللّٰهُ مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيبًا
اور البتہ تحقیق لیا خدا نی پیمان بنی اسرائیل سی اور بہیجی ہم نی اون مین سی بارہ سردار
وَقَالَ اللّٰهُ إِنِّي مَعَكُمْ لَئِنْ أَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَآتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَآمَنْتُمْ
اور کہا خدا نی ہر آئینہ مین ساتہہ تمہاری ہون اگر برپا رکہو تم نماز کو اور دو تم زکوۃ کو اور ایمان لاؤ
بِرُسُلِي وَعَزَّرْتُمُوهُمْ وَأَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَأُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ
ساتہہ رسولون ہماری کی اور تقویت کرو اونکی اور قرض دو تم راہ خدا مین ساتہہ قرض نیک البتہ دور کرینگی ہم تمسی
سَيِّئَاتِكُمْ وَلَأُدْخِلَنَّكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ فَمَنْ كَفَرَ
گناہان تمہاری کو اور ہر آئینہ داخل کرینگی تمکو باغون مین کہ جاری ہین نیچی درختون اونکی نہرین پس جو شخص کہ کافر ہو
بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِيثَاقَهُمْ
بعد اسکی تم مین سی پس تحقیق گم کیا سیدہی راہ کو پس بسبب توڑنی اونکی کی عہد اپنی کو
لَعَنَّاهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوبَهُمْ قَاسِيَةً يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَنْ مَوَاضِعِهِ
مردود کیا ہم نی اونکو اور کر دیا ہم نی دلون اونکی کو سخت تغیر کرتی ہین وہ کلمات توریت کو مقامہای اپنی سی
وَنَسُوا حَظًّا مِمَّا ذُكِّرُوا بِهِ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلٰى خَائِنَةٍ مِنْهُمْ إِلَّا
اور ترک کیا اونہون نی نصیبہ کامل کو اوس چیز سی کہ پند دئی گئی تہی ساتہہ اوسکی ہمیشہ تو مطلع ہوتا ہی اوپر خیانت اونکی کی
قَلِيلًا مِنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ
مگر تہوڑی سی اون مین سی پس درگذر کر اون سی اور معاف کر تحقیق کہ خدا دوست رکہتا ہی نیکوکارونکو

وَمِنَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّا نَصَارَىٰ أَخَذْنَا مِيثَاقَهُمْ فَنَسُوا حَظًّا

اور بعضی ان لوگوں سی کہ کہا انہوں نی ہم نصاری ہیں لیا ہم نی عہد انکا پس بھول گئے ایک حصہ

مِّمَّا ذُكِّرُوا بِهِ فَأَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ

اوس چیز سی کہ نصیحت کئی گئی تھی ساتھ اوسکی پس ڈالدیا ہم نی بیچ انکے دشمنی اور بغض کو تا روز قیامت

وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللَّهُ بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ۝ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ

اور قریب ہی کہ آگاہ کریگا انکو خدا ساتھ اوس چیز کی کہ تھی وہ عمل کرتی اے اہل کتاب تحقیق

جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيرًا مِّمَّا كُنتُمْ تُخْفُونَ مِنَ الْكِتَابِ وَ

کہ آیا تمکو رسول ہمارا ظاہر کرتا ہی واسطی تمہاری بہت اوس چیز سی کہ تھی تم چھپاتی ہو تم توریت سی اور

يَعْفُو عَن كَثِيرٍ قَدْ جَاءَكُم مِّنَ اللَّهِ نُورٌ وَكِتَابٌ مُّبِينٌ ۝

درگذر کرتا ہی بہت برائیوں سی تحقیق کہ آیا تمکو نزدیک خدا سی نور اور کتاب روشن

يَهْدِي بِهِ اللَّهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهُ سُبُلَ السَّلَامِ وَيُخْرِجُهُم

کہ راہ دکھاتا ہی ساتھ اوسکی خدا اوس شخص کو کہ پیروی کری خوشنودی اوسکی کو راہیں سلامتی کی اور نکالتا ہی انکو

مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِهِ وَيَهْدِيهِمْ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝

تاریکی سی طرف نور کی ساتھ توفیق اپنی کی اور ہدایت کی انکو طرف راہ مستقیم کی

لَّقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ قُلْ فَمَن يَمْلِكُ

البتہ تحقیق کافر ہوئی وہ لوگ کہ کہا انہوں نی تحقیق خدا وہی مسیح بیٹا مریم کا ہی کہہ تو کہ پس کون مالک ہی

مِنَ اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ أَن يُهْلِكَ الْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ وَمَن

خدا سی کسی چیز کا اگر چاہی یہہ کہ ہلاک کری مسیح بیٹی مریم کو اور ماں اوسکی کو اور جو شخص کہ

المائدہ

فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

اور جو شخص کہ اوپر زمین کی ہی سبکو اور واسطی خدا کی ہی بادشاہت آسمان کی اور زمین کی اور جو کچھ درمیان انکی ہی

يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ وَقَالَتِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَىٰ

پیدا کرتا ہی جو چیز کہ چاہتا ہی اور خدا اوپر تمام شی کی قادر ہی اور کہا یہود اور نصاری نی

نَحْنُ أَبْنَاءُ اللَّهِ وَأَحِبَّاؤُهُ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُم بِذُنُوبِكُم بَلْ أَنتُم بَشَرٌ

ہم بیٹی خدا کی ہیں اور دوستان اوسکی کہہ پس کیوں عذاب کرتا ہی تمکو بسبب گناہوں تمہاری کی بلکہ تم بشر ہو [illegible]

مِّمَّنْ خَلَقَ يَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ

مخلوقات خدا سی عفو کرتا ہی واسطی جس شخص کی کہ چاہتا ہی اور عذاب کرتا ہی جس شخص کو کہ چاہتا ہی اور واسطی خدا کی ہی بادشاہت آسمانوں کی

وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ۝ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ

اور زمین کی اور جو چیز درمیان اوسکی ہی اور طرف اوسکی ہی پھر جانا اے اہل کتاب تحقیق آیا تمکو

ع

رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلَىٰ فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ أَن تَقُولُوا مَا جَاءَنَا

رسول ہمارا ظاہر کرتا ہی واسطی راہ حق کو اوپر زمانہ انقطاع کی رسولوں کی [illegible]

مِن بَشِيرٍ وَلَا نَذِيرٍ فَقَدْ جَاءَكُم بَشِيرٌ وَنَذِيرٌ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

بشارت دینی والی سی اور ڈرانی والی سی پس تحقیق کہ آیا تمکو بشارت دینی والا اور ڈرانی والا اور خدا اوپر ہر شی کی قادر ہی

قولہ اثنی عشر اسباط دوازدہ جماعت تھی ہر جماعت اولاد ایک فرزند فرزندان یعقوب
کی تھی لہذا موسی نی واسطی ہر فرقہ کی ایک رئیس مقرر کیا تھا اور اشارہ [illegible] کی
حق تعالی نی موسی سی وعدہ کیا تھا کہ زمین مقدسہ انکو دیگا اور راز یہ کی ولایت شام تک سی
اسرائیل کو عطا کریگا اور اوس سرزمین کی مالک قوم عمالقہ تھی اور نہایت تنومند اور توانا تھی

الپسی تہی بقیہ قوم عاد سی ہر گاہ لشکر فرعون غرق ہوا اور مصر بنی اسرائیل کی قبضہ مین آیا
فرمان الہی پہنچا کہ ارض مقدسہ مین اوکہ ہزار دیہہ مین اور ہر دیہہ مین ہزار باغ ہین اور جبارہ کے
ساتہہ جہاد کرو پس موسی نی بارہ نقیب لشکر سی ہتیار کئی پس ہمراہ قوم اپنی کی نزدیک اریحا کے
گئی اور جب کہ قوم عمالقہ مین چاہا کہ نزاع کرین چنانچہ ایک جباروں سی ملاقات کی کہ نام اوسکا
عوج بن عنق تہا وارثی اوسکی بقول اکثر مورخین تین ہزار تین سو گز کا تہا اور باقی قوم عاد کی
قریب اسی قد کی تہی تفسیر ابو الفتوح مین مذکور ہی کہ قد اوسکا تین سو تیس ہزار و تین سو تیتیس گز اور تہائی
گز کی تہا اور مچہلی کو دریا سی پکڑ کر آفتاب مین کباب کرتا تہا ایام نوح مین کہ آب بالائی کوہ
بلند کیا تہا بالائی ساق تک ہوا تہا اور تین ہزار برس کی عمر تہی اور عنق کہ ماں اوسکی تہی او
ہاتہہ اوسکی تیس ہزار گز کی تہی اور ناخن اوسکا مثل ایکدرانت کی تہا مروی ہی ایکروز صحرا مین
آیا گہند لکڑیون کا کہ موافق قوت اوسکی تہا اوٹھا کر چلا اور راہ مین بارہ نقیب موسی کہ راہ مین ملاقی
ہوئی کوتاہی قامت اونکی سی تعجب کیا باوجودیکہ چالیس گز کی قد اونکی تہی ان بارہ
سرداروں کو اپنی گود مین رکہہ کر باندہ لیا تہا اور زوجہ اپنی کی پہینک دی اور کہا کہ
یہہ سب جنگ کرنی کو آئی مین ابہی پیر کی نیچی انکو پامال کر ڈالتا ہون ہان اوسکی نی کہا
کہ یہہ روا نہین ہی کہ انکو قتل کرے تو چہوڑ دے کہ جاوین اور اپنی قوم کو خبر کرین البتہ بعد
اسکی ارادہ جنگ کا نکرین گی ہر گاہ وہ لوگ بازار مین آئی خوشہ انگور کو دیکہا کہ کوئی اوٹہا
نسکتا تہا اور ایک پوست انار مین پانچ شخص سما جاتی جبکہ دیکہا اونہون نی کہا کہ بنی اسرائیل
کو ہر حال سی جلد کر خبر دیا چاہیی کہ مصر کو پہر چلا جاوی چنانچہ لشکر مین آکر بعد اطلاع اونکو
تحریص مراجعت کی کی موسی نی اون قوم کو سمجہا کر متوجہ جنگ کا کیا اور جب عوج خبردار

خبردار ہوا ایک پتہر پہاڑ سی قطع کیا بقدر وسعت لشکر موسی کی اوسکو اپنی سر پر لیکر متوجہ لشکر
موسی ہوا حق تعالی نی ایک پرندہ کو حکم کیا ایک پارہ الماس لیکر بقدر سر اوسکی کی کہ جو
کہ وہ پتہر اوسکی گلی مین آ رہا ہر چند چاہا اوسی کو نکالی اوسکو نہو سکا موسی آئی اور اس حال کے
دیکہکر خوشحال ہوئی عصا اپنا کہ چالیس گز کا تہا عوج پر مارا اور خود چالیس گز کی تہی اور
چالیس گز جست کیا تہا مفصل ساق اور قدم پر لگا اور اوس زخم اور گرانی سنگ کی سبب
گرا بنی اسرائیل ایکبارگی اوسپر دوڑی اور تلواروں سی پارہ پارہ کیا اور سر اوسکا کاٹا
اور خبر مین آیا ہی کہ ہڈی ساق پاؤں اوسکی تین ہزار گز کی تہی پل رود نیل کا تہا پس موسی نے
بنی اسرائیل کو بقیہ جبارہ پر حکم کیا باوجود اس معجزہ کی دیکہنی کی جنگ کو مستعد نہوئی اور بزدلی
کی اور کہا کہ ایسی جباروں سی کیونکر لڑین قولہ تعالی وَیَعْفُوا عَنْ کَثِیْرٍ منقول ہی کہ ایک روز یہودی
جناب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ کی حاضر ہوا عرض کی کہ مراد کثیر سی کہ عفو کرتی مین کیا ہی حضرت نی اوس کا
مونہہ پہیر لیا دوسری اور تیسری مرتبہ اوسنی پہر عرض کیا حضرت نی پہر مونہہ پہیر لیا اور قصد
اوس یہودی کا یہہ تہا کہ اگر حضرت غضب کرین تو مین حضرت کو الزام دون ہر گاہ کہ یہہ عمل مین نہ آیا
تصدیق نبوت اون حضرت کی کی قولہ تعالی نَحْنُ اَبْنَاءُ اللّٰہِ وَاَحِبَّاؤُہٗ مروی ہی کہ ایک نصارا
نی دعوا کیا کہ فرزندان یعقوب زیادہ چالیس روز سی دوزخ مین نرہین گی تا آتش گناہان
اونکی کو پاک کرے اور بعد اسکی بہشت مین لاوی گا اور ایک روایت مین آیا کہ رسول خدا
صلی اللہ علیہ وآلہ نی کعب ابن اشرف اور کعب ابن اسید اور امثال اونکی کو عذاب سی ڈرایا کہا
اونہون نی کہ اے محمد ہمین عذاب سی کیا ڈراتی ہو ہر چند کہ ہم گناہ کرین گی ہمکو خدا بخش دیگا
اسواسطی کہ پسران خدا ہین اور دوست اوسکی ہین قولہ تعالی وَاللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

کہ زمانہ درمیان موسی اور عیسی کی ایکہزار سات سی برس ہوئی تہی کہ اس عرصہ مین ہزار
پیغمبر بہی اور جسوقت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کو بہیجا کوئی پیغمبر نتہا ابن عباس سی مروی
کہ درمیان پیغمبر ہماری کی اور عیسی کی تین سی سال ہوئی تہی اور بعد زمانہ عیسی کی ایک سی چون تیس
برس مین چار پیغمبر مبعوث ہوئی تہی تین نبی اسرائیل سی اور ایک عربی کہ خالد بن سنان نام تہا

وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ
اور جبکہ کہا موسی نی واسطی قوم اپنی کی ای قوم یاد کرو تم نعمت خدا کو اوپر اپنی
إِذْ جَعَلَ فِيكُمْ أَنْبِيَاءَ وَجَعَلَكُمْ مُلُوكًا وَآتَاكُمْ مَا لَمْ يُؤْتِ
وقتیکہ کردا درمیان تمہاری پیغمبر دکو اور کردا تمکو سلاطین اور دیا تمکو اوسنی چیز کو کہ دیا تہا
أَحَدًا مِنَ الْعَالَمِينَ ۝ يَا قَوْمِ ادْخُلُوا الْأَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ
کسیکو تمام عالم سے ای قوم میری آو تم زمین پاکیزہ وین
الَّتِي كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوا عَلَىٰ أَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوا خَاسِرِينَ
اینسی ورزمین کہ لکہا تہا خدا نی واسطی تمہاری رہنی کو اور نہ پہر تم اوپر پشتہا اپنی کی پس ہو جاو تم در حالت خسارے کار کی
قَالُوا يَا مُوسَىٰ إِنَّ فِيهَا قَوْمًا جَبَّارِينَ وَإِنَّا لَنْ نَدْخُلَهَا
کہا انہون نی ای موسی بدرستیکہ بیچ اوسی زمین کی ایک قوم مین سرکش اور بدرستیکہ ہم داخل نہو نگی اوس مین
حَتَّىٰ يَخْرُجُوا مِنْهَا فَإِنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا فَإِنَّا دَاخِلُونَ ۝ قَالَ
تاوقتیکہ وہ باہر جاوین اوس سی پس اگر وہ باہر گئی اوس مین سی پس بدرستیکہ ہم داخل ہونگی کہا
رَجُلَانِ مِنَ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوا
دو مرد ون نی یعنی کالب و یوشع کہ ہون لوگونسی کہ ڈرتی تہی خدا سی اور انعام کیا خدا نی اوپر دونون کی داخل ہو تم

ادْخُلُوا عَلَيْهِمُ الْبَابَ فَإِذَا دَخَلْتُمُوهُ فَإِنَّكُمْ غَالِبُونَ ۚ وَعَلَى
داخل ہو تم اوپر اون کی دروازہ سی پس جسوقت داخل ہو گی تم اوس مین پس بدرستیکہ تم غالب ہو اور اوپر
اللَّهِ فَتَوَكَّلُوا إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ قَالُوا يَا مُوسَىٰ إِنَّا لَنْ
خدا کی پس توکل کرو تم اگر ہو تم مومن کہا انہون نی کہ ای موسی بدرستیکہ ہم
نَدْخُلَهَا أَبَدًا مَا دَامُوا فِيهَا فَاذْهَبْ أَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا
نہ داخل ہونگی بیچ اوس کی کبہی جبتک کہ وہ جبارین بیچ اوسکی ہین پس جا تو اور پروردگار تیرا پس جنگ کرو
إِنَّا هَاهُنَا قَاعِدُونَ ۝ قَالَ رَبِّ إِنِّي لَا أَمْلِكُ إِلَّا نَفْسِي وَأَخِي
بدرستیکہ ہم اسی جگہہ بیٹہی ہین کہا موسی نی ای پروردگار میری بدرستیکہ مین مالک نہین مگر نفس اپنی کا اور بہائی
فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ۝ قَالَ فَإِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ
پس جدائی ڈال درمیان ہماری اور درمیان قوم نافرمان کی کہا خدا نی پس بدرستیکہ وہ زمین حرام کی گئی اوپر
أَرْبَعِينَ سَنَةً يَتِيهُونَ فِي الْأَرْضِ فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ
چالیس برس سرگردان رہین بیچ زمین کی پس تو غمگین نہو اوپر قوم نافرمان سرداروں کے

قولہ منقول ہی کہ یہہ لوگ اولی بادشاہ تہی بعد اپنی دستہائی تصعب بن کوہنا ہوئی بعد اسکی
حق تعالی نی اونکو خلاصی دی اور زنہار انہی دسیع اونکو صحرائین عطا کی اس جہت سی حق تعالی
نی اونکو ملوک تعبیر کیا قولہ فی الارض جس زمین مین کہ وہ متحیر رہی وسعت اوسکی چہہ فرسخ کی
تہی کہ قوم موسی چالیس برس اوسمین سرگردان رہی ہر صبح عزیمت سفر کرتی تہی اور شام کو
راہ چلتی تہی اور شب اوسی جگہہ رہتی تہی کہ صبحکو جہانسی کوچ کیا تہا اور تواریخ مین مذکور
ہی کہ موسی ایکسو بیس برس بادشاہی فریدون مین تہی اور سو برس بادشاہی منوچہر مین اور

ہرگاہ زمین طیبہ چالیس برس منقضی ہوئی حق تعالی نے اونکو بجوار رحمت اپنی واصل کیا
اور ہارون بھی طیبہ میں قبل از اونکی وفات پائی اور یوشع پیغمبر بوصیت موسی اونکی جگہ پر
بیٹھی اور بنی اسرائیل کو ساتھ جہاد جباروں کی حکم کیا اونھوں نے واسطی اوس عقوبت کی کہ باہی
تھی فرمان برداری اونکی کی اور اوس زمین اریحا کو حصار کیا بموجب تسیق الہی جسمپون کو قتل کیا
اور یہہ روز جمعہ میں وارد ہوا تھا اور ہرگاہ آفتاب نے غروب کیا یوشع نے دیکھا کہ ابھی چند
جبار وتنی باقی رہ گئی ہیں حق تعالی سی دعا کی کہ آفتاب کو پھر بلند کری تا اینکہ قتل کفار میں
مشغول ہوتی اور بعد اوسکی یکبار گی آفتاب نے غروب کیا اور باتفاق ہیت آفتاب ایکی
شخص کی پھیر لائی ایک یوشع کہ وصی موسی تھی دوسری سلیمان کہ وصی داود کی تھی اور
تیسری علی ابن ابیطالب صلوات اللہ علیہ کہ وصی سید انبیا ہی میں اور ثعلبی نے باسانید صحیحہ
عبد اللہ ابن عباس سی روایت کیا کہ ایشین میں دو شخصونکی واسطی آفتاب پھیر کیا ہی اور مشہور ہے
کہ دو بار آفتاب حضرت امیر المومنین صلوات اللہ علیہ کی واسطی پھیر کیا ہی ایکبار حیات جناب
رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ میں اور وہ اسطرح سی تھا کہ حضرت کو وحی نازل ہوتی سر اپنی کو
زانوی امیر المومنین پر رکھا اور ہرگاہ کہ وقت نماز تنگ ہوگیا امیر المومنین نے نماز کو باشارہ
ادا کیا بعد اسکی جناب نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ ہرگاہ وحی سی فارغ ہوئی امیر المومنین کو متغیر پایا
باعث اسکا پوچھا امیر المومنین نے عرض کی کہ یا رسول اللہ نماز پیشین کو باشارہ ادا کیا میں نے
اس جہت سی کہ سر مبارک آپ کا میری کنار میں تھا خاطر میری بی نماز سی تسکین نہیں پاتی
حضرت نے فرمایا کہ بار خدایا تو جانتا ہی کہ علی طاعت رسول تیری میں تھا آفتاب کو واسطی
اوسکی پھیر کہ تا باطمینان قلب نماز کو تمام کری فی الحال آفتاب پھرا اور آواز اوسکا تند آرکی

نوبین سی آتی تھی حضرت امیر المومنین صلوات اللہ علیہ نماز عصر کو بجا لائی ہرگاہ کہ
سلام پھیرا یکبار گی آفتاب غروب ہوا یہہ روایت ابن عباس اور مقداد اور جابر وغیرہ
سی مروی ہی اور نوبت دویم بعد وفات سید کائنات کی اور کیفیت اوسکی یہہ ہی کہ جویریہ بن
مسہر روایت کرتا ہی کہ میں رفیق امیر المومنین صلوات اللہ علیہ تھا ایک سفر میں ہرگاہ
بابل کو پہونچی ہم وقت نماز عصر داخل ہوا حضرت نے کہا کہ یہہ وہ زمین ہی کہ حق تعالی نے
اس زمین میں ایک قوم کو غرق کیا کسی پیغمبر اور وصی پیغمبر کو نہ چاہیی کہ یہان نماز پڑھی
پس ہم اونکی ساتھ چلی جاتی تھی تا اینکہ آفتاب غروب ہوا پس راوی کہتا ہی کہ میں نی تعجب کیا
تھا کہ کسطرح سی حضرت سی نماز فوت ہوئی پس موضع میں حضرت پہنچی اوتری اور وضو
کیا اور ہاتھ واسطی دعا کی اوٹھایا اور لبہای مبارک کو حرف دعا کی حرکت دی دیکھا میں نی کہ آفتاب
بلند ہوا پس حضرت نی مجھی کہا کہ آ اور ساتھ میری نماز پڑھ ہرگاہ کہ نماز سی فارغ ہوئی آفتاب غروب ہوا گویا

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنَيْ آدَمَ بِالْحَقِّ إِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ أَحَدِهِمَا
اور پڑھ اوپر اونکی خبر دو لڑکوں آدم کی ساتھ سچائی کی جس وقت نزدیک کی اونہوں نے نیاز پس قبول کیا گیا ایک سی
وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْآخَرِ قَالَ لَأَقْتُلَنَّكَ قَالَ إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللَّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ
اور نہ قبول کیا گیا دوسری سی کہا قابیل نے ہر آئینہ قتل کرونگا میں تجھکو کہا ہابیل نے سوا اسکی نہیں کہ قبول کرتا ہی خدا پرہیزگاروں سی
لَئِن بَسَطتَ إِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِي مَا أَنَا بِبَاسِطٍ يَدِيَ إِلَيْكَ
ہر آئینہ اگر دراز کری تو طرف میری ہاتھ اپنی کو تاکہ قتل کری تو مجھکو نہیں ہوں میں دراز کرنیوالا ہاتھ اپنی کو
لِأَقْتُلَكَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ ۝ إِنِّي أُرِيدُ أَن تَبُوءَ
تاکہ قتل کروں میں تجھکو تحقیق میں خوف کرتا ہوں خدا سی کہ پروردگار عالموں کا ہی تحقیق میں چاہتا ہوں کہ بازگشت کری تو

نصف

بِإِثْمِي وَإِثْمِكَ فَتَكُونَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ وَذَٰلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ

ساتھ گناہ میرے کے اور ساتھ گناہ اپنے کے پس ہوگا تو ملازمان دوزخ سے اور یہ مکافات ہے ظلم کرنے والوں کی

فَطَوَّعَتْ لَهُ نَفْسُهُ قَتْلَ أَخِيهِ فَقَتَلَهُ فَأَصْبَحَ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝

پس آسان کیا واسطے اوسکے نفس اوسکے نے قتل کرنا بھائی اپنے کا پس قتل کیا اوسکو پس ہوا وہ زیانکاروں سے

فَبَعَثَ اللَّهُ غُرَابًا يَبْحَثُ فِي الْأَرْضِ لِيُرِيَهُ كَيْفَ يُوَارِي سَوْءَةَ

پس بھیجا خدا نے ایک کوے کو کہ کھودتا تھا بیچ زمین کے تاکہ دکھاوے قابیل کو کس طرح سے چھپاوے بدن

أَخِيهِ قَالَ يَا وَيْلَتَىٰ أَعَجَزْتُ أَنْ أَكُونَ مِثْلَ هَٰذَا الْغُرَابِ فَأُوَارِيَ

بھائی اپنے کا کہا قابیل نے اے وائے اوپر میرے کیا عاجز ہوا میں اس سے کہ ہوؤں میں مانند اس کوے کے پس چھپاؤں

سَوْءَةَ أَخِي فَأَصْبَحَ مِنَ النَّادِمِينَ مِنْ أَجْلِ ذَٰلِكَ كَتَبْنَا

تن برادر اپنے کو پس ہو قابیل پشیمانوں سے اسی جہت سے واجب کیا ہے

عَلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَنَّهُ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ أَوْ فَسَادٍ فِي الْأَرْضِ

اوپر بنی اسرائیل کے یہ کہ جو شخص قتل کرے کسیکو بغیر قتل کرنے کسی کے یا فساد کی بیچ زمین کے

فَكَأَنَّمَا أَحْيَا النَّاسَ جَمِيعًا وَلَقَدْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنَاتِ

پس گویا کہ قتل کیا سب لوگوں کو اور ہر آئینہ تحقیق کہ آئے اونکو رسول ہمارے ساتھ معجزہ ہائے روشن کے

ثُمَّ إِنَّ كَثِيرًا مِنْهُمْ بَعْدَ ذَٰلِكَ فِي الْأَرْضِ لَمُسْرِفُونَ ۝ إِنَّمَا

پس ہر آئینہ بہت اونمیں سے بعد اسکے بیچ زمین کی ہر آئینہ اسراف کرنے والوں سے ہیں سوا اسکے نہیں

جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ

بدلا ان لوگوں کا کہ لڑائی کرتے ہیں خدا اور رسول سے اور سعی کرتے ہیں بیچ زمین کے

الْأَرْضِ فَسَادًا أَنْ يُقَتَّلُوا أَوْ يُصَلَّبُوا أَوْ تُقَطَّعَ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ

زمین کے واسطے فساد کی یہ کہ قتل کیے جاویں یا دار پر کھینچے جاویں یا کاٹے جاویں ہاتھ اونکے اور پاؤں اونکے

مِنْ خِلَافٍ أَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْأَرْضِ ذَٰلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ

جانب خلاف سے یا نکالے جاویں زمین سے یہ واسطے اونکے خواری ہے بیچ دنیا کے اور واسطے اونکے

فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ

بیچ آخرت کے عذاب بڑا ہے مگر وہ لوگ کہ توبہ کی انہوں نے قبل اسکے

تَقْدِرُوا عَلَيْهِمْ فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

قادر ہو تم اوپر اونکے پس جانو تم ہر آئینہ خدا بخشنے والا مہربان ہے

قولہ نبأ ابني ادم الخ مراد اس سے خبر قابیل اور ہابیل کی ہے اور بیان اوسکا یہ ہے اجمال یہ ہے کہ بعد از ہبوط آدم حوا حاملہ ہوئیں اور ایک پسر اور ایک دختر اوس حمل سے پیدا ہوئے اسی طرح ہر حمل میں ایک پسر اور ایک دختر پیدا ہوتی تھی مگر شیث کہ تنہا ہوئے تھے ہر گاہ وہ بزرگ ہوتے آدم دختر ایک بطن کو ساتھ فرزند بطن دیگر کے عقد کرتے تا اینکہ نسل بہت ہوئی تا اینکہ فرزندزادگان روبرو اونکے چالیس ہزار تھے مروی ہے کہ اول فرزندان قابیل تھا اور توام اوسکی اقلیما نام رکھتی تھی کہ نہایت حسین تھی اور توام ہابیل کی لیوذا تھی اور اوسکو چندان جمال نہ تھا جب کہ حد بلوغ کو پہنچے آدم نے لیوذا کو قابیل سے نامزد کیا اور اقلیما کو ساتھ ہابیل کے قابیل نے اس حکم سے انکار کیا اور کہا خواہر میری حسین تر ہے اور میرے ساتھ رحم میں رہی ہے اس جہت سے وہ ساتھ میرے لائق تر ہے آدم نے فرمایا کہ حکم خدا اسی وجہ پر ہے اور مجھے کچھ اختیار اس میں نہیں ہے

قابیل نی اوسکو منظور نہ کیا اور کہا کہ تم ہابیل کو دوست زیادہ رکہتی ہو اس جہت سی یہ تم عقد
کرتی ہو تو آدم نی کہا کہ اگر یہ سخن باور نہین کرتا ہی پس ہر ایک تم مین سی قربانی کری جسکی قربانی
حق تعالی قبول کری وہ اقلیمیا کی ساتہہ اوسکی عقد کی جاوی ہابیل نی ایک برہ گوسفند فربہ کہ بہت
دوست رکہتا تہا لایا اور سر کوہ پر رکہا اور قصد کیا کہ اگر قربانی میری قبول نہو اقلیمیا کو
ترک کرونگا مین اور قابیل صاحب زراعت کا تہا کچہہ خوشہ گندم کی دونا لایا اور قصد کیا
کہ اگر یہ قربانی قبول نہو تو خواہر اپنی سی دست بردار نہ ہونگا پس قبول کیا حق تعالی نی قربانی
ہابیل کو اسطرح کہ ایک آتش سفید آئی اور اوس گوسفند کو لیگئی اور قربانی ہابیل کیطرف متوجہ
نہوئی قابیل غضبناک ہوا اور کہا کہ مین تجہکو قتل کرونگا ہابیل نی کہا کہ نہین قبول کرتا خدا
مگر پرہیزگارون سی هكذا في بعض التفاسير لیکن روایت معتبر باعث قتل کرنی ہابیل
کا یہہ ہی کہ سلیمان ابن خالد نی جناب صادق صلوات اللہ علیہ سی پوچہا کہ فدا تمہاری
ہوویں لوگ کہتی ہین کہ آدم دختر اپنی کو پسر اپنی سی تزویج کرتی تہی حضرت نی فرمایا کہ ہان لوگ
ایسا ہی کہتی ہین لیکن ای سلیمان کیا نہین جانتا تو کہ حضرت رسول نی فرمایا ہی کہ اگر مین جانتا
کہ آدم نی دختر اپنی کا اپنی بیٹی سی نکاح کیا تہا ہر آئینہ مین زینب کا قاسم سی نکاح کرتا اور دین آدم کی پیروی کرتا مین
سلیمان نی کہا کہ فدا ہوویں تمہارے یہہ لوگ کہتی ہین قابیل نی ہابیل کو اسی واسطی قتل کیا کہ بہن اوسکی ہابیل سی تزویج
کیا تہا فرمایا کہ ای سلیمان اس بات کو کہتا ہی تو اور شرم نہین کرتا ہی کہ ایسی امر قبیح کو
آدم سی جو نبی خدا کی ہی بیان کرتا ہی تو سلیمان نی کہا فدا ہوویں تمہاری پس کس سبب سی قابیل نی
ہابیل کو قتل کیا فرمایا بسبب اسکی کہ آدم نی ہابیل کو وصی اپنا کیا تہا بعد اسکی فرمایا کہ ای سلیمان
برستی کہ خدا نی وحی کی آدم کو کہ ہابیل کو وصی کر اور اسم اعظم اوسی دی اور قابیل بزرگتر

بزرگتر تہا اوسنی ہر گاہ کہ قابیل نی اوسکو سنا غصہ مین آیا اور کہا کہ مین اولی اور سزاوار
تر ہون ساتہہ وصیت اور کرامات کی پس آنحضرت نی حسب حکم خدا حکم کیا کہ ہر ایک قربانی کو واسطی خدا
لیجاوی ہر گاہ اسطرح سی کیا قربانی ہابیل کی مقبول ہوئی بعد اسکی قابیل حسد لی گیا اور اوسکو
قتل کیا سلیمان نی عرض کی کہ فدا ہوون تمہاری پس نسل آدم کسطرح بہم پہنچی آیا کوئی زن
مرد سوای حوا اور آدم کی تہا فرمایا کہ ای سلیمان اول خدا نی قابیل کو نطفہ آدم سی پیدا
کیا اور بعد اوسکی ہابیل کو پس جس وقت کہ قابیل بالغ ہوا حق تعالی نی جنیہ واسطی اوسکی ظاہر
کی اور وحی کی آدم کو کہ قابیل سی تزویج کر قابیل راضی ہوا اور قناعت اوسپر کی جس وقت
کہ ہابیل بالغ ہوا حق تعالی نی ایک حوریہ بہشت سی بہیجی اور وحی کی کہ اسکو ہابیل سی تزویج
کر پس آدم مطابق حکم الہی بجا لائی جس وقت کہ ہابیل کشتہ ہوئی حوریہ حاملہ تہی اور ایک پسر
اوسنی متولد ہوا اور آدم نی نام اوسکا ہبۃ اللہ رکہا بعد اسکی خدا نی وحی کی کہ وصی اسکو کر
اور اسم اعظم اوسکو دو بعد اسکی حوا سی ایک پسر اور بہم پہنچا اور آدم نی نام اوسکا شیث رکہا
ہر گاہ کہ وہ بالغ ہوئی حق تعالی نی اوسکی واسطی ایک حوریہ بہیجی اور حکم کیا کہ اوسکو شیث سے
تزویج کر اوس حوریہ سی ایک دختر بہم پہنچی اور آدم نی اوسکا نام حورہ رکہا ہر گاہ کہ وہ
بالغ ہوئی آدم نی اوسکو ہبۃ اللہ سی تزویج کیا کہ نسل آدم اوس سی بہم پہنچی بعد اسکی ہبۃ اللہ
فوت ہوئی بعد اسکی حق تعالی نی وحی کی کہ وصیت اور اسم اعظم شیث کو دو یہہ ہی حدیث
انکی ای سلیمان اور یہی بسند معتبرہ زرارہ سی مروی ہی کہ حضرت صادق صلوات اللہ علیہ
سی استفسار کیا لوگون نی کہ ابتدا بہم پہنچی ذریت آدم کی کسطرح سی تہی بعض سستی کم جماعت مین
کہتی ہین کہ حضرت آدم کو وحی خدا تزویج کرتی تہی دختران اپنی کو پسران اپنی سی اور بنا ان

مخلوقات کی برادران و خواہران سی ہی حضرت نی فرمایا کہ حق تعالی ارفع اس سی ہی کہ
ایسی چیز اوس سی صادر ہو اور جو شخص کہ ایسا کہتا ہی وہ قائل ہوا کہ خدا نی اصل برگزیدہ کا
خلق اپنی کی اور دوستان اور مومنان اپنی کی حرام سی قرار دی ہی اور قدرت نرکہتا
تہا کہ انکو حلال سی پیدا کری حال انکہ حق تعالی نی عہد کیا ہی کہ انکو حلال طاہر سی پیدا کرے
واللہ کہ خبر مجھی پہنچی ہی کہ بعضی بہائم نی بہن سی ناشناختہ مباشرت کی ہر گاہ کہ اوسی معلوم
ہوا عضو تناسل اپنی کو دانتون سی قطع کیا اور ایک شخص اوس نی ماں اپنی کو نہ پہچانا اور اسی طرح
حرکت کی اور اپنی تئین بعد اسکی ہلاک کیا بعد اسکی حضرت نی فرمایا کہ وہ لوگ کیونکر ایسی ہوتی
ہین کہ نسبت اس امر کی طرف آدم کی کرتی ہین باوجود فضل اور علم اونکی کی اور یہہ وہ لوگ
ہین کہ خاندان ہمی پیغمبران اپنی کو ترک کیا اور جسکہ سی علم کو اخذ کیا ہی کہ مامور نہوی تہی کہ
علم کو اوس جگہہ سی اخذ کرین پس اسی جہت سی جاہل اور گمراہ ہوئی یا وہ وہ نہیں جانتی ہین کیفیت
ابتدائی خلق کو اور جو چیز کہ بعد اسکی حادث ہوگی وا ای اوپر کسو ہلی عاقل ہین اوس چیز سی کہ
فقیہان اہل حجاز او فقیہان اہل عراق نی اختلاف کیا ہی اور وہ یہہ ہی کہ حق تعالی نی امر
کیا قلم کو کہ لکہہ تو لوح محفوظ پر جو چیز کہ قیامت تک جاری ہوگی قبل از خلق آدم ہزار سال اور
کتابہائی خدا سب اوسمین ہین اور سب خواہران یا برادران حرام تہا اور یہہ کتابین چار کہ بیچ عالم
مین مشہور ہین حق تعالی نی لوح محفوظ سی اپنی پیغمبرون پر نازل کین از انجملہ توریت موسی پر اور
زبور داود پر اور انجیل عیسی پر اور فرقان محمد پر اور کسی ایک نی انمین سی حلال نہین کیا ہی
انتہی موضع الحاجت کلامہ اور حدیث سی یہہ معلوم ہوتا ہی کہ نکاح خواہران حرام ہی با برادران
سابقہ حرمت کی متعلق اوس کی چنانچہ قطع کرنا حیوان کا ذکر اپنی کو اور ہلاک اوس مرد کا اپنی تئین

نتیجہ ہین اور فرمانا حضرت کا کہ اسی سلیمان تجہی شرم نہین آتی ہی کہ ہی امر قبیح کو رسول خدا کی
سی روایت کرتا ہی تو دلیل تمام اس مطلب پر ہی اور ہر گاہ قبح اسکا موجب قربت کا ہین
ثابت ہوا کہ جمیع اوقات اور ازمان مین نکاح خواہران و برادران حرام ہی چنانچہ حدیث میں
ہمین ثابت ہی کہ وہ اشیا کہ جنکی حرمت قبح ذاتی عقل سی ثابت ہی وہ ہمیشہ سی حرام ہین مثل
قبح خیانت اور ظلم کی اور ہر گاہ کہ قبح اسکا عقل سی ثابت ہوا جو حدیث کہ مخالف اسکی ہو
مطول ہی خصوصا صورتیکہ بعضی نقل ہی اسکی موافق ہون کو وہ حدیث مخالف صحیح بہی ہو
مثل اسکی کہ بسند صحیح امام رضا سی منقول ہی لوگون نی پوچہا کہ نسل آدم کس طرح سی بہم پہنچی
فرمایا کہ حوا حاملہ ہوئین اور ایک شکم سی ہابیل اور خواہر اونکی پیدا ہوئین اور دوسری شکم
مین قابیل اور بہن اونکی بعد اسکی ہابیل کو ساتہ خواہر قابیل کی تزویج کیا اور بعد اسکی نکاح خواہران
حرام ہوا پس تاویل اسکی یہہ ہی کہ ہر گاہ کہ یہہ موافق مذہب اہل سنت ہی لہذا محمول بر تقیہ
ہی قولہ فاصبح در وجہ پشیمانی کی یہہ ہی کہ اون نی مشقت بہت سی اوٹہائی تہی اور منقول
ہی کہ آدم نی مصیبت ہابیل مین سو برس ونشک رہی اور کبہی منسی نہین اور ہر گاہ کہ ایک سو
تیس برس عمر کی ہی شیث اونسی پیدا ہوئی حق تعالی نی پچاس صحیفہ اوپر اونکی نازل کئی اور آدم کا
اونکو وصی کیا اور ہر گاہ قابیل کو حضرت آدم نی اپنی پاس سی نکال دیا قابیل پرستار آتش
پرست ہوتی اور اولاد اونکی بہی آتش پرست ہوتی اور سارہ خوش کو عمل مین لانی لگی تو
اینکہ طوفان نوح مین سب ہلاک ہوئی اور نسل شیث باقی رہی قولہ یحاربون اللہ الآیہ
منقول ہی کہ سال ششم ہجرت ایک جماعت مشرکین خدمت حضرت رسالت صلی اللہ علیہ و آلہ
مین حاضر ہوئی اور مسلمان ہوئی اور ملازمت حضرت کو اختیار کیا ہوا ہی مدینہ اونکی موافق نہ

بیمار ہوئی اور جسم ورم کر گئی اونکی پس حضرت نے اذن دیا کہ درمیان شتران شیر و بول پیا
کرتے دیکھ جبل العیر کی تہی چند روز اوس موضع مین بسر کی شیر اور بول شتر کو پینی لگی ہر گاہ
صحیح اور تندرست ہوئی متفق ہو کر چند اونٹ آنحضرت کی لیکر طرف اپنی قوم کی گئی
کر آزاد و کرد جناب رسول صلی الله علیه وآله کی ہمراہ چند لوگون کی تعاقب کیا اور راہ مین
آخر الامر اونہون نے یسار کو گرفتار کیا اور ہاتھ پاؤن اوسکی قطع کئی اور کانٹی آنکہ اور
زبان مین چبہائی تہی تا اینکہ بدرجہ شہادت پہنچی ہر گاہ کہ حضرت رسالت پناہ صلی
الله علیه وآله نے اس حال کو سنا جابر کو ہمراہ بیس سوار سلحدار کی تعاقب اونکی بہیجا جابر
اون سبکو گرفتار کرکی نزدیک آنحضرت کی لائی اوس وقت اس آیہ کو اونکی حق مین نازل کیا

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَابْتَغُوا إِلَيْهِ الْوَسِيلَةَ وَجَاهِدُوا
ای وہ لوگو کہ ایمان لائی ڈرو تم خدا سی اور طلب کرو طرف اوسکی وسیلہ کو اور جہاد کرو تم
فِي سَبِيلِهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ أَنَّ لَهُمْ مَا فِي
بیچ راہ خدا کی شاید کہ رستگار ہو بدرستیکہ وہ لوگ کہ جو کافر ہوئی اگر ہو واسطی اونکی وہ چیز کہ جو بیچ
الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لِيَفْتَدُوا بِهِ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ
زمین کی ہی تمام اموال اور مانند اوسکی ساتھ اوسکی تا فدیہ دیوین نفس اپنی کو عذاب روز قیامت سی
مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ يُرِيدُونَ أَنْ يَخْرُجُوا مِنَ النَّارِ
نہ قبول کیا جاتی گا اون سی واسطی اونکی عذاب دردناک ہی چاہتی ہین وہ نکلنی کو آتش سی
وَمَا هُمْ بِخَارِجِينَ مِنْهَا وَلَهُمْ عَذَابٌ مُقِيمٌ ۝ وَالسَّارِقُ
حال آنکہ نہین ہین وہ نکلنی والی آتش سی اور واسطی اونکی عذاب ہی ایسا کہ ہمیشہ ہی اور مرد چور

وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا أَيْدِيَهُمَا جَزَاءً بِمَا كَسَبَا
اور مرد چور اور عورت چورنی پس کاٹو تم ہاتھ اون دونونکی کو بدلی اوس عمل کی کہ کسب کیا اونہون نی اور
نَكَالًا مِنَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ فَمَنْ تَابَ مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهِ
واسطی عذاب کی جانب خدا سی اور خدا غالب ہی دانا حکمت ہی پس جو شخص کہ توبہ کری بعد جنایت اپنی کی
وَأَصْلَحَ فَإِنَّ اللَّهَ يَتُوبُ عَلَيْهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ أَلَمْ
اور اصلاح کری حال اپنی پس بدرستیکہ خدا قبول توبہ کرتا ہی اوسکی بدرستیکہ خدا بخشنی والا مہربان ہی آیا نہین
تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ
جانتا تو بدرستیکہ خدا واسطی اوسکی ہی پادشاہی آسمانون اور زمین کی عذاب کرتا ہی جس شخص کو چاہتا ہی
وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ لَا
اور بخشتا ہی واسطی جس شخص کی چاہتا ہی اور خدا اوپر ہر شی کی قادر ہی ای رسول نہ
يَحْزُنْكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِينَ قَالُوا آمَنَّا بِأَفْوَاهِهِمْ
غمگین کری تجہکو کردار اون لوگونکا کہ جلدی کرتی ہین بیچ کفر کی اون لوگون سی کہ کہا اونہون نی ایمان لائی ہم ساتھ منہ اپنی کی
وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوبُهُمْ ۛ وَمِنَ الَّذِينَ هَادُوا ۛ سَمَّاعُونَ لِلْكَذِبِ
اور نہین ایمان لائی ہین دل اونکی اور اون لوگون سی کہ یہودی ہوئی ہین وہ سننی والی ہین واسطی جہوٹ کی
سَمَّاعُونَ لِقَوْمٍ آخَرِينَ لَمْ يَأْتُوكَ ۖ يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ مِنْ بَعْدِ
وہ سننی والی ہین واسطی گروہ دیگر کی نہین آئی وہ تیری طرف تغیر دیتی ہین کلمات کو پس از رکہنی اونکی
مَوَاضِعِهِ ۖ يَقُولُونَ إِنْ أُوتِيتُمْ هَٰذَا فَخُذُوهُ وَإِنْ لَمْ تُؤْتَوْهُ
مقامہا اونکی مین کہتی ہین یہودی خیبر کی اگر دی جاوی تم اس حکم کو پس لو تم اوسکو اور اگر دیئی نگئی تم

فاحذروا ومن يرد الله فتنته فلن تملك له من الله شيئا

پس ان سے ڈرو تم اور جو شخص کہ چاہتا ہی خدا آزمایش اوسکی کو پس نہین مالک ہوتا تو واسطی اوسکے خدا سے کچھ بھی

اولئك الذين لم يرد الله ان يطهر قلوبهم لهم في الدنيا

یہ وہ لوگ کہ نہین چاہا خدا نے کہ پاکیزہ کرے دلون اونکے کو واسطی اونکی بیچ دنیا کے

خزي ولهم في الآخرة عذاب عظيم سماعون للكذب

رسوائی ہی اور واسطی اونکی بیچ آخرت کی عذاب بزرگ ہے سننی والی ہین واسطی جھوٹ باندھنی کی

اكالون للسحت فان جاؤك فاحكم بينهم او اعرض عنهم

کہانی والی ہین واسطی حرام کی یعنی رشوت کی پس اگر آوین تیری پاس جھگڑا لیکر پس حکم کر تو درمیان اونکی یا منہ پھیر لی اونسی

وان تعرض عنهم فلن يضروك شيئا وان حكمت فاحكم

اور اگر منہ پھیرے تو اونسے پس نہین ضرر پہنچاوینگے تجکو کسی چیز کا اور اگر حکم کرے تو پس حکم کر

بينهم بالقسط ان الله يحب المقسطين وكيف يحكمونك

درمیان اونکے ساتھ عدل کی بہ تحقیق خدا دوست رکھتا ہی عدل کرنی والون کو اور کس طرح سی وہ حکم کرتی ہین تجکو

وعندهم التوراة فيها حكم الله ثم يتولون من بعد ذلك وما اولئك بالمؤمنين

حال آنکہ نزدیک اونکی توریت ہی بیچ اوسکی حکم خدا کی ہی پھر پھرتی ہین بعد اس حکم کرنی تیری کی اور نہین ہین وہ ایمان لانی والی

قوله وابتغوا اليه الوسيلة الآیہ حضرت امام محمد باقر صلوات اللہ علیہ سی مروی ہی کہ تفسیر اس آیت مین
فرمایا ہی کہ توسل کرو بخدا ساتھ طلب کرنی رضا اوسکی کی اس طرح سی کہ ساتھ قضا اوسکی کی راضی
ہو اور بلا پر صبر کرو جمیع بن نباتہ نی جناب امیر المومنین صلوات اللہ علیہ سی روایت کی ہی کہ
بہشت مین دو موتی ہین کہ جائی قرار اونکی بہشت ہی اور سقف اونکی ساتھ بطن عرش کی متصل ہے

متصل ہی ایک سفید ہی اور ایک زرد ہی ہر ایک کی اوپر ستر ہزار غرفہ ہین وہ موتی کہ سفید ہے
وہ وسیلہ محمد صلی اللہ علیہ و آلہ ہی اور وہ کہ زرد ہی وسیلہ ابراہیم ہی انس بن مالک نی
رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ سی روایت کی ہی کہ وسیلہ ایک حجاب ہی درمیان بندون کی
اور خدا کے اور وہ علی بن ابی طالب ہے کہ جو بندہ ساتھ اوسکی توسل کرے اور حق اوسکی کو جانی تعالی
اوس درجہ کی اوسکو پہنچاتا ہی زہری نی روایت کی ہی کہ بیمار ہوا مین اس طرح سی کہ نزدیک تہا کہ
ہلاک ہوا مین کہا مین کہ کوئی وسیلہ طرف خدا کی ڈہونڈہا چاہیے پس گیا علی بن الحسین صلوات اللہ علیہ
کی خدمت مین وسیلہ اللہ پایا مین عرض کی مین کہ یا ابن رسول اللہ حال میرا یہ ہی کہ دیکہتی ہین
آپ میری حق مین دعا کیجیے کہ اس مرض سی اور غم و اندوہ سی خلاصی پاؤن مین اور سبب
میری کام ہو حضرت نی فرمایا کہ مین دعا کرتا ہون اور تو آمین کہہ یا تو دعا کر مین کہون آمین
ہاتھ اوٹھایا اور کہا کہ یا رب خدایا پسر شہاب تجسی تعلق رکھتا ہی اور ساتھ بیماری اور درد
بیماری کی وسیلہ ڈہونڈہتا ہی بحق اوس اخلاص کی کہ درمیان میری جناب عزت مین کہتی ہین
حاجت اوسکی روا کر اور اوسکو شفا عطا کر اور روزی اوسپر وسیع کر اور مرتبہ اوسکا علم
مین و حکمت مین زیادہ کر زہری کہتا ہی بخدا کہ بعد اسکی ہرگز بیمار نہوا مین اور تنگدست ہوا مین
اور کوئی سختی مجہی نہ پہونچی اور امید قوی رکہتا ہون کہ خدا ساتھ برکت دعا آنحضرت کی بخشا
گیا ہون قولہ یحرفون الکلم الآیہ حضرت امام محمد باقر صلوات اللہ علیہ سی منقول ہی کہ
ایک زن و مرد نی اشراف خیبر سی باہم زنا کیا اور حد اونکی حکم توریت رجم تہی بموجب
بزرگی اونکی کی جاری کرنی رجم کو نہ چاہا پس کہ مشورہ کیا کہ کتاب اس مرد مین کہ دعوی
پیغمبری کا کرتا ہی رجم نہین ہی اور رجم بواسطہ جنگ و جدل کی اونکی مجلس مین حاضر نہین ہو سکتی

مصلحت یہہ ہی کہ کسیکو بنی نضیر اور بنی قریظہ سی کہ ہم سوگند اونکی ہین بہیجین اور حد زانی

محصن کو پوچہین اگر وہ حکم تازیانہ فرماوی تو قبول کرین اور اگر حکم رجم کری تو نہ مانین

پس ایک جماعت انہین سی ہمراہ زانی اور زانیہ کی آئی اونحضرت سے حد زنا محصن اور محصنہ کی

پوچہی حضرت نی فرمایا کہ حکم میری پر راضی رہوگی اونہون نی کہا کہ ہان آخر جبرئیل

بحکم رجم نازل ہوئی حضرت نی فرمایا کہ رجم کیا چاہئی اونہون نی انکار کیا اور کہا اونہون

نی کہ خدانی توریت مین فرمایا ہی کہ اونکو چالیس تازیانہ طلا آلودہ رسن قیر مین ملا کر مارین

تا پشت اور رو اونکا سیاہ ہو جائی اور اونکو گدہی پر بٹہاکر گرد محلات پہرین جبرئیل

نی آنحضرتکو خبر دی کہ یہہ جہوٹ کہتی ہین ابن صوریہ کہ عالم تر ین اونکا ہی اوسکو بلا کر

پوچہو جبرئیل اونکی کہا کہ درمیان تمہاری ایک جوان فدکی مین ہی سادہ رو اور سفید

ایک چشم اوسکو ابن صوریہ کہتی ہین کہا اونہون نی کہ ہان وہ داناترین اہل زمین کا ساتہہ توریت کی

ہی اونہون نی کہا کہ آپ نی اوسکو کہان دیکہا تہا فرمایا کہ مین نہین دیکہا ہی مگر جبرئیل نی

مجکو خبر دی اور کہا ہی کہ وہ ہماری اور تمہاری درمیان مین حکم ہو ساتہہ اوس چیز کی کہ

توریت مین ہی اونہون نی کہا کہ ہم بہی راضی ہین اس بات پر حضرت نی ایک شخص کو خبر کو

بہیجا تا اونکو لیکر آئی حضرت نی فرمایا کہ ابن صوریہ تو ہی اوسنی کہا کہ ہان حضرت نی

فرمایا کہ تو درمیان ہماری اور اونکی حکم ہو تو ابن صوریہ نی قبول کیا حضرت نی اوسکو قسم دی

ساتہہ اوس خدا کی کہ توریت کو موسی پر نازل کیا ہی اور دریا کو واسطی اونکی شگافتہ کیا ہی

اور تمکو فرعون سی نجات دی ہی اور من و سلوی تمپر بہیجا اور ابر کو سایبان تمہارا کیا اور حکم

حلال اور حرام کو توریت مین بیان کیا کتاب تمہاری مین حد زانی محصن کی رجم ہی یا نہ

یا نہ ابن صوریہ نی کہا اگر نی خوف آتش کا ہوتا نہ کہتا مین حد توریت کو تغییر دیتا مین تم

کہو کہ خدا تمہاری نی کیا حکم کیا ہی حضرت نی فرمایا کہ خدا میری نی اسطرحسی حکم کیا ہی کہ

ہرگاہ چار گواہ عادل زنا محصن اور محصنہ کی گواہی دین رجم اونپر واجب ہوتا ہی ابن

صوریہ نی کہا قسم بخدا کہ توریت مین بہی اسیطرح حکم ہوا ہی حضرت رسالت پناہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نی فرمایا کہ وہ دونوکو رجم کرو یہود یون نی ابن صوریہ سی کہا

کہ کس واسطی تو نی کشت سر ہمارا کیا تو کہا اوسنی کہ بسبب اوس سوگند کی کہ محمد صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم نی دی تہی لاچار ہوا مین بعد اسکی کہا اوسنی کہ سبب کیا ہی کہ تمنی حکم

حکم کیا ہی اونہون نی کہ بسبب رعایت شرف قوم اپنی کی نہ حد حسنا نی اونکی حق مین نازل کیا

إِنَّا أَنزَلْنَا التَّوْرَاةَ فِيهَا هُدًى وَنُورٌ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّونَ الَّذِينَ

أَسْلَمُوا لِلَّذِينَ هَادُوا وَالرَّبَّانِيُّونَ وَالْأَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوا مِن

كِتَابِ اللَّهِ وَكَانُوا عَلَيْهِ شُهَدَاءَ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ

وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَاتِي ثَمَنًا قَلِيلًا وَمَن لَّمْ يَحْكُم بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ

هُمُ الْكَافِرُونَ ۝ وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَا أَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ

وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْأَنْفَ بِالْأَنْفِ وَالْأُذُنَ بِالْأُذُنِ وَالسِّنَّ

اور ایک آنکھ کو بعوض ایک آنکھ کی اور ایک ناک کو بعوض ایک ناک کی اور ایک کان کو بعوض ایک کان کی اور ایک دانت

بِالسِّنِّ وَالْجُرُوحَ قِصَاصٌ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهِ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَهُ

بعوض ایک دانت کے اور زخموں میں ہی صاحب قصاص کی پس جو شخص کہ عفو کرے اوسکو پس وہ کفارہ ہی واسطے اوسکے

وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ○ وَقَفَّيْنَا

اور جو شخص کہ حکم کرے ساتھہ اوس چیز کے کہ نازل کیا ہی اللہ نے پس یہ وہ کہ وہی ہیں ستم کرنے والے ہیں اور تابع کیا ہم نے

عَلَىٰ آثَارِهِمْ بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ

اوپر آثار پیغمبروں کی عیسی بیٹے مریم کو درحالیکہ تصدیق کرنے والا ہی واسطے اوس چیز کے کہ آگی اوس کے

التَّوْرَاةِ وَآتَيْنَاهُ الْإِنْجِيلَ فِيهِ هُدًى وَنُورٌ وَمُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ

کتاب توریت سے اور دیا ہم نے اوسکو انجیل کو کہ بیچ اوسکی ہدایت اور روشنی ہی اور تصدیق کرنے والا ہی واسطے اوس چیز کے

يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَاةِ وَهُدًى وَمَوْعِظَةً لِلْمُتَّقِينَ ○ وَلْيَحْكُمْ أَهْلُ

آگی اوس سے ہی کتاب توریت سے اور ہدایت ہی اور پند ہی واسطے پرہیزگاروں کی اور چاہیے کہ حکم کریں اہل

الْإِنْجِيلِ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فِيهِ وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ

انجیل ساتھہ اوس چیز کی کہ نازل کیا ہی اللہ نے بیچ اوسکی اور جو شخص کہ حکم کرے ساتھہ اوس چیز کی کہ نازل کیا ہی اللہ نے

فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ○ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ

پس یہ وہ کہ وہ نافرمانی کرنے والے ہیں اور نازل کیا ہم نے طرف تیری قرآن کو ساتھہ حق کے

مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتَابِ وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ فَاحْكُمْ

درحالیکہ تصدیق کرنے والا ہی واسطے اوس کی کہ آگی اوس سے ہی جنس کتاب سے اور نگہبانی ہی اوسکی پس حکم کرو

فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ عَمَّا جَاءَكَ

پس حکم کر تو درمیان اونکے ساتھہ اوس چیز کی کہ نازل کیا ہی اللہ نے اور پیروی مت کر تو آرزؤں کی اونکی کہ منحرف ہو اوس سے کہ آیا ہی تجھے

مِنَ الْحَقِّ لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَمِنْهَاجًا وَلَوْ شَاءَ

حق سے واسطے ہر گروہ کی کردی ہم نے تم سے ایک شرع اور ایک راہ روشن اور اگر چاہتا

اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَٰكِنْ لِيَبْلُوَكُمْ فِي مَا آتَاكُمْ

خدا ہر آینہ کرتا تمکو ایک جماعت اور ولیکن تاکہ آزمایش کرے تمکو بیچ اوس چیز کی کہ دیا ہی تمکو

فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

پس جلدی کرو طرف نیکیوں کی طرف خدا کی ہی بازگشت تمہاری سب کی پس آگاہ کریگا تمکو ساتھہ اوس چیز کی کہ تھی

فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ○ وَأَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعْ

بیچ اوسکی اختلاف کرتی تم اور یہ کہ حکم کر تو درمیان اونکی ساتھہ اوس چیز کی کہ نازل کیا ہی اللہ نے اور پیروی مت کر

أَهْوَاءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ أَنْ يَفْتِنُوكَ عَنْ بَعْضِ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ

آرزؤں اونکی کی اور خوف کر تو اونسی یہ کہ پھیریں تجھکو بعض اوس چیز سے کہ نازل کیا ہی خدا نے

إِلَيْكَ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ أَنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُصِيبَهُمْ بِبَعْضِ

طرف تیری پس اگر منہہ پھیریں پس جان تو سوا اسکے نہیں ارادہ کرتا خدا مگر یہ کہ پہنچاوے اونکو عذاب سبب بعض

ذُنُوبِهِمْ وَإِنَّ كَثِيرًا مِنَ النَّاسِ لَفَاسِقُونَ ○ أَفَحُكْمَ

گناہوں اونکی کی اور بدرستیکہ بہت سی آدمیوں سے ہر آینہ فاسق ہیں آیا پس حکم

ع الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُونَ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ حُكْمًا لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ ○

جاہلیت کا طلب کرتی ہیں اور کون بہتر ہی خدا سی از روی حکم کی واسطے اوس قوم کے کہ یقین کرنے والی ہیں

قوله فاولئك هم الظالمون ابو نور نے منبر سے روایت کی ہے کہ جو مسلمان خیانت کنندہ کو
عفو کرے حق تعالیٰ درجہ اوسکا بلند کرتا ہے اور گناہ اوسکے درگذر فرماتا ہے اور جابر نے
روایت کی ہے کہ جو مومن تین کام کرے قسم بخدا کہ جس در سے چاہے بہشت میں داخل ہوگا اور حور العین سے جسکو چاہے
تزویج کریگا ایک یہ کہ معاف کرنا قرض کا پوشیدہ اور دوسرا یہ ہے کہ عفو کرنا خون کا قاتل سے اور
تیسرا یہ کہ بعد ہر فریضہ کے پڑھنا دوازدہ مرتبہ سورہ توحید کا ایک شخص نے عرض کی کہ یا رسول اللہ
اگر کوئی شخص ایک کو ان تین چیزوں سے عمل میں لاوے کیا ساتھ اس کے اسکی پہنچ سکتا ہے حضرت نے فرمایا کہ ہاں

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَىٰ أَوْلِيَاءَ
اے وہ لوگو کہ ایمان لائے ہو نہ لو تم یہود اور نصاری کو دوست
بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَإِنَّهُ مِنْهُمْ إِنَّ اللَّهَ
بعض انکے دوست بعضوں کے اور جو شخص کہ دوستی کرے انسے پس تحقیق وہ انہیں میں سے ہے تحقیق خدا
لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ
نہیں ہدایت کرتا قوم ستمگاروں کو پس دیکھتا ہے تو ان لوگوں کو کہ بیچ دلوں انکے مرض ہے نفاق
يُسَارِعُونَ فِيهِمْ يَقُولُونَ نَخْشَىٰ أَنْ تُصِيبَنَا دَائِرَةٌ فَعَسَى اللَّهُ
کہ جلدی کرتے ہیں بیچ دوستی انکی کہتے ہیں وہ ڈرتے ہیں ہم یہ کہ پہنچے ہمارے تئیں گردش زمانہ پس نزدیک ہے
أَنْ يَأْتِيَ بِالْفَتْحِ أَوْ أَمْرٍ مِنْ عِنْدِهِ فَيُصْبِحُوا عَلَىٰ مَا أَسَرُّوا فِي
کہ لاوے فتح کو یا بہیجے کوئی حکم اپنے نزدیک سے پس ہو جاوینگے اوپر اوس چیز کے کہ چھپاتے ہیں بیچ
أَنْفُسِهِمْ نَادِمِينَ ۝ وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا أَهَٰؤُلَاءِ الَّذِينَ
نفسوں اپنی کے پشیمان اور کہتے ہیں وہ لوگ کہ ایمان لائے کیا یہہ وہ لوگ

الَّذِينَ أَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ إِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ حَبِطَتْ
قسم کہاتے ہیں ساتھ خدا کی سخت ترین قسموں کی تحقیق کہ وہ البتہ ساتھ تمہارے ہیں باطل ہوگئے
أَعْمَالُهُمْ فَأَصْبَحُوا خَاسِرِينَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَنْ يَرْتَدَّ
اعمال انکے پس ہوگئے زیان کاران اے وہ لوگو کہ ایمان لائے ہو جو شخص کہ پہر جاوے
مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فَسَوْفَ يَأْتِي اللَّهُ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ أَذِلَّةٍ
تم میں سے اپنے دین سے پس قریب ہے کہ لاویگا خدا ایک قوم کو کہ دوست رکہتا ہے انکو اور وہ دوست رکہتے ہیں اوسکو
عَلَى الْمُؤْمِنِينَ أَعِزَّةٍ عَلَى الْكَافِرِينَ يُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ
اوپر مومنین کے نرم دل ہیں اوپر کافروں کے سخت جہاد کرتے ہیں بیچ راہ
اللَّهِ وَلَا يَخَافُونَ لَوْمَةَ لَائِمٍ ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ
خدا کی اور نہیں ڈرتے ہیں ملامت ملامت کرنے والے سے یہہ فضل خدا ہے دیتا ہے جس شخص کو چاہے
وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝ إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا
اور خدا بہت فضل کرنے والا دانا ہے سوائے اسکے نہیں ہے کہ ولی تمہارا خدا ہے اور رسول اوسکا اور وہ لوگ جو ایمان لائے
الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ رَاكِعُونَ ۝ وَ
ایسے لوگ کہ برپا رکہتے ہیں نماز کو اور دیتے ہیں زکوۃ کو درحالیکہ وہ رکوع کرنے والے ہیں اور
ع
مَنْ يَتَوَلَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا فَإِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْغَالِبُونَ
جو شخص کہ دوست رکہے خدا کو اور رسول اوسکے کو اور ان لوگوں کو کہ ایمان لائے پس تحقیق گروہ خدا وہی غالب ہیں
قوله يحبهم ويحبونه ثعلبی نے تفسیر اپنی میں لکھا ہے کہ یہہ آیہ شان عالیشان علی بن
ابیطالب صلوات اللہ علیہ میں وارد ہے اور مؤید اسکی وہ روایت ہے کہ روز خیبر

رسول صلی اللہ علیہ و آلہ نی تحقیق علی صلوات اللہ علیہ مین فرمایا ہی قسم ہی خدا کی کو علم ایسی کی بابت جن
دو نگاہین کہ خدا اور رسول اوسکو دوست رکہتی ہین اور وہ خدا اور رسول کو دوست رکہتا ہی
اور وہ کرار غیر فرار ہی اور حق تعالی نی اس فتح کو اوسکی ہاتہہ پر مقرر کیا ہی اور یہہ قصہ
مشہور ہی اور کتب فریقین مین مسطور ہی مؤید ہی اسکی روایت طیر ہی کہ جامع الاصول نی
صحیح ترمذی سی روایت کی ہی کہ انس بن مالک نی نقل کیا ہی کہ نزدیک حضرت رسول
صلی اللہ علیہ و آلہ کی ایک مرغ بریان لائی اوس جناب نی فرمایا اَللّٰهُمَّ ائْتِنِيْ بِاَحَبِّ
خَلْقِكَ اِلَيْكَ يَاْكُلُ مَعِيَ هٰذَا الطَّيْرَ یعنی خداوندا طرف میری محبوب ترین خلق اپنی کو کہ طرف
تیری ہی کہ کہاوی ساتہہ میری اس پرندہ کو پس علی صلوات اللہ علیہ آئی اور شریک ہوئی
کہانی مین اور مسند بن حنبل مین بہی ہی اور ابن مغازلی شافعی نی کتاب مناقب مین ساتہہ
تیس طریق کی روایت کی ہی اور منصف متتبع پر پوشیدہ نہین ہی کہ یہہ حدیث متواتر سے
بہی زیادہ ہی ہیوسطی کہ ترمذی نی صحیح اپنی مین اور حافظ ابونعیم نی حلیۃ الاولیا مین اور
بلاذری نی تاریخ اپنی مین اور خرکوشی نی شرف المصطفی مین اور سمعانی نی فضائل الصحابہ مین اور
طبری نی کتاب الولایت مین اور ابن بیع نی صحیح اپنی مین اور ابو یعلی نی مسند مین اور
احمد بن حنبل نی فضائل مین اور نطنزی نی خصائص مین اور بہت سی محدثون نی روایت
کی ہی مثل محمد بن اسحاق اور محمد بن یحیی ازدی اور ابن شاہین اور سدی اور ابوبکر بیہقی اور مالک
اور ابو حاتم رازی وغیرہ نی اور خطیب ابوبکر نی تاریخ بغداد مین سات طرح سی اس روایت
کو نقل کیا ہی اور ابن عقدہ حافظ نی ایک کتاب طرق اس حدیث مین تصنیف کی ہی اور
بتیس شخص صحابہ سی اس حدیث کو انس سی روایت کی ہی اور دس شخصون نی رسول

رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ سی روایت کی ہی باوجود اوس عداوت کی کہ اکثر ان اصحاب کی
جناب امیر صلوات اللہ علیہ سی رکہتی تہی اور کمال ساعی تہی اخفای فضائل اون حضرت مین اور
ہر گاہ کہ سند اس حدیث کی ثابت ہوئی یہہ روایت دلالت رکہتی ہی امامت اون حضرت پر کس
جہت سی کہ محبت خدا و رسول کی مفہوم نہین ہوتی مگر یہہ کہ استحقاق ثواب مین اور وفور طاعت
مین اور موصوف ہونی صفات حسنہ مین جمیع مخلوقات سی افضل ہین اور یہی معنی افضلیت
کی ہین اور معلوم ہوا کہ قابلیت خلافت سوای انکی کوئی نہین رکہتا ہی اور توضیح علی صلوات اللہ
علیہ مین وارد ہوا ہی کہ ایک روز ایک عورت گہبرائی کانپتی ہوئی کوچہ کوفہ مین جاتی تہی اور
کہتی تہی کہ بار خدایا حکم درمیان میری اور علی صلوات اللہ علیہ کی کر اتنا کہ وہ حضرت سامنی
اوسکی آئی اور کہا کہ ای عورت علی نی ساتہہ تیری کیا کیا کہا اوسنی کہ شوہر میرا مجکو کسی امر پر
اور بہت اوسکی بیچینی کی یہہ شفقت کہنچتی ہون حضرت نی فرمایا کہ گہر اپنی کو چل تک پہنچاؤ مین
اور علی کو کہو نہین کہ شوہر تیری کو بلاوی بعد اسکی اوس گہر کو لیکر اوسکی کہ تک پہنچا یا اور ساتہہ
اوس عورت نی ہر گاہ یہہ حال دیکہا بہت سی ملامت کی کہ تو نہین جانتی یہہ علی صلوات اللہ
علیہ ہین وہ عورت منفعل ہوئی اور قدمہای حضرت امیر پر گری اور کہا کہ یا امیر المؤمنین مجہی
معذور رکہئی کہ مینی آپ کو نہین پہچانا تہا حضرت نی فرمایا کہ کچہ مضائقہ نہین ہی موقوف مجہی بہت
ہوا کہ تو مجہی طلب کیا کہ جبتک کہ شوہر تیرا مراجعت کری اور غلطت اون حضرت کی سامنی
کفار کی نزدیک تمام عالم اہل اسلام کی کمال روشن ہی کہ احتیاج بیان نہین رکہتی ہی اور
ابن ابراہیم نی اپنی تفسیر مین لکہا ہی کہ یہہ آیہ شان جہاد ہی آل محمد صلی اللہ علیہ و
آلہ مین نازل ہوا ہی قوله اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ الخ جمہور مفسرین نی علمای شیعہ اور اہل سنت سے

نقل کی ہی کہ یہہ آیہ شان علی صلوات اللہ علیہ مین نازل ہوا ہی آور امامیہ نی اس آیہ سی
استدلال خلافت انحضرت پر کی ہی اس جہت سی کہ معنی ولی کی اولی بتصرف ہو مسلمانون
ہی پس دلالت اوس شخص کو ثابت ہوئی کہ جسنی رکوع مین تصدق کیا ہو اور تصدق بیچ
اون حضرت کا باتفاق فریقین ثابت ہی آور ثعلبی کہ افاضل اہل سنت سی ہی اپنی تفسیر مین
کہ یہہ آیہ شان علی صلوات اللہ علیہ مین نازل ہوا ہی آور ابن مغازلی شافعی نی بہی اپنی کتاب
تصریح کی ہی کہ یہہ آیہ حق شاہ ولایا مین نازل ہوا ہی آور حمید کہ ایک راویان اہل سنت سی ہی
انس بن مالک سی روایت کرتا ہی مین ایکروز خدمت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ مین حاضر تہا
دوسرو روین گہرسی باہر آئی اور متوجہ مسجد ہوئی ہر گاہ مسجد مین آئی دیکہا علی صلوات اللہ علیہ
علیہ نماز مین تہا کہ ایک سائل حاضرین سی کچہہ طلب کرتا تہا اور سوال مین نہایت تضرع
اور زاری کرتا تہا ہر گاہ علی صلوات اللہ علیہ نی نالہ وزاری اوسکی سنی بدست شریف اشارہ
کیا سائل نی دریافت کیا انگشتری کو دست انحضرت سی لی لیا اور بہ نہایت وہ سائل خوش ہوا
شادان ہوا حق تعالی نی ازروی تعظیم اور تکریم کی یہہ آیہ حق شاہ ولایا مین نازل کیا الغرض
سید رسل نی اونکو نزدیک اپنی طلب کیا اور فرمایا کہ ای علی صلوات اللہ علیہ کو ارزندہ و ادہ
مبارک ہو تجکو کہ حق تعالی نی یہہ آیہ تیری حق مین نازل کیا ہی صاحب کشاف نی لکہا ہی کہ
مراد اس آیہ سی ہر چند وہ حضرت ہین لیکن صاحبہ لفظ جمع کی حق تعالی نی وارد کیا ہی کہ تا اور
اشخاص بہی متابعت انحضرت کی کرین آور صحیح مسلم آور صحیح ترمذی مین عمران بن حصین سی
روایت کی ہی کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نی ایک لشکر کو بہیجا اور حضرت امیر کو امیر اوس
لشکر کا کیا ہر گاہ حضرت نی فتح کی ایک کنیز غنیمت سی واسطی اپنی لی لشکریان کو یہہ امر خوش

نہ آیا اور چار شخص صحابہ سی متفق ہوئی کہ ہر گاہ خدمت حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ مین مشرف
ہون اس احوال کو عرض کرین اور معمول یہہ تہا کہ ہر گاہ مسلمانان جنگ سی مراجعت کرتی
تہی اول خدمت اون حضرت مین حاضر ہوتی تہی اور سلام کرتی تہی اور بعد اسکی اپنی گہر کو
جاتی تہی اس مرتبہ خدمت نبی مین پہنچی ایک اون چار نفر مین سی اوٹہا اور عرض کی کہ علی
صلوات اللہ علیہ سی یہہ حرکت صادر ہوئی ہی حضرت نی منہہ اوس سی پہیر لیا بعد اسکی ہر ایک
اون تین شخصون سی اوٹہ سی بعد ایک دوسری عرض کی حضرت نی سب سی منہہ پہیر لیا اور
ازروی غضب کی فرمایا کیا چاہتی ہو تم علی سی کہ ہر آئینہ علی مجہہ سی ہی اور مین علی سی ہون
اور ولی ہر مومن کا ہی بعد میری آور ابن عبد البر نی استیعاب مین ابن عباس سی روایت کی
کہ حضرت رسول نی جناب علی صلوات اللہ علیہ سی کہا کہ تو ولی ہر مومن کا ہی بعد میری فقط
اس کلمہ سی معلوم ہوا کہ ولی بمعنی خلافت ہی اسواسطی کہ قید بعد میری کی عبث ہوتی ہی اگر
خلافت مراد نہو تکملہ رکوع سیزدہم در سپارہ ششم قولہ من یرتد منکم عن دینہ
مین بینات اوسکی پانسو بیاسی ہوتی مین نکلی اوس سی یہہ عبارت اولئک اصحاب محمد
نبی اللہ یدلوا دینہ بعد کم ولیہ فسوف یاتی اللہ بقوم یحبہم ویحبونہ انہا مرت
مین بینات اوسکی چہہ سی بالیس ہوتی مین نکلی اوس سی یہہ عبارت وہو الامام امیر
المومنین پہر یہہ عبارت نکلی اوس سی وہولاء فاز آل محمد المصطفی الہادی جد
والذین امنوا الذین یقیمون الصلوۃ ویوتون الزکوۃ وہم راکعون
اونجا حرف مین زبر اوسکی تین ہزار سات سی ننانوی ہوتی مین نکلی اوس سی یہہ عبارت کہ
اولاء علی المرتضی الہادی کرار غیر فرار ادر بینات اوسکی اکہتر سی دو ہوتی ہی

٢١١٣ ۱۵۱ ١٤٨١ ١١٠ ٣٥

کہی اوس سے یہ عبارت هؤلاء علی المرتضى ابو الحسنین الهدی فی الخ و

الذین آمنوا گیارہ حرف ہین بینات اوسکی پانسو اکیاسی ہوتی ہین نکلی

بس سے یہ عبارت هؤلاء علی وکیل النبی بالنص و اولاده

یہ عبارت نکلی ہے هؤلاء علی الهادی وآله المعصومین

یا ایها الذین آمنوا لا تتخذوا الذین اتخذوا دینکم هزوا ولعبا

اے وے لوگو کہ ایمان لائے ہو نہ تو تم اون لوگوں کو کہ لیا اونہون نے تمہارے دین کو ٹھٹھا اور بازی

من الذین اوتوا الکتاب من قبلکم والکفار اولیاء واتقوا الله

اون لوگوں سے کہ دی گئی ہین کتاب کو اگلی تمہارے سے اور نہ لو تم کفار کو اجبا اور ڈرو تم خدا سے

ان کنتم مؤمنین ○ واذا نادیتم الی الصلوة اتخذوها

اگر ہو تم ایمان کے لانے والے اور جس وقت کہ ندا کرو تم لوگوں کو طرف نماز کی لیتے ہیں وہ نماز کو

هزوا ولعبا ذلک بانهم قوم لا یعقلون ○ قل یا اهل

ٹھٹھا اور بازی یہ ہے بسبب اسکے کہ بیشک وہ گروہ ہیں ناداں ہیں کہہ تو اے محمد کہ اے اہل

الکتاب هل تنقمون منا الا ان آمنا بالله وما انزل الینا

کتاب نہیں عیب کرتے ہو تم ہمکو مگر یہ کہ ایمان لائے ہیں ہم ساتھ خدا کے اور اوس چیز کے کہ نازل کی

وما انزل من قبل وان اکثرکم فاسقون ○ قل هل انبئکم

اور اوس چیز کے کہ نازل کی گئی اگلے سے اور بیشک اکثر تمہارے فاسق ہیں کہہ تو کیا خبر دوں ہم تمکو

بشر من ذلک مثوبة عند الله من لعنه الله وغضب

بہترین اوس سے جزا کی نزدیک خدا کی وہ ہے کہ لعنت کی اوسکو خدا نے اور غضب کیا

غضب علیه وجعل منهم القردة والخنازیر وعبد

اور غضب کیا اوپر اوسکے اور کیا اون میں سے بندر اور سور اور بندگی کی

الطاغوت اولئک شر مکانا واضل عن سواء السبیل

[illegible]

واذا جاؤکم قالوا آمنا وقد دخلوا بالکفر وهم قد خرجوا به

[illegible]

والله اعلم بما کانوا یکتمون ○ وتری کثیرا منهم یسارعون

[illegible]

فی الاثم والعدوان واکلهم السحت لبئس ما کانوا

بیچ گناہ کی اور بیچ ظلم کی اور بیچ کہانی اونکی کی رشوت کو ... وہ چیز کہ ہیں کہ وہ

یعملون ○ لولا ینهاهم الربانیون والاحبار عن قولهم الاثم

عمل کرتے ہیں کیوں نہیں منع کرتے ہیں اونکو علما اونکے اور زاہدان اونکے گفتار ...

واکلهم السحت لبئس ما کانوا یصنعون ○ وقالت الیهود

اور کہانی اونکی رشوت کو ... وہ چیز کہ وہ عمل کرتے ہیں اور کہا یہودیوں نے

ید الله مغلولة غلت ایدیهم ولعنوا بما قالوا بل یداه مبسوطتان

[illegible]

ینفق کیف یشاء ولیزیدن کثیرا منهم ما انزل الیک من ربک

[illegible]

طُغْيَانًا وَكُفْرًا ۚ وَأَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ

نافرمانی اور کفر کو اور ڈالا ہمنی درمیان اونکی دشمنی اور بغض و عداوت کو تک روز قیامت

كُلَّمَا أَوْقَدُوا نَارًا لِّلْحَرْبِ أَطْفَأَهَا اللَّهُ ۚ وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا

ہرگاہ روشن کیا اونہون نی آتش کو واسطی جنگ کی بجہایا اوسکو خدا نی اور سعی کرتی ہین بیچ زمین کی فساد انگیزی کی

وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ○ وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ آمَنُوا وَاتَّقَوْا

اور خدا نہین دوست رکہتا ہی فساد کرنی والونکو اور اگر تحقیق کہ اہل کتاب ایمان لاتی اور پرہیزگاری کرتی البتہ

لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَأَدْخَلْنَاهُمْ جَنَّاتِ النَّعِيمِ ○ وَلَوْ

دور کردیتی ہم اونسی گناہان اونکی کو اور البتہ داخل کرتی ہم اونکو بہشتہای نعمت مین اور اگر

أَنَّهُمْ أَقَامُوا التَّوْرَاةَ وَالْإِنجِيلَ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْهِم مِّن رَّبِّهِمْ لَأَكَلُوا

تحقیق وے یہودی برپا رکہتی توریت کو اور انجیل کو اور وہ چیز کہ نازل کی گئی طرف اونکی [illegible] البتہ کہاتی

مِن فَوْقِهِمْ وَمِن تَحْتِ أَرْجُلِهِم ۚ مِّنْهُمْ أُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ۖ وَكَثِيرٌ

اپنی اوپر جانب فوق سی اور زیر پاہای اپنی سی اونمین سی ایک گروہ میانہ رو اور بہت

مِّنْهُمْ سَاءَ مَا يَعْمَلُونَ ○

اونمین سی برا ہے وہ چیز کہ عمل کرتی ہین

فائدہ وَإِذَا نَادَيْتُمْ معالم التنزیل مین لکہا ہی کہ ایک ترسا مدینہ مین تہا ہرگاہ کہ موذن کہتا تہا أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ کہتا تہا کہ دروغ گو کو خدا جلاوے ایک شب خادم اوسکا آگ اوسکی گہر مین لایا وہ شخص با اہل وعیال اپنی سوتا تہا ایک شرارہ اوس آگ سی بلند ہوا اور اوسکو مع اہل خانہ جلا دیا قولہ لَوْلَا يَنْهَاهُمُ الخ یہ آیہ دلالت رکہتی ہے واجب ہونی نہی

کی منکر سی اور اوسکی ساتہہ معروف کی چنانچہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سی مروی ہی کہ جو شخص ساتہہ ایک قوم کی ہو کہ وے ساتہہ معصیت خدا کی مشغول ہون اور وہ شخص منع اونکو کرنی پر قادر ہو [illegible] نازل کری [illegible] کہتا ہی کہ حقتعالی نی [illegible] ایک جماعت شہر کو [illegible] کو عذاب [illegible] کہ بار خدایا تو عالم تر ہی کہ ایک بندہ عابد درمیان اونکی ہی [illegible] پرہیزگار رہتا ہی طاعت اور عبادت مین مشغول رہتا ہی خطاب آیا کہ اوسکو ہلاک کر [illegible] بفعل حرام مشغول ہوتی [illegible] منع [illegible] کی [illegible] حضرت [illegible] آدمی کو ہلاک کروں [illegible] غضب [illegible] کی [illegible] غضب نکرتی تہی اور اون کی ساتہہ نشست و برخاست اور کہاتی اور پیتی تہی [illegible] فاسق [illegible] منع [illegible] درمیان [illegible] ہلاک ہون [illegible] قولہ مَغْلُولَةٌ مقول ہی [illegible] مال [illegible] کہ بیان لائی حقتعالی نی برکت مال کو اونسی [illegible] فائدہ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْهِم [illegible] يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ ۖ وَإِن لَّمْ تَفْعَلْ

ای فرستادہ پہنچا [illegible] نازل کی گئی [illegible] تیری طرف [illegible] اگر نہ پہنچا [illegible]

فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ ۚ وَاللَّهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي

پس نہین پہنچایا [illegible] اور خدا نگاہ رکہی [illegible] تحقیق خدا نہین [illegible]

الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ○ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَسْتُمْ عَلَىٰ شَيْءٍ حَتَّىٰ

قوم کافروں کو کہہ تو اے محمد اے اہل کتاب نہیں ہو تم اوپر کسی چیز کی تا وقتیکہ

تُقِيمُوا التَّوْرَاةَ وَالْإِنجِيلَ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْكُم مِّن رَّبِّكُمْ ۗ وَلَيَزِيدَنَّ

برپا کرو تم توریت کو اور انجیل کو اور اوس چیز کو کہ نازل کی گئی طرف تمہارے [illegible]

كَثِيرًا مِّنْهُم مَّا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَكُفْرًا ۖ فَلَا تَأْسَ

زیادہ کرے گی بہتوں کو [illegible]

عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ○ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّابِئُونَ

اوپر [illegible]

وَالنَّصَارَىٰ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا

[illegible] اور عمل نیک کیا پس نہیں

خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ○ لَقَدْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ

خوف ہی اوپر اونکے اور نہ وہ غمگین ہونگے ہر آئینہ تحقیق کر لیا ہمنے پیمان

بَنِي إِسْرَائِيلَ وَأَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ رُسُلًا ۖ كُلَّمَا جَاءَهُمْ رَسُولٌ

بنی اسرائیل سے اور بھیجا ہمنے طرف اونکی پیغمبروں کو ہرگاہ آیا اونکو رسول

بِمَا لَا تَهْوَىٰ أَنفُسُهُمْ فَرِيقًا كَذَّبُوا وَفَرِيقًا يَقْتُلُونَ ○ وَحَسِبُوا

ساتھ اوس چیز کے کہ نہ چاہا [illegible]

أَلَّا تَكُونَ فِتْنَةٌ فَعَمُوا وَصَمُّوا ثُمَّ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوا وَصَمُّوا

یہہ کہ نہیں ہے [illegible]

وَصَمُّوا كَثِيرٌ مِّنْهُمْ ۚ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ○ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ

[illegible]

قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۖ وَقَالَ الْمَسِيحُ يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ

[illegible]

اعْبُدُوا اللَّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ ۖ إِنَّهُ مَن يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ

پرستش کرو تم خدا کی [illegible]

عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَأْوَاهُ النَّارُ ۖ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنصَارٍ ○

[illegible]

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ ثَالِثُ ثَلَاثَةٍ ۘ وَمَا مِنْ إِلَٰهٍ إِلَّا إِلَٰهٌ

[illegible]

وَاحِدٌ ۚ وَإِن لَّمْ يَنتَهُوا عَمَّا يَقُولُونَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ

[illegible]

عَذَابٌ أَلِيمٌ ○ أَفَلَا يَتُوبُونَ إِلَى اللَّهِ وَيَسْتَغْفِرُونَهُ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ

[illegible]

رَّحِيمٌ ○ مَّا الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِهِ الرُّسُلُ

[illegible]

وَأُمُّهُ صِدِّيقَةٌ ۖ كَانَا يَأْكُلَانِ الطَّعَامَ ۗ انظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ

[illegible]

الآیاتِ ثُمَّ انظُر اَنّٰی یُؤفَکُونَ ۝ قُل اَتَعبُدُونَ مِن دُونِ اللّٰہِ
دوش توجہ کو پس دیکھہ کہ کسطرح سی برگشتہ ہوتی ہین حق سی کہہ تو اے محمد کیا عبادت کرتی ہو تم سوای خدا سی
مَا لَا یَملِکُ لَکُم ضَرًّا وَّلَا نَفعًا وَاللّٰہُ ہُوَ السَّمِیعُ العَلِیمُ ۝ قُل
اوس چیز کی کہ نہین قدرت رکہتی واسطی تمہارے ضرر کی اور نہ نفع کی اور خدا وہی سننے والا جاننے والا ہی کہہ تو
یٰاَہلَ الکِتٰبِ لَا تَغلُوا فِی دِینِکُم غَیرَ الحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوا اَہوَآءَ
اے اہل کتاب نہ زیادتی کرو تم بیچ دین اپنی کی سوای حق کی اور نہ پیروی کرو تم آرزوہای
قَومٍ قَد ضَلُّوا مِن قَبلُ وَاَضَلُّوا کَثِیرًا وَّضَلُّوا عَن سَوَآءِ السَّبِیلِ ۝ ع
گروہی کی کہ تحقیق گمراہ ہوتی آگی سی اور گمراہ کیا اونہوں نی بہتونکو اور گمراہ ہوتی سیدہی راہ سی
قولہ یٰاَیُّہَا الرَّسُولُ بَلِّغ مَا اُنزِلَ الخ مصنف تفسیر اسباب النزول کہ اہل سنت و جماعت
سی منسوب ہی لکہتا ہی کہ یہہ آیہ شان علی صلوات اللہ علیہ مین نازل ہوئی بموضع غدیر خم مین اور ثعلبی
نی بہی کہ اکابر اہل سنت سی ہی لکہا ہی کہ براء ابن عازب نی روایت کیا ہی کہ ہرگاہ رسول
خدا صلی اللہ علیہ وآلہ حجۃ الوداع سی فارغ ہوئی اور غدیر خم مین پہنچی اور اوس دن نہایت
گرمی تہی کہ زیر سایہ درختی مین بیٹہی اور تمام مہاجر و انصار کو جمع کیا اور دست علی
صلوات اللہ علیہ تہاما اور کہا کہ ای حاضرین مین اولی نہین ہون نفس کا تمہاری سی سبہون
نی عرض کی کہ درست ارشاد فرماتی ہین آپ بعد اسکی حضرت نی فرمایا کہ جسکا مین مولا ہون علی
مولا اوسکی ہین بار خدایا دوست رکہہ اوس شخص کو کہ علی کو دوست رکہی اور دشمن رکہہ اوسکو
کہ علی کو دشمن رکہی عمر ابن الخطاب اوٹہا اور کہا کہ ای پسر ابوطالب مبارک ہو تمکو یہہ منصب علی
اور ایک روایت سی ثابت ہوا ہی کہ حاضران اوس روز ستر ہزار بعدد قوم موسی کی تہی کہ ہرگاہ

ہرگاہ موسی نی واسطی بہائی اپنی کی بموجب حکم الہی کی اسیطرحسی ہارون کی بیعت لی اور انکو اپنا
نی ہمہ تن بیعت کی حکمہ سی یہی اسیطرحسی واقع ہوا ہی ابن مردویہ کتاب مناقب مین لایا ہی کہ
عبد اللہ مسعود نی روایت کیا ہی کہ ہم حیات جناب رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ مین آیہ کو اسطرح
سی یٰاَیُّہَا الرَّسُولُ بَلِّغ مَا اُنزِلَ اِلَیکَ مِن رَّبِّکَ اَنَّ عَلِیًّا مَولَی
المُؤمِنِینَ وَاِن لَّم تَفعَل فَمَا بَلَّغتَ رِسَالَتَہٗ اور ثعلبی نی لکہا ہی کہ ہرگاہ حکایت غدیر خم دیار
منتشر ہوئی حارث ابن نعمان فہری ناقہ پر سوار ہوکر متوجہ مدینہ ہوا اور بعد اس حضرت رسول
صلی اللہ علیہ وآلہ کی مشاجرت شروع کی اور کہا کہ ای محمد ہمکو کلمہ شہادت پر دلالت کی تحمل
کیا ہمنی بعد اسکی حکم نماز پنجگانہ کیا قبول کیا ہمنی اسیطرح سی حکم زکوۃ اور حج اور روزہ اور جہاد قبول
کیا ہمنی بعد اسکی جو ارشاد فرمایا مخالفت نہ کی ہمنی باوجود ان باتونکی راضی نہوا تو اور اب
پسر عم اپنی کا لشکر سب مسلمانونپر امیر کیا تمنی یہہ امر آیا از فرمان خدا کی سی صادر ہوا ہی یا اپنی
طرفسی ہی حضرت نی فرمایا کہ جو کچھ حق علی صلوات اللہ علیہ مین کیا مینی سب جانب حقتعالی کی سی
ہی منافق سیاہ دل غضبناک اوٹہا اور راہ مین کہتا جاتا تہا کہ اگر حق علی مین جو کچھ محمد فرماتا
ہی درست ہی ایک پتہر آسمان سی بہیج کہ مجکو ہلاک کری فی الحال ایک پتہر آسمان سی گرا اور
اوسکی سر پر لگ کر دبر سی باہر ہوا اور جہنم کو واصل ہوا چنانچہ آیہ سَاَلَ سَآئِلٌ بِعَذَابٍ
وَّاقِعٍ لِّلکٰفِرِینَ لَیسَ لَہٗ دَافِعٌ مِّنَ اللّٰہِ ذِی المَعَارِجِ مشعر اسکی طرف ہی جناب صادق
صلوات اللہ علیہ سی مروی ہی کہ وہ جناب فرماتی ہین کہ عجب کرتا ہون مین روز اوس
صلوات اللہ علیہ سی کہ ہر شخص حق پایا کرتا ہی دو شاہدون کی گواہی سی اور علی صلوات اللہ
علیہ کی دس ہزار گواہ مدینہ مین حاضر تہی کہ سبہون نی غدیر خم مین نص خلافت اون حضرت کے

سنی نہی مناہی کو ٹالی کی اور ابو سعید نی روایت کیا ہی کہ شیطان بصورت مرد پیر روشن چہرہ
حضرت میں نزدیک جناب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی آیا اور کہا کہ بہت ہی وہ شخص کہ متابعت مجھے
کرے اوس چیز میں کہ کہا ہی تونی حق پس عمر اٹھے میں پس حق تعالی نی اس آیہ کو بھیجا ولقد
صدق عليهم ابليس ظنه فاتبعوه الا فريقا من المؤمنين یعنی تحقیق کہ راست کیا اون
کی ابلیس نی گمان اپنی کو پس پیروی کی اونہوں نی ابلیس کی مگر ایک گروہ مومنین
کی نی اطاعت اوسکی نہ کی قوله من امن بالله الخ اور محل من کا رفع کا ہی بنابر ابتدا
اور خبر اوسکی فلا خوف علیہم ہی اور ادخال فا واسطی متضمن ہونی مبتدا کی معنی شرط کو
اور یہ تمام جملہ خبر ان کی واقع ہوئی ہی اور ضمیر کہ راجع طرف اسم ان کی ہی محذوف ہی تقدیر اوسکی عنہ

لُعِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَىٰ لِسَانِ دَاوُودَ وَعِيسَى ابْنِ
لعنت کیے گئے وہ لوگ کہ کافر ہوئے فرزندان یعقوب سے اوپر زبان داؤد کی اور زبان عیسی ابن
مَرْيَمَ ذَٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ ○ كَانُوا لَا يَتَنَاهَوْنَ
مریم کی یہ لعنت بسبب اوس کی ہی کہ نافرمانی کی اونہوں نے اور تھے کہ حد سے گذر جاتے تھے وہ کہ نہیں باز رہتے
عَنْ مُنْكَرٍ فَعَلُوهُ لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ○ تَرَىٰ كَثِيرًا مِنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ
عمل زشت سے کہ کیا ہی اونہوں نی ہر آئنہ بری ہی وہ چیز کہ تھے وہ عمل کرتے دیکھتا ہی تو اے محمد بہتوں کو اونمیں کہ دوستی کرتے ہیں
الَّذِينَ كَفَرُوا لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ أَنْفُسُهُمْ أَنْ سَخِطَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ
اون لوگوں سے کہ کافر ہوئے ہیں ہر آئنہ بری ہی وہ چیز کہ آگے بھیجا ہی واسطی اونکی نفسوں اونکی نے یہ کہ غضب کیا خدا نی اوپر اونکی
وَفِي الْعَذَابِ هُمْ خَالِدُونَ ○ وَلَوْ كَانُوا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالنَّبِيِّ
اور بیچ عذاب کی وہ ہمیشہ رہیں گے اور اگر ہوں کہ ایمان لاتے ساتھ خدا کی اور نبی کی

وَالنَّبِيِّ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوهُمْ أَوْلِيَاءَ وَلَٰكِنَّ كَثِيرًا مِنْهُمْ
اور جو کچھ اوتارا گیا ہی طرف اوسکی ہر آئنہ نہ پکڑتے وہ کافروں کو دوست ولیکن بہت اونہوں سے
فَاسِقُونَ ○ لَتَجِدَنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِلَّذِينَ آمَنُوا الْيَهُودَ
خارج از ایمان ہیں البتہ پاوی گا تو سخت تر لوگوں کو دشمنی میں واسطی ان لوگوں کی کہ ایمان لائی یہود کو
وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا وَلَتَجِدَنَّ أَقْرَبَهُمْ مَوَدَّةً لِلَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ قَالُوا
اور اون لوگوں کو کہ شریک لاتی ہیں اور ہر آئنہ پاوی گا تو نزدیکتر اونکا دوستی میں واسطی ان لوگوں کی کہ ایمان لائی
إِنَّا نَصَارَىٰ ذَٰلِكَ بِأَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيسِينَ وَرُهْبَانًا وَأَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ
کہ ہم نصاری ہیں یہ بسبب اوس کی ہی کہ بعضی اونمیں سے عالم ہیں اور راہب ہیں اور وہ تکبر نہیں کرتی
وَإِذَا سَمِعُوا مَا أُنْزِلَ إِلَى الرَّسُولِ تَرَىٰ أَعْيُنَهُمْ تَفِيضُ
اور جس وقت کہ سنتے ہیں اوس چیز کو کہ اوتاری گئی طرف رسول کی دیکھتا ہی تو کہ چشمہا اونکی جاری ہوتی ہیں
مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوا مِنَ الْحَقِّ يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ
اشک کی بسبب اوس چیز کی کہ پہچانتے ہیں وہ حق سے کہتے ہیں وے اے پروردگار ہمارے ایمان لائے ہم پس لکھ ہم کو ساتھ
الشَّاهِدِينَ ○ وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا جَاءَنَا مِنَ الْحَقِّ وَنَطْمَعُ
گواہوں کے اور کیا ہی واسطی ہمارے کہ نہیں ایمان لاتی ہم ساتھ خدا کی اور اوس چیز کی کہ آئی ہمکو حق سے اور طمع کرتی ہیں
أَنْ يُدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصَّالِحِينَ ○ فَأَثَابَهُمُ اللَّهُ بِمَا قَالُوا
یہ کہ داخل کرے ہمکو رب ہمارا بہشت میں ساتھ گروہ صالحوں کے پس جزا دیا اونکو خدا نے بسبب اوس کی کہ کہا اونہوں نے
جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَذَٰلِكَ جَزَاءُ
بیچ باغوں کی کہ جاری ہیں نیچی درختوں کی نہریں حال یہ کہ ہمیشہ رہیں گے بیچ اوسکی اور یہ ہی عوض

المحسنين ۝ والذين كفروا وكذبوا بآياتنا اولئك اصحاب الجحيم ع

نیکو کاروں کا اور وہ لوگ کہ کافر ہوئے اور تکذیب کی آیتوں ہماری کی یہ وہ گروہ صاحب دوزخ کے ہیں

يا ايها الذين آمنوا لا تحرموا طيبات ما احل الله لكم ولا

ای وہ لوگو کہ ایمان لائے نہ حرام کرو اپنے پر پاکیزہ اون چیزوں کو کہ حلال کیا ہی خدا نے واسطے تمہارے اور

تعتدوا ان الله لا يحب المعتدين ۝ وكلوا مما رزقكم الله

تجاوز کرو تم حد سے خدا نہیں دوست رکھتا تجاوز کرنے والوں کو اور کھاؤ تم اوس چیز سے کہ روزی دی تمکو خدا نے

حلالا طيبا ۝ واتقوا الله الذي انتم به مؤمنون ۝ لا يؤاخذكم

حلال اور پاکیزہ اور ڈرو تم خدا سے ایسا وہ خدا کہ تم ساتھ اوسکی ایمان لانے والے ہو نہیں مواخذہ کرتا تمکو

الله باللغو في ايمانكم ولكن يؤاخذكم بما عقدتم الايمان ح

خدا ساتھ لغو کی بیچ قسم کھانے کی اور لیکن مواخذہ کرتا ہی تمکو ساتھ اوس کی کہ باندھی تم نے قسموں کو

فكفارته اطعام عشرة مساكين من اوسط ما تطعمون اهليكم

پس کفارہ اوسکا کہلانا دس مسکینوں کا ہی بیچ متوسط اوس چیز کی کہ کہلاتے ہو تم اہل اپنی کو

او كسوتهم او تحرير رقبة فمن لم يجد فصيام ثلاثة ايام ذلك

یا پوشش ان مسکینوں کی یا آزاد کرنا ایک بندہ کا پس جو شخص کہ نہ پاوے ان تینوں کفاروں کو پس روزہ رکھنا ہی تین دن کا یہ

كفارة ايمانكم اذا حلفتم واحفظوا ايمانكم كذلك يبين الله

کفارہ قسموں تمہاری کا ہی وقتی کہ قسم کہاؤ تم اور نگاہ رکھو تم قسموں اپنی کو اسطرح سے بیان کرتا ہی خدا

لكم آياته لعلكم تشكرون ۝ يا ايها الذين آمنوا انما الخمر و

واسطے تمہارے آیات اپنی کو شاید کہ شکر کرو تم ای وہ لوگو کہ ایمان لائے سوائے اسکے نہیں ہی شراب

لا يحب الله

الخمر والميسر والانصاب والازلام رجس من عمل الشيطان

کہ شراب اور قمار اور اصنام اور تیرہائے اقلام نجس اور مکروہ ہیں عمل شیطان کی

فاجتنبوه لعلكم تفلحون ۝ انما يريد الشيطان ان يوقع

پس پرہیز کرو تم اوس سے شاید کہ تم رستگار ہو نہیں ارادہ کیا شیطان نے مگر یہ کہ واقع کرے

بينكم العداوة والبغضاء في الخمر والميسر ويصدكم عن ذكر

درمیان تمہارے عداوت کو اور خصومت کو بیچ شراب کی اور قمار کی اور باز رکھے تمکو یاد

الله وعن الصلوة فهل انتم منتهون ۝ واطيعوا الله واطيعوا

خدا سے اور نماز سے پس آیا ہو تم باز رہنے والے اور اطاعت کرو تم خدا کی اور اطاعت کرو

الرسول واحذروا فان توليتم فاعلموا انما على رسولنا

رسول کی اور خوف کرو تم پس اگر منہ پھیرو تم پس جانو تم برسیکہ نہیں ہی اوپر رسول ہمارے کے

البلاغ المبين ۝ ليس على الذين آمنوا وعملوا الصالحات

مگر پہنچانا روشن نہیں اوپر اون لوگوں کی کہ ایمان لاتے اور عمل نیک کرتے ہیں

جناح فيما طعموا اذا ما اتقوا وآمنوا وعملوا الصالحات

گناہ بیچ اوس چیز کی کہ کہاتے ہیں وہ جسوقت کہ پرہیز کرتی ہیں گناہوں سے اور ایمان لاتی اور عمل نیک کئی انہوں نے

ثم اتقوا وآمنوا ثم اتقوا واحسنوا والله يحب المحسنين ۝ ع

بعد اسکی پھر ڈرے وہ اور ایمان لائے بعد اسکی پھر خوف کیا اونہوں نے اور نیکی کی اور خدا دوست رکھتا ہی نیکی کرنے والوں کو

واذا سمعوا ما انزل الى الرسول ترى اعينهم تفيض روایت ہی کہ ہرگاہ جعفر

طیار رضی حبش سی عرب کی نجاشی نی تیر علما مملکت اپنی سی خدمت شریفہ عالم مین روانہ کیا

ہر گاہ استماع حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے مشرف ہوا آنحضرت نے سورۂ یٰسین کو

اونپر تلاوت کیا اسکی محبت سے سار روئے اور بکلام اسلام قبول کی اور بالکیہ کہا اونھون نے کہ

قرآن کسقدر مشابہت رکھتا ہے اوس چیز سے کہ جو عیسیٰ پر نازل ہوتی تھی اور مقصود تمام ان

نصاری سے یہ لوگ ہین قولہ یَا اَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تُحَرِّمُوۡا الخ اکثر مفسرین

مذکور ہے کہ ایک روز جناب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ اصحاب سے وصف قیامت کرتے تھے اور

شدائد احوال اوسکی بیان فرماتے تھے دس شخص صحابہ مین سے مثل ابن مسعود اور مقداد اور ابوذر

اور سلمان او سالم وغیرہ کی ایکروز خانہ عثمان ابن مظعون کی جمع ہوئے اور اتفاق کیا کہ

تمسہ العمر دنکو صائم رہا چاہیے اور شب کو بعبادت قائم اور فرش نفیس پر نہ سویا جائے

اور گوشت اور روغن نکھایا چاہیے اور مباشرت زنان اور ترک دنیا کر کے پلاس پوشی اختیار

کیا چاہیے اور یہہ قسم کہائی ہر گاہ یہہ خبر جناب رسالت کو پہنچی فرمایا کہ حق تعالیٰ نے تمکو حکم

کیا ہے اس بات کا کہ جو چیز اراد و کیا ہے درستی نفس تمہاریکو اور پر تمہارے حق ہے روزہ

رکہو اور افطار بہی کرو گوشت اور روغن کہاؤ اور عورتوں سے خلوت کرو اور جو شخص کہ

اس امر سے اعراض کرے مجھسے نہین ہے حق تعالیٰ نے اس آیہ کو نازل کیا قولہ حَلٰلًا طَیِّبًا

مروی ہے کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ مرغ بریان تناول فرماتے تھے اور فالودہ

اور حلوا دوست رکہتے تھے اور فرماتے تھے کہ اَلۡمُؤۡمِنُ حُلۡوٌ وَّ یُحِبُّ الۡحَلَاوَۃَ یعنی مومن شیرین ہے

اور شیرینی کو دوست رکہتا ہے اور بہی آنحضرت نے فرمایا کہ ہر مومن مین ایک گوشہ ہے

اوسکو نہین پر کر تی مگر شیرینی منقول ہے کہ بعد از نازل ہونی ان دو نو آیہ کی اصحاب نے عرض

کی کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اب ہم کیا کرین کیا کرین کہ قسم کہائی ہے حتیٰ

یہ آیت نازل ہوئی لَا یُؤَاخِذُکُمُ اللّٰہُ اور حضرت امام محمد باقر صلوات اللہ علیہما سے مروی ہے کہ مراد

قسم لغو سے کہنا لَا وَاللّٰہِ وَ بَلٰی وَاللّٰہِ کا ہے بقصد تاکید بدون قسم کی اور یا سبقت بانی ہے

بدون قصد کی اور سب فقہائے امامیہ متفق ہین اسپر اور مراد ساتھ عدم مواخذہ کی

عدم عقاب اور عدم کفارہ ہے یعنی حق تعالیٰ تمکو عذاب نکریگا اور کفارہ تمپر لازم نکریگا

اس قسم کہانی مین قولہ عَقَّدۡتُّمُ الۡاَیۡمَانَ حاصل اسکا یہہ ہے کہ زبان سے کہی اور دل کی

قصد اوسکا کرے اور بعد اسکی خلاف اوسکا کرے حضور تمسے البتہ مواخذہ ہوتا ہے قولہ اِطۡعَامُ

عَشَرَۃِ یعنی کہلانا دس مسکین کا ہے ہر ایک کو ایک مد کہ مومن ہون اور وزن مد کا

باسٹھ درہم اور نو ماشہ اور چند سرخ ہے قولہ فِی الۡخَمۡرِ الخ منقول ہے کہ یہہ آیت دلالت کرتی ہے

حرمت خمر پر چند وجہ سے اول یہہ ہے کہ خمر کو ساتھ قمار کی قرین کیا اور قمار حرام ہے پس قرین

اوسکا بہی حرام ہوگا دوم یہہ ہے کہ قمار اور بت پرستی کو ایک سلک مین منتظم کیا اور بت

پرستی سردار سب حرامونکا ہے سوم اسکو حق تعالیٰ نے تعبیر رجس کیا ہے اور جو چیز کی پلید

حرام ہے چہارم عمل شیطانسے حق تعالیٰ نے اسکو شمار کیا ہے اور جو چیز کہ کار شیطان ہے وہ حرام

پنجم حکم اجتناب کا اوس سے کیا ہے اور جو چیز کہ دور ہونا اوس سے واجب ہو حرام ہے ششم

رستکاریکو معلق کیا ہے ساتھ اجتناب اوسکی کی اور جو چیز کہ ایسی ہو حرام ہے ہفتم سبب دشمنی

اور خصومت کا اسکو گردانا ہے اور جو چیز کہ باعث عداوت مسلمانونکی ہو حرام ہے ہشتم باز

والی خدا سے ہے اور جو چیز کہ ذکر حق تعالیٰ سے باز رکہے حرام ہے نہم سبب منع کا ہے نماز سے مشکل

حرام ہے دہم حکم فرمایا حق تعالیٰ کا کہ اوس سے باز رہو اور جس چیز کا کہ ترک اوسکا فرض ہو حرام ہے

محمد حنفیہ نے پدر بزرگوار اپنے امیر المومنین صلوات اللہ علیہ سے روایت کیا ہے کہ اون حضرت نے

فرمایا کہ جو شخص شراب پیوے ہر گاہ دختر اسکی چاہے تو مت دو اسکو اور زن اسکی کو رخصت نکاح اور سفارش
اوسکی قبول نکرو اور اوسکو امین نکرو اور اگر اوسکو امین کرو کسی چیز کا اور وہ اوسکو ضائع کرے
خدا پر لازم ہے کہ عوض اوسکا نہ دے اور حضرت رسالتؐ سے مروی ہے کہ جو شخص دنیا میں شراب
پیوے اور بے توبہ مرے قیامت میں زہر ہائے عقرب اور مار وسطے اوسکی کی حاضر کرینگے اور
جس وقت نزدیک دہن اوسکی کے لیجاوینگے ہنوز پیا نہوگا کہ گوشت اوسکی کا گر پڑیگا اور جس وقت
پیویگا سب اعضا اوسکی پاش پاش ہو جاینگے کہ اہل جہنم اس عذاب سے کمال متنفر ہونگے اور
میں کھینچ لیجاوینگے اور شدید ترین عذاب میں مبتلا کرینگے اور بھی اونحضرتؐ سے مروی ہے کہ لعنت کی
[illegible] شراب پر اور [illegible] اوسکے اور بایع اور خریدار اور مشتری اوسکی کو اور ساقی اوسکی کو اور پینے والے اوسکی کو
قیمت لینے والے اوسکی کو اور حمال اوسکی کو اور جس شخص کی واسطے شراب لیجاتے ہیں قولہ ثم اتقوا
الخ غرض تکرار لفظ ایمان اور تقوا اور عمل صالح سے مبالغہ ہے کمال ثابت رہنے میں ان امور پر [illegible]

يا ايها الذين امنوا ليبلونكم الله بشيء من الصيد تناله ايديكم
[illegible] ایمان لائے ہو البتہ آزمایش کریگا تمہاری خدا ساتھ ایک چیز کی شکار سے کہ پہنچتے ہیں اوسکو ہاتھ تمہارے
ورماحكم ليعلم الله من يخافه بالغيب فمن اعتدى بعد ذلك
اور نیزے تمہارے تاکہ جانے خدا اوس شخص کو کہ ڈرتا ہے اوس سے بیچ غیب کے پس جو شخص کہ تجاوز کرے بعد اوسکے
فله عذاب اليم ۝ يا ايها الذين امنوا لا تقتلوا الصيد وانتم
پس واسطے اوسکی عذاب دردناک ہے اے وہ لوگو کہ ایمان لائے ہو قتل کرو تم شکار کو درحالیکہ تم
حرم ومن قتله منكم متعمدا فجزاء مثل ما قتل من النعم يحكم
احرام باندھے ہو اور جو شخص کہ قتل کرے اوسکو تم میں سے دیدہ ودانستہ پس جزا اوسکی مثل اوس چیز کی ہے کہ قتل کیا چارپایوں سے

به ذوا عدل منكم هديا بالغ الكعبة او كفارة طعام
کہ حکم کریں ساتھ اوسکی دو مرد عادل تم سے درحالیکہ وہ جزا قربانی کی پہنچنے والی ہو کعبہ کو یا کفارہ ہے کھانا
مساكين او عدل ذلك صياما ليذوق وبال امره عفا الله
مسکینوں کا یا برابر اوسکی روزہ رکھنا تاکہ چکھے وبال اپنی کام کا درگذر کیا خدا
عما سلف ومن عاد فينتقم الله منه والله عزيز
جو کچھ گذرا اور جو شخص کہ پھر کرے پس بدلا لیگا خدا اوس سے اور خدا غالب ہے
ذو انتقام ۝ احل لكم صيد البحر وطعامه متاعا لكم وللسيارة
صاحب انتقام ہے حلال کیا گیا واسطے تمہارے شکار دریا کا اور طعام دریا کا واسطے فائدہ تمہارے اور واسطے مسافروں کے
وحرم عليكم صيد البر ما دمتم حرما واتقوا الله الذي اليه
اور حرام کیا گیا اوپر تمہارے شکار صحرا کا جب تک کہ احرام باندھنے والے ہو اور ڈرو خدا سے کہ طرف
تحشرون ۝ جعل الله الكعبة البيت الحرام قياما للناس و
جمع کئے جاؤگے گردانا خدا نے کعبہ کو ایسا کہ وہ گھر حرام کا ہے اور قوام واسطے لوگوں کے
الشهر الحرام والهدي والقلائد ذلك لتعلموا ان الله يعلم
ماہ حرام کو اور قربانی کو اور صاحبان قلادہ کو بھی اسی طرح سے تو تاکہ جانو تم کہ خدا جانتا ہے
ما في السموت وما في الارض وان الله بكل شيء عليم ۝ اعلموا
اوس چیز کو کہ بیچ آسمانوں کے اور وہ چیز کہ بیچ زمین کے ہے اور بدرستیکہ خدا ساتھ ہر شی کے دانا ہے جانو تم
ان الله شديد العقاب وان الله غفور رحيم ۝ ما على
بدرستیکہ خدا سخت عذاب کرنے والا ہے اور بدرستیکہ خدا بخشنے والا ہے مہربان نہیں ہے اوپر

الرسول الا البلاغ والله يعلم ما تبدون وما تكتمون ○
رسول کی کہ پہونچا دینا اور خدا جانتا ہی اوس چیز کو کہ ظاہر کرتی ہو تم اور اوس چیز کو کہ چھپاتی ہو تم
قل لا يستوي الخبيث والطيب ولو اعجبك كثرة الخبيث
کہہ تو اے محمد نہیں برابر ہین نجس اور پاک اگرچہ تعجب مین لاوی تجکو کثرت نجس کی
فاتقوا الله يا اولي الالباب لعلكم تفلحون ○ يا ايها الذين
پس ڈرو تم خدا سی اے صاحبان عقل شاید کہ تم رستگار ہو اے وہ لوگ
امنوا لا تسئلوا عن اشياء ان تبد لكم تسؤكم وان تسئلوا
ایمان لاتی نہ سوال کرو تم چیزون سی کہ اگر ظاہر کیا جاوی وہ تمہارے بری دیکھائی دیگی تمکو اور اگر سوال کرو تم
عنها حين ينزل القران تبد لكم عفا الله عنها والله غفور
اونسی وقتیکہ نازل کیا جاتی قرآن ظاہر کیا جاتی وہ تمہارے معاف کیا خدا نی اوس سوال سی اور خدا بخشنے والا
حليم ○ قد سالها قوم من قبلكم ثم اصبحوا بها كافرين ○
بردبار ہی بدرستیکہ سوال کیا ایسی چیزونسی ایک قوم نی آگی تمہارے سی بعد اوسکی ہوئی وہ ساتھ اوسکی انکار کرنی والی
ما جعل الله من بحيرة ولا سائبة ولا وصيلة ولا حام ولكن
نہین کروایا خدا نی ناقہ گوش شکافتہ [illegible] لیکن
الذين كفروا يفترون على الله الكذب واكثرهم لا يعقلون ○
وہ لوگ کہ کافر ہوئی افترا کرتی ہین اوپر خدا کی جھوٹ کو اور اکثر اونکی نہین جانتی ہین
واذا قيل لهم تعالوا الى ما انزل الله والى الرسول قالوا حسبنا
اور وقتیکہ کہا گیا واسطی اونکی آؤ طرف اوس چیز کی کہ نازل کیا ہی خدا نی اور طرف رسول کی کہا انہون نی کہ کافی ہی ہمکو

حسبنا ما وجدنا عليه اباءنا اولو كان اباؤهم لا يعلمون
کافی ہی ہمکو وہ چیز کہ پایا ہم نی اوپر اوسکی باپ دادا اپنی کو آیا اگرچہ ہون آبا اونکی کہ نہ جانتی ہون
شيئا ولا يهتدون ○ يا ايها الذين امنوا عليكم انفسكم لا
کسی چیز کو اور نہ ہدایت پاتی ہو اے وہ لوگ کہ ایمان لاتی اوپر تمہارے ہی حفاظت نفسون اپنی کی نہ
يضركم من ضل اذا اهتديتم الى الله مرجعكم جميعا فينبئكم
ضرر کرتا تمکو وہ شخص کہ گمراہ ہوا وقتیکہ ہدایت پائی تم طرف خدا کی ہی بازگشت تمہاری سب کی پس خبر دیگا تمکو
بما كنتم تعملون ○ يا ايها الذين امنوا شهادة بينكم اذا حضر
ساتھ اوس چیز کی کہ تھی تم عمل کرتی تم اے وہ لوگ کہ ایمان لاتی گواہی وصیت کی ہی درمیان تمہارے وقتیکہ آئی
احدكم الموت حين الوصية اثنان ذوا عدل منكم او اخران
ایک کو تم مین سی موت ہنگام وصیت مین دو شخص صاحبان عدل تم سی یا دو شخص اور
من غيركم ان انتم ضربتم في الارض فاصابتكم مصيبة
غیر مذہب تمہاری سی اگر ہو تم کہ سفر کیا ہو تمنی بیچ زمین کی پس پہنچی تمکو مصیبت
الموت تحبسونهما من بعد الصلوة فيقسمان بالله ان ارتبتم
موت کی ایسی دو دو گواہ کو ٹھہراؤ تم ان دونو کو پس از نماز پس قسم کھائین کی وہ ساتھ خدا کی اگر شک کرو تم
لا نشتري به ثمنا ولو كان ذا قربى ولا نكتم شهادة الله انا
کہ نہین مول لیتی ہم ساتھ قسم کی مال دنیا کو اگرچہ ہون صاحبان قرابت سی اور نہین چھپاتی ہم گواہی خدا کو بدرستیکہ ہم
اذا لمن الاثمين ○ فان عثر على انهما استحقا اثما فاخران
اوس وقتین البتہ گناہگارون سی ہونگی پس اگر اطلاع دی جاوی اوپر اس بات کی کہ وہ دونو لایق ہوی گناہ کی پس دو گواہ اور

يقومان مقامهما من الذين استحق عليهم الاولين فيقسمان

قائم ہوویں جاے مقام اون دونوں کی اون لوگوں سے کہ لائق ہیں اوپر اونکی وصیت وہ جو حقدار ہین اول میں اونکی پس قسم کہاویں

بالله لشهادتنا احق من شهادتهما وما اعتدينا انا اذا لمن

ساتھ خدا کی ہر آئینہ گواہی ہماری بہت سزاوار تر ہی گواہی اون دونوں سے اور نہیں ستم کرتے ہم ہر آئینہ ہم اوس وقت البتہ

الظلمين ○ ذلك ادنى ان ياتوا بالشهادة على وجهها

ستمگاروں سے ہوینگی یہہ نزدیک تر ہی اسبات سی کہ آوین وہ ساتھ گواہی کی اوپر طریق حق اوسکی کی

او يخافوا ان ترد ايمان بعد ايمانهم واتقوا الله واسمعوا والله

یا یہہ کہ ڈرین وہ یہہ کہ رد کی جاوی قسم بعد قسم کہانی اونکی ڈرین کی اور ڈرو خدا سی اور سنو اور خدا

لا يهدى القوم الفسقين ○

نہین ہدایت کرتا ہی قوم نا فاسقون کو

قوله يا ايها الذين امنوا لا تسئلوا مروی ہی کہ جناب رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ سی سوال کرتے تھے

اور حضرت بہت کثرت سوال سی غضب مین ہوئی اور بالائی منبر گئی اور خطبہ پڑہا اور فرمایا

سوال کرین مجہسی مگر یہہ کہ جواب کہون مین ایک شخص کہ مطعون نسب مین تہا اوٹہہ کہڑا ہوا اور

عرض کیا کہ باپ میرا کون ہی فرمایا کہ حذافہ بن قیس ایک شخص دیگر نی عرض کی کہ یا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وآلہ باپ میرا کہان ہی فرمایا حضرت نی دوزخ مین عمر خطاب ایستادہ ہوئے

پائی مبارک پر بوسہ دیا اور عرض کی کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ جدید الاسلام ہین اور قریب العہد ہین

شرک سی ہماری اور قصور سی درگذر ہی اوس وقت غضب حضرت کا ساکن ہوا اور فرمایا

کہ قسم ہی خدا کی جان میری بدست قدرت اوسکی مین ہی کہ ہوئی مجہ سی بہشت اور دوزخ کو برابر

برابر میری تصور کیا تہا اور مین نے یہہ کہتا تہا کہ تم مین سی کون

اگر تم سوال کرتے تو پشیمان ہوتی حقتعالی نی اس آیہ کو بہیجا قوله ... کیا اون چاروں سی ایک کروہ کر اکی تسمی تہی مثل شتر کی کہ طلب نام کیا اور مثل قوم موسی کی

کہ تکلیف طلب ویسی کی اور مثل حواریین کی کہ درخواست مائدہ کی اور بعد کہنی ان معجزوں کی ایمان

نہ لائی قوله ما جعل الله من بحيرة الى اخر آیہ مروی ہی کہ حقتعالی نی فرض کیا ہی اوپر

تمہاری فرایض کو پس متابعت اوسکو کرو اور حدود مقرر کی پس تجاوز کرو اور منع کیا ہی تمکو چیزوں سے

چند سی پس نزدیک اونکی نہو اور خاموش ہوا چند چیزوں سے بجہت فراموشی کی بلکہ واسطے مصلحت کے

کہ عاید تمہاری طرف ہوتی ہی پس تکلیف اوسمین مت کرو اور تجسس وسکا کرو منقول ہی کہ عمر بن لحی

سات قوم قبائل عرب سی کہ ایک اونمین قریش سی ہی تہی طرف دین جاہلیت کی دعوت کی اور دین اسمعیل سی

منصرف کر کی بت پرستی پر ترغیب دی اور نصب اصنام او ر تعین کرنا بحائر کا او سوایب کا اوسکی ایجاد

ہولی اور صحیح ترین روایات اس باب مین یہہ ہی کہ ہر گاہ ناقہ پنجم بچہ جنتی تہی دو پانچواں بچہ نر ہوتا تھا کان

اوسکا کی چیرتی تہی اور سواری بہی اور دودہ بہی اور بار کرنی سی اور بال کترنی سی منع کرتی تہی اور

اوسکا نسبی ذکر تی تہی اور اوسکا نام بحیرہ رکہتی تہی کسی شخص کی ہان کوئی بیمار ہوتا تہا کوئی مسافر کوجاتا

تہا واسطی شفا اور صحت کی اور قدوم اوس مسافر کی کہتا تہا اگر یہہ اسابہ ہی پہر اوس ناقہ کو چہوڑ دیتی تہی

اور تمام احکام بحیرہ کی اوسپر جاری کرتی تہی او اوسکا سائبہ نام رکہتی تہی اور ہر گاہ گوسپند بچہ جنتی تہی اور

اگر مادہ ہوتا تہا کہتی تہی کہ یہہ ہمارا ہی اور درمیان گلہ کی چہوڑ دیتی تہی اور اگر نر ہوتا تہا تو اوسکو ذبح کرتی

تہی اور کہتی تہی کہ یہہ ہمارے خداوں کی واسطی ہی اور اگر نر ہو اور مادہ دو نوں جنتی تہی تو نر کو بہی نہ ذبح

کرتی تہی اور واسطی اوسکی مادہ چہوڑ دیتی تہی اور کہتی تہی کہ وصلت اخاہا ...

...ر اور اوسکی نی حکم اوسکا لیا اور ماں اوسکا نام وصیلہ کہتی تہی
... ماتھہ کو ہیستین کرتا تہا کہتی تہی حمی ظہرہ یعنی حمات کو پشت اپنی
کی بعد اسکی سواری او پر نکرتی تہی اور کسی آب وگیاہ سی منع نکرتی تہی اور اوسکو حام کہتی
تہی اور یہہ آئین زمانہ عمرو ابن لحی سی زمانہ حضرت رسالت پناہ تک یہہ بات قبایل
اسیطرحسی کرتی تہی اور مدعی اس بات پر تہی کہ حقتعالی نی ان باتوں سی اونسی خوش اور
عزیز اور مکرم کیا ہی لہذا حق تعالی نی رد سخن اونکی مین یہہ آیہ نازل کیا قولہ یا ایہا
الذین امنوا الخ منقول ہی کہ تمیم اور عدی نی قوم نصاری سی بتقریب تجارت سفر کیا
اور بدیل نامی ایک مسلمان آزاد کردہ عمرو عاص تہا ہمراہ انکی ہوا وقتی کہ بولایت
شام پہونچی بیمار ہوا اور نقود اور امتعہ سی جو کچھہ پاس اوسکی تہا ایک صحیفہ مین ثبت کیا
اور درمیان کپڑون اپنی کی چہپا دیا ہر گاہ کہ مرض اوسکا سخت تر ہوا تمیم اور عدی کو وصیت
کی کہ ترکہ میرا میری اہل کو پہونچایو بعد از وفات اوسکی ہر گاہ ان لوگون نی رخوت اور
امتعہ اوسکی دیکہی ایکظرف نقرہ کوب پایا او تین مثقال سی اوس مین تہی اوسکو لیا اور
باقی کو مدینہ مین لائی اور اوسکی اہل کو دی وارثہ بدیل نی ہر گاہ اوس صحیفہ کو پایا ظرف نقرہ
کوب کو نپایا رجوع کی طرف تمیم اور عدی کی اونہون نی انکار کیا آخر الامر یہہ مرافعہ تا
بمجلس معلای حضرت رسالت پناہی کی لائی اوسوقت یہہ آیہ نازل ہوا یا ایہا الذین
امنوا شہادۃ الایہ اور بعد نزول اس آیہ کی جناب رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ نی تمیم
اور عدی کو طلب کیا بعد از نماز عصر کی نزدیک منبر کی قسم دی اونکو اونہون نی قسم کہائی
یعنی مال بدیل نہین لیا ہی حضرت نی فرمایا کہ انسی دعوا اکرو بعد از چندی ظرف گم شدہ

نقرہ کو اونکی ہاتہہ مین پایا اور درمیان انکی اور ورثہ بدیل کی منازعہ کی طول کہینچا کہا اونہون
نی کہ ہمنی اوس ظرف کو بدیل سی مول لیا لیکن بسبب اسکی کہ کوئی گواہ نہتا اظہار نہ کیا ہمنی اور
انکار کیا پس یہہ دیگر مجلس شریف جناب رسالت پناہ وین آیہ نازل ہوا فان عثر علی
انہما استحقا اثما الآیہ یعنی وقتی کہ حاضر ہون اسباب موت مرض وغیرہ سے
ہنگام وصیت مین دو شخص صاحبان عدل سی کہ تم سی ہون یعنی اہل ملت تمہاری سی ہون
یا اہل قرابت سی ہون چنانچہ حسن اور زہری اور عکرمہ اسیکی قائل ہوئی ہین یا دو شخص
غیر ملت تمہاری سی یا اجانب سی بنا بر قول ثانی کی اور لفظ او اس مقام مین تفصیل کی ہی
نہ واسطی تخییر کی اسواسطی کہ معنی اس آیہ کی یہہ ہین کہ دو شخص غیر ملت سی گواہی دین وقتی کہ تم ملت
تمہارا کوئی موجود نہو اور تم سفر مین ہو اور قید سفر کی بنا بر اسکی ہی حق تعالی جانتا تہا کہ نشا
مصاحبت اہل کتاب سی ہوگی اور ایسی قریہ مین نازل ہون کی کہ ساکن اہل کتاب کا ہو
پس یہانسی معلوم ہوا کہ گواہی دو عادل لوگون اہل ایمان سی عام ہی سفر اور حضر مین اور
گواہی اہل ذمہ کی منحصر سفر مین ہی وقتی کہ اہل ایمان سی نہ ہون قولہ تحبسونہما من بعد
الصلوۃ الآیہ یعنی باز رکہو اون دو نو کو بعد از نماز عصر کی اسواسطی کہ حجاز مین اہل اسکی رسم
تہی بعد از نماز عصر کی واسطی مجتمع ہوتی جماعت کثیر کی بعد از الفراغ نماز عصر کی یہہ معنی مروی
ہین حضرت ابی جعفر صلوات اللہ علیہ سی اور اسی معنی کی قتادہ اور سعید بن جبیر وغیرہ
قائل ہوئی ہین اور بعضون نی کہا ہی کہ نماز ظہر اور نماز عصر مراد ہی یہہ معنی حسن سے
منقول ہی اور بعضون نی کہا ہی کہ مراد اس سی اہل ذمہ ہین یہہ معنی ابن عباس
اور سدی سی منقول ہین اور یہہ باز رکہنا اونکا واسطی قسم کی اوسوقت ہی کہ کسی کو ...

سی شک واقع ہو کہ یہہ شاہد ہیں جھوٹ نہ بولتی ہوں لہذا اونسی قسم لیجاویگی کہ ہم بدل انہیں قریبی
ہین اس قسم کو مال دنیا سی فَاٰخَرَانِ يَقُومَانِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِينَ
شخص دیگر قائم ہونگی مقام اون دو خائن کی اون لوگوں کہ لائق ہے
کرنا اقربا ہی میت سی کہا سی زجاج نی کہ یہہ آیہ صعب ترین آیات قرآن ہے روی
اعراب کی اور معنی کی اگر بصریین کی اولیان محل رفع میں ہی بنا بر بدل ہونی کی ضمیر یقومان سی
پس معنی اوسکی اس تقدیر پر یہہ ہون کی چاہیی کہ قائم ہوویں اولیان میت مقام اون دو
خائن کی اور بعضون نی کہا ہی کہ رفع اسکا بنا بر فاعل ہونی استحق کی ہی پس معنی اوسکی
پر یہہ ہونگی کہ مستحق ہووے اولیان میت ساتھ قسم کہانی کی

يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُولُ مَاذَا أُجِبْتُمْ قَالُوا لَا عِلْمَ لَنَا إِنَّكَ أَنْتَ
جس دن جمع کریگا خدا رسولوں کو پس کہیگا کہ کس چیز سی اجابت کی گئی تم کہا انہوں نی کہ نہیں کچھ علم ہمکو بیشک تو
عَلَّامُ الْغُيُوبِ ۝ إِذْ قَالَ اللّٰهُ يَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِي عَلَيْكَ
دانندہ چیزہای غائب ہی جس وقت کہ کہا خدا نی اے عیسی بیٹے مریم کی یاد کر تو نعمت میری کو اوپر اپنے
وَعَلَىٰ وَالِدَتِكَ إِذْ أَيَّدْتُكَ بِرُوحِ الْقُدُسِ تُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ
اور اوپر ماں اپنی کی جس وقت قوت دی میں نی تجہکو ساتھ روح پاک کی کلام کرتا تہا تو لوگوں سی بیچ گہوارے کی
وَكَهْلًا وَإِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرَاةَ وَالْإِنْجِيلَ وَإِذْ
اور بڑی عمر میں اور جس وقت کہ تعلیم کی میں نی تجہکو کتاب اور حکمت کو اور توریت کو اور انجیل کو اور جس وقت کہ
تَخْلُقُ مِنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ بِإِذْنِي فَتَنْفُخُ فِيهَا فَتَكُونُ طَيْرًا بِإِذْنِي
پیدا کیا تو نی مٹی سی مانند شکل مرغ کی ساتھ اذن میری کی پس پہونکتا تہا تو بیچ اوسکی پس ہو جاتا مرغ ساتھ اذن میری کی

وقف لازم

بِإِذْنِي وَتُبْرِئُ الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ بِإِذْنِي وَإِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتَىٰ بِإِذْنِي
ساتھ اذن میری کی اور چنگا کرتا تہا تو کوڑھی مادرزاد کو اور ابرص کو ساتھ اذن میری کی اور جس وقت کہ نکالتا تہا تو مردوں کو ساتھ اذن میری کے
وَإِذْ كَفَفْتُ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَنْكَ إِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالَ
اور جس وقت کہ باز رکھا میں نی بنی اسرائیل کو تجہسی جس وقت کہ لایا تو اونکی پاس معجزات پس کہا
الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُبِينٌ ۝ وَإِذْ أَوْحَيْتُ إِلَى
اون لوگوں نی کہ کافر ہوئی اونمیں سی نہیں یہہ مگر جادو روشن اور جس وقت کہ وحی کی میں نی طرف
الْحَوَارِيِّينَ أَنْ آمِنُوا بِي وَبِرَسُولِي قَالُوا آمَنَّا وَاشْهَدْ بِأَنَّنَا مُسْلِمُونَ
حواریوں کی یہہ کہ ایمان لاؤ مجہ پر اور رسول میرے پر کہا انہوں نی ایمان لائی ہم اور گواہ رہ تو ساتھ اسکی کہ ہم مسلمان ہیں
إِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ يَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيعُ رَبُّكَ أَنْ
جس وقت کہ کہا حواریوں نی اے عیسی بیٹی مریم کی آیا قدرت رکہتا ہی رب تیرا یہہ کہ
يُنَزِّلَ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ
نازل کری اوپر ہمارے ایک خوان آسمان سی کہا عیسی نی کہ ڈرو تم خدا سی اگر ہو تم ایمان لانی والے
قَالُوا نُرِيدُ أَنْ نَأْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَئِنَّ قُلُوبُنَا وَنَعْلَمَ أَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا
کہا انہوں نی کہ چاہتی ہیں ہم یہہ کہ کہاویں ہم اوس سی اور مطمئن ہوں دل ہمارے اور جانیں ہم یہہ کہ تحقیق سچ کہا تو نی ہمسی
وَنَكُونَ عَلَيْهَا مِنَ الشَّاهِدِينَ ۝ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا
اور ہوویں ہم اوپر اوسکی گواہوں سی کہا عیسی بیٹے مریم نی اے اللہ اے پروردگار ہمارے
أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا عِيدًا لِأَوَّلِنَا وَآخِرِنَا وَآيَةً
نازل کر اوپر ہمارے ایک خوان آسمان سی کہ ہووے دن وصول اوسکا ہمارے عید واسطے اول ہمارے اور آخر ہمارے کے

مِنْكَ وَارْزُقْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۝ قَالَ اللّٰهُ إِنِّي مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ

تجھسی اور روزی دی ہمکو اور تو بہتر روزی دینی والا ہی کہا خدا نی تحقیق میں اتارنی والا ہوں اوسکو اوپر تمہاری

فَمَنْ يَكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَإِنِّي أُعَذِّبُهُ عَذَابًا لَا أُعَذِّبُهُ أَحَدًا مِنَ الْعَالَمِينَ

پس جو شخص کہ کافر ہوا بعد اسکی تم میں سی پس تحقیق میں عذاب کرونگا اوسکو ایک عذاب کہ نہ عذاب کرونگا ویسا کسیکو عالموں میں سی

وَإِذْ قَالَ اللّٰهُ يَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ أَأَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُونِي

اور وقتی کہ کہا خدا نی ای عیسی بیٹی مریم کی آیا تو نی کہا ہی واسطی لوگوں کی کہ لو تم مجھکو

وَأُمِّيَ إِلٰهَيْنِ مِنْ دُونِ اللّٰهِ قَالَ سُبْحَانَكَ مَا يَكُونُ لِي أَنْ أَقُولَ

اور ماں میری کو دو خدا سوائی خدا کی کہا عیسی نی پاکی ہی تجھکو نہیں لائق ہی مجھکو یہہ کہ کہوں

مَا لَيْسَ لِي بِحَقٍّ إِنْ كُنْتُ قُلْتُهُ فَقَدْ عَلِمْتَهُ تَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِي وَلَا

اوس چیز کو کہ نہیں ہی واسطی میری حق اگر تھا میں کہتا اوسکو پس تحقیق جانا ہی تو نی اوسکو جانتا ہی جو کچھ بیچ جی میری کی ہی اور نہیں

أَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِكَ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ۝ مَا قُلْتُ لَهُمْ إِلَّا

جانتا ہوں میں اوس چیز کو کہ بیچ ذات تیری کی ہی تحقیق تو ہی جاننی والا چھپی باتوں کا نہیں کہا میں نی واسطی اونکی مگر

مَا أَمَرْتَنِي بِهِ أَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ

وہ جو حکم کیا تھا تو نی ساتھ اوسکی یہہ کہ عبادت کرو تم خدا کی کہ رب میرا ہی اور رب تمہارا ہی اور تھا میں اوپر اونکی

شَهِيدًا مَا دُمْتُ فِيهِمْ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي كُنْتَ أَنْتَ الرَّقِيبَ عَلَيْهِمْ

گواہ جب تک کہ تھا میں بیچ اونکی پس ہر گاہ کہ وفات دی تو نی مجھکو تھا تو نگہبان اوپر اونکی

وَأَنْتَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝ إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَ

اور تو اوپر ہر چیز کی گواہ ہے اگر عذاب کری تو اونکو پس تحقیق وہ بندی تیری ہیں اور اگر

وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوْمُ

بخشی تو اونکو پس تحقیق تو غالب ہی حکمت والا ہے کہا خدا نی کہ یہہ دن ہی کہ

يَنْفَعُ الصَّادِقِينَ صِدْقُهُمْ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

کریگا نفع سچوں کو سچ اونکا واسطی اونکی بہشتیں ہیں کہ چلتی ہیں نیچی اونکی نہریں

خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ذٰلِكَ الْفَوْزُ

درحالیکہ رہنی والی ہیں بیچ اونکی ہمیشہ راضی ہوا خدا اونسی اور خوشنود ہوئی وہ اوس سی یہہ رستگاری ہے

الْعَظِيمُ ۝ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا فِيهِنَّ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

بزرگ کہ ہی واسطی خدا کی ہی بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی اور اوس چیز کی کہ بیچ اونکی ہی اور وہ اوپر تمام چیزوں کی قادر ہی

قولہ علام الغیوب یعنی تو جاننی والا غائب چیزوں کا ہی پس تو جانتا تھا کہ اون لوگوں نی زبان سے اجابت کی اور پوشیدہ دل اونکی کا اور تھا منقول ہی کہ عیسی باوجود اس مرتبہ عظمی کی جامہ پشمین پہنتی تھی اور گیاہ زمین نوش کرتی تھی اور کبھی کوئی چیز ذخیرہ نکرتی تھی اور گھر نرکھتی تھی کہ ویران ہونی اوسکی کا خوف آوی اور نہ زن اور نہ فرزند رکھتی تھی کہ خاطر اونسی متعلق ہو اور جس جگہہ پر شب ہوتی تھی وہاں سو رہتی تھی قولہ یستطیع بس من جملہ اقوال میں اول یہہ ہی کہ آیا رب تیرا اگر کیا استطاعت رکھتا ہی وقتی کہ تو سوال کری یعنی تاکہ یہہ باعث زیادتی علم ہمارا کا ہو اور صدق تیری کی سو حیلی کہ وہ عارف تھی اور مومن تھی پس شک کرنا اونکو منظور نہ تھا دوم یہہ ہی کہ اونھوں نی قبل استحکام معرفت کی کہا ہو سوم یہہ ہی آیا اجابت کریگا رب تیرا اس امر کو پس اس صورت میں معنی یستطیع کی یطیع کی ہیں یعنی تیری اجابت کریگا لہذا حضرت عیسی نی کہا کہ خوف کرو تم ایسی سوال کرنی سی قولہ وتطمئن قلوبنا الخ

اور یہہ کہنا اونکا کہ مطمئن ہوں قلوب ہمارے قرینہ اسکا ہے کہ معنی اول ہی مراد ہوں جنانچہ
حاصل ہو پوشیدہ نہیں ہے قولہ **قَالَ عِیسَی ابنُ مَریَمَ** الآیہ مروی ہی کہ جب کہ حواریون نی
طلب مائدہ کیا عیسی نی کہا کہ تمین روزہ رکھو اور بعد اسکی جس چیز کی خواہش کرتی ہو
طلب کرو حواریون نی بموجب ارشاد اونکی کی تیس روزہ رکھے بعد اسکی عیسی نی جامہ پشمین
جانب قبلہ متوجہ ہوکر دعا کی جسطرح سی کہ حق تعالی خبر دیتا ہی کہ کہا عیسی بیٹے مریم نی ای
بار خدایا ای پروردگار ہمارے بہیج اوپر ہمارے ایک خوان آسمان سی کہ ہووے وہ دن
ہمارے واسطے عید کا کہ ہرسال اوس روز کو ہم عید کیا کرین اور اسی واسطے وہ لوگ
اوس روز میں زندانیونکو بند سی آزاد کرتی تہی اور اطفال کو مکتب سی خلاص کرتی تہی
اور اہل صنائع دست اپنی کام سی باز رکہتی تہی اور نضر بن شمیل نی نقل کی کہ جو شخص اللّٰہم
کہی خدا کو ساتھہ جمیع نامہائی اوسکی کی یاد کیا ہی اور اسی واسطے عیسی نی وقت طلب مائدہ حق
تعالی کو اس کلمہ سی یاد کیا اور اصل اللّٰہم کی یا اللّٰہ تہی یا کو حذف کیا اور آخر میں میم لائی
عوض اوسکی میں گویا کہ حرف ندا کا یہہ ہی اور بعضوں نی کہا ہی کہ اصل اسکی اللّٰہ أُمَّهُم بالخیر
یعنی قصد کرو اونکو ساتھہ خیر کی پس صورت میں میم اختصار ابہم کا ہی قولہ **مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ** الآ
حضرت ابی جعفر علیہ السلام سی مروی ہی کہ وہ خوان کہ جو نازل ہوا تہا سات روٹیان
تہین کہ سب لوگون نی اول سی آخر تک کہایا اور سیر ہوئی اور وہ باقی رہین سلمان فارسی
سی مروی ہی کہ حق تعالی نی دو ابر بہیجی کہ دستر خوان سرخ اوس میں تہا اور قریب حواریون
کی آیا اور [illegible] زمین پر پہنچا حضرت عیسی گریہ وزاری کرنی لگی اور عرض کی کہ بار خدایا
اس خوان کو خوان رحمت گردان اور عقوبت نکر بعد اسکی وضو کیا اور نماز ادا کی اور کہا

[illegible] بعد خیر الرازقین اور خوان پوشش خوان پر سی اوٹہایا ایک خوان ظاہر ہوا کہ اوسمین ما
بریان [illegible] روغن اوس سی ٹپکتا تہا اور نزدیک سر اوسکی کی نمک تہا اور نزدیک دم
اوسکی کی سرکہ اور اطراف اوسکی میں تمام ترکاریان تہی سوائی گندنی کی اور پانچ گرد
نان اوپر ہر ایک پر زیتون تہا اور دوسری پر شہد اور تیسری پر گہی اور چوتھی پر پنیر اور
پانچوین پر گوشت نمک سود و خشک شمعون کہ خلیفہ عیسی کی تہی اوٹہی اور کہا کہ یا روح اللّٰہ
یہہ طعام دنیا سی ہی یا طعام آخرت سی ہی عیسی نی فرمایا کہ یہہ کسی سی نہیں ہی بلکہ یہہ طعام
کہ حق تعالی نی بقدرت خود بہیجا دیا ہی پس کہا کہ کہاؤ جس چیز کو کہ طلب کیا تہا تمنی اور اوسکا
شکر کرو تا نعمت زیادہ ہو ایکہزار و نیس آدمی نی اوسکو کہایا اور ہرگز مطلق کم نہوا
اور کسی فقیر نی اوس طعام سی تناول نکیا مگر یہہ کہ وہ تونگر ہوا اور جس بیمار نی کہ اوس سی
کہایا شفا پائی یہانتک کہ اندہی اور کونگی تندرست ہوئی بعد اوسکی وہ مائدہ آسمان پر گیا
اور روز دیگر وقت چاشت پہر نازل ہوا اغنیا اور فقرا نی اوس سی تناول کیا اسیطرح سی
چالیس دن تک ایک روز درمیان آتا تہا شکل ناقہ صالح کی کہ ایک روز درمیان میں شیر
دیتی تہی پس وحی نازل ہوئی کہ ای عیسی مائدہ میرا فقیرون کو دی نہ اغنیا کو تونگر
اس حکم سی مضطرب ہوئی اور مائدہ کو جادو پر حمل کیا اور سینتیس شخص اونمین سی
ہوئی اور بعد تین دن کی ہلاک ہوئی قولہ **اَلْحَدِیْثَ** منقول ہی کہ بعد از نزول مائدہ
ہر گاہ اونہون نی انکار کیا ساتھ شب سوتی رہی اور صبح کو خوک کی مسخ ہوئی اور کوچون میں راہ لی اسطرح خدا نی اونکو ہلاک کیا

آیاتہا ۱۶۵ کلماتہا ۳۰۵۲ سورۃ الانعام مکیۃ حروفہا ۱۲۴۲۲ رکوعہا ۲۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں ساتھ نام خدا کی کہ رحمن اور رحیم ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ

تمام تعریفیں مخصوص ہیں خدا کی جو ایسا وہ خدا کہ پیدا کیا جس نے آسمانوں اور زمین کو اور پیدا کیا تاریکیوں کو اور

وَالنُّوْرَ ۝ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ۝ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ

روشنی کو بعد اسکی وہ لوگ کہ کافر ہوتی ساتھ پروردگار اپنی کی برابر کرتے ہیں غیر کو وہ ایسا خدا ہی کہ پیدا کیا تمکو

مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ قَضٰٓى اَجَلًا ۭ وَاَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ

مٹی سی بعد اسکی حکم کیا ایک مدت کو اور مدت معین نام کی گئی نزدیک اوسکی ہی بعد اسکی تم شک کرتی ہو

وَهُوَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَفِي الْاَرْضِ ۭ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ

اور وہ معبود بحق ہی بیچ آسمانوں اور بیچ زمین کی جانتا ہی پنہان تمہاری کو اور آشکارا تمہاری کو اور جانتا ہی

مَا تَكْسِبُوْنَ ۝ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا

اوس چیز کو کہ کرتی ہو تم اور نہیں آتی ہی ان کافروں کو کوئی دلیل دلائل پروردگار کی مگر تھی وہ

عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ۝ فَقَدْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاۗءَهُمْ ۭ فَسَوْفَ يَاْتِيْهِمْ

اوس دلیل سی منہ پھیرنی والی پس تحقیق تکذیب کی انہوں نی حق کی جب کہ آیا انکو قرآن پس شتاب آوینگی انکو

اَنْۢبٰۗـؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ

خبریں اوس چیز کی کہ تھی ساتھ اسکی استہزا کرتی تھی کیا نہیں دیکھا انہوں نی کس قدر ہلاک کیں ہم نی آگی ان سی

مِّنْ قَرْنٍ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ وَاَرْسَلْنَا السَّمَاۗءَ

گروہ گذری ہوئی ایسی وہ کہ قدرت دی تھی ہم نی انکو بیچ زمین کی جو تمکو نہیں دی اور بھیجا ہم نی آسمان کو

عَلَيْهِمْ مِّدْرَارًا ۠ وَّجَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ

اوپر اونکی برسنی والا اور پیدا کیں ہم نی نہریں کہ جاری ہیں نیچی اونکی پس ہلاک کیا ہم نی انکو

بِذُنُوْبِهِمْ وَاَنْشَاْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ۝ وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ

ساتھ گناہوں انکی کی اور پیدا کیا ہم نی بعد انکی گروہ اور اور اگر نازل کریں ہم اوپر تیری

كِتٰبًا فِيْ قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوْهُ بِاَيْدِيْهِمْ لَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ

ایک نوشتہ بیچ کاغذ کی پس لیوین اسکو ساتھ ہاتھوں اپنی کی البتہ کہیں وہ لوگ کہ کافر ہوئی نہیں ہی یہ

اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ۭ وَلَوْ اَنْزَلْنَا

مگر جادو روشن اور کہا انہوں نی کیوں نہ نازل کیا گیا اوپر اوسکی فرشتہ اور اگر نازل کرتی ہم

مَلَكًا لَّقُضِيَ الْاَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُوْنَ ۝ وَلَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا

فرشتی کو البتہ حکم کیا جاتا امر ہلاکت انکی پھر مہلت نہ دی جاتی اور اگر گردانتی ہم اوس رسول کو فرشتہ

لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا وَّلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَّا يَلْبِسُوْنَ ۝ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ

البتہ گردانتی ہم اوسکو بصورت مرد اور البتہ چھپاتی ہم اوپر انکی جو چھپاتی ہیں اور تحقیق استہزا کیا گیا

ع

بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ

ساتھ پیغمبران آگی تجھ سی پس احاطہ کیا ساتھ ان لوگوں کی کہ مسخرہ کیا انہوں نی رسولوں سی جو تھی ساتھ اوسکی استہزا کرتی

ابن ابی کعب سی مروی ہی کہ یہہ سورہ انعام مکہ میں دفعۃً شب کو نازل ہوا اور ستر ہزار فرشتی حامل اس سورہ کی تھی اور ساتھ آواز عظیم کی تسبیح اور تحمید کرتی تھی بارگاہ جناب رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ نی آواز اونکی سنی فرمایا کہ سبحان اللہ العظیم اور سجدہ میں گئی اور بعد اسکی کاتبوں کو بلایا اور فرمایا کہ اسکو لکھو اور فرمایا کہ جو شخص اسکو قرأت کری بعوض ہر آیۃ کی ستر ہزار

فرشتی اوسپر درود بہیجتی ہین وزرات مین اور جابر بن عبداللہ انصاری سی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ
علیہ وآلہ سی روایت کی جو شخص کہ تین آیتین سورۂ انعام سی پڑہی تا ویعلم ما تکسبون
حق تعالی چالیس ہزار فرشتی معین کرتاہی کہ مثل عبادت اپنی کی اوسکی واسطی لکہا کرین
اور ایک فرشتہ ساتوان آسمان سی نازل ہوتاہی اور ایک گرز آہنین ہمراہ اوسکی ہوتاہی کہ
ہرگاہ شیطان چاہتاہی کہ وسوسہ اوسی ڈالی یہہ فرشتہ اوسپر گرز مارتاہی اور
اوسکو دور کرتاہی تا اینکہ حجاب درمیان اوسکی ہوجاتی ہین اور عیاشی نی بسند
خود ابوبصیر سی نقل کی ہی کہ ابو عبداللہ علیہ السلام نی فرمایا ہی کہ سورۂ انعام دفعتہ نازل
ہوا اور ستر ہزار فرشتی ہمراہ اوسکی تہی اور تعظیم اور اجلال اوسکی کرتی تہی اسواسطی کہ
موضع مین اس سورہ کی اسم خدا مندرج ہی اگر لوگ فضیلت قرائت اس سورہ کی جانتی ہرگز
ترک اوسکو نکرتی اور حضرت علی بن موسی الرضا سی مروی ہی کہ جو شخص کہ اس سورہ کو
قرائت کری ستر ہزار فرشتی حاملین اس سورہ کی واسطی اوسکی تسبیح کہتی ہین قیامت تک
اور بہی کعب الاحبار سی مروی ہی کہ حق تعالی روز قیامت مین قاری اس سورہ کو خطاب
کریگا کہ ای بندی میری بیچ سایہ میری کی آ اور فواکہ بہشت سی کہا کر مند ہوا اور آب کوثر سی
سیراب ہوا ور آب چشمہ سلسبیل مین غسل کر کہ تو بندہ میرا ہی اور مین خدا تیرا ہون اور آپی
ابی عبداللہ علیہ السلام سی مروی ہی کہ جس شخص کو حاجت ہو طرف خدا کی اور چاہی برآنی
کو پس چاہی کہ چار رکعت نماز پڑہی ساتہہ سورۂ فاتحہ کی اور سورۂ انعام کی اور بعد
از قرائت کی پڑہی اس دعا کو یا کریم یا کریم یا کریم یا عظیم یا عظیم یا عظیم
یا اعظم یا اعظم من کل عظیم یا سمیع الدعاء یا من لا یغیرہ اللیالی صل علی محمد

محمد وآلہ وارحم ضعفی وفقری وفاقتی ومسکنتی یا من رحم الشیخ یعقوب حین ردّ
علیہ یوسف قرۃ عینیہ یا من رحم ایوب بعد طول بلائہ یا من رحم محمداً ومن الیتیم آواہ و
نصرہ علی جبابرۃ قریش وطواغیتہا وامکنہ یا مغیث یا مغیث یا مغیث
کہی کئی مرتبہ پس قسم ہی اوس شخص کی کہ نفس میرا دست اوسکی مین ہی اگر کوئی دعا کری ساتہہ
اسکی اور بعد اوسکی سوال کری حق تعالی سی تمام حاجتون اپنی کو پس عطا کرتاہی حق تعالی اور
قولہ یعدلون یعنی عدول کرتی ہین عبادت اوسکی سی طرف عبادت اصنام کی اور برابر
کرتی ہین ساتہہ پروردگار اپنی کی بتونکو حاصل کلام یہہ ہی کہ حق تعالی نی اون چیزونکو
کہ سبب معیشت لوگونکا ہی پیدا کیا پس سزاوار یہہ ہی کہ تم اوسپر حمد کرو اور کفران نعمت نکرو
بخلاف کفارونکی کہ وہ برابر دیتی ہین بتونکو ساتہہ پروردگار کی کہ اونکو اپنی ہاتہون سی بنائے
ہین اور مطلقاً قادر نہین پیدا کرنی کسی چیز پر قولہ واجل مسمّی اسمین چند اقوال ہین
ایک یہہ ہی کہ مراد ان دونو اجل سی اجل حیات ہی موت تک اور اجل موت ہی قیامت
تک یہہ قول حسن اور سعید اور ضحاک اور زجاج وغیرہ سی منقول ہی اور عطائی نی بہی ابن
عباس سی روایت کی ہی کہ ابن عباس نی کہ مراد قضی اجلا سی اجل ولادت سی ہی موت تک
اور اجل مسمی سی اجل ممات سی قیامت تک کہ نہین جانتا کوئی وقت اوسکا سوای حق تعالی
کی اس وقت کہ انسان صالح ہو زیادہ کرتاہی حق تعالی واسطی اوسکی بیچ اجل حیات کی اجل موت
قیامت تک یعنی کم زمانہ مابین موت اور قیامت سی لیکر زمانہ حیات کو زیادہ کرتاہی اور اگر وہ شخص
غیر صالح ہو کم کرتاہی اجل حیات سی اور بڑہا دیتاہی اجل معیشت کو اور کہا ابن عباس کہ یہہ
معنی ہین قول باری کی وما یعمر من معمر ولا ینقص من عمرہ الا فی کتاب اور دو

قول یہ ہی کہ ایک اجل وہ ہی کہ جسمین اہل دنیا زندہ رکہی جاتی ہین تا اینکہ مر جائین اور اجل
مسمی سی مراد اجل آخرت ہی اسواسطی کہ وہ اجل ہمیشہ ہی اور نہین آتی ہی وہ اجل اسکی اور
مراد مسمی عندہ سی یہہ ہی کہ وہ لکہی ہوئی ہی لوح محفوظ مین یہہ قول جبائی سی اور سعید بن
جبیر اور مجاہد سی ہی اور تیسرا قول یہہ ہی کہ مراد قضی اجلا سی اجل مخلوقات گذشتہ کی اور اجل
مسمی سی اجل باقیماندہ کان کی ہی یہہ قول ابی مسلم سی منقول ہی اور چوتہا یہہ ہی کہ قضی اجلا
سی مراد اجل خواب ہی کہ جسمین روح مقبوض ہوتی ہی اور بعد اسکی وہ وقت جاگنی کی
پہیر جاتی ہی اور اجل مسمی سی مراد اجل موت انسان ہی یہہ قول مروی ابن عباس سی ہی اور
تائید کرتا ہی اسکو قول حق تعالی کا ویرسل الاخری الی اجل مسمی اور اصل معنی اجل
وقت کی ہین پس اجل حیات وہ وقت ہی کہ جسمین حیات ہو اور اجل موت یا قتل وہ وقت ہی
کہ جسمین موت یا قتل حادث ہو تکملہ جناب والد مغفران مآب نی کتاب مواعظ حسینیہ مین
لکہا ہی کہ اکثر احادیث اور اقوال اصحاب سی ظاہر ہوتا ہی کہ اجل دو قسم ہی ایک اجل مسمی
ہی کہ جسمین تقدیم اور تاخیر جائز نہین ہی اور دوسری وہ قسم کہ جسمین تقدیم و تاخیر ممکن ہی
تفسیر عیاشی مین منقول ہی کہ حمران نی جناب صادق علیہ السلام سی استفسار کیا کہ کیا معنی
ہین قول سبحانہ تعالی کی هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ طِينٍ ثُمَّ قَضَىٰ أَجَلًا وَأَجَلٌ مُسَمًّى عِنْدَهُ
حضرت نی ارشاد کیا کہ اجل مسمی وہ اجل مراد ہی کہ جو شب قدر مین حق تعالی ملک الموت کو
خبر دیتا ہی اور معین کرتا ہی اوسکو اور اسی اجل کی طرف اشارہ ہی قول حق تعالی مین
إِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ اور اجل دوسری وہ ہی کہ جسمین تقدیم
اور تاخیر کرتا ہی اور مولانا طبرسی نی تفسیر قول حقتعالی مین أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاتَّقُوهُ وَأَطِيعُوهُ

وَأَطِيعُونِ يَغْفِرْ لَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُسَمًّى إِنَّ أَجَلَ اللَّهِ إِذَا
جَاءَ لَا يُؤَخَّرُ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ کا حاصل ترجمہ یہہ ہی عبادت کرو خدا کی اور پرہیزگاری کرو
تا حق تعالی گناہان تمہارے سی درگذری اور تمکو اجل مسمی تک نگاہ رکہی اور تحقیق کہ جس وقت
اجل آتی ہی تاخیر اوسمین واقع نہین ہوتی ہی اسطرح سی لکہا ہی کہ یہہ آیہ دلالت رکہتا ہی
اس بات پر کہ اجل دو قسم ہی اس جہت سی کہ عبادت اور تقوی کو شرط کروانا ہی واسطی
زندہ رکہنی کی اجل مسمی تک پس معلوم ہوا کہ اگر یہہ شرط عمل مین نا آوی حق تعالی اوسکو
پہنچنی اجل مسمی تک فرصت نہین دیتا ہی اور قبل اسکی ہلاک کرتا ہی اور بہی جناب صادق
صلوات الله علیہ نی تفسیر قول حق تعالی ثُمَّ قَضَىٰ أَجَلًا وَأَجَلٌ مُسَمًّى عِنْدَهُ مین فرمایا ہے
کہ اجل اول وہ ہی کہ ملائک اور انبیا اوس سی خبردار ہوتی ہین اور اجل مسمی وہ ہی کہ
اوسکو حقتعالی مخلوقات سی پوشیدہ کرتا ہی مخفی اور پوشیدہ تر ہی کہ بعضی احادیث سے
مستفاد ہوتا ہی کہ اجل مسمی مین بدا واقع ہوتا ہی اور اجل محتوم اور بعضی وہ ہی کہ قابلیت
بدا کی نہین رکہتی ہی اور اس حدیث سی معلوم ہوا کہ کلام آئمہ مین کبہی اجل مسمی مقابل اجل
محتوم مین مستعمل ہوتی ہی یعنی غیر محتوم اور کبہی بمعنی محتوم کی مستعمل ہوتی ہی اور اطلاق
دونو اجل کا ساتہہ مسمی کی اس اعتبار سی ہی کہ اجل محتوم شب قدر مین نزدیک ملک
الموت کی معین کی جاتی ہی اور نام رکہی جاتی ہی اور غیر محتوم باعتبار اسکی ہی کہ انبیا
اور ملائکہ اوس سی مطلع ہوتی ہین اور نام اوسکا جانتی ہین کتاب توحید مین ابی حیان
تیمی سی مروی ہی کہ مین رکاب سعادت امیر المومنین صلوات الله علیہ مین بیچ جنگ صفین
کی حاضر تہا اور وہ حضرت ایک روز آگی لشکر اپنی کی کہڑی تہی کہ معاویہ ملعون

واد اسطو

اُسی لشکر اپنی کی مقابل حضرت کی اسپ پر سوار نکل کر کہڑا ہوا اور گہوڑا اوسکا جلدی اور
تندی کرتا تہا اور جناب علی صلوات اللہ علیہ اسپ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ پر سوار تہی
اور حربہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ کا دست مبارک مین تہا اور رجز پڑہتی تہی اور ذوالفقار کو
حمائل کی تہی پس ایک شخص نی اصحاب اون حضرت سی عرض کی کہ یا امیر المومنین خبردار
رہو کہ مبادا ایہہ ملعون آپسی مکر کری اور کوئی آسیب اپکو پہنچاوی حضرت نی فرمایا کہ فی الواقع
دیانت اور امانت اوسکی پر اعتماد نہین ہی اور یہہ شقی ترین فاسقونکا ہی اور ملعون ترین
خوارج کا کہ امام زمانہ پر خروج کیا ہی لیکن اسقدر معلوم کیا چاہیی کہ اجل حافظ ہر شخص کی ہی
یعنی جبتک وعدہ مرگ نہ پہنچی انسان ہلاک نہین ہوتا ہی اور کوئی متنفس نہین ہی مگر یہہ
کہ ملائکہ اوسکی حفاظت کرتی ہین کہ مبادا کنوئین مین گری یا دیوار اوسپر نگری یا اور بدی
اوسکو پہنچی اور جسوقت کہ اجل اوسکی پہنچتی ہی ملائکہ نگاہبانی اوسکی ترک کرتی ہین پس
اسیطرح سی ہر گاہ اجل میری پہنچی کی شقی ترین خوارج پیدا ہوگا اور خون سر میرسی محاسن
میری کو خضاب کریگا اور یہہ اسیطرح سی مقرر ہوا ہی کہ تخلف اوسمین ممکن نہین ہی پوشیدہ
نرہی کہ اس مقام مین اعتراض وارد ہوتا ہی کہ شہادت جناب امیر کی کہ جو ضربت ابن
ملجم سی حاصل ہوئی از قبیل اجل حتمی ہی یا از قبیل اجل غیر حتمی اگر اجل حتمی ہی تو چاہیی ابن ملجم پر قصاص واقع
نہوتا اسواسطی کہ اگر وہ قتل نکرتا تاہم وہ حضرت وفات پاتی اور اگر غیر حتمی ہی پس اول
اونحضرت کا فرمانا کہ اجل ہر ایک کی نگہبان اوسکی ہوتی ہی اور عدم امکان ہلاکت نہی کو
متفرع کرنا قبل از ضربت ابن ملجم کی کچھ وجہ معقول نہین رکہتا ہی اسواسطی کہ قبل از ضربت ابن ملجم کی اجل انحضرت کی حتمی تہا اجل
اونحضرت کو آدمی پس محافظت نفس کی اوسوقت مین واجب ہوگی پس اظہر نزدیک میری خوا

جواب اسکا یہہ ہی کہ ہلاکت ہر ذیحیات کی بسبب قتل اور امثال اسکی اتفاق ہوجاتی ہی از قبیل
اجل غیر حتمی ہو باعتبار اس معنی کی کہ اگر قتل واقع نہوتا تو مقتول زندہ رہتا اور اس واسطی
قصاص قاتل سی واجب ہوتا ہی لیکن اس مین شبہہ نہین کہ ہر گاہ حق تعالی کسیکو خبر دی کہ
تو اجل غیر حتمی سی ہلاک ہوگا پس تخلف اس مین بہی ممکن نہوگا پس اس صورت مین خبایت کا
حق ہوگا اور یہہ اشکال وارد نہوگا انتہی کلامہ اعلی اللہ فی فرادیس الجنان مقامہ قولہ تعالی
مَکَّنّٰاهُمْ فِی الْاَرْضِ معنی اسکی یہہ ہین کہ گروہ انا ہمنی اونکو سلاطین اور اغنیا حاصل کئی
کہ ہر گاہ ایسی ایسی سلاطین اور اغنیا کو کہ تم سی قوت مین اور حشمت مین بمراتب زیادہ
تہی اور اونکو ہمنی ہلاک کیا پس چاہیی کہ تم خوف کرو قولہ قَرْنًا معنی قرن کی لغت مین یہہ ہین
کہ مردمان اوس عصر کو کہتی ہین اور یہہ مشتق ہی اقْتِرَانِهِمْ فِی الْعَصْرِ سی زجاج نی کہا ہی
کہ قرن اسی برس ہی اور بعضون نی کہا ہی ستر برس اور ذکر کیا صاحب مجمع البیان نی مراد
قرن سی اہل اوس مدت کی ہین کہ جسمین نبی ہو یا جس طبقہ مین کہ اہل علم ہون کم گذری ہون
سال یا بہت اور دلیل اسپر قول نبی صلی اللہ علیہ و آلہ کا ہی خَیْرُکُمْ قَرْنِیْ ثُمَّ الَّذِیْنَ
یَلُوْنَهُمْ ثُمَّ الَّذِیْنَ یَلُوْنَهُمْ بہتر تم مین زمانہ میرا ہی بعد اسکی زمانہ اون لوگون کا
کہ متصل اس سی ہین اور بعد اسکی زمانہ اون کا کہ متصل ان سی ہین قولہ قَرْنًا اٰخَرِیْنَ
یعنی حق تعالی جسطرحسی کہ قادر تہا اسپر کہ ہلاک کری گروہ سابقہ کو مثل عاد اور ثمود کے
اور پیدا کئی عوض انکی اور قوم اسیطرحسی قادر ہی کہ مثل انکی تمہاری حق مین بہی بجالاوی
پس خواب غفلت سی بیدار ہو اسواسطی کہ اس نوع سی خلاص پاؤ مروی ہی کہ نضر بن حارث
اور امثال اوسکی نزدیک رسول کی آئی اور کہا اونہون نی کہ ای محمد ہم تمہاری ساتہہ ایمان

نہ لاوین کی جب تک کہ پاس فرشتی نامہ لیکر آسمان سی نازل ہوں اور کہا ہی ین کہ یہہ کتاب نبی ہی

واسطی تمہاری نازل ہوتی ہی اوسوقت حق تعالی نی اس آیہ کو نازل کیا ولو نزلنا علیک کتابا الآیۃ

قوله وللبسنا علیهم یعنی ہر آینہ مشتبہ کرین کی اوپر اونکی اوس شبہہ کرین کی ساتھ جس کی کہ آج

وی شبہہ کرتی ہین حاصل کلام یہہ ہی کہ

قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ○

کہہ تو ای محمد سیر کرو بیچ زمین کی بعد اسکی بنظر عبرت دیکھو کس طرح سی ہوئی عاقبت تکذیب کرنی والونکی

قُلْ لِمَنْ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ قُلْ لِلّٰهِ كَتَبَ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ

کہہ تو محمد کس کی واسطی وہ چیز کہ بیچ آسمانوں اور زمین کی ہی کہہ تو محمد واسطی خدا کی ہی لازم کیا اوپر نفس اپنی کی رحمت کو

لَيَجْمَعَنَّكُمْ إِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ

ہر آینہ جمع کریگا تمکو طرف روز قیامت کی نہیں شک ہی بیچ اوسکی وہ لوگ کہ زیان کیا حق نفسوں اپنی کی انہون

فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ○ وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ

پس وہ نہ ایمان لاوینگی اور واسطی اوسی کی ہی وہ چیز کہ آرام کرتی ہی بیچ رات کی اور دن کی اور وہ سننے والا ہے

الْعَلِيمُ ○ قُلْ أَغَيْرَ اللّٰهِ أَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَ

دانا ہے کہہ تو ای محمد آیا سوای خدا کی لون مین دوست ایسا خدا کہ پیدا کرنی والا آسمانوں اور زمین کا ہی اور

هُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَسْلَمَ وَلَا

کھلاتا ہی اور نہیں روزی دیا جاتا وہ خدا کہہ تو محمد بدرستی کہ مین حکم کیا گیا ہوں یہہ کہ ہوؤں اول اوس شخص کا کہ اسلام لاوی

تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ○ قُلْ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ

ہو تو مشرکون سی — کہہ تو ای محمد بدرستی کہ مین خوف کرتا ہوں اگر نافرمانی کروں مین رب اپنی کی عذاب

عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ○ مَنْ يُصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهُ

عذاب روز قیامت سی — جس شخص سی کہ پھیرا جاتی اوس دن عذاب پس تحقیق مہربانی کی اوسپر

وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ ○ وَإِنْ يَمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ

اور یہہ رستگاری ہی ظاہر ہے اور اگر پہنچاوی تجکو خدا کوئی سختی پس نہیں ہی کوئی دور کرنی والا

لَهُ إِلَّا هُوَ وَإِنْ يَمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ○ وَهُوَ الْقَاهِرُ

واسطی اوسکی مگر وہ خدا اور اگر پہنچاوی تجکو نیکی پس وہ اوپر ہر چیز کی قادر ہی اور وہ غالب ہے

فَوْقَ عِبَادِهِ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ○ قُلْ أَيُّ شَيْءٍ أَكْبَرُ شَهَادَةً

اوپر بندوں اپنی کی اور وہ حکمت والا اور دانا ہی کہہ تو محمد کون چیز بزرگ ہی از روی گواہی کے

قُلِ اللّٰهُ شَهِيدٌ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَأُوحِيَ إِلَيَّ هٰذَا الْقُرْآنُ لِأُنْذِرَكُمْ بِهِ

کہہ تو کہ خدا گواہ ہی درمیان ہماری اور درمیان تمہاری اور وحی کیا گیا طرف میری یہہ قرآن تاکہ ڈراؤں تمکو ساتھ

وَمَنْ بَلَغَ أَئِنَّكُمْ لَتَشْهَدُونَ أَنَّ مَعَ اللّٰهِ آلِهَةً أُخْرٰى قُلْ لَا أَشْهَدُ

اور جس شخص کو پہنچی یہہ قرآن آیا تم گواہی دیتی ہو تم بدرستی ساتھ خدا کی خدایان دیگر ہین کہہ تو نہیں گواہی دیتا

قُلْ إِنَّمَا هُوَ إِلٰهٌ وَاحِدٌ وَإِنَّنِي بَرِيءٌ مِمَّا تُشْرِكُونَ ○ الَّذِينَ آتَيْنٰهُمُ

کہہ تو کہ نہیں ہی مگر خدا ہی واحد اور بدرستی کہ مین بیزار ہون اس چیز سی کہ شریک لاتی ہو تم وہ لوگ کہ دیا ہمنی اونکو

الْكِتٰبَ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ أَبْنَاءَهُمُ الَّذِينَ خَسِرُوا

کتاب پہچانتی ہین اوسکو جس طرح سی کہ پہچانتی ہین فرزندوں اپنی کو وہ لوگ کہ زیانکار ہوئی

أَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ○

بیچ نفسوں اپنی کی پس وہ نہ ایمان لاوینگی

ع

قوله علیٰ نفسه الرحمة یعنی انعام کیا ہدایت کو ہطرسی کہ قائم کئی اولہ اور حجج اور بہیجی رسول
اپنی کی اور نازل کیا کئی کتابون کو اور از جملہ رحمت قبول توبہ ہی ہی اور عفو معصیت سی ہے
روکعب الاحبار سی روایت ہی کہ اول حق تعالیٰ نی زبرجد اور یاقوت اور موتی پر پیدا کیا لوح
قلم اور مداد کی لکہا یہہ تہا کہ لا الہ الا انا سبقت رحمتی غضبی قوله وله ما سكن
جسر مین مروی ہی کہ ایک جماعت نی کفار قریش سی کہا اے محمد ہمکو معلوم ہوا کہ احتیاج اور مسکنت
نی تجہی اس کلام پر برانگیختہ کیا ہی کہ دین ایک اپنی طرفسی وضع کر کی ہمکو اوسکی طرف بلاتے
ہم تیری واسطی چندا کر کی اوسقدر مال مہیا کرین کہ تو تمام اپنی خویشون سی توانگر ہو جاے بشرطیکہ
اسی دین سی دست بردار ہو تو لہذا حق تعالیٰ نی اوسوقت رد اوسکی مین یہہ آیہ نازل کیا
قوله فی اللیل والنهار اور وجہ ذکر کرنی سموات اور ارض کی ماقبل مین اور ذکر کرنی
لیل و نہار کا مابعد مین یہہ ہی کہ آسمان اور زمین ظرف مکان ہی اور لیل و نہار ظرف زمان ہے
پس یہہ دونو ظرف تہری واسطی ہر چیز کی حاصل اسکا یہہ ہی کہ خدا سب چیز کا مالک ہی اور
سب چیز دست قدرت اوسکی مین ہی قوله ولا یطعم مراد اس سی یہہ ہی کہ وہ روزی دینے
والا خلق کا ہی اور اوسکا کوئی رازق نہین ہی قوله علیٰ کل شیء قدیر ابن عباس سی مروی
ہی کہ ایک شخص نی واسطی حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی برسم تحفہ ایک اشتر بہیجا تہا ایک روز
وہ حضرت اوسپر سوار تہی اور مجکو بہی اپنی سوار کیا تہا کہ اثنای راہ مین طرف میری
نگاہ کی اور ارشاد کیا کہ اے ابن عباس حدود خدا کو نگاہ رکہہ تا ثواب اوسکا پاوی تو
اور وقت راحت مین خدا سی شناسائی کرتا وقت سختی مین وہ خدا تجسی شناسائی کری اور اگر
کوئی چیز چاہی تو خدا سی طلب کر اور اعانت اوسکی کی خواہش کر اسواسطی کہ قلم تقدیر ساتہہ

ساتہہ اوس چیز کی کہ ہونی والی ہی جاری ہوا ہی اور اگر تمام خلائق کوشش کرین واسطی
تیری کہ کوئی چیز خیر و شر سی تجکو پہنچاوین اور خدا نی واسطی تیری مقدر نکیا ہو تو نہین پہنچا
سکتی مین اور اگر ہو سکی تو بصبر و یقین کار اپنی کو بجا لا اور جان تو کہ نصرت ساتہہ صبر کی
اور مادہ سکے نقصین خالص ہو عجلت کرنا اور ہمین پشیمانی ہی وہ صبر ساتہہ دہوکی ہی اور آسانی و رحمت ساتہہ دشواری کی
ہی در تو کر یہی ساتہہ درویشی کی قوله ای شیء اکبر منقول ہی جماعت یہود نی کہا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم یہود کہتی ہین کہ تیری تصدیق کری اور علمای یہود اور نصاری سی پوچہا
جنہی کہ صفت اس مرد کی کسی کتاب مین نہی دیکہی ہی اونہون نی انکار کیا اب کسیکو لا
کہ تیری رسالت اور حقیت کتاب پر گواہی دوی لہذا اللہ تعالیٰ نی اوسکی رد مین یہہ آیہ
نازل کیا قوله یعرفونه کما یعرفون ابناءهم ابو حمزہ ثمالی نی روایت کی کہ ہرگاہ جناب ثانی مدینہ مین آئے
عمر عبد اللہ سلام سی پوچہا کہ معرفت تمہاری پیغمبر خدا سی کہ حق تعالیٰ خبر دیتا ہی کہ مثل معرفت تمہارے
بیٹون فرزندان اپنی کی کیا معنی ہین کہا اوسنی ہم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو یقین جانتی ہین ہم اور یہہ یقین زیادہ ہی
کہ جو نسبت فرزندان کی کہتی ہین ہم اسواسطی کہ اسکو حق سی جانتا ہی کہ یہہ کلام خدا کا ہی اور بطون عورتون کی
ومن اظلم ممن افترىٰ على الله كذبا او كذب بآياته انه لا يفلح
اور کون شخص ظالم تر ہی اوس شخص سی کہ باندہی اوپر خدا کی دروغ کو یا تکذیب کری اوسکی آیتون کی
الظالمون ○ ويوم نحشرهم جميعا ثم نقول للذين اشركوا اين
ظالمون کو اور یاد کر اوس دن کو کہ جمع کرینگی ہم اون سبکو بعد اسکی کہینگی ہم واسطی اون لوگون کی کہ شرک کی مین کہان
شركاؤكم الذين كنتم تزعمون ○ ثم لم تكن فتنتهم الا ان قالوا
وہ جنکو تم شریک ہمارا کرتی تہی

وَاللّٰهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ ○ اُنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوْا عَلٰى اَنْفُسِهِمْ وَ

قسم اللہ کی کہ رب ہمارا نہیں تھے ہم شرک کرنے والے دیکھ تو کیسا جھوٹ کہتے ہیں پر نفسوں اپنی کے اور

ضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ○ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ

گم ہو گئی ان سے جو کچھ تھے وہ افترا کرتے اور بعضے ان میں سے وہ شخص ہے کہ کان رکھتا ہے تیری طرف

وَجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا وَ

اور کر دیا ہم نے اوپر دلوں ان کے کے پردے یہ کہ سمجھیں اسکو اور کیا ہم نے بیچ کانوں کے ان کے گرانی کو اور

اِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْكَ يُجَادِلُوْنَكَ

اگر دیکھتے وہ ہر معجزے کو نہیں ایمان لاتے ساتھ اسکے یہاں تک کہ جب آتے ہیں تیرے پاس جھگڑا کرتے ہیں تجھ سے

يَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ○ وَهُمْ

کہتے ہیں وہ لوگ کہ کافر ہوئے نہیں ہے یہ قرآن مگر کہانیاں اگلوں کا ○ اور وہ کفار

يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْئَوْنَ عَنْهُ وَاِنْ يُّهْلِكُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ

باز رکھتے ہیں لوگوں کو اس سے اور دور ہوتے ہیں اس سے اور نہیں ہلاک کرتے ہیں مگر نفسوں اپنی کو

وَمَا يَشْعُرُوْنَ ○ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلَى النَّارِ فَقَالُوْا يٰلَيْتَنَا

در حالیکہ نہیں جانتے ہیں اور اگر دیکھے تو جس وقت کھڑے کیے جاویں گے اوپر آتش دوزخ کی پس کہیں گے وہ کاش کہ ہم

نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِاٰيٰتِ رَبِّنَا وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ○ بَلْ

پھیرے جاتے اور نہ تکذیب کرتے ہم آیات رب اپنے کو اور ہوتے ہم مومنوں سے ○ بلکہ

بَدَا لَهُمْ مَّا كَانُوْا يُخْفُوْنَ مِنْ قَبْلُ وَلَوْ رُدُّوْا لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا

ظاہر ہوئی واسطے ان کے وہ چیز کہ تھے وہ کہ پوشیدہ کرتے تھے آگے اس سے اور اگر پھیرے جاویں البتہ پھر رجوع کریں طرف اس چیز کی

عَنْهُ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ○ وَقَالُوْٓا اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا

کہ منع کیے گئے تھے اس سے اور تحقیق وہ البتہ جھوٹ بولتے ہیں ○ اور کہا انہوں نے نہیں ہے یہ مگر زندگانی ہماری

الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ○ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ

دنیا کی اور نہیں ہیں ہم پھر اٹھائے ہوئے ○ اور اگر دیکھے تو جس وقت کھڑے کیے جاویں گے اوپر حکم رب اپنے کے

قَالَ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ

کہے گا خدا کیا نہیں ہے یہ حق کہیں گے ہاں قسم پروردگار ہمارے کی کہا خدا نے پس چکھو تم عذاب

بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ○ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ حَتّٰٓى

ع

ساتھ اس کے کہ تھے تم انکار کرتے ○ تحقیق زیان کار ہوئے وہ لوگ کہ تکذیب کیا انہوں نے ساتھ ملاقات خدا کے یہاں تک کہ

اِذَا جَآءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوْا يٰحَسْرَتَنَا عَلٰى مَا فَرَّطْنَا

جس وقت کہ آوے ان کو قیامت ناگہاں کہیں گے وائے پشیمانی ہماری اوپر اس چیز کی کہ تقصیر کی ہم نے

فِيْهَا وَهُمْ يَحْمِلُوْنَ اَوْزَارَهُمْ عَلٰى ظُهُوْرِهِمْ اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ

بیچ حیات دنیا کی اور وہ کفار اٹھاویں گے بوجھ اپنے اوپر پیٹھوں اپنی کے آگاہ ہو بری چیز ہے جو اٹھاتے ہیں

وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ

اور نہیں ہے زندگانی دنیا مگر بازی اور شغل بیہودہ اور البتہ گھر آخرت کا بہتر ہے واسطے ان لوگوں کے کہ

يَتَّقُوْنَ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ○ قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهُ لَيَحْزُنُكَ الَّذِيْ يَقُوْلُوْنَ

پرہیزگاری کرتے ہیں کیا پس نہیں سمجھتے ہو ○ تحقیق جانتے ہیں ہم کہ شان یہ ہے البتہ غمگین کرتی ہے تجھ کو وہ چیز کہ کہتے ہیں

فَاِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُوْنَكَ وَلٰكِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ

پس تحقیق وہ نہیں تکذیب کرتے تجھے اور لیکن ستمگار ساتھ آیات خدا کے انکار کرتے ہیں

وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّن قَبْلِكَ فَصَبَرُوا عَلَىٰ مَا كُذِّبُوا وَأُوذُوا
اور البتہ تحقیق کہ تکذیب کی گئی رسولوں کی آگی تیری سے پس صبر کیا انہوں نے اوپر جس چیز کے تکذیب کئی گئی تھی اور ایذا دیے گئے
حَتَّىٰ أَتَاهُمْ نَصْرُنَا وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ وَلَقَدْ جَاءَكَ
یہانتک کہ آئی انکو مدد ہماری اور نہیں تغیر دینے والا ہے کوئی واسطے وعدہ ہای خدا کی اور البتہ تحقیق کہ آیا تجکو
مِن نَّبَإِ الْمُرْسَلِينَ ۞ وَإِن كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ إِعْرَاضُهُمْ
بعضی خبر رسولوں سے اور اگرچہ ہی شاق اور عظیم اوپر تیری منہ پھیرنا انکا
فَإِنِ اسْتَطَعْتَ أَن تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي الْأَرْضِ أَوْ سُلَّمًا فِي السَّمَاءِ
پس اگر طاقت رکھتا ہی تو یہ کہ طلب کری تو جانی ایکو بیچ زمین کی یا زینہ بیچ آسمان کی
فَتَأْتِيَهُم بِآيَةٍ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدَىٰ فَلَا تَكُونَنَّ
پس لائی تو انکو کوئی نشانی پس کر تو اور اگر چاہتا خدا البتہ جمع کرتا انکو اوپر ہدایت کے پس نہ ہو تو
مِنَ الْجَاهِلِينَ ۞ إِنَّمَا يَسْتَجِيبُ الَّذِينَ يَسْمَعُونَ وَالْمَوْتَىٰ
نادانوں سے ۔ نہیں ہی مگر یہ کہ قبول کرتی ہیں دعوت تیری کو وہ لوگ کہ سنتی ہیں اور مردوں کو
يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ ثُمَّ إِلَيْهِ يُرْجَعُونَ ۞ وَقَالُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ
اوٹھاویگا خدا پھر طرف اسکی رجوع کئی جائینگے اور کہا انہوں نے کہ کیوں نہ نازل کیا اوپر اوس
آيَةٌ مِّن رَّبِّهِ قُلْ إِنَّ اللَّهَ قَادِرٌ عَلَىٰ أَن يُنَزِّلَ آيَةً وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ
معجزہ رب اسکی سی کہہ تو ای محمد درستی کہ خدا قادر ہی اوپر اسبات کی کہ نازل کری معجزہ کو ولیکن اکثر انکی
لَا يَعْلَمُونَ ۞ وَمَا مِن دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا طَائِرٍ يَطِيرُ بِجَنَاحَيْهِ
نہیں جانتی ہیں اور نہیں ہی کوئی چلنے والا بیچ زمین کی اور نہ کوئی پرندہ کہ اوڑتا ہی ساتھ دو بازو

ضف

إِلَّا أُمَمٌ أَمْثَالُكُم مَّا فَرَّطْنَا فِي الْكِتَابِ مِن شَيْءٍ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِمْ
مگر یہ کہ گروہ ہیں مانند تمہاری نہیں ترک کیا ہمنی بیچ کتاب کی کسی چیز کو بعد اسکی طرف رب انکی
يُحْشَرُونَ ۞ وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا صُمٌّ وَبُكْمٌ فِي الظُّلُمَاتِ
اوٹھائی جائینگی اور وہ لوگ کہ تکذیب کی انہوں نی آیات ہماری کو بہری ہیں اور گونگی ہیں بیچ تاریکیوں
مَن يَشَإِ اللَّهُ يُضْلِلْهُ وَمَن يَشَأْ يَجْعَلْهُ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ
جس شخص کو چاہتا ہی گمراہ کرتا ہی اسکو اور جس شخص کو چاہتا ہی کردیتا ہی اوپر راہ مستقیم
قُلْ أَرَأَيْتَكُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُ اللَّهِ أَوْ أَتَتْكُمُ السَّاعَةُ أَغَيْرَ اللَّهِ
کہہ تو دیکھا آپنی تم اگر آوی تمکو عذاب خدا کا یا آوی تمکو قیامت کیا سوائی خدا
تَدْعُونَ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۞ بَلْ إِيَّاهُ تَدْعُونَ فَيَكْشِفُ
بلاؤگی تم اگر ہو تم سچی بلکہ اوسی خدا برحق کو بلاؤگی تم پس دور کریگا
مَا تَدْعُونَ إِلَيْهِ إِنْ شَاءَ وَتَنسَوْنَ مَا تُشْرِكُونَ ۞
اوس چیز کو کہ بلاتی ہو طرف اوسکی اگر چاہی اور بھول جاؤ تم اوس چیز کو کہ شریک کیا تھا

قولہ لا یکذبونک اسکی معنوں میں چند اقوال ہیں ایک یہ ہی کہ معنی اسکی یہ ہیں کہ نہیں تکذیب کرتی وہ تیری از روی اعتقاد قلبی کی اگرچہ وہ اظہار تکذیب تیری کا کرتی ہیں از روی عناد کی بزبان یہ قول اکثر مفسروں کا ہی اور غیر مفسروں نی کہا ہی کہ جانتی تھی کہ تو رسول حق ہی لاکن انکار کرتی تھی بعد معرفت کی اور دوسرا یہ ہی کہ معنی اسکی یہ ہیں کہ تکذیب کرکر وہ تیری ساتھ حجت اور برہان کی اور تیسرا یہ ہی کہ تیری تکذیب نہیں کر سکتی اسواسطی کہ ہم جانتی ہیں صادق ہی بلکہ تکذیب آیات خدا کی کرتی ہیں اور اس قول کی تائید کرتا ہی تو اتی

تعالی کا وَلٰکِنَّ الظّٰلِمِیْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰہِ یَجْحَدُوْنَ اور قول حقتعالی کا قولہ وکذب
بہ قومک اور چوتہا قول یہہ ہی کہ نہین تکذیب کرتی وہ تیری بلکہ تکذیب وہ کرتی
ہین میری سو پہلی تکذیب تیری رجوع کرتی ہی طرف میری اس جہت سی کہ تو رسول میرا
ہی پس جس شخص نی کہ تجہہ رد کی گویا مجہہ رد کی اون نی اور جس شخص نی تیری تکذیب کی
پس میری تکذیب کی اور پانچوین معنی یہہ ہین کہ نہین تکذیب کرتی وہ تیری ازروی
صدق کی یعنی نسبت کرتی تکذیب مین ہم جہوٹی ہین قولہ وَلَوْ شَآءَ اللّٰہُ یعنی اگر
خدا چاہتا اونکو تو جمع کرتا اونکو اوپر ہدایت کی ساتہہ الجاء کے اور اضطرار کی اور اگر
معنی مراد ہوون پس منافات لازم آتی ہی اس قول مین کہ اِنَّ اللّٰہَ لَا یَرْضٰی
لِعِبَادِہِ الْکُفْرَ قولہ یَسْمَعُوْنَ پس کیونکہ حق تعالی نی سامعین حق کو زندہ ٹہرایا ہی اور
جو لوگ کہ نہین سنتی مین بمنزلہ میت کی کردانا ہی پس حاصل معنی یہہ ہوئی کہ نہین اجابت
کرتا ہے مگر مومن کہ سننی والا حق کا ہی اور لیکن کافر پس نہین اجابت
کرتا ہی اور وہ بمنزلہ میت کی ہی مگر یہہ کہ اوٹہائیں اوسکو قیامت کی دن پس
مجاہو کا اوسوقت طرف ایمان کی اور بعضون نی معنی اسکی اسطرح سی کہی ہین کہ اجابت
کرتا ہی وہ شخص کہ جسکا قلب زندہ ہی اور جس شخص کا قلب میت ہی پس وہ نہین اجابت
کرتا قولہ اِلَّا اُمَمٌ اَمْثَالُکُمْ الآیۃ یعنی چند صفت ہین کہ پہچانی جاتی ہین ساتہہ بہائم اپنی کی
کہ مشابہ تمہاری ہین بیچ خلق کی اور موت کی اور بعث کی ہین اور محتاج ہونی مین طرف رزق

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓی اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِکَ فَاَخَذْنٰہُمْ بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ
اور بہرآئینہ بیشک بہیجا ہمنی رسولونکو طرف امتو کی آگی تیرے سے پس پکڑا ہمنی اونکو ساتہہ سختی کی اور تنگی کی

وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّہُمْ یَتَضَرَّعُوْنَ ۝ فَلَوْلَآ اِذْ جَآءَہُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا
اور تنگی کی شاید کہ وہ زاری کرین ۔ پس کیونکر اسطرح نہوا جبکہ آیا اونکو عذاب ہمارا زاری کی اونہون نی
وَلٰکِنْ قَسَتْ قُلُوْبُہُمْ وَزَیَّنَ لَہُمُ الشَّیْطٰنُ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۝
اور لیکن سخت ہوگئی ہین دل اونکی اور زینت کی ہی واسطی اونکی شیطان نی اوس چیز کو کہ وہ عمل کرتی ہے
فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُکِّرُوْا بِہٖ فَتَحْنَا عَلَیْہِمْ اَبْوَابَ کُلِّ شَیْءٍ حَتّٰٓی اِذَا
پس جبکہ فراموش کیا کافرون نی اوس چیز کو کہ پند دی گئی تہی ساتہہ اوسکی کہولدی ہمنی اوپر اونکی دروازی ہر چیز کی یہانتک کہ جب
فَرِحُوْا بِمَآ اُوْتُوْٓا اَخَذْنٰہُمْ بَغْتَۃً فَاِذَا ہُمْ مُّبْلِسُوْنَ ۝ فَقُطِعَ
خوش ہوئی وہ ساتہہ اوس چیز کی کہ دی گئی وہ لیا ہمنی اونکو ناگہان پس تب وہ حسرت کی ماری ہوئی پس قطع کیا
دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا ۭ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ قُلْ اَرَءَیْتُمْ
جڑ قوم کی ایسی قوم کہ ظلم کیا اونہون نی اوپر نفسون اپنی کی اور تمام شکر ثابت ہی واسطی اللہ کی [illegible] پالنی والا تمام عالم کا کہہ تو ای محمد کیا دیکہا تمنی
اِنْ اَخَذَ اللّٰہُ سَمْعَکُمْ وَاَبْصَارَکُمْ وَخَتَمَ عَلٰی قُلُوْبِکُمْ مَّنْ اِلٰہٌ
اگر لی خدا کان تمہاری کو اور بینائی تمہاری کو اور مہر کری اوپر دلون تمہاری کی کون خدا ہی
غَیْرُ اللّٰہِ یَاْتِیْکُمْ بِہٖ ۭ اُنْظُرْ کَیْفَ نُصَرِّفُ الْاٰیٰتِ ثُمَّ ہُمْ یَصْدِفُوْنَ ۝
سوائی برحق کی کہ دیوی تمکو شنوائی وغیرہ سی دیکہہ تو ای محمد کسطرح سی کردانتی ہین ہم آیتونکو پہر وہ [illegible]
قُلْ اَرَءَیْتَکُمْ اِنْ اَتٰىکُمْ عَذَابُ اللّٰہِ بَغْتَۃً اَوْ جَہْرَۃً ہَلْ یُہْلَکُ
کہہ تو ای محمد کیا دیکہتی ہو تم اگر آوی تمکو عذاب خدا کا یکبارگی یا آشکارا کہ علامات ظاہر ہون نہلاک کی جاویگی
اِلَّا الْقَوْمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِیْنَ اِلَّا مُبَشِّرِیْنَ
مگر قوم ستمکاران اور نہین بہیجاتی ہمنی پیغمبرونکو مگر درحالیکہ خوشخبری دینی والی

وَمُنْذِرِينَ فَمَنْ آمَنَ وَأَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ

ڈرانے والے ہیں پس جو شخص کہ ایمان لایا اور اصلاح حال اپنا کیا پس نہیں خوف ہے اوپر انکے اور نہ وہ غمگین ہوں گے

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ○ قُلْ لَا

اور وہ لوگ کہ تکذیب کی جنہوں نے آیات ہماری کو پہنچیگا انکو عذاب بسبب اسکے کہ تھے نافرمانی کرتے کہہ نہیں

أَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي خَزَائِنُ اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَا أَقُولُ لَكُمْ إِنِّي مَلَكٌ

کہتا میں واسطے تمہارے نزدیک میرے خزانے خدا کے ہیں اور نہیں جانتا میں غیب کو اور نہیں کہتا میں واسطے تمہارے تحقیق میں فرشتہ ہوں

إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَى إِلَيَّ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَى وَالْبَصِيرُ أَفَلَا

نہیں پیروی کرتا میں مگر اس چیز کی کہ وحی کی جاتی طرف میری کہہ کیا برابر ہے اندھا اور بینا پس آیا نہیں

تَتَفَكَّرُونَ ○ وَأَنْذِرْ بِهِ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنْ يُحْشَرُوا إِلَى رَبِّهِمْ لَيْسَ

فکر کرتے ہو تم اور ڈرا ساتھ اسکے ان لوگوں کو کہ ڈرتے ہیں کہ اکٹھے کیے جائیں طرف رب اپنے کی نہیں ہے

لَهُمْ مِنْ دُونِهِ وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ○ وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ

واسطے انکے سوائے خدا کے کوئی دوست اور نہ شفاعت کرنے والا شاید کہ وہ پرہیز کریں اور نہ دور کر ان لوگوں کو کہ

يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ مَا عَلَيْكَ

یاد کرتے ہیں رب اپنے کو صبح کو اور شام کو ارادہ کرتے ہیں وہ رضا اوسکی کو نہیں اوپر تیرے

مِنْ حِسَابِهِمْ مِنْ شَيْءٍ وَمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ

حساب اونکے سے کوئی چیز اور نہیں ہے حساب تیرے سے اوپر انکے کوئی چیز کہ ہانک دے تو انکو

فَتَكُونَ مِنَ الظَّالِمِينَ ○ وَكَذَلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لِيَقُولُوا

پس ہوگا تو ظالموں سے اور اسطرح آزمایا ہم نے بعضے انکے کو ساتھ بعضے کے تاکہ کہیں وہ

ع

لِيَقُولُوا أَهَؤُلَاءِ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنْ بَيْنِنَا أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ بِالشَّاكِرِينَ

کیا یہی وہ لوگ ہیں کہ احسان کیا خدا نے اوپر انکے درمیان ہمارے سے کیا نہیں ہے خدا بہت جاننے والا ساتھ شکر کرنیوالوں کے

وَإِذَا جَاءَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِنَا فَقُلْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ

اور جسوقت کہ آویں تجھکو وہ لوگ کہ ایمان لاتے ہیں ساتھ آیات ہماری کے پس کہہ تو سلام ہو اوپر تمہارے لازم کیا

رَبُّكُمْ عَلَى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ أَنَّهُ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوءًا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْ

رب تمہارے نے اوپر ذات اپنی کے رحمت کو یہ کہ جو شخص کہ عمل کرے تم میں سے برا ساتھ نادانی کے پھر توبہ کرے

بَعْدِهِ وَأَصْلَحَ فَأَنَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ○ وَكَذَلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ وَ

پیچھے عمل برے کے اور اصلاح حال اپنا کیا پس تحقیق وہ بخشنے والا مہربان ہے اور اسطرح سے مفصل بیان کرتے ہیں ہم آیتوں کو

لِتَسْتَبِينَ سَبِيلُ الْمُجْرِمِينَ ○

تاکہ روشن ہو راہ گنہگاروں کی باطن سے

ع

قوله بأعلم بالشاكرين ابو سعید خدری روایت کی ہے کہ ایک جماعت ضعفائے مہاجرین
میں بیٹھی تھی بعضے کپڑے پہنے ہوئے تھے اور بعضے ننگے تھے کہ ایک قاری قرآن پڑھتا تھا اور بعضے سنتے
رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نزدیک اونکے آئے اور سلام علیک کی اور فرمایا حضرت نے کس
امر میں مشغول ہو عرض کی کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ ایک ہم سے قرآن پڑھتا ہے
اور ہم سنتے تھے پس حضرت نے فرمایا کہ الحمد للہ کہ میری امت سے ایک جماعت ظاہر ہوئی کہ
حق تعالی نے مجکو امر کیا ہے کہ انکے ساتھ بیٹھوں پس درمیان انکے بیٹھے اور زانو اپنا زانو
سے ملایا اور بعد فرمایا کہ حلقہ کرو پس حلقہ کیا پس انکو کہا اور فرمایا کہ بشارت ہو تم کو اے
فقرائے مہاجرین کہ روز قیامت کے تونگروں سے بقدر پانسو برس کے بہشت میں جاوینگے

قُلْ إِنِّي نُهِيتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ قُلْ لَا أَتَّبِعُ

کہہ اے محمد بت پرستون کو منع کیا گیا ہون میں اس سے کہ پرستش کرون اون لوگون کی کہ عبادت کرتے ہو تم سوای خدا کی کہہ میں پیروی نہیں کرتا

أَهْوَاءَكُمْ قَدْ ضَلَلْتُ إِذًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُهْتَدِينَ ۝ قُلْ إِنِّي عَلَىٰ بَيِّنَةٍ

اگر ہو تمہاری تحقیق کہ گمراہ ہوا میں اوس ہنگام میں اور نہ ہون گا بیچ ہدایت پانے والون کی کہہ تو محمد مشرکون سے میں اوپر حجت کی ہون

مِنْ رَبِّي وَكَذَّبْتُمْ بِهِ مَا عِنْدِي مَا تَسْتَعْجِلُونَ بِهِ إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا

جانب رب اپنی سے اور تکذیب کی تمنے ساتھ اوسکی وہ چیز نزدیک ہمارے نہیں ہے کہ جلدی کرتے ہو تم اوسکی نہیں ہے حکم مگر

لِلَّهِ يَقُصُّ الْحَقَّ وَهُوَ خَيْرُ الْفَاصِلِينَ ۝ قُلْ لَوْ أَنَّ عِنْدِي مَا تَسْتَعْجِلُونَ

واسطے خدا کی بیان کرتا ہے حق کو اور وہ بہتر ہے فیصلہ کرنے والون کا کہہ تو محمد اگر ہو نزدیک میرے وہ چیز کہ جلدی کرتے ہو تم

بِهِ لَقُضِيَ الْأَمْرُ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالظَّالِمِينَ ۝ وَعِنْدَهُ

ساتھ اوسکی البتہ تمام کیا جاتا کام درمیان ہمارے اور درمیان تمہارے اور خدا خوب جانتا ہے ساتھ ستمگارون کی اور نزدیک اوسکی

مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ

ہین کنجیان غیب کی نہیں جانتا اوسکو کوئی مگر وہی اور جانتا ہے اوس چیز کو کہ بیچ خشکی کی ہے اور دریا کی اور نہیں گرتا

مِنْ وَرَقَةٍ إِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِي ظُلُمَاتِ الْأَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَ

کوئی پتا کوئی مگر یہ کہ جانتا ہے خدا اوسکو اور نہ کوئی دانہ بیچ اندھیرون زمین کی اور نہ کوئی تر اور

لَا يَابِسٍ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ۝ وَهُوَ الَّذِي يَتَوَفَّاكُمْ بِاللَّيْلِ وَيَعْلَمُ

نہ خشک کی مگر یہ کہ ثابت ہے بیچ کتاب روشن کی اور وہ ہے خدا کہ سلا لیتا ہے تمکو بیچ رات کی اور جانتا ہے

مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيهِ لِيُقْضَىٰ أَجَلٌ مُسَمًّى ثُمَّ إِلَيْهِ

اوس چیز کو کہ کرتے ہو تم بیچ دن کی بعد اوسکی جگاتا ہے تمکو بیچ دن کی تا کہ تمام کی جاتی اجل معین اوسکی طرف

مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ

جانی بازگشت تمہاری بعد اوسکی آگاہ کریگا تمکو ساتھ اوس چیز کی کہ عمل کرتے ہو تم

قوله علیٰ بینۃ مروی ہے کہ نضر ابن حارث اور دیگر روسای قریش نے کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ چند بار عذاب الٰہی سے تخویف اور تہدید کی تمنے جو عقوبت کہ تم کہتے ہو ہمکو پہنچاؤ لہذا حق تعالیٰ نے اونکے حق میں یہہ فرمایا کہ کہہ تو محمد کہ میں اوپر اونکی رد میں قوله ولا رطب ولا یابس بہ تحقیق کہ جمع کیا ہے تمام اشیا کو بیچ اس قول اپنی کی اسواسطے کہ تمام اجسام خالی نہیں ہیں ان دو نوں سے اور بعضون نے کہا ہے کہ مراد اس سے جو کچھ کہ زمین سے اوگتی ہے اور وہ چیز کہ نہ اوگی اور بعضون نے کہا ہے کہ رطب سے مراد دریا اور یابس سے ماحصل یہہ ہے کہ جمیع اشیا کا خالق عالم ہے اور لوح محفوظ میں لکھی ہوئی ہیں اور کتاب مبین سے مراد ہے لوح کی اور تفسیر خلاصۃ المنہج سے معلوم ہوا ہے کہ علمای کبار نے کہا ہے یعنی لا رطب ولا یابس

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً حَتَّىٰ إِذَا

اور وہ غالب ہے اوپر بندون اپنی کی اور بھیجتا ہے اوپر تمہارے نگہبان فرشتونکو تا اینکہ جسکو

جَاءَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُونَ ۝ ثُمَّ

آوے ایک تمہارے کو موت کہ لیجاتے ہین روح اوسکی کو رسول ہمارے فرشتے اور وہ فرشتے نہیں قصور کرتے بعد

رُدُّوا إِلَى اللَّهِ مَوْلَاهُمُ الْحَقِّ أَلَا لَهُ الْحُكْمُ وَهُوَ أَسْرَعُ الْحَاسِبِينَ

پھیری جاوینگی طرف خدا کی کہ مولا اونکا ہے آگاہ ہو کہ بیچ اوسکی حکم ہے اور وہ جلدی کرنی والا ہے حساب کرنیوالون کا

قُلْ مَنْ يُنَجِّيكُمْ مِنْ ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُونَهُ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً

کہہ تو اے محمد کہ نجات دیتا ہے تمکو اندھیریون بیابانون سے اور دریا سے کہ پکارتے ہو تم اوسکو زاری کرکے اور پوشیدہ

لئن انجانا من هذه لنكونن من الشاكرين ○ قل الله ينجيكم منها و

ہر آئینہ اگر نجات دے ہمکو خدا نی اِس سی البتہ ہوینگے ہم شکر کرنی والون سی کہہ تو اللہ بچاتا ہی تمکو اس سی اور

من كل كرب ثم انتم تشركون ○ قل هو القادر على ان يبعث

ہر اندوہ سی پھر بھی تم شریک لاتی ہو تم کہہ تو وہ قادر ہی اوپر اسکی کہ بھیجی

عليكم عذابا من فوقكم او من تحت ارجلكم او يلبسكم شيعا و

اوپر تمہاری عذاب کو اوپر تمہاری سی یا زیر قدم تمہاری سی یا ملا دے تمکو آپسمین گروہ گروہ اور

يذيق بعضكم بأس بعض انظر كيف نصرف الايات لعلهم

چکھاتا ہی بعضی تمہاری کو رنج بعضونکا نظر کر تو کسطرح سی پھیرتی ہین ہم آیت کو شاید کہ وہ

يفقهون ○ وكذب به قومك وهو الحق قل لست عليكم

جانتی ہین اور تکذیب کی اوس قرآن کی قوم تیری نی حال آنکہ وہ ہی حق ہی کہہ تو نہین ہون مین اوپر تمہاری

بوكيل ○ لكل نبأ مستقر وسوف تعلمون ○ واذا رأيت

نگہبان واسطی ہر ایک خبر کی وقت مقرر ہی اور قریب ہی کہ جانوگی تم اور جسوقت دیکھی تو

الذين يخوضون في آياتنا فأعرض عنهم حتى يخوضوا في

ان لوگونکو کہ فکر کرتی ہین بیچ آیات ہماری کی پس مونہہ پھیر لی اونسی تا آنکہ فکر کرین بیچ

حديث غيره واما ينسينك الشيطان فلا تقعد بعد الذكرى

کلام غیر قرآن کی اور اگر بھلا دے تجکو شیطان پس نہ بیٹھ تو بعد یاد آنے نصیحت پروردگار کے

مع القوم الظالمين ○ وما على الذين يتقون من حسابهم من

ساتھ گروہ ستمگارونکی اور نہین ہی اوپر ان لوگونکی کہ ڈرتی ہین حساب جرائم انکی سی

من شيء ولكن ذكرى لعلهم يتقون ○ وذر الذين اتخذوا

کوئی چیز اور لیکن پند دینا ہی اونکو شاید کہ وہ لوگ ڈرین اور ترک کر ان لوگونکو کہ پکڑا انہون نی

دينهم لعبا ولهوا وغرتهم الحياة الدنيا وذكر به ان تبسل

دین اپنی کو لعب اور لہو اور فریب دیا انکو زندگانی دنیا نی اور پند دی تو ساتھ اس قرآن کی تا گرفتار نہ ہو جاوے

نفس بما كسبت ليس لها من دون الله ولي ولا شفيع وان

کوئی نفس ساتھ اوس چیز کی کہ عمل کیا ہی نہین ہی واسطی اس نفس کی سوای خدا کی کوئی حمایتی اور نہ کوئی سفارش کرنیوالا اور اگر

تعدل كل عدل لا يؤخذ منها اولئك الذين ابسلوا بما

بدلہ دے وہ نفس سب فدیہ کو نہ قبول کیا جاوی گا اوس سی یہہ وہ لوگ ہین گرفتار ہوئی بیچ اوس چیز کی

كسبوا لهم شراب من حميم وعذاب اليم بما كانوا يكفرون ع

عمل کیا ہی انہون نی واسطی اونکی آب گرم ہی اور عذاب دردناک ہی بسبب اوس چیز کی کہ تھی وہ کہ انکار کرتی تھی

قولہ رسلنا جناب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ سی مروی ہی کہ شب معراج مرکا مجکو آسمان پر لیگئی
ایک فرشتہ کو دیکھا مینی کہ کرسی پر بیٹھا ہی ترش رو اور تنگ دل تمام فرشتون نی مجھے
دیکھا خندان ہوئی مگر وہ کہ ایک لوح ہاتھہ مین لئی تھا اور اوسمین دیکھہ رہا جبرئیل سی پوچھا
مینی کہ یہہ کون ہی کہا اونہونی کہ یہہ ملک الموت ہی جس وقت سی کہ حق تعالی نی اسکو پیدا
کیا ہی کسینی اسکو خندان نہین دیکھا ہی پس حضرت نی کہا کہ اوسکی نزدیک گیا مین اور کہا
کہ قبض ارواح خلائق کی کیونکر کرتا ہی کہ ایک مشرق مین ہی اور ایک مغرب مین ہی اور پھر
کیسی ہی کہا اونسی کہ لوح اجل ہائی خلقت مین ہی کہ حق تعالی ایک شب قدر سی دوسری
شب قدر تک اجلہائی خلقت مجہی لکھہ کر حوالی کرتا ہی اور روی زمین میری نزدیک ایک خوان

بعبان ارادہ کردن وہان اپنے پر اسیحنا ہی قولہ من فوقکم او من تحت
ارجلکم مراد ہی سی وہ عذاب ہی کہ جو آسمان سی نازل ہو مثل سنگ کی کہ قوم لوط
پر اور اصحاب فیل پر نازل ہوا اور عذاب تحت ارجل سی وہ مراد ہی کہ کسطرح سی قوم نوح
طوفان مین ہلاک ہوئی یا آل فرعون کہ آب مین غرق ہوئی اور قارون کہ زمین مین دھنس
گیا اور ابی عبد اللہ صلوات اللہ علیہ سی مروی ہی کہ مراد عذاب فوق سی حکام ظالم ہین
اور عذاب تحت سی بندگان بدکرداران ہین کہ جنسی رنج پہنچا ہی قولہ او یلبسکم
شیعا الایہ مراد اس سی یہہ ہی کہ بجہت فرط عناد تمہاری حال تمہارے پر تمکو چھوڑا
اور ترک لطف الطاف اور توفیق اپنی کا تم سی مسدود کیا تا شیطان تم پر مستولی ہوا اور تخم
مخالفت درمیان تمہارے ڈالی اور علم مخالفت درمیان تمہارے برپا کرے جناب نبوی
صلی اللہ علیہ و آلہ سی مروی ہی کہ مینی پروردگار سی سوال کیا کہ اہل کفر کو امت میری پر
غالب نکر پس حقتعالی نی قبول کیا بعد اسکی درخواست کی مینی کہ امت میری کو بعلت جوع اور
قحط کی بلا کہ نکر پس اسکو بہی عنایت فرمایا اور سوال کیا مینی کہ انکو گمراہی پر جمع نکر
پس عطا کیا میری تئین اور سوال کیا مینی کہ مخالفت درمیان انکی نہ ڈالنا اور گروہ
مختلف نکیجو حق تعالی نی اسکو قبول نکیا اور فرمایا کہ یہہ ہماری رائے پر موقوف رکہہ
اور تفسیر کلینی مین اسطرح ہی کہ جسوقت یہہ آیہ نازل ہوا جناب رسالت پناہ صلی اللہ علیہ و آلہ
قایم ہوئی اور وضو کیا اور نماز ادا کی اور سوال کیا حق تعالی سی کہ نازل نکیجو امت
میری پر عذاب اوپر سی اور نیچی قدم اونکی سی اور نہ گروہ گروہ کیجو اونکو اور نہ مختلف اور نہ
چکہا یو بعضو نکو رنج بعضی کا پس جبرئیل نازل ہوئی اور کہا کہ حق تعالی نی فرمایا ہی کہ

کہ مینی سنا سوال تیرا لیکن امت تیری کو نجات دی عذاب فوق و تحت سی لیکن وہ تین خصلتین
اخیر کو میری رائی پر رکہہ پس جناب رسالت پناہ نی جبرئیل سی کہا کہ امت میری جنگ
و جدال نکریگا جبرئیل نی کہا آپکی بعد اسکی حضرت پہر تشریف لائی ہوئی اور دعا کی اوسوقت آیہ
نازل ہوا الم احسب الناس ان یترکوا دو آیتون تک اور کہا جبرئیل نی کہ البتہ فتنہ
عظیم درمیان امت تمہاری کی واقع ہو گا تا صادق کاذب سی ممتاز ہو اور بجہت امتیاز
بعد قطع وحی شمشیر مخالفت نکلیگی اور تا روز قیامت اختلاف کلمہ مین واقع ہو گا اور بہی
جناب نبی صلی اللہ علیہ و آلہ سی مروی ہی کہ ہرگاہ شمشیر میری امت مین کہینچی گئی تا روز قیامت
موقوف نہو گی قولہ و اما ینسینک الشیطان ظاہر اکثر عبارات سی معلوم ہوتا ہی کہ یہ بات
ثابت ہی کہ نسیان اور سہو شیطانی انبیا اور ائمہ سی نہین ہوتا ہی پس نسبت نسیان کی
طرف شیطان کی اس آیہ مین مجاز ہی اور قطع نظر اس سی نسبت نسیان شیطان کی طرف
حقیقۃ کسی طرح سی نہین ہو سکتی سہو اسلئے کہ نسیان فعل شیطان کا نہین ہی بلکہ فعل حق تعالی
سی ہی ہو اسلئے کہ عادت حق تعالی کی جاری ہوئی ہی وقت عارض ہونی فکر مین یا اور
اشتغال مین نسیان کو حق تعالی پیدا کرتا ہی اور یہہ بی باتفاق ثابت ہی کہ سہو اور نسیان
بیچ ادا کرنی احکام الہی کی انبیا اور ائمہ سی نہین ہوتا ہی اور ماسوائی احکام الہی مین اختلاف
ہی بعضی قائل ہوئی ہین کہ ماسوائی احکام کی سہو اور نسیان ہوتا ہی تا اینکہ منجر با ختلال
حواس نہو اور دلیل اونکی اسپر یہہ ہی کہ جسطرح سی خواب اور بیہوشی تجویز کی جاتی ہی
انبیا پر پس سہو بہی اسی قبیل سی ہی اور اکثر علما اسکی قائل ہین کہ سہو اور نسیان انبیا سی
نہین ہوتا پوشیدہ نرہی کہ اس مقام مین گفتگو بہت سی ہی لیکن بعد ملاحظہ کرنی ادلہ

طرفین کی اطلاع سی ظاہر ہوتا ہی کہ جزم ما بعد القولین در غایت اشکال ہی چنانچہ جناب الہ
مآب غفران مآب نی عماد الاسلام مین بعد تحریر ادلہ طرفین کی لکھا ہی ہرچند کہ ظن عدم سہو
نبی کا ورائی احکام مین بلاحظہ اطراف اور جمع کی معلوم ہوتا ہی لاکن چون ظن اصول
دین مین کافی نہین ہی پس توقف کرنا اور نہ حکم کرنا بالجزم باوجود ترجیح ہونی احتمال عدم
سہو کی اولی اور الیق ہی واللہ یعلم بحقیقة الحال قوله تعالی الآیہ بعد نزول آیہ لا تقعد
الخ کی اہل اسلام نی عرض کی کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ طواف خانہ کعبہ اور بیٹھنا مسجد
الحرام مین ضروریات سی ہی اور کفار ہمیشہ مسجد الحرام مین ہوتی ہین اور ہمارے روبرو کفار
ساتھ قرآن کی اور ہماری سخریہ کرتی ہین پس ہمکو ممکن نہین کہ ترک مجالست اونکی کرین اوس وقت
مین یہ آیت نازل ہوئی وَمَا عَلَى الَّذِينَ يَتَّقُونَ الآیہ ان آیات سی مستفاد ہوتا ہی
کہ ہمنشینی نہ کیا چاہیی ساتھ گروہ ستمکارون کی اور علت ہمنشینی کی یہ ہی کہ طعن کرنا اونکا
قرآن مین خلاف فرمودۂ الہی ہی پس جس امر سی خلاف فرمودۂ الہی ثابت ہوتا ہووی اوس امر کو
بجا نہ لایا چاہیی حاصل کلام یہ ہی کہ ہمنشینی نکرنی منحصر نہین ہی اسی مین کہ جو آیات قرآنی
پر طعن کرتی ہین بلکہ جس مجلس مین کہ کلمات بیہودہ اور باطل مذکور ہون ہمنشینی نکری چنانچہ
جناب سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ حضرت ابوذر کو مخاطب کرکی فرماتی ہین ای ابوذر
ہمنشین صالح بہتر ہی تنہائی سی اور تنہائی بہتر ہی ہمنشین بد سی اور سکھلانا خیر کا بہتر ہی
خاموشی سی اور خاموشی بہتر ہی سکھلانی بدی سی ای ابوذر نہ مصاحبت کر مگر ساتھ مومن
کی اور نہ کہا تو کہانا مگر طعام پرہیزگارون کا اور نہ کہا تو مثل طعام فاسقون کی اور جناب
سید الاوصیا فرماتی ہین کہ جلسہ مجمع مومنین بہتر ہی اعلی بہتر ہی اوس جلسہ سی کہ جو جنت مین ہو

ہین ہوا اسواسطی کہ جنت مین رضا نفس پیری کی ہی اور مجمع مومنین مین رضا پروردگار کی
ہی اور مروی ہی جناب صادق صلوات اللہ علیہ سی وقتیکہ مبتلا ہوی تو ساتھ
اہل غضب کی اور ساتھ ہمنشینی اونکی پس اسطرحسی بیٹھیہ کہ گویا سنگ گرم پر بیٹھا ہی
تو اپنی اراوہ اوٹھنی کا کر دلن سی اور وقتیکہ دیکھی تو کہ وہ خوض کرتی ہین
اور شروع مذمت کسی ایک کی ائمہ اثنا عشر سی پس اوس جگہہ سی تو اوٹھ کہڑا
ہو در حقیقتیکہ اوس وقت وہ مورد غضب الہی کی ہوئی ہین اور یہی جناب صادق
صلوات اللہ علیہ سی مروی ہی کہ جناب رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نی فرمایا کہ حواریون نی عرض کی خدمت عیسی مین کہ ای روح اللہ ہم ساتھ کسکی
ہمنشینی کرین حضرت عیسی نی فرمایا کہ ساتھ اوسکی کہ دیکھنا اوسکا تمکو خدا کی یاد دلاوی
اور بات کرنا اوس کی تمہاری علم کو زیادہ کری اور علم اوسکا موجب تمہاری کامون آخرت کی

قُلْ أَنَدْعُوا مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلَىٰ أَعْقَابِنَا

کہہ تو ای محمد آیا بلاوین ہم غیر خدا کو ایسی کو کہ نہین فائدہ دیتا ہمکو اور نہ ضرر [illegible]

بَعْدَ إِذْ هَدَانَا اللَّهُ كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيَاطِينُ فِي الْأَرْضِ

بعد اسکی کہ ہدایت کی ہمکو خدا نی مانند اوس شخص کی کہ بہکا دیا ہو اوسکو شیطانون نی بیچ زمین کے

حَيْرَانَ لَهُ أَصْحَابٌ يَدْعُونَهُ إِلَى الْهُدَى ائْتِنَا قُلْ إِنَّ هُدَى اللَّهِ

در حالت حیرانی واسطی اوس شخص کی رفیق ہین کہ بلاتی ہین اوسکو طرف [illegible]

هُوَ الْهُدَىٰ وَأُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ وَأَنْ أَقِيمُوا الصَّلَاةَ

وہی درست ہی اور حکم کی گئی ہین ہم تاکہ گردن رکھین [illegible] اور یہ کہ برپا رکھو نماز کو

وَاتَّقُوهُ وَهُوَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

اور ڈرو اسی سے اور وہ خدا ایسا ہی کہ طرف اسکی اٹھائے جاؤ گے اور وہ خدا ایسا ہی کہ پیدا کیا آسمانوں

وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَيَوْمَ يَقُولُ كُنْ فَيَكُونُ ۚ قَوْلُهُ الْحَقُّ وَلَهُ

اور زمین کو ساتھ حق کی اور جس دن کہیگا ہو پس ہو جاویگا کہنا اسکا سچ ہی اور واسطے اسکی

الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَهُوَ الْحَكِيمُ

بادشاہی ہی اوس دن کہ پھونکا جاویگا بیچ صور کے جاننے والا غیب کا ہی اور ظاہر کا ہی اور وہ حکیم ہے

الْخَبِيرُ ۝ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لِأَبِيهِ آزَرَ أَتَتَّخِذُ أَصْنَامًا آلِهَةً

دانا ہے اور یاد کر جسوقت کہا ابراہیم نے واسطے باپ اپنے آزر کے کیا پکڑتا ہی تو بتوں کو خدا ایں میں

إِنِّي أَرَاكَ وَقَوْمَكَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝ وَكَذٰلِكَ نُرِي إِبْرَاهِيمَ

برستی میں دیکھتا ہوں تجکو اور قوم تیری کو بیچ گمراہی ظاہر کے اور ایسی طرح دکھلایا ہمنی ابراہیم کو

مَلَكُوتَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَلِيَكُونَ مِنَ الْمُوقِنِينَ ۝ فَلَمَّا

بادشاہی آسمانوں اور زمین کی اور تاکہ ہووے یقین کرنے والوں سے پس جبکہ

جَنَّ عَلَيْهِ اللَّيْلُ رَأَىٰ كَوْكَبًا ۖ قَالَ هٰذَا رَبِّي ۖ فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَا أُحِبُّ

ڈھکی اوپر اوسکی شب دیکھا ستارہ ایک کہا کہ یہہ رب میرا ہی پس جبکہ وہ غروب ہوا کہا ابراہیم نے نہیں دوست رکھتا ہوں غروب

الْآفِلِينَ ۝ فَلَمَّا رَأَى الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّي ۖ فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ

ہونے والوں کو پس جبکہ دیکھا چاند کو چمکتا طلوع کرنے والا کہا یہہ رب میرا ہی پس جبکہ وہ غروب ہوا کہا

لَئِنْ لَمْ يَهْدِنِي رَبِّي لَأَكُونَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّالِّينَ ۝ فَلَمَّا

جو نہ ہدایت کرے مجکو رب میرا البتہ ہوونگا میں قوم گمراہوں سے پس جبکہ

فَلَمَّا رَأَى الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هٰذَا رَبِّي هٰذَا أَكْبَرُ ۖ فَلَمَّا أَفَلَتْ

پس جبکہ دیکھا سورج کو طلوع کرنی والا کہا کہ یہہ رب میرا ہی یہہ بڑا ہی پس جبکہ وہ غروب ہوا

قَالَ يَا قَوْمِ إِنِّي بَرِيءٌ مِمَّا تُشْرِكُونَ ۝ إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي

کہا کہ اے قوم میری بیشک میں بیزار ہوں اوس چیز سی کہ شریک کرتے ہو تم بیشک میں متوجہ کیا میں منہ اپنا واسطے اوس کے

فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا ۖ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ وَحَاجَّهُ

کہ پیدا کیا ہی آسمانوں اور زمین کو چلنے والا سیدھی راہ پر دین حق کی اور نہیں میں شریک کرنی والوں سے اور جھگڑا ساتھ اوسکے

قَوْمُهُ ۚ قَالَ أَتُحَاجُّونِّي فِي اللّٰهِ وَقَدْ هَدَانِ ۚ وَلَا أَخَافُ مَا تُشْرِكُونَ

قوم اوسکی نے کہا کیا تم جھگڑا کرتے ہو مجسی بیچ وحدانیت خدا کی اور تحقیق راہ دکھلائی مجکو خدا نے اور نہیں ڈرتا ہوں اوس چیز سی کہ شریک کرتے ہو

بِهِ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ رَبِّي شَيْئًا ۗ وَسِعَ رَبِّي كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۗ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ

ساتھ اوسکی مگر یہہ کہ چاہی پروردگار میرا کسی چیز کو احاطہ کئے ہی پروردگار میرا ہر چیز کو ازروی علم کے کیا پس نہیں

وَكَيْفَ أَخَافُ مَا أَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُونَ أَنَّكُمْ أَشْرَكْتُمْ بِاللّٰهِ مَا

اور کسطرح میں خوف کروں اوس چیز سی کہ شریک لاتی ہو تم اور نہیں ڈرتے تم سی کہ تم شریک کرتے ہو ساتھ خدا کے

لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا ۚ فَأَيُّ الْفَرِيقَيْنِ أَحَقُّ بِالْأَمْنِ ۖ إِنْ كُنْتُمْ

اوس چیز کو کہ نہیں نازل کیا خدا نے ساتھ شرکت اوسکی کی اوپر تمہارے حجت غالب پس دونوں گروہوں میں سے کون زیادہ لایق ہی ساتھ امن کی اگر ہو تم

تَعْلَمُونَ ۝ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ أُولٰئِكَ

جانتے ہو تم وہ لوگ کہ ایمان لائے اور نہ ملایا اونہوں نے ایمان اپنی کو ساتھ شرک کی یہہ گروہ

لَهُمُ الْأَمْنُ وَهُمْ مُهْتَدُونَ ۝

واسطے اونکی ہی امن اور وہ راہ پانی والی ہیں

ع ق

قوله أَصْحَابٌ يَدْعُونَهُ الى يه حاصل يه هي كه شياطين اوسكو اپني طرف دعوت
كرتي هين اور اصحاب اوس شخص كو منع كرتي هين اوس راه شيطان سي اور بلاتي هين
طرف راه راست كي پس وه متردد هوتا هي ٹهرني مين او رجاني مين اگر اوسني اتباع
شيطانكي كي ورطه هلاكت مين گرا اور اگر سخن اصحاب كا سنا بسر منزل نجات پهنچا
تشبيه كي يه هي كه متردد كو تشبيه دي هي اوس شخص سي كه غولان فريب ديكر اوسكو راه سي
سي ليجاتي هين اور بيابان خطرناك او رموضع هلاكت مين پهنچاتي هين او ريار اوسكي
اوسكي كه جو كاروان مين هين طرف راه راست اوسكو بلاتي هين اگر پهرا اور راه راست كي
طرف آيا ساتهه منزل مقصود كي پهنچا اور اگر اوسني همراهي شياطين كي كي كفر و زندقه مين
رها اور ساتهه هلاكت ابدي كي گرفتار هوا قوله فِي الصُّورِ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ خبر مين آيا هي
كه پيغمبر خدا صلى الله عليه وآله ني فرمايا شب معراج اسرافيل كو ديكها مين ني زير عرش صور كو
منهه مين لي هوئي هين او رشكل اوسكي شكل شاخ جانور كي هي اور اوسمين چار هزار سوراخ
هين اور اوپر كو ديكهه رهي تهي جبرئيل سي فرمايا جناب رسول صلى الله عليه وآله ني كه كب
سي يه صور اوسكي منهه مين هي كها جبرئيل ني اوس وقت سي كه حق تعالى ني عالم كو پيدا كيا هي
منتظر اسبات كا هي كه جس وقت فرمان الهي پهنچي پهونكي اوسي تا … واقع هو مجمع البيان
مين لكها هي كه اسرافيل دوبار صور كو پهونكين كي نفخه اول مين سب خلائق مرجائيگي اور نفخه
دوم مين سب زنده هونگي پس نفخه اول وسطي انتهاي دنيا كي هوا اور نفخه دوم وسطي
ابتداي آخرت كي ابو سعيد خدري ني حضرت رسالت پناه صلى الله عليه وآله سي روايت كي هي
كه حضرت ني فرمايا كه كسطرح سي خوشحالي گذران كيا چاهي حال اينكه صاحب صور صور كو

كو منهه مين لئي هوئي اور كان دهري هوئي هي كه بمجرد حكم اوسكو پهونكي قوله وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ
لِأَبِيهِ آزَرَ اسم پدر حضرت ابراهيم مين اختلاف واقع هوا هي حسن اور سدي اور ضحاك
قائل هوئي كه آزر نام باپ اوكي كا هي اور زجاج ني كها هي كه باتفاق نسابون كي اسم پدر
ابراهيم تارخ تها اور اس آيه سي معلوم هوتا هي كه نام اوكا آزر تها او ربعضون ني كها هي
كه آزر كلمه مذمت كا هي گويا كه ابراهيم ني اپني پدر كو كها كه اي مخطي اور سعيد بن مسيب اور
مجاهد ني كها هي كه آزر نام بت كا هي اور قول زجاج موئد هي قول اصحاب همار يكا كه آزر
جد مادر ابراهيم كي تهي يا عم اوكي تهي سو غلطي كه اجماع اصحاب كا هوا هي كه پدران نبي
تمامه آدم تك قائل به يگانه پرستي خدا تهي اور عقل اور نقل اسپر دال هي چنانچه نبي
صلى الله عليه وآله ني فرمايا كه همواره حق تعالى ني مجكو نقل كيا صلبهاي پاكيزه سي طرف
ارحام پاكيزه كي تا اينكه ظاهر كيا مجهي اس عالم تمهار مين اور نهين مجكو آلوده كيا ساتهه نجاسات
كفر كي پس اگر پيغمبر كي پدران مين كوئي كافر هوتا تو اسكو اصلاب طاهره تعبير نفرماتي
بنابر قول حق تعالى إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ اور اطلاق پدر كا مجاز كلام عرب مين
شائع هي لهذا بنابر محاوره عرب كي حق تعالى ني آزر كو پدر كها اخبار مين وارد هي كه
آزر بت بنا كر حضرت ابراهيم كو ديتي تهي كه اسكو بازار مين ليجاكر بيچ لاؤ حضرت ابراهيم اوسكي
پاؤن بت مين باندهكر بازار مين ليجاتي تهي اور كهينچي پهرتي تهي اور كهتي تهي كه مول لي كوئي خدا
اوس خدا كو كه نهين سنتا هي اور نهين ديكهتا هي اور كسيكو نفع اور ضرر نهين پهنچا سكتا
بعد اسكي ابراهيم اوسكو پهير لاتي تهي اور كهتي تهي كه كوئي شخص اسكو مول نهين ليتا هي
لوگون ني آزر سي شكايت ابراهيم كي كي كه آزر ني ابراهيم كو سرزنش اور ملامت كي حضرت

ابراہیم نے جواب میں کہا کہ تجھے شرم نہیں آتی ہے کہ ایک سنگ کو کہ کچھ نفع اوس سے
متصور نہیں ہے اور دیکھنا اور سننا اوس سے نہیں ہو سکتا ہے اوسکی پرستش کرتا ہے
عبد اللہ صلوات اللہ علیہ سے مروی ہے کہ ہرگاہ حق تعالی نے ابراہیم کو ملکوت آسمان
اور زمین دکھلائی ایک مرد کو دیکھا کہ زنا کرتا ہے بد دعا کی اور وہ ہلاک ہوا ایک مرد
دیکھا کہ وہ بھی زنا کرتا ہے اوسکو بھی بد دعا کی وہ بھی مر گیا خطاب پہنچا کہ اے ابراہیم
دعا تیری قبول ہے میری بندوں کو بد دعا نکر اور اگر چاہتا تو سب کو ہلاک کرتا میں لیکن
حکمت الہی میری مقتضی اسکی ہے کہ بندوں سے مواخذہ وقت گناہ میں نکروں میں بلکہ دار
جزا پر موقوف رکھا ہے میں نے اور میں نے اپنی مخلوقات کو تین قسم پر پیدا کیا ہے ایک قسم وے
کہ عبادت میری کرتی ہیں اور کسیکو شریک میرا نہیں جانتی ہیں واسطے اونکی ثواب ہائے
عظیم نامزد کیا ہے میں نے اور قسم دوسری عبادت میری کرتی ہیں اور میرے غیر کی بھی کرتے
ہیں اور تیسری قسم وہ ہیں کہ عبادت غیر میری کی کرتی ہیں اور مجھے مطلق دخل نہیں دیتی ہیں
پس اونکی صلب سے ایک جماعت مومن پیدا کر دیتا ہوں کہ وہ عبادت میری کریں گی اور
غیر کو شریک نکریں گی علمائے تواریخ نے نقل کیا ہے کہ ابراہیم علیہ السلام زمانہ نمرود میں کنعان
میں متولد ہوئے تھے اور مجمل قصہ یہہ ہے کہ ایک شب نمرود نے خواب میں دیکھا کہ ایک ستارہ
طالع ہوا کہ روشنی اوسکی سے نور آفتاب اور ماہتاب زائل ہوا کمال خوف اور دہشت
سے بیدار ہوا اور کاہنان مملکت اپنی کو بلایا اور تعبیر اس خواب کی پوچھی اونہوں نے التماس
کیا کہ اس سال میں ولایت بابل میں ایک مولود خجستہ طالع خلوت خانہ نیستی سے فضائے
صحرائے ہستی میں اقدام رکھے گا کہ ہلاکت تیری اور زوال مملکت تیری اوسکی ہاتھ سے ہوئے

ہوگی اور پادشاہی درہم ہووے گی تم کسی عورت میں قرار نہیں پایا ہے نمرود نے حکم کیا کہ عورات کو مردوں سے
جدا کیا چاہیے اور اوس سال اوپر دو شخص تھے ایک کو اونمیں سے مامور کیا تھا کہ جو لڑکا پیدا ہو اوسکو
قتل کرو تارخ مقربان نمرود سے تھا ایک شب اپنی اہلیہ کو کہا کہ تم پوشیدہ کر میری
پاس آؤ مطابق کہنے اونکی کے وہ آئیں اور کسی پر حمل ظاہر نہوا [illegible] مادر ابراہیم
ہرگاہ ایام وضع حمل قریب پہنچے ترس نمرود سے باہر گئیں اور غار میں داخل ہوئیں
اوس موضع میں حضرت ابراہیم متولد ہوئے ایک خرقہ میں پیچیدہ کر کے غار سے باہر آئیں اور
غار کو سنگ پارہ سے بند کیا اور پھر گئیں روز دوسری طرف غار کی میں کہا کہ ابراہیم علیہ السلام
انگلیوں کو اپنی چوستے ہیں ایکسے شیر اور ایک سے شہد جاری ہے [illegible]
کی اتنی القصہ حضرت ابراہیم اوس غار میں [illegible] اسقدر بڑھتے تھے کہ اور لڑکے تمام مہینے
میں بڑھتے چنانچہ پندرہ مہینے میں اسقدر بالیدگی ہوئی کہ مثل جوانان پانزدہ سالہ کے
ہوئے اوسوقت مادر اونکی نے تارخ کو اس قصہ سے آگاہ کیا تارخ بہت سی خوش ہوئے
اور کہا کہ اونکو گھر میں لاؤ اور کچھ خوف نکرو والدہ اونکی ابراہیم کو غار سے باہر لائیں اور
وہ وقت نماز شام کا تھا پایان غار میں گلہ ہائے اسپ و شتر اور گوسفند جمع تھے حضرت
ابراہیم نے مادر اپنی سے پوچھا کہ یہہ کیا ہیں اونکی ماں نے آگاہ کیا اوس سے حضرت نے
کہا کہ البتہ انکا کوئی پروردگار ہے کہ انکو پیدا کیا ہے اور اوس زمانہ میں لوگ تین
طرح سے عبادت کرتے تھے بعضے پرستارہ اور ماہ اور آفتاب کی پرستش کرتے تھے اور بعضے
بت پرستی اور بعضے نمرود کی پرستش کرتے تھے قولہ فَلَمَّا جَنَّ ابراہیم ساتھ مادر اپنی کی سمت
شہر روانہ ہوئے پس ہرگاہ کہ تاریکی شب ہوئی دیکھا ستارہ زہرہ یا مشتری کو او

ہر گاہ وہ ستارہ واسطے غروب کے پہنچا دیکھا کہ بعضی لوگ اوس ستارے کو سجدہ کرتے ہیں کہا
ابراہیم نے کہ ہذا ربی برسبیل استفہام انکاری یعنی کیا یہ رب ہے پس وہ ستارہ غروب ہوا کہا لا احب الآفلین یعنی
نہیں دوست رکھتا ہوں میں غروب ہونی والی کو اور مقصود حضرت ابراہیم کا اس کہنے سے
یہہ تہا کہ انتقال شایان پروردگار کے نہیں ہے اور مقتضیات امکان اور حدوث سے ہے
قولہ تعالی فلما رای القمر بعد اسکی حضرت ابراہیم آگے تہی ہر گاہ کہ وہ شب چہاردہم تہی دیکہا ماہتاب کو
کہ ایک جماعت نے ماہتاب کو دیکہکر سجدہ کیا کہا حضرت ابراہیم نے یہہ رب میرا ہے پس
ہر گاہ ماہتاب غروب ہوا کہا ابراہیم نے کہ اگر راہ نہ دکہلاویگا پروردگار میرا البتہ
ہونگا میں گمراہوں سے بعد اسکی ہر گاہ کہ دیکہا اونہوں نے آفتاب کو کہا یہہ رب میرا ہے یہ
اوس سے بزرگ ہے پس ہر گاہ وہ غروب ہوا حضرت ابراہیم نے کہا کہ اے گروہ میں بیزار
ہوں اوس چیز سے کہ شریک کرتے ہو تم قولہ انی بری مما تشرکون یہہ آیہ دلیل ہے تقدیم تبرا کو
اوپر تولی کے اور کلمہ طیبہ لا الہ الا اللہ بھی مشعر اسپر ہے اور ہر گاہ کہ چند کلمات مناظرہ
سلطان رکن الدولہ ساتھہ صدوق بن بابویہ رضی اللہ عنہ کے مناسب اور متمم اس مقام کے
تھی لہذا بیان کیے جاتے ہیں بادشاہ نے کہا کہ اے شیخ عالم حاضرین مجلس مختلف ہیں
بیچ بدکہنے اور نیک کہنے اوس قوم کے کہ جن پر شیعہ طعن کرتے ہیں بعضے اون کے کہتے ہیں کہ
طعن کرنا اونپر واجب ہے اور بعضے کہتے ہیں کہ نہیں واجب ہے بلکہ حرام ہے پس نزدیک تمہارے
کیا ثابت ہوا ہے کہا ابن بابویہ نے کہ اے بادشاہ درستی کہ حق تعالی نے قبول نکیا ہے کلمہ
نبی سے اقرار توحید اپنی کو تا اینکہ وہ بیزاری کریں ہر صنم سے اور ہر خدا سے کہ وراے خدا
برحق کے مقرر کئے ہیں اور نہ قبول کیا اقرار نبوت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کو دوستی تا اینکہ بیزاری کریں

انہوں نے ہر نبی کاذب سے مثل مسیلمہ کذاب اور سجاح اور عنسی وغیرہ کی اسیطرح سے نہیں
قبول کیا دوستی اقرار امامت امیر المومنین صلوات اللہ علیہ کو تا اینکہ بیزاری کریں کل
اون لوگوں سے کہ سواے اوکے ہیں ائمہ معتقدین سے کہا بادشاہ نے کہ حق یہہ ہی ہے کہ تم
کرمکو اے شیخ ساتھہ ایسے برہان جلی کے کہ جس سے خروج ابی بکر کا خلافت سے معلوم ہوتا
ہو اور اوس برہان سے معلوم ہوتا ہو کہ امامت جناب امیر المومنین صلوات اللہ علیہ
کی آسمان سے نازل ہوئی ہے اور نزول ابوبکر آسمان سے نازل ہوا ہوا اور اوسی دلیل سے
یہہ بھی ثابت ہوتا ہو کہ ابوبکر کو کچھ علاقہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ سے نتہا کہا شیخ نے کہ اہل
او تو مذہب نے بیان کیا ہے کہ ہر گاہ سورہ برات نازل ہوئی پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ نے
ابوبکر کو طلب کیا اور کہا لے ان آیات کو اور مکہ میں جاکر موسم حج میں کفار و مشرکین کو
پس ابوبکر اوس سورے کو لیکر روانہ ہوا وہیں نزول کیا تہا کہ حضرت جبرئیل نازل ہوے
اور کہا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ رب تیرے نے سلام کہا ہے اور فرمایا ہے کہ اس سورے کو
تو مکہ میں جاکر پڑہ یا اوس شخص کو بھیج کہ جو تجہسے ہو یعنی تیری نسب سے ہو بعد اسکی علی صلوات اللہ
علیہ کو بلایا اور کہا تم جاؤ اور ابوبکر کو پہیر دو اور سورہ برات اوس سے تم لیکر ایام
حج میں مشرکوں پر تلاوت کرو پس امیر المومنین صلوات اللہ علیہ نے مکہ میں ابوبکر سے
لی اور بعضوں نے کہا ہے کہ روحا میں کہ تین دن کی مدینہ سے راہ ہے اور ابوبکر سے
لیا سورے کو اور آگاہ کیا اوسکو جانب خدا سے اور جانب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سے اسیطرح امر کیا تہا اوسکو پیغمبر خدا نے پس اس حدیث متفق علیہ سے ثابت ہوا کہ خلافت اور
ولایت امیر المومنین صلوات اللہ علیہ آسمان سے نازل ہوئی اور نزول ابوبکر آسمان سے نازل

نازل ہوا پس لوگون نی خلیفہ کیا اوس شخص کو کہ جسکو خدا نی معزول کیا تھا اور معزول کیا
اوس شخص کو کہ جسکو خدا نی خلیفہ کیا تھا اور مقدم کیا لوگون نی اوس شخص کو کہ جسکو خدا نی
پیچھی کیا تھا اور پیچھی کیا اوس شخص کو کہ جسکو خدا نی مقدم کیا تھا اور ... ہی یہہ
ثابت ہوا کہ ابوبکر نسب جناب نبوی سی تھا ہو پہلی کہ کہنا جبرئیل کا جانب حق تعالی کی
کر ترا اوسکو واکر یا جو شخص کی جنسی ہو تو پس معلوم ہوا کہ ابوبکر جناب نبوی سی تہا اور
بھی اس آیہ سی معلوم ہوتا ہی کہ جناب امیر جناب نبوی سی تھی وہ آیہ یہہ ہی افمن کان
عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّهِ وَيَتْلُوهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ اور مراد شاہد منہ سی بالاتفاق جناب
صلوات اللہ علیہ مقصود ہین اور ایضاً دلیل اسپر وہ حدیث ہی کہ تحقیقین مین مروی ہی کہ
جناب نبوی نی فرمایا کہ عَلِيٌّ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ قولہ حَاجَّهُ قَوْمُهُ الآیہ منقول ہی کہ جب
ابراہیم شہر مین داخل ہوتی اونکو طرف دین نمرود کی دعوت کی او... نمرود کہ ...
تہا ابراہیم نی اوسکو دیکھا کہ تخت زرین پر بیٹھا ہی اور غلام خوبصورت اور کنیزان ماہ
طلعت گرد تخت اوسکی کی صف بستہ کہڑی ہین پوچھا ابراہیم نی کہ یہہ کون ہی کہ جسکی عظمت
دیکھنی والی کی لائق ہو کہا لوگون نی کہ یہہ خداوند عالم ہی پوچھا حضرت ابراہیم نی کہ
یہہ ملازم کہ گرد تخت اوسکی کی کہڑی ہوتی ہین کون ہین کہا کہ یہہ مخلوقات اوسکی ہین حضرت
ابراہیم علیہ السلام متبسم ہوتی اور فرمایا کہ یہہ کسطرح سی ہو سکتا ہی کہ اپنی مخلوقات کو
اپنی سی بہتر پیدا کیا ہی کہ آپ ان سب سی خوبصورت ہوتا الغرض ابراہیم علیہ السلام
ہمیشہ ... کرتی تہی اور پرستندگان اصنام کو دشنام دیتی تہی اور قوم سالہ کی مجادلہ کرتی تہی
چنانچہ ... ہی طرف اسکی اشارہ کرتا ہی وَحَاجَّهُ قَوْمُهُ الآیہ ...

نتیجہ ذالک ... بہا جاء بہ محمد من حیث ولیہ
... بالولایة لابی بکر ولا بی حفص
وَتِلْكَ حُجَّتُنَا آتَيْنَاهَا إِبْرَاهِيمَ عَلَىٰ قَوْمِهِ ۚ نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مَّن نَّشَاءُ
اور یہہ ... ہماری ... دیا ہمنی اوسکو ساتہ ابراہیم کی اوپر قوم اوسکی کی بلند کرتی ہین مرتبی جسکا چاہین
إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ○ وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ۚ كُلًّا هَدَيْنَا
... پروردگار تیرا حکیم ہی دانا ہی اور دیا ہمنی واسطی ابراہیم کی اسحاق کو اور یعقوب کو ہر ایک کو ہدایت کی ہمنی
وَنُوحًا هَدَيْنَا مِن قَبْلُ ۖ وَمِن ذُرِّيَّتِهِ دَاوُودَ وَسُلَيْمَانَ وَأَيُّوبَ
اور نوح کو ہدایت کی ہمنی آگی ابراہیم سی اور ہدایت کی ہمنی اولاد نوح سی یا ابراہیم سی داود و سلیمان ...
وَيُوسُفَ وَمُوسَىٰ وَهَارُونَ ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ○ وَزَكَرِيَّا
اور یوسف اور موسی اور ہارون کو اور اسطرحسی عوض دیتی ہین ہم نیکو کارونکو اور زکریا
وَيَحْيَىٰ وَعِيسَىٰ وَإِلْيَاسَ ۖ كُلٌّ مِّنَ الصَّالِحِينَ ○ وَإِسْمَاعِيلَ وَالْيَسَعَ وَ
اور یحیی اور عیسی اور الیاس تمام یہہ صالحون سی ہین اور اسمعیل اور یسع اور
يُونُسَ وَلُوطًا ۚ وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعَالَمِينَ ○ وَمِنْ آبَائِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ
یونس اور لوط اور ہر ایک کو فضیلت دی ہمنی اوپر عالمیان کے اور بزرگی دی بعضی پدران انکی کو اور بعضی ...
وَإِخْوَانِهِمْ ۖ وَاجْتَبَيْنَاهُمْ وَهَدَيْنَاهُمْ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ○ ذَٰلِكَ
اور بعضی برادران انکی کو اور برگزیدہ کیا ہمنی انکو اور ہدایت کی ہمنی انکو طرف راہ درست کے
هُدَى اللَّهِ يَهْدِي بِهِ مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۚ وَلَوْ أَشْرَكُوا لَحَبِطَ عَنْهُم
وہہ دین خدا کا ہی ہدایت کرتا ہی ساتہ اسکی جس شخص کو چاہتا ہی بندی اپنی سی اور اگر شرک لاتی یہہ لوگ البتہ باطل ہوتا

كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ

جو کچھ تھی وہ عمل کرتی تھی یہہ وہ گروہ ہین کہ دیا ہمنی انکو کتاب اور احکام شرع اور پیغمبری

فَإِنْ يَكْفُرْ بِهَا هَٰؤُلَاءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَيْسُوا بِهَا بِكَافِرِينَ ۝

پس اگر انکار کرین ساتہہ اسکی یہہ کفار قریش پس تحقیق متعین کیا ہمنی ساتہہ اسکی ایک قوم کو نہین وے ساتہہ اسکی منکر

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ فَبِهُدَاهُمُ اقْتَدِهْ قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا

یہہ وہ گروہ ہین ہدایت کی خدا نی پس ساتہہ طریق انکی کی پیروی کر تو کہہ کہ نہین مانگتا ہون مین تمسی اوپر تبلیغ قرآن کی مزدوری

إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرَىٰ لِلْعَالَمِينَ ۝

نہین ہی قرآن مگر پند و نصیحت واسطی عالمیان کے

وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِ دَاوُودَ ضمیر ذریتہ کی راجع ہی طرف حضرت نوح کی مولانا طبرسی علیہ الرحمہ

نی دو دلیلین اسکی بیان کی نقل کی ہین ایک یہہ ہی کہ اقرب مذکورین کا ہی اور دوسری

یہہ ہی کہ بعضی انبیا کہ جن کو تحت مین ذریتہ کی داخل کیا ہی وہ ذریت ابراہیم سی نہین

ہین اور زجاج نی کہا ہی کہ ضمیر ذریتہ کی بہی طرف حضرت ابراہیم کی راجع ہو سکتی ہی اور

غرض ذکر کرنا ذریت دونو کا ہی اور اس آیہ مین دلالت واضح ہی اسبات پر کہ اولاد حضرت فاطمہ

صلوات اللہ علیہا ذریت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ ہین اور کاشف اس اجمال کی وہ حدیث

ہی کہ عیون اخبار الرضا مین جناب موسی کاظم صلوات اللہ علیہ سی منقول ہی فرمایا اون

حضرت نی کہ ایک روز مین نزدیک ہارون الرشید کی گیا بعد سلام کرنی میری کے

جواب سلام میرا دیا ماہوستی اور کہا کہ ای موسی ابن جعفر دو خلیفہ ہین کہ خراج ملک ونکو

پہنچتا ہی اور منظور اس بات کا تہا کہ تم بہی باطن مین خلافت کرتی ہو اوسوقت امام موسی

موسی کاظم صلوات اللہ علیہ نی فرمایا پناہ خدا مین لاتا ہون تجکو اسی امیر المومنین اس بات کی کہ

بدگمانی میری حق مین نکر کہ تا تو ہلاک ہووا اور بدگوئی دشمنان ہماری کی ہمارے حق مین قبول مت کر واسطے

کہ تو بہتر جانتا ہی کہ زمانہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ سی اسوقت تک ہمپر جہوٹ باندہا ہی گئی

اور نزدیک سلاطین کی شکایت ہماری کرتی ہین اگر اجازت ہو تو ایک حدیث جناب نبوی

صلی اللہ علیہ و آلہ سی نقل کرون مین ہارون رشید نی کہا اجازت دی مینی

کہا حضرت نی کہ پدر ان میری نی جد میری رسول خدا سی نقل کیا ہی کہ

جناب نبوی نی فرمایا ہی جسوقت کہ ذوی الارحام ایک دوسرے کو مس کرتی ہین رحم

حرکت مین آتی ہین اور خون جوش مارتا ہی پس اپنا ہاتہ بڑہا کہ ہارون رشید نی ہاتہ اپنا مجہکو دیجئی پس ہاتہ میرا پکڑ

ہارون رشید نی طرف اپنی کہینچا اور دیر تک مجہسی معانقہ کیا بعد اوسکی کہا کہ بیٹہو ای موسی

اور کچہہ خوف نکرو تم امام موسی کاظم صلوات اللہ علیہ نی فرمایا کہ پس ہر گاہ اوسکی طرف

نظر کی مینی دیکہا مینی کہ ہارون رشید آبدیدہ ہووا اور کہا کہ ای موسی رست کہا تمنی اور

رست کہا جد تمہاری نی بدرستی کہ اسوقت خون میرا حرکت مین آیا اور رگین میری مضطرب

ہو گئین یہانتک رقت نی مجہہ پر غلبہ کیا اور مین ارادہ رکہتا ہون کہ چند سوال تجہسی کرون

مین کہ مدت مدید سی سینہ میری مین خلجان کرتی ہین اور مینی کسی سی اونکا سوال نہین کیا ہی پس اگر

تو اون سوالونکا جواب دیگا تجہی قید سی نجات دونگا مین اور بعد اسکی کسی شخص کی

سخن کو تیری باب مین نہ قبول کرونگا مین تحقیق کہ خبر پہنچی مجہی ہی کہ تم کبہی جہوٹ نہین

کہتی ہو پس چاہئی کہ جواب سوال میرا کا راستی دینا پس آنحضرت نی کہا کہ اگر حکم میری

غضب سی ہو موافق علم اپنی کی جواب دونگا مین پس ہارون رشید نی کہا اگر تو

ہی کا اور تقیہ کو شعار بنی فاطمہ کا ہی مگر کانز برآیۃ مجکو امان دی جسمین پس آنحضرت نے
فرمایا کہ سوال کر تو اے امیر المومنین جس چیز کی کہ چاہے تو ہارون رشید نے کہا سوال میرا
یہ ہی کہ تم کس وجہ سے اونکو فضیلت اپنی کا اولاد عباس پر کرتے ہو حال آنکہ ہم اور تم
ایک درخت سے ہین کہ وہ عبد المطلب ہین اور بعد ہمارے عباس ہین اور بعد تمہارے ابو طالب
ہین اور یہ دونو عم رسول خدا تھے پس تمکو کیا زیادتی ہمپر ہے پس اوسوقت آنحضرت نے
فرمایا کہ ہم رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سے قریب زیادہ ہین نسبت تمہارے اسواسطے کہ
حضرت عبد اللہ باپ پیغمبر کے اور حضرت ابیطالب جد ہمارے ہے ماں کیطرف سے بھائی تھے جانب
و مادر سے بخلاف عباس کے کہ والدہ اونکی غیر والدہ عبد اللہ اور ابیطالب کی تھین ہارون
رشید نے کہا کہ پس اسکی کیا وجہ ہے کہ دعوی وراثت کہ جناب نبوی کی کرتے ہو حالانکہ عم
کے ہوتے ہوے عم کو نہین پہنچتا ہے اور محجوب ہوتا ہے اور وقت وفات حضرت سید المرسلین
کے عباس حین حیات تھے اور ابو طالب آگے وفات پا چکے تھے حضرت نے فرمایا کہ امیر المومنین سے مستدعی ہون کہ اس سوال سے
مجھکو معاف رکھے اور جس چیز کو چاہے سوال کرے تو ہارون رشید نے کہا کہ البتہ اسکا جواب دیجئے تو آنحضرت نے
کہا اگر مجھکو امان دو تو کہون کہا امان دی پس اوس وقت کہا آنحضرت نے کہ جناب امیر المومنین صلوات اللہ علیہ
فرماتے ہین کہ باوجود اولاد کے خواہ پسر ہو خواہ دختر سوائے والدین کی اور زوج اور زوجہ کے
کوئی اور وارث نہین ہوتا ہے پس عم باوجود ولد صلبی کے محجوب ہو گا مگر بنی تیم
کہ قوم خلیفہ اول ہین اور بنی عدی کہ قوم خلیفہ ثانی ہین اور قوم بنی امیہ کہ قوم خلیفہ ثالث
ہین عم کو پدر پر قیاس کیا ہے اور کہا ہے اونہون نے کہ جسطرح پدر باوجود اولاد کی وارث
ہوتا ہے اسیطرح سے عم باوجود بیٹے کی وارث ہوتا ہے پس باقی کر گوئی حدیث

حدیث اس باب میں حضرت نبوی سے نہین ہوا اور جو عالم کہ قول اونکا مطابق قول علی علیہ السلام
ہے پس قضایا اونکی اوپر خلاف قضایی اون لوگون پر ہے اور بعد نوح بن دراج کہ ہم ہو
واقف اقوال علی صلوات اللہ علیہ ہوا ہے اور تحقیق کہ جس حال مین تھی امیر المومنین نے اسکو
والی کوفہ اور بصرہ کا کیا تھا مطابق امیر المومنین کی فتوی دیتا تھا پس ہارون رشید نے
حکم کیا کہ نوح بن دراج کو اور عالمونکو خلاف اونکی حاضر کرو از انجملہ سفیان
ثوری اور ابراہیم مدنی اور فضیل بن عیاض تھے پس اونہون نے گواہی دی کہ قول نوح بن دراج
کا مطابق قول علی ہے پس ہارون رشید نے اوسوقت کہا کہ پس کسواسطے مطابق قول نوح
بن دراج کی فتوی نہین دیتے ہو کہا اونہون نے کہ نوح نے جرات کی اور ہمکو جرات نہوئی کہ
امیر المومنین نے فتوی نوح بن دراج کا جاری کیا اور استدلال کیا اسطرح سے کہ تم اہل
سنت وجماعت نے سید المرسلین سے روایت کی ہے کہ اونحضرت نے فرمایا ہے کہ علیٌ
اقضاکم ہے کہ علی دانا تر قضایا کا ہے اور اسیطرح سے روایت کی ہے عمر خطاب نے علیٌ اقضانا اسواسطے
کہ لفظ قضا کی جامع ہے صفات حمیدہ اور کمالات پسندیدہ کو قرات سے اور فرائض سے
اور علم سے ہارون رشید نے کہا کہ زیادہ کرو اے موسی اوسوقت کہا آنحضرت نے کہ المجالس
بالامانات وخاصۃ مجلسک پس ہارون رشید نے کہا کہ خوف نکرو تم پس آنحضرت نے
کہا تحقیق کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ نے وارث نہین کروانا ہے اوس شخص کو کہ جسنے ہجرت اور
ساتھ نکی ہوا اور نہ اونکی واسطے مرتبہ ولایت ثابت کیا ہے ہارون رشید نے کہا کہ تمہارے پاس دلیل
ہے کہ دلیل ہماری بنا بر قول حق سبحانہ تعالی کا ہے وَالَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يُهَاجِرُوا مَا لَكُمْ
مِنْ وَلَايَتِهِمْ مِنْ شَيْءٍ حَتَّى يُهَاجِرُوا یعنی وہ لوگ کہ ایمان لائے اور نہ ہجرت کی اونہون نے

نہین ہی دہلی تمہارے ولایت اونکی سی کوئی چیز تا اینکہ ہجرت کرین وہ اور تحقیق کہ عم میری
عباس نی ہجرت کی پس ہارون رشید نی کہا کہ کہتی ہو جیتا ہون اےموسی کہ کبہی ایسا
فتوی ہمارے کسی دشمن کو دیا ہی یا نہین یا فقیہون ہی سی آگاہ کیا ہی یا نہین حضرت نی فرمایا
کہ اوسوقت تک سوای امیرالمومنین کی کسی نی ان باتونکا سوال نہین کیا ہی بعد اوسکی
ہارون رشید نی کہا کیون تجویز کرتی ہو تم کہ شیعہ و سنی تمکو طرف رسول خدا کی نسبت کرتی
ہین اور کہتی ہین کہ اے ابن رسول اللہ باعث اسکا کیا حال انکہ تم ابن علی ہو اور انسان کو نسبت
جانب پدر کی کرتی ہین اور نبی نانا تمہاری ہین پس حضرت نی کہا کہ اے امیرالمومنین اگر پیغمبر خدا
اسوقت مین زندہ ہوتی اور دختر تیری کو عقد مین لاتی آیا تم قبول کرتی یا نہین ہارون رشید نے
کہا سبحان اللہ کس طرح سی نہ قبول کرتی ہم حال انکہ یہہ امر موجب افتخار ہمارے کا ہی عرب اور عجم
اور سائر قریش پر اوسوقت حضرت نی فرمایا کہ اگر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ ہم سی دختر چاہتی
تو ہم دیتی بلکہ وہ خود دختر ہماری نہ طلب کرتی پس ہارون رشید نی کہا کس جہت سی
کہا اس جہت سی کہ پیغمبر فرزند اونکی مین اور تو فرزند اونکا نہین ہی پس ہارون رشید نی کہا کہ تمہی
کہا اےموسی پس ہارون نی کہا کس جہت سی کہتی ہو کہ ہم ذریت پیغمبر کی ہین حال انکہ پیغمبر
سی کوئی فرزند نہین رہا اور عقب واسطی فرزند نرینہ کی ہوتا ہی نہ واسطی بیٹی کی کہا حضرت نے
بحق قرابت اور بحق قبر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ مجکو اس سوال سی معاف رکہہ ہارون نے
کہا کہ نہین بلکہ چاہتی تم دلیل جواب کہو تم ای اولاد علی خصوصا تم ای موسی کہ سردار اونکی
ہو اور امام زمان اپنا تمکو جانتی ہین اور ہرگز تمکو معاف نہ رکہونگا جب تک سوال میرےکا
جواب کتاب سی نہ دو تم حال انکہ تم دعوا کرتی ہو ای فرزندان علی کہ کوئی چیز تمسی کتاب خدا سی

فرو گذاشت نہین ہوتی اور سب کی تاویل نزدیک تمہاری ہی اور دلیل لاتی ہو جس بات پر
حق تعالی کا قول ہی مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتَابِ مِنْ شَيْءٍ اور دعوا کرتی ہو تم مستغنی ہونیکا
اور رائی علماسی پس اوسوقت حضرت نی فرمایا کہ آیا مجہی اذن ہی جواب کہنی میں تاکہ
کہ بیان کرو فرمایا حضرت نی اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم بسم اللہ الرحمن الرحیم وَمِنْ
ذُرِّيَّتِهِ دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ وَأَيُّوبَ وَيُوسُفَ وَمُوسَىٰ وَهَارُونَ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ
وَزَكَرِيَّا وَيَحْيَىٰ وَعِيسَىٰ وَإِلْيَاسَ پس کون ہی پدر عیسی کو ان تہا ای امیرالمومنین پس ہارون نے
کہا کہ عیسی باپ نہ رکہتی تہی حضرت نی فرمایا کہ پس اس جگہہ سی ظاہر ہوا کہ حق تعالی نی کہ عیسی کو
ذریت انبیا سی شمار کیا از جانب مریم ہمی اسیطرح سی ہم ذریت پیغمبر سی ہین جانب مادر اپنی
فاطمہ علیہا السلام سی بعد اوسکی حضرت نی فرمایا کہ زیادہ کہون اس آیت واسطی تیری ای امیرالمومنین
کہا اوسنی کہ زیادہ کر پس حضرت نی کہا کہ حق سبحانہ تعالی فرماتا ہی فَمَنْ حَاجَّكَ فِيهِ مِنْ
بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ أَبْنَاءَنَا وَأَبْنَاءَكُمْ وَنِسَاءَنَا وَنِسَاءَكُمْ
وَأَنْفُسَنَا وَأَنْفُسَكُمْ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَى الْكَاذِبِينَ
اور اب تک کسی نی دعوا اسکا نہین کیا کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ نی روز مباہلہ سوای علی
و فاطمہ اور حسنین صلوات اللہ علیہم کی کسی کو زیر عبا نہین لیا تہا پس مراد حق تعالی ابناءنا
سی حسنین ہین اور نساءنا سی فاطمہ ہین اور انفسنا سی علی بن ابی طالب ہین علاوہ اسکی
امت ہی اسباب پر کہ روز احد حضرت جبرئیل نی پیغمبر خدا سی عرض کی کہ مشارکت اور مواسات
کہ علی تمہاری ساتہہ کرتی ہین اوسوقت جناب نبوی نی فرمایا کہ باعث اسکا یہہ ہی کہ علی مجہسی
ہین اور مین علی سی ہون پس جبرئیل نی کہا کہ مین تم دونونسی ہون بعد اوسکی جبرئیل نے کہا

کہا کہ لَا سَیْفَ اِلَّا ذُو الْفِقَارِ وَلَا فَتٰی اِلَّا عَلِی اور تحقیق کہ حق تعالی نے حضرت ابراہیم کو
قرآن میں تعبیر فتی کیا ہے جس جگہ کہ کہا قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًی یَّذْكُرُهُمْ یُقَالُ لَهٗٓ اِبْرٰهِیْمُ
پس ہم کہ وہ دینی عم تیرے تھی اختیار کرتی ہین کہ جبرئیل ہم سے ہین پس ہارون نے کہا کہ
تنے خوب کہا ای موسی جو حاجت کہ رکھتی ہو کہو حضرت نے فرمایا کہ اول حاجت ابن عم
تیرے کی یہہ ہی کہ رخصت دی کہ موسم بدنی مین نزدیک عیال کی جاوَن مین ہارون
[illegible]
وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖٓ اِذْ قَالُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰی بَشَرٍ مِّنْ شَیْءٍ
اور نہ تعظیم کی انہوں نے خدا کی جیسی تعظیم اوسکی کی چاہیے جسوقت کہا انہوں نے کہ نہیں نازل کیا خدا نے اوپر کسی آدمی کے کسی چیز
قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِیْ جَآءَ بِهٖ مُوْسٰی نُوْرًا وَّهُدًی لِّلنَّاسِ
کہہ تو اے محمد کون شخص ہے کہ نازل کیا کتاب کو وہ کہ لائے تھے اوسکو موسی درحالیکہ روشنی تھی اور ہدایت واسطے لوگوں کے
تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِیْسَ تُبْدُوْنَهَا وَتُخْفُوْنَ كَثِیْرًا وَعُلِّمْتُمْ مَّا لَمْ تَعْلَمُوْٓا
کردانتے ہو تم اوسکو کاغذ پراگندہ ظاہر کرتے ہو تم اوسکو اور چھپاتے ہو تم بہتوں کو اور سکھلائی گئی تم جو کچھ کہ نہ جانتے
اَنْتُمْ وَلَآ اٰبَآؤُكُمْ قُلِ اللّٰهُ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِیْ خَوْضِهِمْ یَلْعَبُوْنَ ○ وَهٰذَا
نہ تم اور نہ پدران تمہارے کہہ تو اے محمد کہ خدا نے نازل کیا ہے پس چھوڑ تو ان کو بیچ باطل اونکے کہ کھیلتے ہین اور یہہ
كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِیْ بَیْنَ یَدَیْهِ وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰی
قرآن کتاب ہے کہ نازل کیا ہمنے اوسکو ایسی کہ بابرکت ہے تصدیق کرنے والی ہے [illegible] کہ ڈراوے تو اہل مکہ کو
وَمَنْ حَوْلَهَا وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَهُمْ عَلٰی صَلَاتِهِمْ
اور جو شخص کہ گرد اوسکے ہین [illegible] ایمان لاتے ہین ساتھ آخرت کے ایمان لاتے ہین ساتھ [illegible] اور وے اوپر نماز اپنی کے

صَلَاتِهِمْ یُحَافِظُوْنَ ○ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ قَالَ
نگاہ رکھتے ہین [illegible] اور کون شخص ظالم تر ہے اوس شخص سے کہ باندھا اوپر خدا کے دروغ کو یا کہا اوسنے
اُوْحِیَ اِلَیَّ وَلَمْ یُوْحَ اِلَیْهِ شَیْءٌ وَّمَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ مِثْلَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ
وحی کی گئی ہے طرف میری حالانکہ نہیں وحی کی گئی طرف اوسکی کوئی چیز اور اوس شخص سے کہ کہا [illegible]
وَلَوْ تَرٰٓی اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِیْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْٓا
اور اگر دیکھے تو جسوقت کہ کافر ہونگے بیچ سکرات موت کی اور فرشتے کھولنے والے ہونگے
اَیْدِیْهِمْ اَخْرِجُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اَلْیَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا
دستہای اپنے کو واسطے قبض روح کے [illegible]
كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَی اللّٰهِ غَیْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰیٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ○
کہ تھے تم کہتے اوپر خدا کے ناحق کو اور تھے تم آیات اوسکی سے گردن کشی کرتے تھے تم
وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰی كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّتَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ
اور البتہ تحقیق کہ آئے تم ساتھ ہمارے [illegible]
وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ وَمَا نَرٰی مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ الَّذِیْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ
پس پشت اپنی کے اور نہیں دیکھتے ہین ہم ساتھ تمہارے حامیان تمہارے کو [illegible]
فِیْكُمْ شُرَكٰٓؤُا لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَیْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ○
ع بیچ تربیت تمہاری کے شریک [illegible] قطع ہوا پیوند [illegible] درمیان تمہارے [illegible]
وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ منقول ہے کہ مالک ابن ضیف کہ سر حلقہ علمای یہود تھا خدمت سید
عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مین آیا اور اون حضرت نے کہا کہ قسم دیتا ہون

مین جگو اوس خدا کی کہ توریت کو موسی پر نازل کیا ہی توریت مین تو نی دیکہا ہی کہ خدا

دانشمند فربہ کو دشمن رکہتا ہی اور وہ یہودی فربہ تہا بجرد سنی کی غصب مین آیا اور

کہا خدا کوئی کتاب کسی پر نازل نہین کی ہی اوسوقت یہہ آیہ نازل ہوا وما قدروا اللہ

قوله ومن قال سانزل عبد اللہ بن سعد بن ابی سرح قریشی کاتب رسول خدا تہا وحی جب

نازل ہوتی تہی تو لکہہ لیتا تہا اور بجای غفور رحیم کی حکیم علیم لکہتا تہا اور بجای سمیع

علیم کی غفور رحیم لکہتا تہا اور جسوقت یہہ آیہ نازل ہوا ولقد خلقنا الانسان من

سلالة من طين آخر تک تفصیل خلق آدمی کی تعجب مین آیا اوسکی زبان پر بی

اختیار جاری ہوا فتبارک اللہ احسن الخالقین جناب نبوی نی فرمایا کہ

اسیطرح سی نازل ہوا ہی اوسنی لکہا اور شک مین پڑا اور دل اپنی مین کہا کہ اگر محمد

نزول وحی مین صادق ہین تو بس یہہ وحی مجہہ پر بہی نازل ہوئی اور اگر کاذب ہین تو بس

مین اسطرح کا کر سکتا ہون اوسوقت مرتد ہو کر نزدیک اہل کتاب کی گیا اور کہا اوسنی

احوال محمد کو معلوم کیا ہی کہ وہ اپنی دل سی عبارتکو بناتی ہین اور کہتی ہین کہ یہہ وحی

اوسوقت حق تعالی نی یہہ آیت نازل کی ومن قال سانزل مثل ما انزل اللہ ولو ترى

مرا ہوا اس سی پیدا کر نا رحم مادر سی کہ شرپا برہنہ خالی سب چیزونسی بحالت تنہائی پیدا ہوتا ہے

اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ

تحقیق کہ خدا پہاڑ کرنی والا ہی دانہ کو اور گٹہلی کو نکالتا ہی زندہ کو مردہ سی اور نکالتا ہی مردہ کو

مِنَ الْحَيِّ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝ فَالِقُ الْاِصْبَاحِ وَجَعَلَ

زندہ سی یہہ تمہارا خدا ہی پس کہان پہر جاتی ہو تم ظاہر کرنی والا صبح کا اور کر دیا اوسنی

اللَّيْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ

رات کو آرام کا اور کر دیا آفتاب اور ماہتاب کو حساب کا یہہ اندازہ کرا ہوا ہی غالب دانا کا ہے

وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ

اور وہ ویسا خدا ہی کہ پیدا کیا واسطی تمہاری ستارونکو تاکہ راہ پاؤ تم سبب اونکی بیچ اندہیریونکی جنگل اور دریا کی تحقیق

قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ

بتحقیق روشن کیا ہمنی آیتونکو واسطی گروہ کی کہ جانتی ہین وہ اور وہ ویسا خدا ہی کہ پیدا کیا تمکو

نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّمُسْتَوْدَعٌ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ

ایک تن سی پس جای قرار ہی واسطی تمہاری اور جای امانت رکہنی کی تحقیق روشن کیا ہمنی آیتونکو واسطی گروہ

يَّفْقَهُوْنَ ۝ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ

سمجہتی والونکے اور وہ ویسا خدا ہی کہ نازل کیا ہی آسمان سی پانی پس نکالا ہمنی ساتہہ اوسکی اگنی والی ہر چیز کی

كُلِّ شَيْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا وَمِنَ النَّخْلِ

ہر چیز کا پس نکالا ہمنی اوس پانی سی گیاہ سبز نکالتی ہین ہم اوس سبزی سی دانہ جو لپٹا ہوا ہے اور نکالتی ہین درخت خرما سی

مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ

کہ خوشہ شکوفہ اوسکی سی خوشی جنکی نزدیک ہوتی ہی اور باغہا انگوری اور درخت زیتون سی اور انار

مُشْتَبِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ اُنْظُرُوْٓا اِلٰى ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ اِنَّ فِيْ

درحالیکہ مانند ہین اور غیر مشابہ ہین ... طرف میوی اوسکی ... اور پکنی کی تحقیق بیچ

ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ

اسکی البتہ نشانیان ہین واسطی گروہ کی کہ ایمان لاتی ہین اور کر دیا کافرون نی واسطی خدا کی شریک جن کو حالانکہ پیدا کیا اونکو

وخرقوا له بنين وبنات بغير علم سبحانه وتعالى عما يصفون ○

اور تراشتے ہیں واسطے اوسکے بیٹے اور بیٹیاں بدون علم کے پاک ہے وہ اور برتر ہے اوس چیز سے کہ وصف کرتے ہیں [illegible]

[illegible] ایسا ہے کہ حق تعالی پاک کرنی والا ہی دانہ خشک مردہ کو اور نکالنے والا

اوس سی گھاس کو اور پاک کرنی والا ہی گٹھلی خشک کو پس نکالتا ہی اوس سی درخت نخل کو اور

بعضوں نی معنی فالق الحب والنوی کی یہ کہے ہیں کہ خالق حب کا ہی اور نوی کا [illegible]

مراد اخراج سی کنایت سی یہ ہی کہ نکالتا ہی گیاہ تر و تازہ و سبز کو دانہ خشک سی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بديع السموات والارض انى يكون له ولد ولم تكن له صاحبة

[illegible]

وخلق كل شيء وهو بكل شيء عليم ○ ذلكم الله ربكم لا اله الا هو

[illegible]

خالق كل شيء فاعبدوه وهو على كل شيء وكيل ○ لا تدركه

[illegible]

الابصار وهو يدرك الابصار وهو اللطيف الخبير ○ قد جاءكم

[illegible]

بصائر من ربكم فمن ابصر فلنفسه ومن عمي فعليها وما انا عليكم

[illegible]

بحفيظ ○ وكذلك نصرف الايات وليقولوا درست ولنبينه

[illegible]

لقوم يعلمون ○ اتبع ما اوحي اليك من ربك لا اله الا هو و

[illegible]

اعرض عن المشركين ○ ولو شاء الله ما اشركوا وما جعلناك

[illegible]

عليهم حفيظا وما انت عليهم بوكيل ○ ولا تسبوا الذين يدعون

[illegible]

من دون الله فيسبوا الله عدوا بغير علم كذلك زينا لكل امة

[illegible]

عملهم ثم الى ربهم مرجعهم فينبئهم بما كانوا يعملون ○ واقسموا

[illegible]

بالله جهد ايمانهم لئن جاءتهم اية ليؤمنن بها قل انما الايات

[illegible]

عند الله وما يشعركم انها اذا جاءت لا يؤمنون ○ ونقلب

[illegible]

أفئدتهم وأبصارهم كما لم يؤمنوا به أول مرة ونذرهم في طغيانهم يعمهون

الٹ دینگے ہم انکے دلونکو اور آنکھین انکی جسطرح سے کہ نہ ایمان لائے ساتھ اسکے پہلی مرتبہ اور چھوڑ دینگے ہم انکو بیچ گمراہی انکی کے حیران

قوله خالق كل شيء فاعبدوه اہل سنت وجماعت اس آیہ سے استدلال کرتے

ہین کہ افعال بندونکی مخلوق الہی ہین اسواسطے کہ کل شی مین افعال بھی داخل ہین لیکن فرقہ

اونکا باطل ہی اسواسطے کہ اس صورت پر ظلم لازم آتا ہی اور اکثر آیات الہی منافی ہونگی

کہ افعال بندونکو منسوب طرف اونکی کیا ہی چنانچہ بعد اسکی کہتا ہی کہ فاعبدوہ پس عبادت

منسوب دی ہی طرف بندونکی اور چنانچہ قبل اسکی کہا ہی کہ وتعالى عما يصفون اور مثل

عملوا الصالحات کی اور مثل وكلا منها رغدا حيث شئتما اور ازین قبیل آیات کثیرہ

دلالت رکھتی ہین کہ بندے خود افعال اپنی کو کرتی ہین اور معنی اس آیہ کی بنا بر مسلک

اشعری یہہ ہین کہ حق تعالی خالق کل شی کا ہی بواسطہ اور بیواسطہ پس اس ہنگام مین

کوئی قباحت لازم نہین آتی اور سب آیات موافق ہوجاتی ہین قوله لا تدركه الابصار یعنی

نہین دیکھتی ہین اسکو آنکھین اسواسطے کہ معنی ادراک ابصار کی رویت ہی جسطرح سے کہ کوئی کہی

ادراک السمع یعنی سنا اس سے حاصل ہوا اور اسیطرح سے ادراک ہر واحد حواس خمسہ جاننا چاہیے

پس اس آیہ سے تین امر مستفاد ہوئی ایک یہہ کہ خدا مدرک جزئیات سے ہی اور دوسری بصیر

ہونا خدا کا اور تیسری یہہ کہ خدا قابل دیکھنے کی نہین ہی کہ کوئی شخص اسکو دیکھی اور

اس سے مخالفت حق تعالی کی ثابت ہوتی ہی جمیع موجودات سے اسواسطے کہ بعضی موجودات ایسے

ہوتی ہین کہ دیکھتی ہین اشیا کو اور خود بھی دیکھی جاتی ہین مثل حیوانات کی اور بعضی ایسی ہین کہ خود

دیکھی جاتی ہین اور آپ نہین دیکھتی مثل جمادات اور اعراض سے مثل رنگ وغیرہ کی ہین

ہین اور بعضی ایسی ہین کہ نہ دیکھتی ہین اور نہ دیکھی جاتی ہین مثل اعراض غیر مدرکہ کی اور

بعضی اعراض مدرکہ کی جسطرح سے کہ بو وغیرہ ہین اور تقدیر اس آیہ کی اسطرح سے ہی نہین دریافت کرتے

ہین اوسکو صاحبان ابصار اور وہ دیکھتا ہی صاحبان ابصار کو اور سمیع اور بصیر ہونا

حق تعالی کا ضروریات اسلام سے ہی اور بہت سی آیات قرآنی اور احادیث نبوی

صلی الله علیه وآله اور اسیطرح اخبار ائمہ کی دلالت رکھتی ہین خدا کے سمیع اور بصیر ہونی پر اور

کیونکر نہو یہہ حال ہی کہ ابراہیم علیه السلام نے باپ اپنی کو ملزم کیا اور کہا یا ابت لم تعبد

ما لا يسمع ولا يبصر ولا يغني عنك شيئا حاصل اسکا یہہ ہی کہ کیون عبادت کرتا ہی تو ایسی چیز کی جو

کہ نہین سنتا ہی اور نہین دیکھتا ہی اور بے نیاز نہین کرتا ہی تجکو کسی چیز سی وأقسموا بالله

جهد ایمانهم محمد بن کعب القرظی سے منقول ہی کہ یہہ آیہ نازل ہوا اوس وقت مین کہ کہا تہا قریش نے

ای محمد تجکو آگاہ کرکہ موسی نے عصا کو سنگ پر مارا اور بارہ چشمی پانی کی اوس سے جاری ہوئے

اور عیسی مردونکو زندہ کرتی تہی اور صالح ناقہ کو سنگ سے باہر لاتی ازین قبیل کوئی آیہ تو

ہمکو بھی دکھلا حضرت نے فرمایا کہ کیا چاہتی ہو مجسی کہا کہ چاہتی ہین ہم کہ کوہ صفا کو سونے کا

کرو حضرت نے فرمایا کہ اگر یہہ معجزہ ظاہر ہو تو میری تصدیق کروگے سب نے اس بات پر

قسم کہائی حضرت نے قصد کیا کہ اس امر کی دعا کرین حضرت جبرئیل آئے اور کہا کہ حق تعالے

فرماتا ہی کہ ہم دعا تیری اب کو سونے کا کرتی ہین لیکن عادت ہماری جاری ہوئی ہے

اسطرح سے کہ ہر گاہ مطابق خواہش امت کی کوئی معجزہ ظاہر ہو بعد اسکی عذاب ہلاکت

اونکی کو بہیجتی ہین ہم اگر وہ ایمان بعد اسکی نہ لاوین پس اگر چاہی تو تو ہم معجزہ

ظاہر کرین اور اگر نہ چاہی تو تو نہ ظاہر کرین اور چہوڑ دی تو اونکی حال پر اور اگر

ایمان نہ لاوینگے تو ان کی رسل سے مومن ہوں کے بعد جناب نبوی صلی اللہ علیہ
کی اس شق کو سنکر نزول عذاب کو اختیار کیا اور اوسی مصلحت کی ادنکو مہلت دے

وَلَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَا اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى

اور اگر تحقیق کہ ہم نازل کرتے ہم طرف اونکی فرشتوں کو اور باتیں کرواتے ہم اونکو مردے

وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْٓا اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ

اور جمع کرتے ہم اوپر اونکے سب چیز کو سامنے تمہارے کا نہ تھے وہ کہ ایمان لاتے وہ مگر یہ کہ چاہے خدا

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ ۝ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيٰطِيْنَ

اور لیکن بہتیرے کفار کی نادانی کرتے ہیں اور اسیطرح سے کرد ہم نے واسطے ہر پیغمبر کے دشمن شیاطین

الْاِنْسِ وَالْجِنِّ يُوْحِيْ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُوْرًا ؕ

آدم سے اور جن سے وسوسہ کرتے ہیں بعضی اونکی طرف بعض کے باتیں بناکر واسطے فریب کے

وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ۝ وَلِتَصْغٰٓى

اور اگر چاہتا پروردگار تیرا نہ کرتے وہ دشمنی پس ترک کر تو اونکو ساتھ اوس چیز کے کہ افترا کرتے ہیں وہ اور تاکہ مائل ہوں

اِلَيْهِ اَفْـِٕدَةُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوْا مَا

طرف اوس وسوسے کے قلوب ان لوگوں کے کہ نہیں ایمان لاتے ساتھ آخرت کے اور تاکہ پسند کریں اوسکو اور تاکہ کسب کریں

هُمْ مُّقْتَرِفُوْنَ ۝ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْتَغِيْ حَكَمًا وَّهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ اِلَيْكُمُ

کہ وہ کسب کرنے والے ہیں آیا پس سوای خدا کے طلب کرتا ہوں حکم کو اور وہ جسنے نازل کی طرف تمہارے

الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ؕ وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ

قرآن کو درحالیکہ بیان کیا گیا ہے جدا جدا حق و باطل اور جن لوگوں کو دی ہے ہمنے اونکو کتاب جانتے ہیں اس بات کو کہ وہ

مُنَزَّلٌ مِّنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ۝ وَتَمَّتْ

اتارا گیا ہے طرف پروردگار کی تیرے ساتھ حق کے پس مت ہو تو شک کرنے والوں سے اور تمام ہوئی

كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا ؕ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝

کلمات رب تیرے کی راستی میں اور عدل میں نہیں ہے کوئی تبدیل کرنے والا کلمات اوس کے کو اور وہ سننے والا جاننے والا ہے

وَاِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِي الْاَرْضِ يُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ

اور اگر اطاعت کرے تو اکثر ان لوگوں کی کہ بیچ زمین کے ہیں گمراہ کریں گے وہ تجھکو راہ خدا سے نہیں پیروی کرتے

اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ۝ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ مَنْ يَّضِلُّ

مگر گمان اپنے کی اور نہیں وہ مگر جھوٹ بولتے ہیں تحقیق کہ رب تیرا وہی ہے دانا تر ساتھ اوس شخص کے کہ گمراہ

عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ۝ فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ

راہ اوسکی سے اور وہ دانا تر ہے ساتھ ہدایت پانے والوں کے پس کھاؤ تم اوس چیز سے کہ لیا گیا ہے نام خدا کا اوپر

اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ۝ وَمَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ

اگر ہو تم کہ ساتھ آیات اوسکی کے ایمان لانے والے اور کیا ہے واسطے تمہارے یہ کہ نہیں کھاتے ہو تم اوس چیز سے کہ لیا گیا ہے نام خدا کا

عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ؕ وَاِنَّ

اوپر اوسکے اور تحقیق کہ بیان کیا ہے واسطے تمہارے اوس چیز کو کہ حرام کیا اوپر تمہارے مگر جو مضطر ہو تم طرف اوسکی اور تحقیق

كَثِيْرًا لَّيُضِلُّوْنَ بِاَهْوَآئِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِيْنَ ۝

بہت سے لوگ البتہ گمراہ کرتے ہیں لوگوں کو ساتھ خواہشوں اپنی کے بسبب نادانی کے تحقیق کہ پروردگار تیرا وہی ہے دانا تر ساتھ زیادتی کرنے والوں کے

وَذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ سَيُجْزَوْنَ

اور ترک کرو تم آشکارا گناہ کو اور پوشیدہ گناہ کو تحقیق کہ جو لوگ کسب کرتے ہیں گناہ کو قریب ہے کہ جزا دیے جاویں گے

بِمَا كَانُوا يَقْتَرِفُونَ ۝ وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ

ساتھ اوس چیز کی کہ تھی کہ عمل میں لاتی اور نہ کہاو تم اوس چیز میں سی کہ نہ لیا گیا ہو نام خدا کا اوپر

وَإِنَّهُ لَفِسْقٌ وَإِنَّ الشَّيَاطِينَ لَيُوحُونَ إِلَىٰ أَوْلِيَائِهِمْ لِيُجَادِلُوكُمْ

اور تحقیق کہ وہ البتہ فسق اور نافرمانی ہی اور تحقیق شیاطین البتہ وسوسہ کرتی ہین طرف دوستون اپنی کی تاکہ جھگڑا کرین تم سی

وَإِنْ أَطَعْتُمُوهُمْ إِنَّكُمْ لَمُشْرِكُونَ ۝

اور اگر اطاعت کرو تم اونکی البتہ تحقیق تم ہوگے البتہ شرک کرنی والی

قولہ وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَا اس آیت کی چند معنی مین ایک یہہ ہی جسطرح سی کہ حکم کیا ہمنی
ساتھ عداوت قوم تیری کی مشرکونسی پس تحقیق کہ امر کیا ہمنی قبل تیری ساتھ معادات
اعدا اونکی کی جن اور انس سی اور ہر گاہ امر کیا خدا نی رسول اپنی کو ساتھ عداوت قوم
مشرکین پس گویا کہ کردانا خدا نی انہین مشرکون کو دشمن رسول اپنی کا اور دوسرے یہہ ہین
کہ حکم کیا ہمنی کہ وہ دشمن تیری ہین اور آگاہ کیا ہمنی تجکو تاکہ احتراز کری تو اونسی اور مستعد
رہی واسطی دفع شرک کی اونسی اور تیسری یہہ ہین کہ ترک کیا ہمنی اونکو اونکی حال پر اور اختیار
عداوت مین اونکو منع نکیا پس بسبب نہ منع کرنی اونکی کی کردانا خدا نی اونکو دشمن اور چوتھی
یہہ ہین کہ وجہ نسبت کردنی انبیا کی اونکو دشمن اس جہت سی ہی ہر گاہ حق سبحانہ وتعالے
نی ارسال رسل کیا اور امر کیا اونکو طرف اسلام کی دعوت کرانیکا اور منع کرو عبادت
اصنام سی اوسوقت اونہون نی عداوت کی انبیا علیہم السلام سی پس گویا کہ ارسال
رسل باعث ہوا عداوت اونکی کا قولہ شَيَاطِينَ الْإِنسِ وَالْجِنِّ الآیہ حسن اور قتادہ اور مجاہد سے
منقول ہی کہ مراد شیاطین انس سے سرکش متمردین کفار ہین جو تیری قوم سی اور بعض نی

کہا ہی کہ شیاطین انس سی وہ لوگ ہین کہ جو اغوا کرتی ہین اونکو اور شیاطین جن
فرزندان ابلیس سی ہین اور تفسیر کلبی مین ابن عباس سی منقول ہی کہ ابلیس نی کردانا ہی
لشکر اپنی کو دو فریق ایک فریق کو بہیجا ہی طرف انس کی پس شیاطین جن اور انس کی ساتھ
رسول اور مومنین ہین پس شیطان جن اور انس باہمدیگر ملتی ہین کہ گمراہ کیا ہمنی صاحب اپنی کو
اسطرحسی پس تو بہی مثل اوسکی گمراہ کر اپنی صاحب کو قولہ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ مراد کلمہ سی قرآن ہی
اور بعضون نی کہا ہی کہ مراد کلمہ سی دین خدا ہی اور بعضون نی کہا ہی کہ مراد اوس سی حجت خدا ہی اور بعضی اطلاق کلمہ کا حکم پر
مثل قول حق سبحانہ وتعالی کی حقت کلمت ربک اسی حکم ربک اسی عقوبت ربک اور ہر گاہ کہ مراد اوس سی قرآن ہی
تو معنی اسکی یہہ ہی کہ قرآن محفوظ ہی تبدیل اور نقصان سی [illegible] کہ حق سبحانہ تعالی فرماتا ہی وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ

أَوَمَن كَانَ مَيْتًا فَأَحْيَيْنَاهُ وَجَعَلْنَا لَهُ نُورًا يَمْشِي بِهِ فِي النَّاسِ

آیا وہ شخص کہ مردہ تھا بسبب کفر کی [illegible]

كَمَن مَّثَلُهُ فِي الظُّلُمَاتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا كَذَٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكَافِرِينَ

مانند اوس شخص کی کہ جو بیچ اندھیریون کفر کی کہ نہ باہر نکلنی والا ہو اوس سی اسیطرح سی زینت دی گئی ہی واسطی کافرون کی

مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ أَكَابِرَ مُجْرِمِيهَا

وہ چیز کہ تھی وہ عمل کرتی ہین اور اسیطرح سی پیدا کیا ہمنی بیچ ہر دیہہ کی بزرگان گنہگاران اوس دیہہ کی تاکہ

لِيَمْكُرُوا فِيهَا وَمَا يَمْكُرُونَ إِلَّا بِأَنفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ۝ وَإِذَا جَاءَتْهُمْ

تاکہ مکر کرین وہ بیچ اوسکی اور نہین مکر کرتی ہین وہ مگر ساتھ نفسہا اپنی کی حالانکہ نہین جانتی ہی اور جب آوی کفار کو

آيَةٌ قَالُوا لَن نُّؤْمِنَ حَتَّىٰ نُؤْتَىٰ مِثْلَ مَا أُوتِيَ رُسُلُ اللَّهِ

کوئی آیت قرآن یا معجزہ کہتی ہین کہ ہرگز نہ ایمان لاوینگی ہم تا اینکہ دیا جاوی ہمکو مانند اوس چیز کی کہ دی گئی ہی پیغمبران خدا کی

اللّٰہ اعلم حیث یجعل رسالتہ سیصیب الذین اجرموا صغار
خدا اونا تر ہی جس موضع میں رکھی رسالت اپنی پہنچیگی اون لوگونکو کہ گناہ کیا ہی اونہونے خواری

عند اللّٰہ وعذاب شدید بما کانوا یمکرون ○ فمن یرد اللّٰہ
نزدیک خدا کی اور عذاب سخت بسبب اوس چیز کی کہ تھی مکر کرتے تھے پس جس شخص کو چاہتا ہی خدا

ان یھدیہ یشرح صدرہ للاسلام ومن یرد ان یضلہ یجعل
یہہ کہ ہدایت کری اوسکو کشادہ کرتا ہی سینہ اوسکی کو واسطی قبول اسلام اور جس شخص کو چاہتا ہی کہ گمراہ کری کر دیتا ہی

صدرہ ضیقا حرجا کانما یصعد فی السماء کذلک یجعل اللّٰہ
سینہ اوسکی کو تنگ اور سخت گویا کہ بالا جاتا ہی بیچ آسمان کی اسیطرح کرتا ہی خدا

الرجس علی الذین لا یؤمنون وھذا صراط ربک مستقیما
عذاب کو اوپر اون لوگون کی کہ نہیں ایمان لاتی ہیں اور یہہ راہ اسلام راہ پروردگار تیری کی ہی سیدھی

قد فصلنا الایات لقوم یذکرون ○ لھم دار السلام عند
تحقیق بیان کیا ہی آیات قرآن کو واسطی گروہ کی کہ نصیحت پکڑتی ہیں واسطی اونکی خانہ سلامتی کا ہی نزدیک

ربھم وھو ولیھم بما کانوا یعملون ○ ویوم یحشرھم جمیعا
پروردگار اونکی کی اور وہ مددگار ہی اونکا بسبب اوس چیز کی کہ تھی عمل صالح کرتی اور یاد کر اوس دن کو کہ جمع کرینگی ہم اون سبکو

یامعشر الجن قد استکثرتم من الانس وقال اولیاؤھم من
اے گروہ شیاطین تحقیق کہ بہت چاہا تمنی گمراہی کو آدمیون سی اور کہا دوستان اونہون نی جن

الانس ربنا استمتع بعضنا ببعض وبلغنا اجلنا الذی اجلت
آدمیون سی ای پروردگار ہماری فائدہ مند کہ بعضی ہمارے کو ساتھ بعضی کی اور پہونچی ہم اوس وقت کو کہ معین کیا تھا

اجلت لنا قال النار مثوٰکم خالدین فیھا الا ما شاء اللّٰہ ان
معین کیا تھا واسطی ہمارے کہا خدا نی آتش آرام گاہ تمہاری ہی در حالیکہ ہمیشہ رہنی والی ہیں بیچ اوسکی مگر جس شخص کو چاہی خدا

ع
ربک حکیم علیم ○ وکذلک نولی بعض الظالمین بعضا بما کانوا یکسبون
پروردگار تیرا دانا اور حکمت والا ہی اور اسیطرح مسلط کرینگی ہم بعضی ظالمونکو اوپر بعضی کی بسبب اوس چیز کی کہ تھی کسب کرتی

فلا تکونن ممن ہی فی الناس مراد نور سی علم و حکمت ہی اور مراد جہل ہی ظلمات سی وہ علم ہی
جسطرح کی روشنی پہنچاتی ہی مطلوب کو اور نفعی پہنچاتی کہا گیا مراد نور سی قرآن ہی اور بعضونکی کہا ہی

اسی ایمان ہی هو لیس بخارج منہا منقول ہی کہ آیۃ بعد ابوجہل لعین کی نازل ہوئی ہی وقتی کہ
بیادبی کی تہی حمزہ او پر وزر سکار کو گئی تہی ہر گاہ مراجعت کی پہر تی ابوجہل کی ساتہہ سیر خدا
علیہ وآلہ کی سنی غضب میں آکر کمان اوتہا ابوجہل کی ماری اور کلمہ شہادت لا انسی پڑہا
پس کہ تمام ظلمات سی ابوجہل مراد ہی اور مراد نور سی نور اسلام حمزہ ہی
جسطرحسی کہ مومنون کو پیدا کیا ہمنی اسیطرحسی کافرونکو بھی پیدا کیا ہی اور جسطرحسی کہ
مومنین کو قدرت اور حیات اور کمال عقل دی ہی اسیطرحسی کافرونکو بھی دی ہی مگر
یہ کہ مومنین بحسن اختیار اپنی ایمان لاتی اور کفار بخبث بد سی اختیار اپنی کفر پر رہی
اسلام سی کریز کرتا ہی درجا ہتا ہی کہ آسمان پر جائی تا قبول اسلام نکرنا پڑی اور گویا کہ یہہ مبالغہ ہی

یامعشر الجن والانس الم یاتکم رسل منکم یقصون علیکم ایاتی
ای گروہ جن اور انسان کی آیا نہیں آئی تمکو پیغمبر تم میں سی کہ پڑہتی تہی اوپر تمہاری آیات میری

وینذرونکم لقاء یومکم ھذا قالوا شھدنا علی انفسنا وغرتھم
اور ڈراتی تہی تمکو دیکہنی روز تمہاری کی کہ یہہ ہی کہا اونہون نی گواہی دی ہمنی اوپر نفسون اپنی کی اور فریب دیا اونکو

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَشَهِدُوا عَلٰى أَنْفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُوا كٰفِرِينَ ○

زندگانی دنیا کی اور گواہی دی انہوں نے اوپر نفسوں اپنی کے اور تحقیق کہ وہ تھے کافر

ذٰلِكَ أَنْ لَمْ يَكُنْ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَأَهْلُهَا غٰفِلُونَ ○

یہ بھیجنا رسولوں کا تحقیق اسکی ہی کہ نہیں ہی رب تیرا ہلاک کرنے والا بستیوں کی ساتھ ظلم کی اور لوگ اون کے غافل

وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِمَّا عَمِلُوا وَمَا رَبُّكَ بِغٰفِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ ○ وَ

اور واسطی ہر ایک کی درجے ہیں ثواب و عذاب کی اوس چیز سی کہ عمل کرتے ہیں اور نہیں پروردگار تیرا غافل اوس چیز سی کہ عمل کرتے ہیں اور

رَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ إِنْ يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِنْ بَعْدِكُمْ

رب تیرا بے پروا صاحب رحمت کا ہی اگر چاہی لیجاوی تمکو اور جانشین کری بعد تمہاری سی

مَا يَشَاءُ كَمَا أَنْشَأَكُمْ مِنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ آخَرِينَ ○ إِنَّ مَا تُوعَدُونَ

جسکو کہ چاہی جس طرح کہ پیدا کیا تمکو ذریت گروہ دیگر سی تحقیق جو وعدہ کیے جاتے ہو

لَآتٍ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ ○ قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ إِنِّي

البتہ آنیوالا ہی اور نہیں ہو تم عاجز کرنے والے خدا کو کہدی اے قوم میری عمل کرو تم اوپر قدر و مکان اپنی کی تحقیق میں

عَامِلٌ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ مَنْ تَكُونُ لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ إِنَّهُ لَا

عمل کرنے والا ہوں پس قریب ہی کہ جانو گی تم اوس شخص کو کہ ہو واسطی اوسکی سرانجام خانہ آخرت تحقیق نہیں

يُفْلِحُ الظّٰلِمُونَ ○ وَجَعَلُوا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَأَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْأَنْعٰمِ

رستگاری پاویں گے ظالمین اور کر دیا انہوں نے واسطی خدا کی اوس چیز سی کہ پیدا کیا ہی کھیتی اور چارپایوں سے

نَصِيبًا فَقَالُوا هٰذَا لِلّٰهِ بِزَعْمِهِمْ وَهٰذَا لِشُرَكَائِنَا فَمَا كَانَ

حصہ پس کہا انہوں نے کہ یہ واسطی خدا کی ہی ساتھ زعم باطل اونکی کی اور یہ واسطی شریکان ہمارے کے ہی پس جو

لِشُرَكَائِهِمْ فَلَا يَصِلُ إِلَى اللّٰهِ وَمَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ إِلٰى

واسطی شریکان اونکی کی پس نہیں پہنچتا طرف خدا کی اور وہ حصہ کہ ہی واسطی خدا کی پس وہ پہنچتا ہی طرف

شُرَكَائِهِمْ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ○ وَكَذٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيرٍ مِنَ الْمُشْرِكِينَ

شریکان اونکی کی برا ہی وہ چیز کہ حکم کرتے ہیں اور اسیطرح آراستہ کیا واسطی بہتوں کی مشرکوں سی

قَتْلَ أَوْلَادِهِمْ شُرَكَاؤُهُمْ لِيُرْدُوهُمْ وَلِيَلْبِسُوا عَلَيْهِمْ دِينَهُمْ

قتل کرنا اولاد اپنی کا شریکان اونکی نے تاکہ ہلاک کریں اونکو اور تاکہ پوشیدہ کریں اوپر اونکی دین اپنی کو

وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ مَا فَعَلُوهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ ○ وَقَالُوا هٰذِهٖ

اور اگر چاہتا ہی ہر آئینہ خدا نہ کرتے وہ اسکو پس چھوڑ تو اونکو ساتھ جھوٹ کی کہ افترا کرتے ہیں اور کہا انہوں نے کہ یہ

أَنْعٰمٌ وَحَرْثٌ حِجْرٌ لَا يَطْعَمُهَا إِلَّا مَنْ نَشَاءُ بِزَعْمِهِمْ وَأَنْعٰمٌ حُرِّمَتْ

کر چارپائے ہیں اور کھیتیاں حرام ہیں نہ کھاوے اونکو مگر جو شخص کہ چاہیں ہم بسبب گمان باطل اپنی کے اور چارپائے ہیں کہ حرام کی گئی ہیں

ظُهُورُهَا وَأَنْعٰمٌ لَا يَذْكُرُونَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا افْتِرَاءً عَلَيْهِ

پشتیں اونکی واسطی سواری وغیرہ کی اور چارپائے ہیں کہ نہیں لیتے ہیں نام خدا کا اوپر ذبح اونکی کی واسطی افترا کرنے کے اوپر اوسکی

سَيَجْزِيهِمْ بِمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ○ وَقَالُوا مَا فِي بُطُونِ هٰذِهِ

قریب ہی کہ جزا دیگا بدلا اونکو ساتھ اوس چیز کی کہ افترا کرتے ہیں اور کہا انہوں نے کہ جو کچھ بیچ شکموں ان

الْأَنْعٰمِ خَالِصَةٌ لِذُكُورِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلٰى أَزْوَاجِنَا وَإِنْ يَكُنْ

چارپایوں کی ہی مخصوص ہی واسطی مردوں ہماری کی اور حرام کیا گیا ہی اوپر زنان ہماری کی اور اگر ہووے متولد

مَيْتَةً فَهُمْ فِيهِ شُرَكَاءُ سَيَجْزِيهِمْ وَصْفَهُمْ إِنَّهُ حَكِيمٌ عَلِيمٌ

مردہ پس مردان و زنان بیچ اوسکی شریک ہیں قریب ہی کہ جزا دیگا اونکو [illegible] تحقیق وہ حکمت والا ہی علم والا

قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ قَتَلُوا أَوْلَادَهُمْ سَفَهًا بِغَيْرِ عِلْمٍ وَحَرَّمُوا مَا

بیشک زیان کار ہوے ہی وہ لوگ کہ قتل کیا اونہون نی اولادونکو اپنی از راہ حمق کی بدون علم کی اور حرام کیا اونہون نی

رَزَقَهُمُ اللَّهُ افْتِرَاءً عَلَى اللَّهِ قَدْ ضَلُّوا وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ○

اوس رزق کو جو دیا تہا اونکو خدا نی واسطی افترا باندہنی کی اوپر خدا کی تحقیق گمراہ ہوئی وہ اور نہین تہی ہدایت پانی والی

قوله وَكَذَٰلِكَ نُوَلِّي الخ ابن عباس سی مروی ہی کہ ہرگاہ حق تعالی کسی قوم سی راضی ہوتا ہی
مردمان نیک اوس قوم سی اونپر امیر کرتا ہی اور اگر کسی قوم پر غضبناک ہوتا ہی برا لوگون کو
اونمین سی امیر کرتا ہی واسطی جزا دینی اونکی کی اعمال قبیح پر مالک و دینار سی روایت کیا ہی
کہ بعضی کتب سماوی مین پڑہا ہی یعنی کہ حق تعالی فرماتا ہی کہ مین ایسا خدا ہون کہ مالک
بادشاہونکا ہون اور قلوب بادشاہان دست قدرت میری مین ہین پس جو شخص کہ
اطاعت میری کرتا ہی بادشاہون کو اوسپر مہربان کرتا ہون اور جو شخص کہ عصیان کرتا ہی
بادشاہونکو اوسپر بیرحم کرتا ہون پس سلاطین کو دشنام نہ دو بلکہ توبہ کرو اور امر میرا کو
عمل مین لاو اور مناہی سی باز رہو تا کہ بادشاہون کو تمپر مہربان کرون مین اور منقول
قول جناب امیر صلوات اللہ علیہ ہی کہ ترک نکرو امر بمعروف اور نہی منکر کو تا مسلط ہو
تمپر حاکم جابر قوله مِنكُمْ اس آیہ سی معلوم ہوتا ہی کہ پیغمبران جن سی ہوتی تہی حالانکہ
پیغمبران سوائی آدمیون کی نہین ہوتی ہین پس یہ خطاب منکم کا تغلیبا ہی یعنی ہرگاہ جن اور
انس کا ساتہی ذکر کیا تو گویا جن کو بہی انسان مین شمار کیا ہی اور بعضون نی کہا ہی کہ
مراد رسولان جن سی وہ جن مراد ہین کہ خوف دلاتی تہی اپنی قوم کو دوزخ سی جیسا کہ
منقول ہی کہ سات نفر جن سی پیغام حضرت رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ کو اپنی قوم کو پہنچاتی

پہنچاتی تہی اور تفسیر جرجانی مین مذکور ہی کہ اسپر اجماع ہوا ہی کہ حق تعالی کسی جن کو رسالت
نہین بہیجا ہی بلکہ رسولان انس رسولان جن کو اپنی طرف سی بہیجتی تہی اور نظیر رسل منکم
مثل قول حق تعالی ہی يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ حالانکہ موتی نکلتا ہی دریائی شور سی
نہ کہ شیرین سی اور مثل قول کی أَكَلْتُ الْخُبْزَ وَاللَّبَنَ یعنی کہایا مین نی روٹی کو اور دودہ کو
پس کہانی کا اوپر لبن کی تغلیبا ہی اسواسطی کہ دودہ کہانا نہین کہتی ہین بلکہ پینا کہتی ہین
قوله وَجَعَلُوا لِلَّهِ منقول ہی کہ مشرکان عرب درمیان زراعت اپنی کی ایک خط کہینچتی تہی
ایک نصف کو واسطی خدا کی معین کرتی تہی اور ایک نصف کو واسطی بتونکی جدا کرتی تہی اور قسمت
چارپایونکی بہی قسمت کرتی تہی جو حصہ اونکی قسمت کی ملتی تہی نصیب خدا کو مہمانان اور درویشونکو دیتی تہی
اور بہرہ بتونکا خدمتکاران بتکدہ پر قسمت کرتی تہی پس اگر حصہ خدا کا بہتر ہوتا تہا
بتونسی بدل کرتی تہی اور اگر بالعکس ہوتا تہا تو نہ بدلتی تہی اور اگر کوئی چیز نصیبہ خدا سی
نصیب بتونمین مل جاتا تہا اوسکو جدا کرتی تہی اور کہتی تہی کہ خدا تونگر ہی اسکی احتیاج نہین
اگر حصہ بتونسی حصہ خدا مین مل جاتا تہا اوسمین نکالتی تہی اور کہتی تہی کہ یہ محتاج ترین
حق تعالی سی لہذا حق تعالی اس حال سی خبر دیتا ہی وَجَعَلُوا لِلَّهِ الآیہ قوله شُرَكَاؤُهُمْ
مراد شرکا سی شیاطین ہین یا خدمتکاران بتخانہ ہین کہ وہ زینت دیتی تہی مارنی
فرزندان کو جیسا کہ منقول ہی کہ ہرگاہ کہ دختر پیدا ہوتی تہی سرزنش کرتی تہی اور
بسمت ننگ و عار کی دختر کو زندہ زمین مین دفن کرتی تہی یا مار ڈالتی تہی اور
بار اولاد کا ہی واسطی قربانی بتونکی اور یہہ وسوسہ شیطانی تہا کہ دلمین اونکی پڑتا تہا اور
ارتکاب باعث درویشی کا ہی اور قربانی کرنا اونکا موجب کمی خدا کا ہی بر تقدیر

وَهُوَ الَّذِي أَنْشَأَ جَنَّاتٍ مَعْرُوشَاتٍ وَغَيْرَ مَعْرُوشَاتٍ

اور وہ خدا ایسا ہی ہے کہ پیدا کیا باغوں کو کہ بلند کی گئی ہیں اور غیر بلند کی گئی ہیں اور

وَالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا أُكُلُهُ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا

درخت خرمے کو اور کھیتی کو درحالیکہ مختلف ہیں پھل اوسکے اور زیتون کو اور انار کو درحالیکہ باہم مشابہ

وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ كُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ

اور غیر مشابہ ہیں کھاؤ تم میوے اوسکے سے جسوقت کہ بار لاوے اور دو تم حق اوسکا بیچ روز کٹنے کے

وَلَا تُسْرِفُوا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ۝ وَمِنَ الْأَنْعَامِ حَمُولَةً

اور نہ خرچ کرو تم حد سے بدرستیکہ خدا نہیں دوست رکھتا بیجا صرف کرنیوالوں کو اور پیدا کیا چارپایوں سے واسطے بار برداری کے

وَفَرْشًا كُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ

اور وہ زمین سے لگے ہوئے واسطے ذبح کی کھاؤ تم اوس چیز سے کہ روزی دی تمکو خدا نے اور نہ پیروی کرو تم راہوں کی شیطان کے

إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ ۝ ثَمَانِيَةَ أَزْوَاجٍ مِنَ الضَّأْنِ اثْنَيْنِ

بدرستیکہ شیطان واسطے تمہارے دشمن ظاہر ہے پیدا کئے آٹھ جوڑے یعنی آٹھ جوڑی کو سفید دنبہ وغیرہ سے دو

وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ قُلْ آلذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ أَمِ الْأُنْثَيَيْنِ أَمَّا اشْتَمَلَتْ

اور بکری وغیرہ سے دو کہہ تو اے محمد آیا دو نر کو حرام کیا ہے خدا نے یا دو مادہ کو یا وہ کہ احاطہ کئے ہیں

عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْأُنْثَيَيْنِ نَبِّئُونِي بِعِلْمٍ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ

اوپر اوسکے رحمہای دو مادہ کے آگاہ کرو تم مجھے ساتھ علم کے اگر ہو تم سچ بولنے والے

وَمِنَ الْإِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ قُلْ آلذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ

اور شتر سے دو اور گائے سے دو کہہ تو اے محمد آیا دو نر شتر کو وہی حرام کیا ہے

حَرَّمَ أَمِ الْأُنْثَيَيْنِ أَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْأُنْثَيَيْنِ

حرام کیا ہے یا دو مادہ کو یا وہ کہ گھیر رہی ہوتی ہیں اوسپر رحمہای دو مادہ

أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ وَصَّاكُمُ اللَّهُ بِهَٰذَا فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ

آیا تھے تم حاضر جسوقت کہ وصیت کی تمکو خدا نے ساتھ اس تحریم کے پس کون ستمکار تر ہے اوس شخص سے کہ باندھے

عَلَى اللَّهِ كَذِبًا لِيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

اوپر خدا کی جھوٹ کو تاکہ گمراہ کرے لوگوں کو بدون دانش کے بدرستیکہ خدا نہیں ہدایت کرتا گروہ

ع الظَّالِمِينَ ۝ قُلْ لَا أَجِدُ فِي مَا أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلَىٰ طَاعِمٍ

ستمکاروں کو کہہ تو اے محمد نہیں پاتا میں بیچ اوس چیز کے کہ وحی کی گئی طرف میری کوئی کھانا حرام کیا گیا ہو اوپر کھانیوالے کے

يَطْعَمُهُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ مَيْتَةً أَوْ دَمًا مَسْفُوحًا أَوْ لَحْمَ خِنْزِيرٍ

کہ کھاتا ہو اوسکو مگر یہ کہ ہووے وہ کھانا مردار یا لہو کہ بہا ہوا ہو یا گوشت سور کا

فَإِنَّهُ رِجْسٌ أَوْ فِسْقًا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا

بدرستیکہ وہ نجس ہے یا جو فسق ہے کہ آواز دیا گیا ہو اوپر اوسکے ساتھ نام غیر خدا کے پس جو شخص لاچار ہو بغیر سرکشی کرنیوالا اور نہ

عَادٍ فَإِنَّ رَبَّكَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا

تجاوز کرنیوالا ہو پس بدرستیکہ پروردگار تیرا بخشنے والا مہربان ہے اور اوپر اون لوگوں کے کہ یہودی ہوئے حرام کیا ہم نے

كُلَّ ذِي ظُفُرٍ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُومَهُمَا إِلَّا مَا حَمَلَتْ

تمام ناخن والے کو اور گائے اور گوسفند سے حرام کیا ہم نے اوپر اونکے چربی اون دونوں کی مگر جو اوٹھا لے

ظُهُورُهُمَا أَوِ الْحَوَايَا أَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ذَٰلِكَ جَزَيْنَاهُمْ

پشتہا اون دونوں کی یا انتڑیاں یا جو چربی کہ مخلوط ہے ساتھ ہڈی کے یہ جزا دی ہم نے اونکو

وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَ جَنَّاتٍ مَّعْرُوشَاتٍ وَغَيْرَ مَعْرُوشَاتٍ وَ

اور وہ خدا ایسا ہی [illegible] باغوں کو [illegible] اور غیر [illegible] اور

النَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا أُكُلُهُ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا

درخت خرما کو اور کھیتوں کو [illegible] اور زیتون کو اور انار کو [illegible]

وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ كُلُوا مِن ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ

[illegible]

وَلَا تُسْرِفُوا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ۝ وَمِنَ الْأَنْعَامِ حَمُولَةً

[illegible]

وَفَرْشًا كُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ

[illegible] شیطان کے

إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ۝ ثَمَانِيَةَ أَزْوَاجٍ مِّنَ الضَّأْنِ اثْنَيْنِ

[illegible]

وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ قُلْ آلذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ أَمِ الْأُنثَيَيْنِ أَمَّا اشْتَمَلَتْ

[illegible]

عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْأُنثَيَيْنِ نَبِّئُونِي بِعِلْمٍ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ

[illegible]

وَمِنَ الْإِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ قُلْ آلذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ

[illegible]

حَرَّمَ أَمِ الْأُنثَيَيْنِ أَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْأُنثَيَيْنِ

[illegible]

أَمْ كُنتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ وَصَّاكُمُ اللَّهُ بِهَٰذَا فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ

[illegible]

عَلَى اللَّهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

[illegible]

الظَّالِمِينَ ۝ قُل لَّا أَجِدُ فِي مَا أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلَىٰ طَاعِمٍ

[illegible]

يَطْعَمُهُ إِلَّا أَن يَكُونَ مَيْتَةً أَوْ دَمًا مَّسْفُوحًا أَوْ لَحْمَ خِنزِيرٍ

[illegible]

فَإِنَّهُ رِجْسٌ أَوْ فِسْقًا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا

[illegible]

عَادٍ فَإِنَّ رَبَّكَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا

[illegible]

كُلَّ ذِي ظُفُرٍ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُومَهُمَا إِلَّا مَا حَمَلَتْ

[illegible]

ظُهُورُهُمَا أَوِ الْحَوَايَا أَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ذَٰلِكَ جَزَيْنَاهُم

[illegible]

بغيهم وانا لصادقون ○ فان كذبوك فقل ربكم

سبب ظلم انکی اور بیشک ہم البتہ سچے ہیں پس اگر تکذیب کریں تیری پس کہہ پروردگار تمہارا

ذو رحمة واسعة ولا يرد بأسه عن القوم المجرمين ○

صاحب رحمت کا ہی بڑی رحمت کے بہت ہی اور نہیں رد کیا جاتا ہی عذاب اسکا گروہ گنہگاروں سے

سيقول الذين اشركوا لو شاء الله ما اشركنا ولا اباؤنا

قریب ہی کہ کہیں گی وہ لوگ کہ شرک لاتی ہیں اگر چاہتا خدا شرک نہ لاتی ہم اور نہ پدران ہمارے

ولا حرمنا من شيء كذلك كذب الذين من قبلهم حتى ذاقوا

اور نہ حرام کرتی ہم کسی چیز کو اسیطرح تکذیب کی اون لوگوں نے کہ اگے اونسے تھے تا اینکہ چکھا عذاب

بأسنا قل هل عندكم من علم فتخرجوه لنا ان تتبعون الا

عذاب ہمارا کہو کیا ہی تمہارے پاس کچھ علم پس نکالو تم اسکو واسطی ہمارے نہیں پیروی کرتے ہو مگر

الظن وان انتم الا تخرصون ○ قل فلله الحجة البالغة

گمان کی اور نہیں ہو تم مگر کہ دروغ کہتے ہو کہہ تو اسی محمد کہ پس واسطی خدا کی دلیل کامل ہی

فلو شاء لهداكم اجمعين ○ قل هلم شهداءكم الذين يشهدون

پس اگر چاہتا خدا البتہ ہدایت کرتا تم سبکو ظہر کہہ تو محمد لاؤ تم گواہان اپنی کو ایسی کہ گواہی دیتی ہیں

ان الله حرم هذا فان شهدوا فلا تشهد معهم ولا تتبع

بتحقیق کہ خدا نے حرام کیا ہی اسکو پس اگر وہ اپ گواہی دیں پس نہ گواہی دے تو ساتھ انکی اور نہ پیروی کر

اهواء الذين كذبوا بآياتنا والذين لا يؤمنون بالآخرة

خواہشوں اون لوگوں کی کہ تکذیب کی اونہوں نے آیات ہماری کو اور اون لوگوں کی کہ نہیں ایمان لاتے ساتھ آخرت کے

بالآخرة وهم بربهم يعدلون ○ قل تعالوا اتل ما حرم

ساتھ آخرت کی اور وہ ساتھ پروردگار اپنی کے برابر کرتی ہیں کہو کہہ تو محمد کہ آؤ تا پڑھوں میں اوسی چیز کو کہ حرام کیا

ع ربكم عليكم الا تشركوا به شيئا وبالوالدين احسانا

پروردگار تمہارے نی اوپر تمہارے یہ کہ نہ شریک کرو تم ساتھ اوسکی کسی کو اور نیکی کرو ساتھ ماں باپ کی

ولا تقتلوا اولادكم من املاق نحن نرزقكم واياهم

اور نہ قتل کرو تم فرزندان اپنی کو خوف درویشی سی ہم روزی دیتی ہیں تمکو اور انکو

ولا تقربوا الفواحش ما ظهر منها وما بطن ولا تقتلوا

اور نہ نزدیک جاؤ تم بدیوں کی وہ چیز کہ ظاہر ہی اوس سی اور وہ چیز کہ پوشیدہ ہی اور نہ قتل کرو تم

النفس التي حرم الله الا بالحق ذلكم وصاكم به لعلكم

نفس کو کہ حرام کیا ہی خدا نے قتل اوسکا مگر ساتھ حق کی یہ ہی کہ وصیت کی تمکو ساتھ اوسکی شاید کہ تم

تعقلون ○ ولا تقربوا مال اليتيم الا بالتي هي احسن

جانو [illegible] اور نہ نزدیک ہو ساتھ مال یتیم کی مگر ایسی طرح کہ [illegible]

حتى يبلغ اشده واوفوا الكيل والميزان بالقسط لا نكلف

تا اینکہ پہنچی وہ یتیم نہایت قوت اپنی کو اور تمام کرو تم وزن کو اور ترازو کو ساتھ عدل کی نہیں تکلیف دیتی ہم

نفسا الا وسعها واذا قلتم فاعدلوا ولو كان ذا قربى

کسی کو مگر [illegible] اور جب کہو تم پس عدل کرو تم اگرچہ ہووی صاحب قرابت کا

وبعهد الله اوفوا ذلكم وصاكم به لعلكم تذكرون ○

اور ساتھ عہد [illegible] کی وفا کرو تم یہ ہی کہ وصیت کی تمکو ساتھ اوسکی شاید کہ تم پند لو

وان هذا صراطي مستقيما فاتبعوه ولا تتبعوا السبل فتفرق
اور تحقیق کہ یہ راہ میری ہی درحالیکہ راست ہی پس پیروی کرو تم اوسکی اور نہ پیروی کرو تم راہوں کی کہ جدا کر دیں

بکم عن سبیله ذلکم وصاکم به لعلکم تتقون ○ ثم آتینا
تمکو راہ خدا سے یہ ہی کہ وصیت کی تمکو ساتھ اوسکی خدا نے شاید کہ تم خوف کرو پھر دی ہم نے

موسى الكتاب تماما على الذي احسن وتفصيلا لكل شيء
موسی کو توریت واسطے تمام کرنی نعمت کے اوپر اوس شخص کے کہ بوجہ نیک عمل کرے اور واسطے بیان کی ہر چیز کے

ع

وهدى ورحمة لعلهم بلقاء ربهم يؤمنون ○ وهذا كتاب
اور واسطے ہدایت کی اور رحمت کی شاید کہ وہ ساتھ ملاقات رب کا اپنی کی ایمان لاویں اور یہ قرآن کتاب

انزلناه مبارك فاتبعوه واتقوا لعلكم ترحمون ○ ان تقولوا انما
کہ نازل کیا ہم نے اوسکو کثیر النفع ہی پس پیروی کرو تم اوسکی اور خوف کرو شاید کہ رحم کیے جاؤ تاکہ نہ کہو تم کہ نہیں

انزل الكتاب على طائفتين من قبلنا وان كنا عن دراستهم
نازل کی گئی کتاب مگر اوپر یہود و نصاری کے آگے ہم سے تحقیق اگر ہم تھے تلاوت کتب اونکے سے

لغافلين ○ او تقولوا لو انا انزل علينا الكتاب لكنا اهدى
ہر آئینہ بیخبر یا اسلیے کہ کہو تم اگر ہر آئینہ نازل کی گئی ہوتی اوپر ہمارے کتاب ہر آئینہ ہم ہوتی راہ پانے والے

منهم فقد جاءكم بينة من ربكم وهدى ورحمة فمن اظلم
اون سے پس تحقیق کہ آئی تمکو حجت روشن پروردگار تمہارے سے اور ہدایت اور رحمت پس کون ہی بہت ظالم

ممن كذب بايات الله وصدف عنها سنجزي الذين
اوس شخص سے کہ تکذیب کی ساتھ آیات خدا کی اور روگردانی کی اونسے قریب ہی کہ جزا دیں ہم اون لوگوں کو

الذين يصدفون عن اياتنا سوء العذاب بما كانوا يصدفون
جو لوگ کہ منہ پھیرتی ہیں آیات ہماری سے ساتھ بری عذاب کی بسبب اوس چیز کی کہ تھی وہ کہ منہ پھیرتی

هل ينظرون الا ان تاتيهم الملائكة او ياتي ربك او ياتي
نہیں انتظار کرتی ہیں اہل مکہ مگر یہ کہ آویں اونکو فرشتے واسطے عذاب یا آوی حکم رب تیرے کا یا آوین

بعض ايات ربك يوم ياتي بعض ايات ربك لا ينفع نفسا ايمانها لم تكن امنت من
بعض آیات رب تیری سی اوسدن کہ آوین بعض نشانیاں [illegible] نہیں نفع دیگا کسی کو ایمان اوسکا کہ نہ تھا ایمان لایا

قبل او كسبت في ايمانها خيرا قل انتظروا انا منتظرون
آگے اس سے یا نہ تھا کہ کسب کیا تھا بیچ ایمان اپنی کی نیکی کو کہہ تو اے محمد منتظر رہو تم [illegible]

ان الذين فرقوا دينهم وكانوا شيعا لست منهم في شيء انما
بدرستی کہ وہ لوگ کہ پراگندہ کیا دین اپنی کو اور ہوئی گروہ گروہ نہیں ہی تو اونسی [illegible]

امرهم الى الله ثم ينبئهم بما كانوا يفعلون ○ من جاء بالحسنة
کام اونکا طرف خدا کی ہی بعد اسکی خبر دار کریگا اونکو ساتھ اوس چیز کی کہ تھی عمل کرتی جو شخص کہ آوی ساتھ نیکی کی

فله عشر امثالها ومن جاء بالسيئة فلا يجزى الا مثلها وهم
پس واسطے اوسکی دس برابر اوسکی ہی اور جو شخص کہ آوی ساتھ بدی کی پس نہیں جزا دیا جاتا مگر برابر اوسکی

لا يظلمون ○ قل انني هداني ربي الى صراط مستقيم دينا
ظلم کیے جاتی کہہ تو اے محمد درستی کہ میری شان ہدایت کی مجھکو رب میری نے طرف راہ راست کی کہ وہ دین

قيما ملة ابراهيم حنيفا وما كان من المشركين ○ قل ان
استوار ہی [illegible] ابراہیم کا ہی خالص دین سے باطل سے اور نہ تھی ابراہیم مشرکوں سے کہہ تو اے محمد درستی کہ

صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ ۝ لَا شَرِيكَ

نماز میری اور قربانی میری اور زندگانی میری اور موت میری واسطی خدا کی ہی کہ پالنی والا ہی عالم کا نہیں شریک ہی

لَهُ وَبِذٰلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ ۝ قُلْ أَغَيْرَ اللّٰهِ أَبْغِي رَبًّا

واسطی اوسکی اور ساتھ اسکی حکم کیا گیا ہون میں اور میں پہلا مسلمان ہون [illegible] کہہ کیا سوا خدا کی طلب کرون پروردگار کو

وَهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ إِلَّا عَلَيْهَا

اور حال آنکہ وہ پروردگار تمام چیزونکا ہی اور نہیں کسب کرتا کوئی شخص ہر کچھ کہ گناہ مگر اوپر اوسکی ہی

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرٰى ثُمَّ إِلٰى رَبِّكُمْ مَرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا

اور نہیں اوٹھاتا ہی کوئی بار اوٹھانی والا بار دوسری کا پہر طرف پروردگار تمہاری کی بازگشت تمہاری ہی پس آگاہ کریگا تمکو ساتھ اوس چیز کی

كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ۝ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْأَرْضِ

کہ تہی تم بیچ اوسکی کہ اختلاف کرتی تہی اور وہ خدا ایسا ہی کہ کیا تمکو خلیفہ ہائی زمین

وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِيَبْلُوَكُمْ فِي

اور بلند کیا [illegible] تمہاری کو اوپر بعضونکی از روی مراتب کی تاکہ آزماوے تمکو بیچ

مَا اٰتٰىكُمْ إِنَّ رَبَّكَ سَرِيعُ الْعِقَابِ وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

اوس چیز کی کہ دیا تمکو بدرستیکہ پروردگار تیرا جلد کرنی والا ہی عذاب کا اور بدرستیکہ وہ البتہ بخشنی والا مہربان ہی

لا تقربوا الفواحش الآیہ مراد فواحش سی معاصی ہیں خواہ ظاہر میں اونکو عمل میں لاوی خواہ پوشیدہ
میں اور بعضون نی کہا ہی کہ زنا ظاہر میں کرنیکو حرام جانتی تہی ورنہ پوشیدہ حلال جانتی تہی اللہ تعالی
نی اونکو منع کیا دونو حالتوں اور قریب اس کی وہ روایت ہی کہ امام جعفر علیہ السلام کی تفسیر میں ہی کہ ظاہر
زنا ہی اور باطن مقدمات اوسکی ہیں اور بعضون نی کہا ہی کہ مراد ظاہر سی افعال جوارح ہیں اور باطن سی افعال قلوب ہیں

آیاتها كلماتها سورة الأعراف مكية حروفها ركوعها

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

الٓمٓصٓ ۝ كِتٰبٌ أُنْزِلَ إِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِي صَدْرِكَ حَرَجٌ

(۱) مین ہون اور صادق یہ سورہ کتاب ہی کہ نازل کی گئی ہی طرف تیری پس نہ ہووی بیچ سینہ تیری کی تنگی

مِنْهُ لِتُنْذِرَ بِهِ وَذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِينَ ۝ اتَّبِعُوا مَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ

اوس سی تاکہ ڈراوی تو ساتھ اسکی کافرونکو اور پند دینا ہی واسطی مومنونکی پیروی کرو تم اوس چیز کی کہ نازل کی گئی طرف تمہاری

مِنْ رَبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ قَلِيلًا مَا تَذَكَّرُونَ ۝

جانب پروردگار تمہاری سی اور نہ پیروی کرو تم سوائی خدا کی بتون کی کم ہی وہ چیز کہ نصیحت پکڑتی ہو تم ساتھ اوسکی

وَكَمْ مِنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنٰهَا فَجَآءَهَا بَأْسُنَا بَيٰتًا أَوْ هُمْ قَآئِلُونَ ۝

اور بہتیرون کو اہل دیہون سی ہلاک کیا ہمنی اونکو پس آیا اونکو عذاب ہمارا راتونکو یا وہ دوپہر کو سوتی تہی

فَمَا كَانَ دَعْوٰىهُمْ إِذْ جَآءَهُمْ بَأْسُنَآ إِلَّآ أَنْ قَالُوٓا إِنَّا كُنَّا

پس نہ تہا دعا کرنا اونکا جسوقت آیا اونکو عذاب ہمارا مگر یہ کہ کہا اونہون نی بدرستیکہ ہم تہی ہم

ظٰلِمِينَ ۝ فَلَنَسْئَلَنَّ الَّذِينَ أُرْسِلَ إِلَيْهِمْ وَلَنَسْئَلَنَّ

ظلم کرنی والی اور [illegible] پس البتہ سوال کرینگی ہم اون لوگونسی کہ بھیجی گئی طرف اونکی رسول اور البتہ سوال کرینگی

الْمُرْسَلِينَ ۝ فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَمَا كُنَّا غَآئِبِينَ ۝

رسولونکو پس البتہ بیان کرینگی ہم اوپر اونکی احوال اونکا ساتھ علم اپنی کی اور نہ تہی ہم پوشیدہ

وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ

[illegible]

الْمُفْلِحُونَ ۝ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا

[illegible]

أَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَظْلِمُونَ ۝ وَلَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ

[illegible]

وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ ۗ قَلِيلًا مَا تَشْكُرُونَ ۝ وَلَقَدْ

[illegible]

خَلَقْنَاكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنَاكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا

[illegible]

إِبْلِيسَ لَمْ يَكُنْ مِنَ السَّاجِدِينَ ۝ قَالَ مَا مَنَعَكَ أَلَّا تَسْجُدَ

[illegible]

إِذْ أَمَرْتُكَ ۖ قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِنْهُ خَلَقْتَنِي مِنْ نَارٍ وَخَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ

[illegible]

قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُونُ لَكَ أَنْ تَتَكَبَّرَ فِيهَا فَاخْرُجْ إِنَّكَ

[illegible]

مِنَ الصَّاغِرِينَ ۝ قَالَ أَنْظِرْنِي إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ۝ قَالَ إِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ ۝ قَالَ فَبِمَا

[illegible]

فَبِمَا أَغْوَيْتَنِي لَأَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيمَ ۝ ثُمَّ

[illegible]

لَآتِيَنَّهُمْ مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ أَيْمَانِهِمْ وَعَنْ

[illegible]

شَمَائِلِهِمْ ۖ وَلَا تَجِدُ أَكْثَرَهُمْ شَاكِرِينَ ۝ قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا

[illegible]

مَذْءُومًا مَدْحُورًا ۖ لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ

[illegible]

أَجْمَعِينَ ۝ وَيَا آدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا

[illegible]

مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هَٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ ۝

[illegible]

فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطَانُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا وُورِيَ عَنْهُمَا

[illegible]

مِنْ سَوْآتِهِمَا وَقَالَ مَا نَهَاكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هَٰذِهِ الشَّجَرَةِ إِلَّا أَنْ

[illegible]

تَكُونَا مَلَكَيْنِ أَوْ تَكُونَا مِنَ الْخَالِدِينَ ۝ وَقَاسَمَهُمَا إِنِّي لَكُمَا

[illegible]

لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ ○ فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا

البتہ خیرخواہ ہون ○ پس فریب دیکر گرادیا ان دونوں کو تب جبکہ چکھا ان دونوں نے گندم کو ظاہر ہوئی واسطی انکی

سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ وَ

عورتین انکی اور شروع کیا انھون نے کہ ڈھانکتے تھے اپنے اوپر پتون سے کہ باغ جنت سے اور

نَادٰىهُمَا رَبُّهُمَآ اَلَمْ اَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَاَقُلْ لَّكُمَآ اِنَّ

ندا کی آدم اور حوا کو رب انکے نے کیا نہین منع کیا تمکو میں نے اس درخت سے اور کہا تھا مین واسطی تمہارے

الشَّيْطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ○ قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ

شیطان واسطی تمہارے دشمن ظاہر ہے ○ کہا آدم اور حوا نے ای پروردگار ہمارے ظلم کیا ہمنے

اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ○

نفسہای اپنی پر اور اگر نہ بخشی تو واسطی ہمارے اور نہ رحم کرے تو ہمکو ہر آئینہ ہونگے ہم زیانکاروں سے

قَالَ اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَكُمْ فِى الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ

کہا خدا نے نیچے جاؤ بعضی تمہارے واسطی بعضی کے دشمن ہیں اور واسطی تمہارے بیچ زمین کی قرار گاہ ہے

وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ○ قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَفِيْهَا تَمُوْتُوْنَ وَمِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ○ ع

اور فائدہ مند ہونا وقت تک کہا خدا نے بیچ زمین کے جیتے رہوگے اور بیچ زمین کے مروگے تم اور بیچ اوسی مین پھر جلائے جاؤگے

ابی کعب نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سے نقل کی ہے کہ جو شخص کہ سورۂ اعراف کو تلاوت

کرے حق تعالی درمیان اوسکے اور ابلیس کے پردہ پیدا کرتا ہے تا اوسکو وسوسہ نکرے اور آدم

شفیع اوسکے ہونگے بیچ آخرت کے اور عیاشی نے بسند اپنے اپنی تفسیر مین روایت کی ہے کہ ابی عبداللہ

علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جو شخص کہ سورۂ اعراف کو ہر ایک مہینے مین پڑھے روز قیامت

کو وہ اون لوگون سے ہوگا کہ نہین خوف ہے اوپر اونکے اور نہ وہ غمگین ہونگے اور اگر جمعہ

پڑھے تو حق تعالی روز قیامت کو حساب اوس سے نکریگا اور بعد اسکے فرمایا کہ آیات اس سورہ

کی محکم ہین پس چاہیے کہ تم بسیار ترک نکرو کہ روز قیامت کو گواہی دیگا واسطی تلاوت کرنے

والے اپنے کے نزدیک خدا کے قولہ لنکونن من الخاسرین یعنی ترک مندوب مین جنت

آدم اور حوا نے اپنے تئین ظالم اور خاسر ٹھہرایا واسطی کہ عادت اولیا کی یہہ ہے کہ ذنب صغیر کو عظیم شمار کرتے

اور حسنہ عظیم کو صغیر جانتے ہین اور یہہ متوہم نہو کہ مراد اس سے صدور معصیت ہے واسطی کہ باجماع

انبیا معصوم ہین جمیع صغائر وکبائر سے مروی ہے کہ وقت بہائے آدم اور حوا حقتعالی نے کہا اونسے

بہاکنا ہے آدم نے کہا کہ آرے بسبب جہل اور نہ سمجھنے کے تیرا اب نیچے وقت سے میں آدم اور حوا نے کہا ربنا ظلمنا انفسنا

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا وَلِبَاسُ

ای فرزندان آدم تحقیق اوتارا ہمنے اوپر تمہارے پوشش کہ چھپاتی ہے عورات تمہاری کو اور پوشش زینت کو اور پوشش

التَّقْوٰى ذٰلِكَ خَيْرٌ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ○

پرہیزگاری یہہ بہتر ہے یہہ آیات خدا سے ہے شاید کہ وہ پند لیں

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ كَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ

ای فرزندان آدم نہ فریب دیوے تمکو شیطان جیسا کہ نکالا ماں باپ تمہارے کو بہشت سے

يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ هُوَ وَ

کہ اوتارا اون دونوں سے لباس ان کا تاکہ دکھلاوے اون دونوں کو عورتین اون دونوں کی بدرستیکہ وہ ابلیس دیکھتا ہے تمکو وہ اور

قَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ اِنَّا جَعَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ

قوم اوسکی اوس جگہ سے کہ نہین دیکھتے ہو تم اوسکو بدرستیکہ کردانا ہمنے شیاطین کو

دوستان

الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ○ وَإِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً قَالُوا وَجَدْنَا عَلَيْهَا

واسطے اون لوگوں کے کہ نہیں ایمان لاتے ہیں اور جس وقت کہ کرتے ہیں وہ بدکو کہ اونہوں نے کہ پایا ہمنے اوپر اوس کے

آبَاءَنَا وَاللَّهُ أَمَرَنَا بِهَا قُلْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ أَتَقُولُونَ

باپ دادوں اپنی کو اور خدا نے حکم کیا ہمکو ساتھ اوسکے کہہ تو اے محمد بدرستیکہ خدا نہیں حکم کرتا ساتھ بدکی آیا کہتے ہو تم

عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ○ قُلْ أَمَرَ رَبِّي بِالْقِسْطِ وَأَقِيمُوا وُجُوهَكُمْ

اوپر خدا کی اوس چیز کو کہ نہیں جانتے ہو تم کہہ تو اے محمد حکم کیا ہی رب میرے نی ساتھ عدل کے اور قائم کرو تم اپنی منہو

عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ كَمَا بَدَأَكُمْ تَعُودُونَ ○

نزدیک ہر مسجد کے اور پرستش کرو تم خدا کی درحالیکہ خالص کرنے والی ہو اوسکی واسطے دین کو جیسے کہ پیدا کیا تمکو پہلے پھرو گے

فَرِيقًا هَدَىٰ وَفَرِيقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلَالَةُ إِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيَاطِينَ

ایک گروہ کو ہدایت کی اور ایک گروہ کو گمراہ کیا کہ ضرور ہوئی اوپر اونکی گمراہی بدرستیکہ وی لوگ کہ لیا اونہوں نے شیاطین کو

أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ مُهْتَدُونَ ○ يَا بَنِي آدَمَ خُذُوا

دوست سوای خدا کی اور گمان کرتے ہیں وہ تحقیق کہ ہم ہدایت پائی ہوئے ہیں ای فرزندان آدم لیو تم

زِينَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ

جامہای زینت اپنی کو نزدیک ہر مسجد کے اور کھاؤ تم اور پیو تم اور نہ اسراف کرو تم بدرستیکہ خدا نہیں دوست رکھتا

الْمُسْرِفِينَ ○ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللَّهِ الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ وَالطَّيِّبَاتِ

اسراف کرنی والوں کو کہہ تو اے محمد کس شخص نے حرام کیا ہی زینت خدا کو وہ زینت کہ پیدا کیا ہی واسطے بندوں اپنی کی اور پاکیزہ

مِنَ الرِّزْقِ قُلْ هِيَ لِلَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَوْمَ

روزی سی کہہ تو اے محمد کہ وہ ہی زینت وغیرہ واسطے اون لوگوں کے ہی کہ ایمان لائی ہیں بیچ زندگانی دنیا کے خالص ہوگی بیچ روز

ع

يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ○ قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ

بیچ روز قیامت کی اوسی طرح تفصیل وار بیان کرتے ہیں ہم آیتوں کو واسطے اوس گروہ کی کہ جانتی ہیں کہہ تو اے محمد سوا اسکے نہیں کہ حرام کیا

رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْإِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ

رب میری نے بیحیائی کو جو کچھ ظاہر ہی اوس سے اور جو کچھ چھپا ہی اور حرام کیا ہی گناہ کو اور ظلم کو ساتھ ناحق کے

وَأَنْ تُشْرِكُوا بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَانًا وَأَنْ تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ

اور حرام کیا ہی یہ کہ شریک کرو ساتھ اللہ کی اوس چیز کو کہ نہیں نازل کی ہی ساتھ اوسکی کوئی حجت اور حرام کیا ہی یہ کہ کہو تم اوپر خدا کے

مَا لَا تَعْلَمُونَ ○ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ

اوس چیز کو کہ نہیں جانتے ہو تم اور واسطے ہر گروہ کے ایک وقت معین ہی پس جس وقت کہ آوی گا وقت اونکا نہ پیچھے رہ سکتے ہیں

سَاعَةً وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ○ يَا بَنِي آدَمَ إِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِنْكُمْ

ایک ساعت اور نہ طلب جلدی کر سکتے ہیں ای فرزندان آدم ہر گاہ کہ آویں تمکو پیغمبران تم سے

يَقُصُّونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِي فَمَنِ اتَّقَىٰ وَأَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا

کہ تلاوت کریں اوپر تمہارے آیات ہماری کو پس جس شخص نی کہ خوف کیا اور نیک عمل کیا پس نہیں خوف اوپر اونکے اور نہ

هُمْ يَحْزَنُونَ ○ وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا أُولَٰئِكَ

وہ غمگین ہوں گی اور وہ لوگ کہ تکذیب کی آیات ہماری کو اور سرکشی کی اونہوں نے آیات سے یہ

أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ○ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى

یاران دوزخ کے ہیں وہ بیچ اوسکی ہمیشہ رہیں گی پس کون ظالم تر ہی اوس شخص سی کہ باندھا

اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ أُولَٰئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيبُهُمْ مِنَ الْكِتَابِ

خدا کی جھوٹ کو یا تکذیب کی ساتھ آیات ہماری کی اونکو پہنچے گا اونکو حصہ اونکا

لوح محفوظ سے

حَتّٰى إِذَا جَاءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ قَالُوا أَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُونَ
تا آنکہ جسوقت آوینگی اونکو رسولان ہماری کہ قبض کرینگی ارواح انکی کہینگی کہان ہین جنکو تم پکارتی تھی سوائی
مِنْ دُونِ اللّٰهِ قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا وَشَهِدُوا عَلٰى أَنْفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُوا
خدا کی کہینگی وہ غائب ہوئی ہم سی اور گواہی دینگی اوپر اپنی جانون کی کہ وہ تھی
كَافِرِينَ ۝ قَالَ ادْخُلُوا فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ
انکار کرنی والی کہا خدا نی داخل ہو تم درمیان امتون کی کہ گذر گئی ہین آگی تمہاری جن اور انسان کی
فِي النَّارِ كُلَّمَا دَخَلَتْ أُمَّةٌ لَعَنَتْ أُخْتَهَا حَتّٰى إِذَا ادَّارَكُوا فِيهَا
بیچ آتش دوزخ کی ہر گاہ کہ آوینگی ایک گروہ جہنم مین لعنت کرینگی وہ ہم جنس اپنی کو تا آنکہ جب پہنچینگی بیچ دوزخ
جَمِيعًا قَالَتْ أُخْرَاهُمْ لِأُولَاهُمْ رَبَّنَا هٰؤُلَاءِ أَضَلُّونَا فَآتِهِمْ عَذَابًا
سبکی سب کہینگی بعد آنیوالی واسطی پیشوایان اپنی کی اے پروردگار ہمارے انہون نی گمراہ کیا ہمکو پس دی انکو عذاب
ضِعْفًا مِنَ النَّارِ قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَلٰكِنْ لَا تَعْلَمُونَ ۝ وَقَالَتْ
دوچند ہو ... کہیگا خدا واسطی ہر ایک کی عذاب دوچند ہی ولیکن نہین جانتی ہو تم اور کہینگی
أُولَاهُمْ لِأُخْرَاهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ع
پیشوایان اونکی واسطی پیروان اپنی کی پس نہین تھی واسطی تمہارے اوپر ہمارے زیادتی پس چکھو تم عذاب کو ساتھ اوسکی کہ تھی تم عمل کرتی
قولہ يَا بَنِي آدَمَ خُذُوا زِينَتَكُمْ الآیۃ اکثر مفسرون نی لکھا ہی کہ ثقیف اور ایک جماعت
دیگر مشرکان عرب سی خواہ مرد خواہ زن برہنہ طواف کرتی تھی اور بنی عامر ایام احرام مین اکل
حیوانات سی اجتناب کرتی تھی اور بقدر طعام اکتفا کرتی تھی اور اسکو افضل طاعات اور
تعظیم کعبہ سمجھتی تھی اہل اسلام بنا براسکی کہنی لگی کہ ہر گاہ ہم ساتھ تعظیم اور تکریم کعبہ کی

سزاوارتر مین بہتر یہہ ہی کہ ہم بہی اسطرح کو اختیار کرین لہذا حق سبحانہ تعالی نی اس آیہ کو نازل
کیا اور حکم کیا کہ جامہائی نیکو وقت طواف اور وقت نماز مین پہنو مروی ہی کہ حضرت
امام حسن صلوات اللہ علیہ وقت نماز کی جامہ پاکیزہ اور خوب پہنتی تہی لوگون نی عرض
کی کہ یا ابن رسول اللہ کسواسطی ... لباس بہتر وقت نماز پہنتی ہین جواب مین فرمایا کہ حق تعالی
جمیل ہی دوست رکہتا ہی جمال ... پس مین تجمل اور تزئین کرتا ہون واسطی رضامندی پروردگار
اپنی کی اور اس آیہ کو حضرت نی فرمایا کہ خُذُوا زِينَتَكُمْ الخ اور حضرت محمد باقر سی مروی ہی کہ
زینت کرو تم واسطی نماز کی بیچ روز جمعہ اور عید کی اور جناب صادق صلوات اللہ علیہ سی
منقول ہی کہ مراد زینت سی شانہ کرنا محاسن کا ہی وقت ہر نماز کی اور حق تعالی فرماتا ہی کہ
کہاؤ تم ایام احرام اور غیر اونکی مین گوشت وغیرہ ماکولات اور پیو تم سائر مشروبات
حلال کو اور حد سی تجاوز نکرو اسواسطی کہ حق تعالی نہین دوست رکہتا ہی مسرفون کو اور ابن عباس
سی منقول ہی جس چیز کو کہ چاہو کہاؤ اور جس کو کہ چاہو پہنو جب تک کہ آنی مین اونکی اسراف
نہوا اور پہننا لباس کا بقصد تکبر اسراف ہی اور بوزن کوہ احد طلا ہی خالص طاعت خدا کی
مین کرہی اسراف نہین ہی اور اگر ایک درم بہی معصیت مین صرف کری وہ اسراف ہی علی بن الحسین
ابن واقدی نی نقل کیا ہی کہ حق تعالی نی جمیع طب کو آیہ كُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا مین
جمع کیا ہی اور صحت کو پوچہا ہی کہ ہارون رشید ایک طبیب حاذق رکہتا تہا کہ وہ
ترسا تہی اور نام اوسکا بختیشوع تہا علی بن واقدی سی کہا کہ تمہاری کتاب مین علم طب سی کچھ
ہی حال آنکہ علم دو ہین یا ادیان ہی یا علم ابدان ہی واقدی نی کہا کہ حق تعالی نی
جمیع طب کو نصف آیہ اپنی مین جمع کیا ہی اور وہ آیہ یہہ ہی كُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا

أَصْحَابُ النَّارِ أَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُمْ
اہل دوزخ کو یہہ کہ تحقیق پایا ہمنی اوس چیز کو کہ وعدہ کیا تہا ہمکو رب ہمارے نی ٹہیک پس آیا پایا
مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا قَالُوا نَعَمْ فَأَذَّنَ مُؤَذِّنٌ بَيْنَهُمْ أَنْ لَعْنَةُ اللَّهِ
تمنی جسکو کہ وعدہ کیا تہا رب تمہاری نی ٹہیک کہینگی ہان پس پکارے گا پکارنے والا درمیان انکے یہہ کہ لعنت الله کی
عَلَى الظَّالِمِينَ ۝ الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا
اوپر کافرون کے ایسے وے کہ باز رکہتی ہین لوگونکو راہ خدا سے اور طلب کرتے ہین اوسکی کجی
عِوَجًا وَهُمْ بِالْآخِرَةِ كَافِرُونَ ۝ وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ وَعَلَى الْأَعْرَافِ
کجی کو اور وہ ساتہہ آخرت کی انکار کرنے والے ہین اور درمیان بہشت و دوزخ کے پردہ ہے اور بالائی اعراف
رِجَالٌ يَعْرِفُونَ كُلًّا بِسِيمَاهُمْ وَنَادَوْا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَنْ سَلَامٌ
لوگ ہین کہ پہچانتی ہین ہر ایک بہشت اور دوزخ والونکو ساتہہ علامتونکی اور پکارینگی اہل اعراف جنتیونکو یہہ کہ سلام
عَلَيْكُمْ لَمْ يَدْخُلُوهَا وَهُمْ يَطْمَعُونَ ۝ وَإِذَا صُرِفَتْ أَبْصَارُهُمْ
اوپر تمہارے اور ابہی نہین داخل ہوئی اوس بہشت مین اور وہ طمع رکہتی ہین بہشت کی اور جسوقت پہیری جاوینگی آنکہین اونکی
تِلْقَاءَ أَصْحَابِ النَّارِ قَالُوا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝
ثلثة ع
طرف اہل دوزخ کی کہینگی اے پروردگار ہمارے نہ کر تو ہمکو ساتہہ قوم ظالمون کے
قوله من غل تجری الآیہ سدی نی نقل کی ہی کہ جسوقت اہل بہشت جنت مین داخل
ہونگی ایک درخت کو دیکہینگی کہ ساق وسکی سی دو چشمی باہر آتی ہین پس ہرگاہ کہ اوس چشمی سی
پانی پئینگی جو غش اور حسد دل انکی مین ہوگا زائل ہوگا اور شراب طہور ہی اور ہرگاہ دوسری چشمہ
سی غسل کرینگی آثار لطافت بدنکو اور ترو تازگی نعمتہای بہشت کو دیکہینگی اور خبر

مین وارد ہی کہ بہشت مین کم سی کم ملک ایک شخص کا زیادہ ملک دنیا سی ہوگا اور اہل بہشت
کو گمان یہہ ہوگا کہ جو کچہہ میری واسطی ہی دوسرونکی واسطی نہین ہی اس جہت سی کوئی دوسری سی
حسد نہ لیجائیگا قوله [illegible] الآخر مین وارد ہی کہ جناب نبوی صلی الله علیہ وآلہ نی
فرمایا کہ ہرگاہ اہل بہشت بہشت مین قرار لینگی اور اہل جہنم دوزخ مین حق تعالی درمیان
انکی سی حجاب کو اوٹہالیگا تا ایک دوسرے کو دیکہیں اور منازل اور درجات انکی بہشت
کی اہل دوزخ اوز روی حسرت کہینگی کہ کاش ہم ہدایت پانی والی ہوتی کہ ساتہہ اس مرتبہ
کی پہنچتی ہم اور اہل بہشت کہینگی کہ اگر لطف و توفیق آلہی نہوتی ہم ساتہہ اس مرتبہ کی نہ پہنچتی
بعد اسکی جناب نبوی نی فرمایا کوئی مومن اور کافر نہوگا مگر یہہ کہ واسطی اوسکی بہشت اور
دوزخ مین ایک منزل ہوگی ہرگاہ حجاب اوس سی اوٹہاوینگی اور منازل انکی کو دیکہا دینگی
دوزخی سی کہینگی کہ یہہ قصور اور منازل بہشت مین دیکہتا ہی تو واسطی تیری مہیا اور تیار کی گئی
تہی اگر ایمان لاتا تو اس جگہہ پہنچتا تو اور بہشتی کو کہینگی کہ یہہ درکات اور عقوبات جہنم کی
کہ تو دیکہتا ہی واسطی تیری پیدا کی تہی اگر کفر اختیار کرتا تو داخل اسمین ہوتا اور ندا اونکی ہوگی یہہ مراتب بلند اور
درجات ارجمند تمکو عطا کئی گئی بسبب لیاقت تمہاری کی اور پہر ندا آویگی اہل بہشت کو
کہ بیشک تمکو تندرستی دی کہ ساتہہ اوسکی بیماری نہین ہی اور جوانی دی کہ ساتہہ اوسکی پیری
نہین ہی اور زندگانی دی کہ ساتہہ اوسکی مرگ نہین ہی اور ہمیشگی دی کہ ساتہہ اوسکی فنا نہین ہی
اور ایسی نعمت دی کہ ختم واسطی اوسکی نہین ہی اہل بہشت ہرگاہ یہہ سنینگی اوس نعمت کو
دیکہینگی اوز روی خوشحالی کہینگی لقد جاءت رسل ربنا قوله اعراف رجال وجہ نام
رکہنی اعراف کی یہہ ہی کہ رہنی والی اوس موضع کی عارف باحوال فریقین ہونگی اور ساتہہ

اعراف کی انبیا ہونگی یا شہدا یا افاضل مومنین یا ملائکہ کہ بصورت انسان ہونگی اور
ہوا اعراف مین دلیل فضل وکمال کی ہی اسواسطی کہ منازل اپنی کو بہشت مین دیکہینگی
اور متلذذ ہونگی اور عذاب دوزخ کو مشاہدہ کرینگی اور بجہت خلاصی کی اوس سی
مسرور ہونگی اور بعضون نی کہا ہی کہ اعراف مین وہ لوگ ہونگی کہ حسنات اور سیئات
اونکی مساوی ہونگی اور یا وہ لوگ ہونگی کہ ماں باپ سے ایک اوس سی راضی ہو اور
ایک ناراضی ہوا اوس سی اور صاحب خلاصہ نی کہا ہی کہ صحیح یہ ہی کہ افاضل اہل ایمان
اوس موضع مین ہونگی چنانچہ ثعلبی نی تفسیر اپنی مین ابن عباس سی نقل کی ہی کہ اعراف
ایک منزل بلند ہی اوپر صراط کی امیر المومنین صلوات اللہ علیہ اور حمزہ اور عباس اور
جعفر طیار رضوان اللہ علیہم اوس جگہہ ہونگی اور اپنی دوستونکو پہچانینگی ساتہہ تازگی
اور سفیدی روکی اور دشمنو کو ساتہہ تیرگی اور سیاہی روکی اور محمد بن جعفر بن شاذان
کہ راویان اہل سنت سی ہی روایت کی ہی کہ باپ میری نی حسین بن الوان سی سنا
اور راوی سعد بن ظریف سی کہ اصبغ بن نباتہ نی کہا کہ ایکروز مجلس منور شاہ اولیا
علی مرتضی صلوات اللہ علیہ مین بیٹہا تہا کہ عبد اللہ ابن کوا آیا اور عرض کی کہ یا امیر المومنین
تفسیر آیہ وعلی الاعراف رجال سی مجکو آگاہ کیجی اوحضرت نی فرمایا کہ اہی کوا آگاہ ہو کہ
ہم اہل بیت نبوت مین اور معدن رسالت مین فردائی قیامت کو زمام اختیار ہماری
ہاتہہ مین دینگی اور حق تعالی خطاب کریگا ساتہہ ہماری کہ دوزخی کو دوزخ مین پہنچاؤ اور
اہل جنت کو بہشت مین اور اون لوگونکو کہ دنیا مین ہماری نصرت کی ہو اور ہماری محبت
مین کوشش کی ہو علامات دوستی اونکو پہچانینگی ہم اور تسلیم تمام بہشت عنبر سرشت مین داخل

مین داخل کرینگی اور اون لوگونکو کہ اس جہان مین دشمنی ہمسی کی ہی یا ایذا ہماری محبونکو
پہنچائی ہی بعلامات البغض پہچانینگی ہم اور عذاب جہنم مین اونکو داخل کرینگی اور تاکید
کرتا ہی حدیث عمر بن شمر کی کہ حضرت رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ نی ایکروز خطاب کیا
جناب امیر المومنین صلوات اللہ علیہ سی اور فرمایا کہ اہی علی گویا مین دیکہتا ہون کہ روز
قیامت مین بیچ ہاتہہ تیری ایک عصا ہی کہ تو ساتہہ اوسکی ایک گروہ کو بہشت مین داخل
کرتا ہی اور ایک گروہ کو جہنم مین داخل کرتا ہی اور کہتا ہی تو ساتہہ دوزخ کی کہ اس شخص کو
لیلی کہ دشمنان میری سی ہی اور اوسکو چہوڑ دی کہ دوستان میری سی ہی اور ائمہ علیہم السلام سی
مروی ہی کہ جناب رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا واللہ آتش جہنم علی کی فرمان بردار
ہو نکلام کیا ہی اتی اطاعت کرتا ہی اور روایت مین آیا ہی حارث ہمدانی سی کہ ایک محبان
شاہ اولیا سی مین اور اکثر ملازمت اوحضرت مین رہتی تہی ایک روز امیر المومنین صلوات اللہ
علیہ سی عرض کی کہ دو حال سی نہایت ہراسان ہون ایک حالت نزع سی اور دوسری
گذرنی صراط سی اوحضرت نی فرمایا اے حارث بشارت ہو تجکو کہ مین دوستون اپنی کی حالت
مین فرو گذاشت نکرونگا اور مین اوسوقت پاس اونکی ہونگا اور مجکو محبان میری پہچانینگی اور
اونکا ہونگا اور آتش دوزخ سی کہونگا مین کہ اونکو چہوڑ دی کہ محبان اور مخلصان میری سی ہیں
اور امام باقر صلوات اللہ علیہ سی مروی ہی کہ مراد رجال سی بیچ اس آیہ کی سید المرسلین اور
ائمہ معصومین مین چنانچہ مولانا طبرسی نی امام محمد باقر صلوات اللہ علیہ سی روایت کی ہی کہ اوحضرت
نی فرمایا کہ بہشت مین نہ جائیگا مگر وہ شخص کہ معرفت حق اہل بیت کی اور محبت اونکی رکہتا ہوا اور
دوزخ مین وہ شخص جاتی گا کہ مرتبہ اونکا نہ پہچانتا ہوا اور منکر امامت اور ولایت اونکی کا ہو

اور حضرت صادق صلوات اللہ علیہ سے بھی مروی ہے اعراف ٹیلے ہیں درمیان بہشت اور دوزخ
کے پیغمبر اور خلیفہ اوسکی کو گنہگار اہل زمان یا وسکی ٹھہراوین گی جسطرح سے کہ صاحب لشکر توقف
کرتا ہے واسطے ضعفا کے لشکر اپنے کی پس سبقت کرین گی نیک آدمی طرف جنت کی پس یہہ خلیفہ
کہی گا واسطے گنہگاروں کی دیکھو تم طرف برادران نیکوکار اپنے کی کہ کسطرح سے جاتی ہیں طرف
بہشت کی تم سے سبقت کی اوسوقت ہیں وہ ندا کرین گی کہ سلام ہو تم پر جسطرح سے کہ حق تعالے
بھی فرماتا ہے ونادوا اصحاب الجنۃ الی قولہ یطمعون واذا صرفت خبر میں وارد ہے کہ
میزان حسنات اور سیئات اہل اعراف کی مساوی ہوگی اور بہشت میں بھی داخل ہونگے
اور دوزخ میں بھی پس ہرگاہ حق تعالی انکو تکلیف کرے حکم ساتھ سجدہ کی کریگا اوسوقت اہل
اعراف سجدہ کرین گی میزان حسنات انکا بھاری ہوگا اور بہشت میں داخل ہونگی تکملہ
رکوع دوازدہم سپارہ ہشتم ان الذین کذبوا بایاتنا واستکبروا عنہا
بتیس حرف ہیں بینات اوسکی ایک ہزار چہ سے چھتیس ہوتی ہیں نکلی اوس سے یہہ عبارت تاویل آیت
اہل الجمل کفروا بایات اللہ واجل ایاتہ علی الزکی قولہ وقالوا الحمد للہ
الذی ہدنا تیرہ حرف ہیں زبر اوسکی ایکہزار ایک سے ہین نکلی اوس سے یہہ عبارت
ہؤلاء شیعۃ آل محمد الہداۃ ومحبوہم قولہ لہذا چار حرف ہیں زبر اوسکی سات سے
چھتیس ہیں بینات اکی ہزار [illegible] اور مجموع اوسکا نوسے تین نکلی اوس سے یہہ عبارت یعنی آل الولایۃ محمد و علی
والہما قولہ [illegible] اٹھہ حرف ہیں بینات اوسکی تین سے بیالیس ہوتی ہین نکلی اوس سے یہہ
عبارت ہو علی الزکی بابہ لاحمد قولہ وعلی الاعراف رجال پندرہ حرف ہیں بینات اوسکی سات سے
بوسے [illegible] نکلی [illegible] یہہ وہؤلاء احمد واخیہ علی والحسنان والزہراء وامہا

وَنَادَىٰ أَصْحَابُ الْأَعْرَافِ رِجَالًا يَعْرِفُونَهُم بِسِيمَاهُمْ
اور ندا کرین گے مردان اعراف لوگون کو کہ انکو پہچانتے ہونگے اونکو ساتھ نشانی انکے کہینگے [illegible]
قَالُوا مَا أَغْنَىٰ عَنكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا كُنتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ ۝
کہین گے کہ دفع نکیا تم سے عذاب کو کثرت تمہاری نے اور نہ وہ جو تم تکبر کیا کرتے تھے [illegible]
أَهَٰؤُلَاءِ الَّذِينَ أَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللَّهُ بِرَحْمَةٍ ۚ ادْخُلُوا
کیا یہہ فقرا [illegible] ہین کہ قسم کھاتے تھے تم کہ نہ پہنچاویگا انکو خدا رحمت کو داخل ہو تم
الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَا أَنتُمْ تَحْزَنُونَ ۝ وَنَادَىٰ
جنت میں نہین خوف ہے اوپر تمہارے اور نہ تم غمگین ہو اور ندا کرین گے
أَصْحَابُ النَّارِ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَنْ أَفِيضُوا عَلَيْنَا مِنَ الْمَاءِ
اہل دوزخ اہل بہشت کو یہہ کہ ڈالو اوپر ہمارے آب بہشت سے
أَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ ۚ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكَافِرِينَ
یا اوس چیز میں سے کہ روزی دی ہے تمکو خدا نے کہینگے اہل جنت [illegible]
الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَهْوًا وَلَعِبًا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا
ایسے وہ کہ قرار دیا ہے اونہون نے دین اپنے کو لہو اور لعب اور فریب میں ڈالتی ہے اونکو زندگانی دنیا
فَالْيَوْمَ نَنسَاهُمْ كَمَا نَسُوا لِقَاءَ يَوْمِهِمْ هَٰذَا وَمَا كَانُوا
پس آج کے دن بھول جاینگے ہم انکو جسطرح سے کہ بھولے ہوئے وہ ملاقات [illegible] اور جسطرح سے کہ تھے وہ
بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ ۝ وَلَقَدْ جِئْنَاهُم بِكِتَابٍ فَصَّلْنَاهُ
ساتھ آیات ہماری کے انکار کرتے تھے اور البتہ تحقیق کہ لائے ہم واسطے اونکے کتاب کو [illegible]

عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ○ هَلْ يَنْظُرُوْنَ

بنا بر دانش کی در حالیکہ ہدایت کرنی والا ہی اور بخشش کرنی والا ہی واسطی گروہ کی کہ ایمان لاتی ہین نہین انتظار کرتی ہین

اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ نَسُوْهُ مِنْ قَبْلُ

مگر انجام کار اوسکی کو جس دن کہ آوی کا انجام کار اوسکا کہیں گی وہ لوگ کہ بہول گئی تہی قرآن کو اوسکی پہلی سی

قَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ فَهَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَآءَ فَيَشْفَعُوْا

بتحقیق کہ آئی رسول پروردگار ہمارے ساتھ راستی کی پس آیا ہی واسطی ہمارے شفاعت کرنی والو کہ پس شفاعت کرین واسطی

لَنَآ اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ قَدْ خَسِرُوْٓا

ہمارے یا پہر جاوین ہم طرف دنیا کی پس عمل کرتی ہم غیر اوس چیز کی کہ تہی ہم کہ عمل کرتی تہی ہم تحقیق زیان کیا

ع اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ○

بیچ نفسہای اپنی کی اور گم ہوتی اونسی وہ چیز کہ تہی وہ کہ افترا کرتی تہی

قولہ رِجَالًا يَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ الآیہ اون آدمیونکو پہچانتی ہین اونکی سیاہی منہ سی اور
کبودی چشم سی وہ پہچانی گئی سرداران کفر کی ہونگی مانند ولید بن مغیرہ اور ابوجہل اور عاص بن
وائل اور مثل اونکی مشرکونسی کہتی تہی کہ ہرگز خدا مثل بلال اور عمار اور صہیب کی بہشت مین
نلیجایگا اور ہم سبکو دوزخ مین داخل نکریگا اور قسم کہاتی تہی کہ خدا تعالی بندہای حبشی پر
بزرگی دخول بہشت کی نہی کا اونکی رد مین خدائی خبر دی قولہ مَآ اَغْنٰى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ اور
جمع کیا تمنی عذابکو کثرت مردکار مین اوس چیز کی کہ گردنکشی کرتی تہی سخن حق سی پس اہل اعراف
اشارہ کرینگی بطرف بلال اور صہیب کی اور عمار اور سلمان اور مانند انکی اور کافرونسی کہینگی
کیا یہہ گروہ وہ ہین کہ دنیا مین قسم کہاتی تہی تم کہ خدا انپر رحمت نکریگا اور اب یہہ کہ مہربانی خدا کے

سی بہشت مین ہین قولہ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ حق تعالی بفضل اپنی سی عاصیان اہل
ایمانکو خطاب کریگا کہ داخل ہو تم بہشت مین بیخوف اور نہین ہی خوف اوپر تمہارے اور نہ
غمناک ہو تم فرحت طلب اپنی کی آو ابن عباس رضی اللہ عنہ نی فرمایا کہ جسوقت اہل اعراف داخل بہشت
ہونگی دوزخیان طمع بہشت کی اپنی خاطر مین کرینگی اور کہین گی کہ ہمارے قرابتی بہشت مین ہین جاری ہی تو
ہم انسی تین کرین حقتعالی اجازت دیگا اہل بہشت کو یہی کا کہ دیکہو طرف انکی جب دیکہین گی اونکو پہچانینگی
کی کسوطی کہ شکل کی چہرہ حویی ہوگی اور دوزخیان کو پہچانی گی اور کہا اہل بہشت اونسی طلب کرینگی
انمین کسی ہی ہی انکو خدانی سارے اشربہ اور انواع طعام ... کرتی ہین
پیارے مشروبہ وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ النَّارِ ... اولٰئك اهل البيت

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ

تحقیق پروردگار تمہارا خدا ہی ایسا کہ پیدا کیا آسمانو اور زمین کو بیچ چہ دنکی

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا

پس مشغول ہوا اوپر پیدا کرنی عرش کی ڈہانپتی ہی رات کو بعد دن کی طلب کرتی ہی دن رات اوسکو

وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ

اور پیدا کیا آفتاب کو اور ماہتاب کو اور ستارونکو کہ فرمانبردار ہین بحکم اوسکی آگاہ ہو کہ واسطی اوسکی ہی پیدا کرنا اور حکم کرنا

تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً اِنَّهٗ

بزرگ ہی خدا کہ پروردگار تمام عالم کا ہی یاد کرو تم پروردگار اپنی کو در حالیکہ زاری کرنی والی ہو اور پوشیدہ تحقیق وہ

لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ○ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا

نہین دوست رکہتا ہی تجاوز کرنی والونکو اور نہ فساد کرو تم بیچ زمین کی بعد اصلاح لانی اوسکی زمین کی

وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ۝

اور یاد کرو تم حالت خوف میں اور حالت امید میں بیشک رحمت خدا کی نزدیک ہی نیکوں سے

وَهُوَ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ حَتَّىٰ إِذَا

اور وہ خدا ایسا ہی کہ بھیجتا ہی ہواؤں کو واسطے بشارت دینے والی پہلے نازل ہونے رحمت کی یہانتک کہ جب

أَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنَاهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَأَنزَلْنَا بِهِ الْمَاءَ

برداشت کریں وہ ہوائیں ابر اتنی گران بار کو بھیجتے ہیں ہم اسکو واسطے زندہ کرنی زمین مردہ کی پس اتارتے ہیں ہم ساتھ ابر کی پانی

فَأَخْرَجْنَا بِهِ مِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ كَذَٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتَىٰ لَعَلَّكُمْ

پس نکالتے ہیں ہم وسیلہ اوس پانی کی ہر طرح کی میوون کی اسیطرح سی زندہ کرتی ہیں ہم مردونکو شاید کہ تم

تَذَكَّرُونَ ۝ وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهُ بِإِذْنِ رَبِّهِ وَالَّذِي

دریافت کرو تم اور زمین پاکیزہ کہ باہر آتی ہی سبزی نیک اوس کی ساتھ فرمان پروردگار کے اور وہ زمین

خَبُثَ لَا يَخْرُجُ إِلَّا نَكِدًا كَذَٰلِكَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَشْكُرُونَ ۝ ع

بری ہی نہیں نکلتی گھاس اوسکی مگر اندک کہ نفع نہیں ہی بیچ اوسکی اسیطرح مکرر کرتی ہیں ہم آیتونکو واسطے گروہ کی کہ شکر کرتی ہیں

لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَقَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم

ہر آئینہ تحقیق کہ بھیجا ہمنی نوح کو طرف اوس کی قوم کی پس کہا نوح نی اے قوم میری عبادت کرو تم خدا کی کہ نہیں ہی واسطے تمہاری

مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝ قَالَ

کوئی خدا سوای خدا ہی برحق کی بیشک میں ڈرتا ہوں اوپر تمہاری عذاب روز بزرگ سی کہا

الْمَلَأُ مِن قَوْمِهِ إِنَّا لَنَرَاكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝ قَالَ يَا قَوْمِ

بزرگان قوم اوسکی نی تحقیق کہ ہم دیکھتی ہیں تجھکو بیچ گمراہی روشن کے کہا نوح نی اے گروہ میری

يَا قَوْمِ لَيْسَ بِي ضَلَالَةٌ وَلَٰكِنِّي رَسُولٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ۝

نہیں کچھ میرا اندر ہی ساتھ میری گمراہی اور لیکن میں بھیجا ہوا ہوں نزدیک پروردگار تمام عالم کی

أُبَلِّغُكُمْ رِسَالَاتِ رَبِّي وَأَنصَحُ لَكُمْ وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا

پہنچاتا ہوں میں تمکو پیغامہای پروردگار اپنی کی اور نصیحت کرتا ہوں واسطے تمہاری اور جانتا ہوں طرف خدا کی اوس چیز کو

تَعْلَمُونَ ۝ أَوَعَجِبْتُمْ أَن جَاءَكُمْ ذِكْرٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَلَىٰ رَجُلٍ

کہ نہیں جانتی ہو تم کیا تعجب کرتی ہو تم بسبب اسکے آئی تمکو ایک نصیحت طرف پروردگار تمہاری کی اوپر زبان ایک مرد کی

مِّنكُمْ لِيُنذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوا وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝ فَكَذَّبُوهُ

تم سے تاکہ ڈراوی تمکو اور تاکہ خوف کرو تم خدا سی اور شاید کہ تم رحم کئی جاؤ پس تکذیب کی قوم نے

فَأَنجَيْنَاهُ وَالَّذِينَ مَعَهُ فِي الْفُلْكِ وَأَغْرَقْنَا الَّذِينَ

نوح کی پس نجات دی ہمنی نوح کو اور اون لوگوں کو ساتھ نوح کی تھے بیچ کشتی کے اور غرق کیا ہمنی ان لوگونکو

كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا عَمِينَ ۝

تکذیب کی اونہوں نی ساتھ آیات ہماری کی بدرستی کہ وہ تھے قوم نوح اندھی

ہر چند کہ قادر مطلق قادر ہی کہ ایک چشم زدن میں تمام اشیا کو پیدا کری لیکن واسطے آگاہ کرنی

اوس کی بندی ہماری کسی امور میں تعجیل نکریں تا ور سولانا طبرسی نی لکھا ہی کہ حق تعالیٰ نی ابتدای

روز یکشنبہ کی اور تا آخر روز جمعہ کی جمیع مخلوقات کو پیدا کیا اور جمع کیا اور یہی وجہ سی جمعہ نام

رکھا اور بعد اسکی خلق عرش پر ارادہ اوسکا مستولی ہوا اور یا غالب ہوا عرش پر اور ہر کاہ کی

خلق پر قادر ہوا غیر عرش پر بطریق اولی قادر ہوگا اور نیز جو جانی نی بیچ تفسیر اپنی کی نقل کیا

کہ حق تعالیٰ نی عرش کو بصورت تخت پیدا کیا ہی خبر میں وارد ہی کہ جبرئیل نی ارادہ کیا کہ نزدیک

عرش کو دیکھا چاہی حق تعالی سی اذن طلب کیا واسطی پرواز کرنی کی پس ہزار برس پرواز کیا تا آنکہ
ضعیف اور سست ہوئی بعد اسکی حق تعالی سی قوت طلب کی حق تعالی نی قوت اونکی کو زیادہ
کیا پھر اونہون نی پرواز کیا اور تیس ہزار برس سست ہوئی پہلی جیسی چند نوبت اونہون نی قوت طلب کی
اور پرواز کیا اور سست ہوئی کہا جبرئیل نی کہ خداوندا اگر عرش کو سیر کیا مینی و ما کنہ عرش کو جانا
الہی سی ندا آئی کہ جبرئیل کئی ہزار برس سی کہ تو پرواز کرتا ہی ابہی تک ایک قائمہ قوائمہ عرش
عرش کو نہیں دیکھا تو نی قولہ تعالی إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ منقول ہی کہ ایک نی زاہدنی
مناجات اپنی مین کہا کہ ای بار خدایا کروفاداران تجہسی امید رکہتی مین جفاکاران بہی سوای
تیری پناہ نہیں رکہتی ہین امان الاخبار مین مذکور ہی کہ جو شخص ان دونو آیتونکو پڑہی اور بعد اسکی
یہی کہ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي فَإِنَّهُ
لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ حق تعالی کہتا ہی کہ گواہ رہو ای ملائکہ میری کہ جمیع گناہان اس
بندی کی بخشی مینی فائدہ اگرچہ بظاہر اس آیہ سی متوہم ہوتا ہی کہ بدکاران سی رحمت قریب نہیں ہی
لیکن بعد التامل کی ظاہر ہوتا ہی کہ حال ایسا جیسی نہیں ہی سو یہ لی کہ قریب ہونا ایک چیز کا ایک چیز سی
نفی عدم قرب کو دوسری چیز سی نہیں کرتا ہی خصوصاً بلحاظ لا تقنطوا من رحمۃ اللہ کی کہ جو لی
نا امیدی کی سبب کی واسطی ہی خواہ نیکوکار ہو خواہ بدکار رہو اور یہ بہ اعدم قرب کو لازم نہیں ہی
کہ بالکل وصول رحمت واسطی بدکارو کی نہیں ہوتی ہی قال قولہ تعالی [illegible] نی تفسیرہ مروی ہی کہ
عہد بعضی صحابہ مین ایک شخص کو گرفتار کیا واسطی قتل کرنی کی امیرالمومنین صلوات اللہ علیہ نی چاہا
کہ کس جرم سی اسکو قتل کرتی ہو کہا اونہون نی کہ کلمہ کفر کی کہنی پر اصرار کرتا ہی اور توبہ نہیں کرتا
فرمایا کیا کہتا ہی کہا لوگون نی کہ کہتا ہی کہ بغیر دیکہی کی گواہی دیتا ہون اور فتنہ کو دوست رکہتا ہون اور حق سی

ہون اور رحمت سی بہاگتا ہون حضرت نی فرمایا کہ یہ شخص اسکا قائل ہو سو واسطی کہ حق پر ہی اور
طاعت ہی عرض کی لوگون نی کہ کسطرح فرماتی ہین آپ یا امیرالمومنین صلوات اللہ علیہ حضرت نی
فرمایا کہ گواہی نہ دیکہی کی یہ ہی کہ خدا پر گواہی ہی اور مراد دوستی فتنہ سی مراد مال و فرزند
ہین إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ اور بہاگنی رحمت سی مراد باران ہی [illegible]
قولہ تعالی كَذَٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتَىٰ معلوم کیا چاہی کہ جو شخص قادر ہی زندہ کرنی زمین پر اور سبز
کرنی پہلونپر ہر آئینہ قادر ہوگا اوپر زندہ کرنی اموات کی جسطرحسی کہ زمین مردہ کو ساتھ
کیا و تر و تازہ کی زندہ کرتا ہی دشوار نہیں کہ اموات کو زندہ کری ابن عباس سی منقول
ہی کہ ہر گاہ سب لوگ نفخہ اول مین مرجائین کی حق تعالی چالیس برس ابر باران برسائیگا
اور وہ پانی زیر عرش سی ریزان ہوگا اور اوسکو ماء الحیوان کہین کی بعد اسکی جتنی مخلوق
پیدا ہوئی ہر گاہ وہ بدن اونکی تمام خلقت ہونگی حق تعالی روحکو اونمین دم کریگا بعد اسکی خواب
غالب کریگا اور نفخہ دوم مین ہر گاہ کہ یہ اونہین کی دریافت کرین کی کہ ہم خواب مین تہی
پس کہین کی وہ کہ وای اوپر ہماری کہ ہمکو خواب سی بیدار کیا قولہ تعالی إِلَّا نَكِدًا ابن عباس اور
مجاہد اور حسن سی مروی ہی کہ یہ مثل ہی کہ حق تعالی نی ایراد کی ہی شان مومن اور کافر
مین پس تشبیہ دی ہی دل مومن کو ساتھ زمین پاکیزہ کی اور دل کافر کو ساتھ زمین شورہ
زار کی پس ہر گاہ کہ باران موعظہ سحاب کلام ربانی سی دل مومنین پر برستا ہی انوار طاعت
اوپر اعضا اونکی کی ظاہر ہوتا ہی اور ہر گاہ کہ کافر اوس موعظہ کو سنتی ہین زمین دل اونکی تخم
وعظ قبول نہیں کرتی مروی ہی کہ ایک روز [illegible] حضرت امام حسن علیہ الصلوات والسلام [illegible]
کنی معاویہ نی بقصد الزام اون حضرت کی کہا کہ ای حسن حق تعالی نی فرمایا وَلَا رَطْبٍ

ولا یابس الا فی کتاب مبین اور معنی اوسکی یہ ہین کہ کوئی تری اور خشکی نہین مگر کہ قرآن مین
موجود ہی محاسن میری اور تیری قرآن مین کتاب مذکور ہی اور محاسن حضرت کی بہت جتنی
تہی اور محاسن معاویہ کی کم تہی حضرت نی جواب معاویہ مین فرمایا کہ حق تعالی نی محاسن میرے
اور عیب تیری کا اس آیہ مین ذکر کیا ہی والبلد الطیب الخ معاویہ نی ہر کاہ سنا آپکو
بہت منفعل ہوا قوله انی اخاف علیکم عذاب یوم عظیم حضرت نوح علیہ السلام سی مروی ہی کہ عمر نوح دو ہزار
پانسو برس کی تہی چہل و ہشت نوسی پچاس برس بعد از بعثت خلقت کو دعوت کرتی تہی اور دوسے
برس بیچ بنا کشتی کی مصروف رہی اور پانسی برس بعد از نزول کشتی کی زندہ رہی اس اثنا
مین شہر اور قریہ بہت سی بنا کی اور اوس عرصہ مین کہ قوم کو دعوت کرتی تہی بہت سا عقوبت اونکی
سی اوٹہاتی تہی تاثیر کمتر تہا اور ہر روز طغیان انکار زیادتی پر تہا اور ہر کاہ حضرت نوح ساتہ عقوبت
کی مشغول ہوتی تہی اسقدر حضرت نوح کو بہت اونکی زد و کوب کرتی تہی کہ بیہوش ہو جاتی تہی اور بعد
اوسکی مردمان نوح نوحکو ایک نمد مین پیچیدہ کرکی گہر کو چلی جاتی اور گمان و نگاہ یہ ہوتا تہا کہ مر گئی ہین دوسری دن
صبحکو پہر آتی اور دعوت کرتی تہی اور ہر روز بہت اونکی اسقدر پتہر اونکو مارتی تہی کہ پتہر مین پوشیدہ ہو جاتی
اور شکو جبرئیل آتی تہی اور زیر پتہر و نسی اونکو باہر لاتی تہی اور اپنی پرونکو انکی زخم پر ملتی تہی کہ پہر صحیح اور
تندرست ہو جاتی تہی پہر صبح کو آتی اور کہتی تہی کہ کہو تم لا اله الا الله تا رستگار ہو تم مروی ہی کہ ایک پیر کہن سال
طفل خردکو دوش لیکر نزدیک نوح کی آیا اور حضرت نوح کو دکہلایا اور کہا کہ ای فرزند یہ مرد ساحر ہی چاہئی کہ مکر و حیلہ
اوسکی فریب نہ آنا اوس طفل نی کہا کہ ای پدر شاید مین بعد تیری زندہ رہون اب مجہی دی کہ مین [illegible]
ایک پتہر اوٹہا دیا اوسنی اوس پتہر کو لیکر [illegible] سر مبارک نوح کا شکستہ ہوا اور خون بہنی لگا
اور بیہوش ہوئی ہر کاہ کہ ہوش مین آئی بد دعا کی اور کہا کہ رب

رب لا تذر علی الارض من الکافرین دیارا حق تعالی نی اونپر غضب نازل کیا کہ چالیس برس کسی کی
اولاد نہ ہوئی تہی اور قحط شدید برس اثنا مین تا آنکہ ہلاک ہوئی جانور اور اموال اونکا اور جاتی رہی [illegible]
جہل اور غرور اونکی قوله فی الفلک واغرقنا منقول ہی کہ عرصہ دس برس مین
کشتی تیار کی پس مومنونکو کشتی مین سوار کیا اور جمیع کفار ونکو ہلاک کیا اور جتنی شخص اوس
کشتی مین تہی چالیس مرد اور چالیس عورتین اور بروایت اہل بیت معصوم آٹہ
شخص تہی کہ تین اونمین سی فرزند اونکی تہی سام اور یافث اور حام اور باقی پنج مومنون تہی

والی عاد اخاهم هودا قال یا قوم اعبدوا الله ما لکم من اله
اور بہیجا ہمنی طرف قوم عاد کی بہائی اونکی ہود کو کہا ہود نی ای جماعت میری عبادت کرو تم خدا کی کہ نہین کوئی تمہارا
غیره افلا تتقون ۝ قال الملأ الذین کفروا من قومه انا
سوای اوسکی کیا پس نہین پرہیزگاری کرتی عذاب اوسکی کہا بزرگان اون لوگون نی کہ کافر ہوئی قوم ہود سی کہ ہم البتہ
لنرٰک فی سفاهة وانا لنظنک من الکاذبین ۝ قال
دیکہتی ہین تجہکو بیچ نادانی کی اور تحقیق کہ ہم البتہ گمان کرتی ہین تجہکو دروغ گوؤن سی کہا ہود نی
یا قوم لیس بی سفاهة ولکنی رسول من رب العالمین ۝
ای گروہ میری نہین ہی ساتہ میری حمق اور لیکن مین بہیجا گیا ہون جانب پروردگار عالمیان کی
ابلغکم رسالات ربی وانا لکم ناصح امین ۝ او عجبتم ان
پہنچاتا ہون تمکو پیغام ہائی رب اپنی کی اور مین واسطی تمہاری نصیحت کرنی والا امین ہون کیا تعجب کرتی ہو تم
جاءکم ذکر من ربکم علی رجل منکم لینذرکم واذکروا اذ جعلکم
آوی تمکو پند جانب رب تمہاری اوپر زبان ایک مرد کی تمہین تاکہ ڈراوی تمکو اور یاد کرو تم ہر گاہ کہ کرو [illegible] تمکو

خُلَفَاءَ مِنْ بَعْدِ قَوْمِ نُوحٍ وَزَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَسْطَةً فَاذْكُرُوا

خلیفہ اسی زمین پس از قوم نوح کے اور زیادہ کیا تمکو بیچ پیدایش تمہاری کشادگی کو پس یاد کرو

آلَاءَ اللَّهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝ قَالُوا أَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللَّهَ وَحْدَهُ

نعمت ہائی خدا کو شاید کہ تم رستگار ہو کہا کہ وہ جو قوم ہود تھی کیا آیا ہی تو ہمارے پاس تاکہ عبادت کریں ہم اللہ کی اکیلے کی

وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ

اور ترک کریں ہم اوس چیز کو کہ عبادت کرتی تھی جسکی باپ ہمارے پس لاو ہمکو وہ چیز کہ ڈراتی ہی ہمکو ساتھ اوسکی اگر ہی تو سچوں سے

قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ رِجْسٌ وَغَضَبٌ أَتُجَادِلُونَنِي

کہا ہود نی تحقیق کہ واجب ہوا اوپر تمہارے جانب تمہارے رب سے عذاب اور خشم آیا جھگڑا کرتی ہو تم ساتھ میرے

فِي أَسْمَاءٍ سَمَّيْتُمُوهَا أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ مَا نَزَّلَ اللَّهُ بِهَا مِنْ سُلْطَانٍ

بیچ ناموں ایسی بتوں کی کہ نام رکھا ہی تمنی اونکا تم اور پدران تمہارے نہیں نازل کیا ہی اللہ نی ساتھ اوسکی کوئی دلیل

فَانْتَظِرُوا إِنِّي مَعَكُمْ مِنَ الْمُنْتَظِرِينَ ۝ فَأَنْجَيْنَاهُ وَالَّذِينَ مَعَهُ بِرَحْمَةٍ

پس منتظر ہو تم تحقیق کہ میں بھی ساتھ تمہارے انتظار کرنی والوں سے پس نجات دی ہمنی ہود کو اور اون لوگوں کو کہ ساتھ اوسکی تھی ساتھ رحمت کے

مِنَّا وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَمَا كَانُوا مُؤْمِنِينَ ۝

ہماری سے اور کاٹ دی ہمنی بنیاد اون لوگوں کی کہ تکذیب کی تھی انہوں نے ساتھ آیات ہماری کی اور نہ تھے وہ ایمان لانی والے

ع

[illegible] أَخَاهُمْ هُودًا اور ہود بیٹے عبداللہ کی اور عبداللہ پسر رباح کا اور رباح خلف جلود کی اور جلود

بیٹے عاد کی اور عاد بیٹے عوص کا اور عوص بیٹے سام کی اور سام بیٹے نوح کی اور قوم عاد مردمان قوت دار

اور قد دار تھی اور تمام روئی زمین پر تھی کوئی قوم قوی تر نہ تھی کثرت بہت سی تھی اور مال فراخ

رکھتی تھی اور عمر دراز پرستش بت مین صرف کرتی تھی ہود نبی بعد از بعث کی اونکو طرف حق کی

کی اور کہا يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ الخ قوله سَمَّيْتُمُوهَا یعنی نام تمنے اونکا رکھا ہی معنی الوہیت کی بیچ اونکی

نہیں ہین منقول ہی کہ بعضی بت کا نام ساقیہ کہا تہا اور انہوں نی اوسکا نام رکہا تہا کہ اوس سے

سبب نازل ہوتا ہی اور بعضی کا نام حافظ رکہا تہا سلطان کمان کرتی تہی کہ وہ نگاہ رکہتا ہی اونکو

اور بعضی کا نام رازق رکہا تہا بنابر ظنہ روزی دینی کی قوله وَقَطَعْنَا الخ اور کیفیت وقوع عذاب کی بر وجہ اجمال

یہہ ہی کہ ہر گاہ تمرد اور عصیان اونکا بحد نہایت پہنچا حق تعالی نی تین برس باران اونسی موقوف رکھا

اور بعد اوسکی ابر سیاہ اوپر اونکی بہیجا اور گرد و اوسی اونکی احاطہ کر لیا ہر گاہ اوسکو ابر تصور کیا شاد ہوئے

سبکی سب لیکن اوسمین جمع ہونی حال آگاہ ہوئے باد ہائی سیاہ تھی کہ پارہ ہائی آتش تھی جس شخص کو

ہوا لگتی تہی ہلاک کرتی تہی آور یہہ ہوا سات شبانہ روز اوپر اونکے مسلط رہی اور تمام اونکو ہلاک کر کے اور اونکی

زمین کو اوڑا دیتی تہی اور اونکو اونکی زمین سے نکالا اور ہود ہمراہ اہل ایمان کی اور اہل عذاب سیاہ دہکی

معلوم کیا کہ یہہ عذاب سی خالی نہین باہر گئی تہی لہذا اوس ورطہ ہلاکت سی انہوں نی نجات پائی

تکملہ کہ رکوع نوزدہم سپارہ ہشتم قوله إِلَّا اللهُ انتہی حرف ہین بنات اوسکی جاری ہوتی ہین

بیچ کل اوس سی یہہ عبارت وَلَآءِ عَلِيٍّ وَوِدَادِ أَبْنَائِهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

مؤید اسکی وہ حدیث ہی کہ کلینی نی ابی عبداللہ سی روایت کی ہی قوله وَاذْكُرُوا آلَاءَ اللَّهِ

آیا جانتا ہی تو کہ اللہ کیا ہی کہا مینی خدا اور رسول بہتر جانتے ہین فرمایا اعظم نعمت ہائی خدا ہی اوپر خلق کی ولایت ہی خدا کی

وَإِلَى ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ

حدیث لازم

اور بہیجا ہمنی طرف قوم ثمود کی بہائی اونکی صالح کو کہا صالح نی ای قوم میری عبادت کرو تم خدا کی نہیں ہی تمہارے واسطی

مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ قَدْ جَاءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ هَٰذِهِ نَاقَةُ

کوئی خدا اوسکی سوائی تحقیق کہ آیا تمکو معجزہ جانب پروردگار تمہارے سی یہہ شتر

اللہ لكم آية فذروها تأكل في أرض الله ولا تمسوها
اللہ کا ہی واسطی تمہاری نشانی ہی بہوت پس ترک کرو اوسکو تاکہ کہاوی بیچ زمین اللہ کی اور مت مس کرو تم اوسکو
بسوء فيأخذكم عذاب أليم ○ واذكروا إذ جعلكم
ساتھ بدی کی پس لیلی تمکو عذاب دردناک اور یاد کرو تم وقتی کہ کردانا تمکو
خلفاء من بعد عاد وبوأكم في الأرض تتخذون
خلیفہا بیچ زمین پس از قوم عاد کی اور جگہ دی تمکو بیچ زمین کی کرتی ہو تم
من سهولها قصورا وتنحتون الجبال بيوتا فاذكروا
زمین نرم اوسکی سی مکانہا اونچی اور تراشتی ہو تم پہاڑون مین خانہا اپنی سے پس یاد کرو تم
آلاء الله ولا تعثوا في الأرض مفسدين ○ قال الملأ
نعمتہا اللہ کی اور مت پہرو تم بیچ زمین کی در حالیکہ فساد کرنی والی ہو . کہا بزرگان قوم نی
الذين استكبروا من قومه للذين استضعفوا لمن
ایسی کہ سرکشی کی اونہونی گروہ صالح سی واسطی اون لوگونکی کہ عاجز کرتی تہی وہ واسطی اوس شخص کی
آمن منهم أتعلمون أن صالحا مرسل من ربه قالوا إنا
کہ ایمان لایا اون مین سی آیا جانتی ہو تم تحقیق کہ صالح بہیجا گیا ہی جانب رب اپنی سی کہا مضعفون نی تحقیق ہم
بما أرسل به مؤمنون ○ قال الذين استكبروا إنا
ساتھ اوسکی کہ بہیجا گیا ہی صالح ساتھ اوسکی کہ ایمان لانی والی ہین کہا اون لوگون نی کہ سرکشی کی اونہون نی تحقیق ہم
بالذي آمنتم به كافرون ○ فعقروا الناقة وعتوا
ساتھ اوسکی کہ ایمان لائی ہو تم ساتھ اوسکی انکار کرنی والی ہین پس پی کیا ناقہ کو اور سرکشی کی اونہون نی

وعتوا عن أمر ربهم وقالوا يا صالح ائتنا بما تعدنا
اور سرکشی کی اونہون نی فرمان رب اپنی سی اور کہا اونہون نی ای صالح لا تو ہمکو وہ چیز کہ ڈراتا تو ساتھ اوسکی
إن كنت من المرسلين ○ فأخذتهم الرجفة فأصبحوا
اگر ہی تو پیغمبرون سے پس لیا اونکو زلزلہ نی پس ہوئی وہ
في دارهم جاثمين ○ فتولى عنهم وقال يا قوم لقد
بیچ گہر اپنی کی ہلاک پس روگردانی کی صالح نی اون سی اور کہا صالح نی ای قوم میری تحقیق
أبلغتكم رسالة ربي ونصحت لكم ولكن لا تحبون
پہنچایا مینی تمکو پیغام رب اپنی کو اور نصیحت کی مینی واسطی تمہاری اور لیکن نہین دوست رکہتی ہو تم
الناصحين ○ ولوطا إذ قال لقومه أتأتون الفاحشة
نصیحت کرنی والونکو اور بہیجا ہمنی لوط کو وقتی کہ کہا واسطی قوم اپنی کی آیا بجا لاتی ہو تم بدی کو
ما سبقكم بها من أحد من العالمين ○ إنكم لتأتون الرجال
کہ نہین سبقت کی اوپر تمہاری ساتھ اوس بدی کسی نی تمام عالم سے آیا تحقیق تم بجا لاتی ہو مردون سی
شهوة من دون النساء بل أنتم قوم مسرفون ○ وما كان
واسطی شہوت کی سوائی عورتون کی بلکہ تم ہو گروہ اسراف کنندگان اور نہ تہا
جواب قومه إلا أن قالوا أخرجوهم من قريتكم إنهم
جواب قوم لوط کا مگر یہ کہ کہا اونہونی نکالو تم لوط کو او وی ایسی ہی پرہیزگاری کر وہ
أناس يتطهرون ○ فأنجيناه وأهله إلا امرأته كانت
لوگ ہین کہ پاکیزگی کرتی ہین وہ پس نجات دی ہمنی لوط کو اور اہل اوسکی کو مگر زن اوسکی کہ تہی وہ

ولوطا

من الغابرين ○ وامطرنا عليهم مطرا فانظر كيف

یعنی ہلاکونمیں رہی وہ بھی — اور برسایا ہمنی اوپر اونکی باران کو — پس دیکھ تو کیسا

كان عاقبة المجرمين ○

ہوا — انجام کار — گنہگاروں کا

ع

قوله قد جاءتكم بينة قوم ثمود نی بسبب کثرت کی اور توانائی جسم کی تکذیب صالح کی کیا
اونہوں نی کہ ہمکو کوئی معجزہ دکھلا تا تصدیق رسالت تمہاری کرین صالح نی پوچھا کہ کیا طلب کرتی
ہو تم اونہوں نی اشارہ کیا طرف ایک پتھر کی کہ اس مین ایک ناقہ ابستن سیاہ مو ہماری واسطی نکال
صالح نی فرمایا کہ اگر خدا اسطرحکا معجزہ میری دعا سی تمکو دکھلا دے سابقہ وحدانیت کی
اقرار کرو گے تم کہا اونہوں نی کہ ہان اور سوگند سخت کھائی اونہوں نی صالح نی دعا کی فی الحال
وہ پتھر شق ہوا اور ناقہ خوب لحیم اوسکی باہر آیا اور اوسی ساعت بچہ اوس سی پیدا ہوا اور لوگ
دیکھتی تھی باوجود دیکھنی کی ایمان نلائی اور وہ شتر درمیان چراگاہ کی پہرتی چلتی تھی
اور آب چشمہ اونکی کو ایک روز پی جاتی تھی اور اوسی قدر دودہ دیتی تھی اور دیگر روز چشمہ
کی نہ آتی تھی قوله ولكن لا تحبون الناصحين کعب الاحبار سی مروی ہی کہ باعث کشتن ناقہ صالح یہہ تھا
کہ بادشاہ ثمود کی ایک عورت تھی کہ ملکہ نام کہتی تھی ہر گاہ ایک جماعت کو دیکھا کہ صالح سی ایمان
لائی عداوت اسکی سی کنارہ کیا لوگون نی غضب مین ہوکر کہا ایک عورت تھی کہ نام اسکا قطام
تھا کہ معشوقہ قدار بن سالف تھی اور ایک دیگر سی کہا کہ نام اوسکا قبال تھا کہ معشوقہ مصدع کے
تھی کہ تم مجلس کو آراستہ کرو قدار اور مصدع کو بلاؤ اور شراب خوار کرو اور وقتیکہ مستی قصد
مباشرت کرین کہو کہ جب تک ناقہ کو قتل نکرو گی مباشرت نہوگی دو نو عورتین اسیطرح سی عمل

عمل مین لائین اور قدار نی مصدع کو قتل ناقہ پر برانگیختہ کیا پہلی قدار نی ایک تیر مارا کہ ساق مین لگا
اور مصدع نی پیچھی سی اگر پاؤن اوسکی ناقہ کو قطع کیا اور ناقہ گری اور آواز کی اوس نی ہر گاہ بچی اونکی
آواز سنی جانا کہ اوسکو مار ڈالا لوگون نی پہاڑ پر آیا اور تین دفعہ آواز کی اور پہاڑ شق ہوا اور بیچ اوسکی
سما گیا صالح نی کہا کہ ای قوم حرمت خدا کو نہ نگاہ رکہا تمنی اب مستعد عذاب کی ہو اونہون نی
بطریق استہزا کہا کہ یہہ عذاب کب نازل ہوگا صالح نی کہا کہ عنقریب نازل ہووی جس روز
ناقہ کو قتل کیا روز چہار شنبہ تھا اور علامت نزول عذاب یہہ ہی کہ صبح کو پنجشنبہ ہو کا رنگ روی
تمہاری زرد ہو جاوین گی اور جمعہ کو سرخ اور شنبہ کو سیاہ بعد اسکی صالح درمیان انکی سی نکل
ہو گئی ہر گاہ پنجشنبہ ہوا اور خواب سی بیدار ہوتی تھی اونکی زرد ہوئی جانا کہ صالح سچ کہتا تھا غضب
مین آتی اور صالح کو ڈھونڈھنی لگی کہ تا صالح کو قتل کرین ہر چند تفحص اور تجسس کیا نہ پایا روز جمعہ
رو ہا اونکی کو سرخ پایا یقین انکا زیادہ تر ہوا اور روز شنبہ رو ہای اونکو مثل قیر سیاہ پایا بعد
اسکی بالکل یکبار مرنی پر بیٹھی اور کفن پہنی اور حنوط کیا اور حنوط لگا رہا اور رشک تھا اور جانب آسمان
دیکھتی تھی کہ عذاب کسطرف سی آتا ہی ہر گاہ چاشت کا وقت پہنچا ایک آواز آسمان سی آئی کہ تمام حیات
دنیا کی سنا اوسکو اور زمین ہول اوسکی سی لرزنی لگی اور دلہای قوم ثمود ہیبت اوسکی سی شق ہو گئی
اور ایک بار کی ہلاک ہوئی اور بعد ہلاک ہونی کی ایک صاعقہ آسمان سی نازل ہوا اور سب کو جلا دیا
مروی ہی کہ صالح بعد ہلاک قوم مکہ مین آئی اور عبادت کرتی رہی تا اینکہ وفات پائی اور آنحضرت
رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سی مروی ہی کہ ای علی جانتا ہی کہ بدبخت ترین پیشینیان کون ہی حضرت امیر نی
فرمایا کہ خدا اور رسول اوسکی دانا ترین جناب نبوی نی فرمایا کہ وہ پی کنندہ ناقہ صالح ہی بعد اسکی
فرمایا کہ بدبخت ترین پسینیان کون ہی حضرت نی عرض کی کہ خدا و رسول دانا ترین جناب نبوی نی فرمایا

کہ وہ لوٹ شدہ بستیاں ہیں قولہ تعالیٰ وَاَمْطَرْنَا عَلَیْہِمْ مَطَرًا فَانْظُرْ منقول ہی کہ ہر گاہ ابراہیم علیہ السلام بابل
سی متوجہ شام کی ہوئی لوط کہ برادر زادی اونکی تہی ہمراہ اونکی تہی حق تعالی نی اونکو پیغمبری دیکر
ساتہہ اہل موتفکات کی بہیجا اور وہ پانچ شہر تہی عظیم اونکا شہر سدوم تہا لوط اوس شہر میں
اوترہی اور خلق کو طرف خدا کی دعوت کرتی تہی اور بیس سال درمیان اون لوگون کی دعوت کی
اور ساتہہ نیکی کی حکم کرتی تہی اور بدی سی منع فرماتی تہی اور ایک اون بدیون سی لواطہ تہی لہذا
اون لوگون نی چاہا کہ انکو اس دیار سی باہر کیا چاہئی چنانچہ وقت شب لوط ساتہہ مومنین کی
اوس شہر سی باہر گئی جبرئیل ساتہہ فرمان ملک جلیل کی پر اپنی کو نیچی اوس شہر کی زمین میں سی
اوٹہایا اور قریب آسمان لی گئی اسطرح سی کہ آواز سگ ہائی اوس قریہ کی اہل آسمان اول کی سنتی
تہی بعد اوسکی اوس قریہ کو اولٹ دیا اور یہ بعد از بارش سنگ ہوا تہا محمد بن اسحاق سی
منقول ہی کہ قوم لوط نہایت مالدار اور باغہائی بیشمار رکہتی تہی غربا اطراف سی آتی تہی اور طلب
فواکہ ان سی کرتی تہی لہذا اوس سبب سی رنج کہینچتی تہی ابلیس لعین بصورت امرد نزدیک انکی آیا اور
کہا کہ اگر چاہتی ہو تم کہ دست غربا سی نجات پاؤ ساتہہ انکی لواطہ کرو اور طریق لواطہ کو سکہلایا
اونسی پس وہ ساتہہ اوس عمل کی مشغول ہوئی تا بحدیکہ لواطہ کمال رائج ہوا آسمان اور زمین اور
عرش آگہ ... سبب اس عمل کی نالش مین آئی حق تعالی نی آسمان سی سنگ نازل کئی کہ انکو زمین مین
... دیا تہا اور وجوب قتل فاعل و مفعول مین اختلاف نہین ہی لیکن امام مختار ہی اسبات مین
اگر چاہی بہ تیغ اوسکو مارے یا دیوار گرا دے یا بلندی سی نیچی کو ڈال دے خبر مین وارد ہی کہ ایک غلام
کو نزدیک امیر المومنین صلوات اللہ کی لائی اور کہا کہ اس غلام نی آقا اپنی کو قتل کیا ہی اور دو شاہد
اوسپر گواہی دی حضرت نی غلام کو پوچہا کہ تو کیا کہتا ہی کہا جو کچہہ کہتی ہیں درست ہی فرمایا کہ

کیون تو نی ایسی حرکت کی کہا اوس نی ہمیشہ مجہسی لواطہ بالا کراہ چاہتا تہا اور مین منع اوسکا کرتا تہا
تا اینکہ بقصد دفع اوسکی قتل کیا اوسکو حضرت امیر نی فرمایا کہ تجکو بہی گواہ چاہیں اس دعوی پر
کہا اوسنی کہ مین گواہ کہان سی لاؤں کہ آقا میرا اکیلا مین تنہا تہا اور شب تاریک تہی بعد ازین غلام
اوسکا تہا کہ اون نی قصد میرا کیا پس مینی اوسکو ہلاک کیا فرمایا کہ ہرگاہ تو نی اوسکو زخم مارا تہا لفظ
توبہ سنی تہی تو نی یا نہین کہا اوسنی کہ نہین حضرت نی فرمایا کہ اللہ اکبر اب ... وہ قبر ...
ہوتا ہی پس فرمایا کہ جاؤ اور قبر اوسکی کو کہودا کر قبر مین پاؤ مالک اوسکی کو تو جانو کہ غلام دروغگو ہی
قصاص اس سی لینا اور اگر قبر مین نہو تو وہ سب کو بہی چہوڑ دینا بعضون نی از روی تعجب کی کہا
کہ علی صلوات اللہ علیہ ابتک ... پر حکم کرتی تہی جاہل مرد پر بہی حکم کرنی لگی پس لوگ گئی اور قبر کو کہودا اور
اوسکو نہ پایا پس اوسکو چہوڑ دیا لوگون نے عرض کی کہ یا امیر المومنین آپ نی کس ... سی ... فرمایا کہ ...
عمل قوم لوط کرے اور بغیر توبہ مر جاوی حق تعالی اوسکو ... اوٹہا لیجاتا ہی ... ساتہہ قوم لوط کے
وَاِلٰی مَدْیَنَ اَخَاهُمْ شُعَیْبًا قَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ
اور بہیجا ہمنی طرف قوم مدین کی بہائی انکی شعیب کو کہا شعیب نی ای قوم میری عبادت کرو تم خدا کی کہ نہین ہی تمہارا
مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَیِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَوْفُوا الْكَیْلَ وَالْمِیْزَانَ
کوئی خدا سوای خدائی برحق کی تحقیق کہ آیا تمکو معجزہ جانب پروردگار تمہارے سی پس کہا شعیب نے کہ تمام کرو تم پیمانہ اور ترازو کو
وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْیَآءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ
اور نہ ناقص کرو تم لوگون سی چیزہاء یعنی حقوق انکی کو اور نہ فساد کرو تم بیچ زمین کے
بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ذٰلِكُمْ خَیْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ
بعد درست کرنی اوسکی کے یہ بہتر ہی بیچ تمہارے اگر ہو تم ایمان لانی والے

وَلَا تَقْعُدُوا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوعِدُونَ وَتَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ
اور مت بیٹھو ساتھ ہر راہ کی کہ ڈراؤ تم لوگوں کو اور باز رکھو تم لوگوں کو راہ خدا سے
مَنْ آمَنَ بِهِ وَتَبْغُونَهَا عِوَجًا وَاذْكُرُوا إِذْ كُنتُمْ قَلِيلًا فَكَثَّرَكُمْ
اوس شخص کو ایمان لاتا ہے ساتھ خدا کی اور ڈھونڈتے ہو اوس میں کجی اور یاد کرو تم جبکہ تھے تم تھوڑے پس بہت کیا تمکو
وَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ۝ وَإِن كَانَ طَائِفَةٌ
اور دیکھو تم کس طرح ہوا انجام فساد کرنے والوں کا اگر ہو ہے ایک گروہ
مِّنكُمْ آمَنُوا بِالَّذِي أُرْسِلْتُ بِهِ وَطَائِفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوا
تم میں کہ ایمان لایا ہے ساتھ اوس چیز کی کہ بھیجا گیا ہوں میں ساتھ اوسکی اور ایک گروہ کہ ایمان نہ لایا
فَاصْبِرُوا حَتَّىٰ يَحْكُمَ اللَّهُ بَيْنَنَا وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ ۝
پس صبر کرو تم تا اینکہ حکم کرے خدا درمیان ہمارے اور وہ خدا بہتر حکم کرنے والوں کا ہے
قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِن قَوْمِهِ الجزء التاسع
کہا سرداروں نے اون لوگوں نے کہ سرکشی کی اونہوں نے قوم شعیب سے
لَنُخْرِجَنَّكَ يَا شُعَيْبُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَكَ مِن قَرْيَتِنَا
البتہ نکالینگے ہم تجھکو اے شعیب اور اون لوگوں کو کہ ایمان لائے ہیں ساتھ تیرے بستی اپنی سے
أَوْ لَتَعُودُنَّ فِي مِلَّتِنَا قَالَ أَوَلَوْ كُنَّا كَارِهِينَ ۝ قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللَّهِ
یا کہ پھر آؤ تم بیچ دین ہمارے کہا شعیب نے کیا اگرچہ ہوں ہم کراہت کرنیوالے تحقیق افترا کیا ہم نے اوپر خدا کے
كَذِبًا إِنْ عُدْنَا فِي مِلَّتِكُم بَعْدَ إِذْ نَجَّانَا اللَّهُ مِنْهَا وَمَا يَكُونُ
جھوٹ کو اگر پھر آئیں ہم بیچ دین تمہارے کے بعد اسکے کہ نجات دی ہمکو خدا نے اوس سے اور نہیں ہے

لَنَا أَن نَّعُودَ فِيهَا إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّنَا وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ
لائق ہمارے یہہ کہ پھر آئیں ہم بیچ ملت کفر کی مگر یہہ کہ چاہے خدا پروردگار ہمارا احاطہ کیا ہے پروردگار ہمارے نے تمام چیز کو
عِلْمًا عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَ
ازروے علم دانش کے اوپر خدا کے اعتماد کیا ہم نے اے پروردگار ہمارے حکم کر تو درمیان ہمارے اور درمیان قوم ہماری کی ساتھ حق کے
أَنتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ ۝ وَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا
تو بہتر حکم کرنے والوں کا ہے اور کہا سرداروں نے قوم کے ایسے وہ کہ کافر ہوئے تھے
مِن قَوْمِهِ لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا إِنَّكُمْ إِذًا لَّخَاسِرُونَ ۝
قوم شعیب سے البتہ اگر پیروی کرو گے تم شعیب کی بدرستیکہ تم اوس وقت البتہ زیان کار ہوگے
فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جَاثِمِينَ ۝ الَّذِينَ
پس لیا اونکو زلزلہ نے پس ہوئے وہ بیچ گھروں اپنے کے ہلاک ہونے والے اون لوگوں نے
كَذَّبُوا شُعَيْبًا كَأَن لَّمْ يَغْنَوْا فِيهَا الَّذِينَ كَذَّبُوا شُعَيْبًا كَانُوا
کہ تکذیب کی شعیب کی گویا کہ ہرگز نہ تھے وہ بیچ اوسکے اون لوگوں نے کہ تکذیب کی شعیب کی تھے وہ
هُمُ الْخَاسِرِينَ ۝ فَتَوَلَّىٰ عَنْهُمْ وَقَالَ يَا قَوْمِ لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ
زیان کاران پس منہ پھیر لیا اونسے شعیب نے اور کہا شعیب نے اے قوم میری البتہ تحقیق پہنچا دئیے میں نے
رِسَالَاتِ رَبِّي وَنَصَحْتُ لَكُمْ فَكَيْفَ آسَىٰ عَلَىٰ قَوْمٍ كَافِرِينَ ۝ ع
پیغام پروردگار اپنے کے اور نصیحت کی میں نے تمہاری پس کیونکر غمگین ہوں اوپر گروہ کافروں کے

قولہ جاءتکم معجزہ شعیب کا وہی عصائے موسی تھا ہر گاہ کہ ارادہ کو جنگل ان اوکی
کا کرتا تھا تو وہ عصا اژدہا بن کر اوسکو دفع کرتا تھا اور شعیب کو پاسبانی کرتا تھا اور

اشل کی رہزنی دیتا تھا اور راہ قبیل تھا کہ جس چیز کو کہ چاہتی اوس سی حاصل ہوتی تھی اور جگہ
شعیب تھا ... شعیب ... اور ... اہل

وما ارسلنا في قرية من نبي الا اخذنا اهلها بالباساء

اور نہیں بھیجا ہمنی بیچ کسی دہ کی کسی پیغمبر کو مگر یہہ کہ پکڑا ہمنی اہل اوس دہ کو ساتھ سختی کے

والضراء لعلهم يضرعون ○ ثم بدلنا مكان السيئة

اور رنج کی شاید کہ وہ زاری کریں   پھر بدلی کیا ہمنی بیچ جگہ بلا کے

الحسنة حتى عفوا وقالوا قد مس اباءنا الضراء والسراء

سلامتی کو تا اینکہ بہوت ... ہوئی اور کہا اونہوں نی تحقیق پہنچا تھا باپ دادوں ہمارے کو رنج اور خوشی

فاخذناهم بغتة وهم لا يشعرون ○ ولو ان اهل القرى امنوا

پس پکڑا ہمنی اونکو یکایک درحالیکہ وہ نہ جانتے تھے   اور اگر تحقیق اہل اون دہ کی ایمان لاتی

واتقوا لفتحنا عليهم بركات من السماء والارض ولكن كذبوا

اور خوف کرتی وہ ہر آئینہ نازل کرتی ہم اوپر اونکی برکتوں کو آسمان سی اور زمین سی   اور لیکن تکذیب کیا اونھوں نے

فاخذناهم بما كانوا يكسبون ○ افامن اهل القرى ان ياتيهم

پس پکڑا ہمنی اونکو ساتھ عذاب کی بسبب اوس چیز کی کہ تھے عمل کرتی   کیا پس بےخوف ہوئے تھے اہل دہ کی یہہ کہ آوی اونکو

باسنا بياتا وهم نائمون ○ اوامن اهل القرى ان ياتيهم

عذاب ہمارا بیچ شب کی حال اونکہ سوتی والی ہوں   کیا بےخوف ہوتی تھے اہل اون دہ کی یہہ کہ آوی اونکو

باسنا ضحى وهم يلعبون ○ افامنوا مكر الله فلا يامن

عذاب ہمارا بیچ وقت چاشت کی حال اونکہ بازی کرتی ہوں   کیا پس وہ بےخوف ہوتی تھے خدا کے مکر سی پس نہیں بےخوف ہوتی

مكر الله الا القوم الخاسرون ○ اولم يهد للذين يرثون

مکر خدا سی مگر گروہ زیان کار   کیا نہیں راہ دکھلائی بیچ اون لوگوں کی کہ وارث ہوتی

الارض من بعد اهلها ان لو نشاء اصبناهم بذنوبهم

زمین کو بعد ہلاکت اہل اوس زمین کی یہہ کہ اگر چاہتی ہم پہنچاتی ہم اونکو ساتھ بدلہ گناہوں اونکی کے

ونطبع على قلوبهم فهم لا يسمعون ○ تلك القرى نقص

اور مہر کرتی ہم اوپر دلوں اونکی کی   پس وہ نہیں سنتی کسی چیز کو   یہہ دیہات کہ بیان کرتی ہیں

عليك من انبائها ولقد جاءتهم رسلهم بالبينات

اوپر تیرے بعض اخبار اونکی سی اور ہر آئینہ تحقیق کہ آئے اونکو رسول اون ہمارے ساتھ معجزات روشن کی

فما كانوا ليؤمنوا بما كذبوا من قبل كذلك يطبع الله على

پس نہ تھی وہ کہ ایمان لاویں بسبب اوس چیز کی کہ تکذیب کرتی تھی اونھوں نے قبل ازاں اسی طرح مہر کرتا ہے خدا اوپر

قلوب الكافرين ○ وما وجدنا لاكثرهم من عهد وان

دلہای کافروں کی   اور نہیں پایا ہمنی واسطے بہتوں اونکی کی وفائی عہد سی اور بدرستیکہ

وجدنا اكثرهم لفاسقين ○ ثم بعثنا من بعدهم موسى

پایا ہمنی بہتوں اونکی کو بدرستیکہ فاسق   پھر بھیجا ہمنی بیچھی اون پیغمبروں کے موسی کو

باياتنا الى فرعون وملائه فظلموا بها فانظر كيف كان

ساتھ معجزات ہماری کی طرف فرعون کی اور اکابر اوسکی کی پس کافر ہوئے وہ ساتھ اون معجزات کی پس دیکھ تو کیسا تھا

عاقبة المفسدين ○ وقال موسى يا فرعون اني رسول من

انجام کار   مفسدوں کا   اور کہا موسی نی ای فرعون بدرستیکہ میں رسول ہوں

رَبِّ الْعَالَمِينَ ○ حَقِيقٌ عَلٰى أَنْ لَا أَقُولَ عَلَى اللّٰهِ إِلَّا الْحَقَّ
پروردگار عالم سے سزاوار ہی ساتھ اسبات کی کہ کہوں مین اوپر خدا کے مگر حق کو
قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَأَرْسِلْ مَعِيَ بَنِي إِسْرَائِيلَ ○
تحقیق کہ آیا مین تمکو ساتھ معجزات روشن کی جانب سے پروردگار تمہارے کے پس بہیج ساتھ ہمارے فرزندان یعقوب کو
قَالَ إِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِآيَةٍ فَأْتِ بِهَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ○
کہا فرعون نے اگر ہی تو کہ آیا ہی تو ساتھ معجزہ کی پس لا تو اوسکو اگر ہی تو راست گویوں سے
فَأَلْقٰى عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِينٌ ○ وَنَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا
پس پہینکا موسی نے عصا اپنی کو پس ناگاہ وہ عصا اژدہا ہوا ظاہر اور نکالا ہاتہ اپنی کو پس ناگاہ
هِيَ بَيْضَاءُ لِلنَّاظِرِينَ ○
وہ ہاتہ روشن تہا واسطے دیکہنے والوں کی فائدہ

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ منقول ہی کہ فرعون چارسی برس کی عمر رکہتا تہا اور اس مدت مین کبہی بیماری عارض نہین ہوتی بعد چالیس دن کی حاجت بول و براز ہوتی تہی کہانسی آور زکام اوسکو نہوتا تہا اور اوسکا اگر کبہی بطرحسی ہوتا تہا تو قوم اپنی سی چہپاتا تہا اور اکثر کہانا اوسکا کیلا تہا یا جو ہتا تا متخلہ کم ہوا اور دعوا خدائی کا کرتا تہا اور لوگ ساتہ اوسکی گروہ ہونی کی تا ایکو نہایت طغیانی پر ہوا ہرگاہ حضرت موسی علیہ السلام مصر سی بسبب مارنی ایک قبطی کی جیسا کہ بیچ سورہ قصص کی مذکور ہو کا مدین مین آئی اور صحبت شعیب مین پہونچی دختر اوںکی کہ صفورا نام رکہتی تہی نکاح مین لائی بطور قصد مراجعت کا طرف مصر کی کیا اثنای راہ ہرگاہ وادی ایمن مین پہونچی ساتہ خلعت نبوت کی مشرف ہوئی اور معجزہ عصا اور ید بیضا انکی ہاتہ مین آیا جیسا کہ تفصیل ان

ان قصوں کی اثنای آیات ہی سورہ یٰسین اور سورہ دیگر مین مذکور ہوکی حق تعالی نی حکم کیا کہ تم دونو جاؤ اور فرعون کو دعواے ربوبیت سی منع کرو موسی نی دعا کی کہ بار خدایا ہارون کو میرا وزیر کر پس یہہ دونو مصر مین آئی اور مدت مدید در سرائی فرعون مقام کیے دربانان درگاہ نی انکو کہ فرعون تک پہونچنی نہ دیا اسو جہ سی کہ لباس ان دونو کا لباس درویشی تہا چنانچہ منقول ہی کہ موسی جامہ پشمینہ پہنی تہی اور ایک رسن بازو کی کمر مین باندہی اور عصا ہاتہ مین اور نعلین پاؤن مین اور ہارون علی ہذا القیاس اور بعد از مدت مدید ایک مسخرہ فرعون نی نام انکا ذکر کیا بطریق ہنسی کہ بازار مین ایک شخص عجیب سنا ہی اور عجیب تر اوس سخن عجیب سی یہہ ہی کہ ایک لاٹہی دو شخص تیری درواز پر آ کر کہڑی ہین اور کہتی ہین کہ ہم پیغمبران خدا ہین کہ نزدیک فرعون اور قوم اوسکی آئی ہین کہ ساتہ وحدانیت خدا کی اور نبوت ہماری کی اعتقاد لاوی فرعون نی کہا کہ یہہ سخن تو کہتا ہی یا وسنی کہا کہ یہہ بروجہ ہزل نہیں کہتا ہون بلکہ یہہ راست ہی اور راہی مین حاضر ہوا تہا کہا اونہون نی کہ خبر ہماری فرعونکو پہونچاؤ کہ تا ہمکو طلب کری اور ہم اوسکو پیغام خدا پہونچاوین فرعون نی ہرگاہ یہہ سخن سنا خوف اوسپر غالب ہوا اور رنگ زرد اوسکا متغیر ہوا اور کہا کہ اونکو لاؤ تا دیکہون کہ کون لوگ ہین ہرگاہ موسی اور ہارون آئی اور آگی فرعون کی کہڑی ہوئی اور فرعون نی متوجہ ہو کر کہا کہ تم کون ہو کہا موسی نی کہ ای فرعون تحقیق کہ ہم بہیجی گئی ہین طرف رب پروردگار عالم سی قولہ فَأَرْسِلْ مَعِيَ بَنِي إِسْرَائِيلَ الآیہ سبب دعوت کرنی فرعون کیطرف الوہیت اپنی کی یہہ تہا کہ ہرگاہ یعقوب علیہ السلام ساتہ اولاد و ہجاولینی کی مصر مین آئی اور سکونت وہان اختیار کی نسل اونکی بہت ہوئی اور یعقوب اور یوسف اور برادران دیگر نی انتقال کیا اور ملک ریان کہ فرعون یوسف کا تہا مر گیا پسر اوسکا کہ مصاعب نام رکہتا تہا فرزندان یعقوب کی حرمت کرتا تہا ہرگاہ وہی

مر کیا ولید کہ فرعون نہ مان موسی کا تہا تخت سلطنت پر بیٹہا اور زبان سے کہا أَنَا رَبُّكُمُ الْأَعْلَى کہ
کشادہ کی ہر گاہ بنی اسرائیل نے دعوت اوسکا قبول کیا کہا اونسے کہ باپ تمہارا اور فرزند تمہارا
اور تم بندہ و زادے ہمارے ہو پس بنی اسرائیل بندگی اسکی کرتی تہی جب تک کہ موسی مبعوث ہوئے
اور کہا کہ اے فرعون دست بردار ہو بنی اسرائیل سے فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِينٌ منقول ہے کہ بہان
لب زیرین اور بالائی اوسکا تہا ایک زمین پر رکہا اور لب بالا کو کنگرہ قصر فرعون
اور جانب تخت متوجہ ہوا لوگ زمین بارگاہ بہاگے اور فرعون بہی بہاگا اور ایک روایت
مین آیا ہے کہ بالائی تخت حدث کر دیا اور اوس دن چالیس بار حدث واقع ہوا اور بسبب کثرت
خلائق ہنگام فرار پچیس ہزار آدمی ہلاک ہوا اور فرعون نے نعرہ مارا کہ اے موسی سوگند دیتا ہون
تجکو ساتہ اوس خدا کے کہ جسکا تو بہیجا ہوا ہے کہ عصا اپنی کو لے کہ مین ساتہ تیرے ایمان لاؤن
اور بنی اسرائیل کو تجہ حوالے کرون موسی نے بلند کی سر اژدہا کو تہا نباؤ وہی عصا ہو گیا فرعون
پہر اپنی تخت پر آکر بیٹہا اور کہا کہ کوئی اور معجزہ رکہتی ہو موسی نے کہا کہ ہان پس موسی نے دست
راست کو گریبان مین ڈالا زیر بغل لائے اور نکالا ہاتہ اپنی کو پس اوسوقت مین سفید اور روشن
دکہلائی دینی لگا واسطی دیکہنی والونکی اور بصحت پہونچا ہے کہ موسی گندم گون تہی اور روشنی اوسی
ہاتہ کی نور آفتاب پر غلبہ کرتی تہی اور یہہ وہ عصا تہا کہ آدم بہشت سے لائی تہی اور
درمیان اونکی کے رہا تا آنکہ شعیب تک پہنچا ہمراہ چالیس اور عصا کے تا اینکہ موسی کو اجورہ وار
اپنا کیا کہا کہ اس گہر مین جا تو ایک عصا اوس جگہہ سے واسطی اپنی لے موسی اوس گہر مین گئی اور
یہی عصا ہاتہ مین آیا ہر گاہ نزدیک شعیب کے لائے کہا شعیب نے کہ اسکو رکہہ دے اور اور لے
موسی نے اسکو درمیان اون عصاؤنکی رکہدیا کہ تا اور لین وہ عصا پہر ہاتہ مین آیا

تین مرتبہ یہہ صورت واقع ہوئی اور ہر گاہ مرتبہ چہارم اونکی ہاتہ مین آیا شعیب نے جانا کہ اسمین
کوئی بہید ہی پوشیدہ اوسی عصا کو حوالے اونکی کیا اور حق تعالی نے اوسکو معجزہ اونکا کیا اور
روایت مین آیا ہی کہ تمام انبیا عصا کو ہاتہ مین رکہتی تہی اور حضرت رسالت پناہ صلی اللہ
علیہ و آلہ سی منقول ہی کہ عصا کو ہاتہ مین لو کہ وہ روش پیغمبرونکی ہی اور امیر المومنین صلوات اللہ
علیہ نے فرمایا ہی کہ جو شخص سفر مین جائے اور ہمراہ عصا بادام تلخ ہو واسطے دفع ہر جانور کی یہہ آیہ
لَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَاءَ مَدْيَنَ تا آخر عَلَىٰ مَا نَقُولُ وَكِيلٌ پڑہی حق تعالی اوسکو پناہ مین رکہتا ہی
ہر ضرر سی اور ہر موذی سی اور ہر جانور گزندہ سی تا اینکہ مراجعت کری طرف اہل اپنی کی اور
ستہتر فرشتی واسطی حفاظت اوسکی کی رہتی ہین اور اوسکی واسطی استغفار کرتی ہین القصہ
ہر گاہ فرعون نے اس معجزہ کو مشاہدہ کیا چاہا کہ ایمان لاوی ہامان وزیر اوسکی نی
کہا کہ ای فرعون مدت سی تو دعوائی خدائی کا کرتا ہی اور ایک عالم کو مسخر کیا ہی اور رب
بندگی کیا چاہتا ہی ایک بندی کی یہہ امر قبیح ہی پس فرعون نے موسی سی کہا کہ مجکو مہلت
دی کل تک موسی نے کہا کیا مضائقہ دوسری دن موسی نزدیک فرعون کی آئی اور
کہا کہ حق تعالی نے فرمایا کہ اگر تو ایمان پر لاوی تو اس بادشاہی کو تیری اوپر رہنی
دونگا مین اور جوانی اور قوت کو پہر لا دونگا مین ہر گاہ موسی نے اس پیغام کو ادا کیا فرعون نے
اسی عورت کو وزیر اپنی ہامان سی بیان کیا ہامان نے کہا کہ ابہی مین تجکو جوان کئی دیتا ہون بعد
حکم کیا کہ وسمہ لاوا اور منہ فرعون کو ساتہ اوسکی سیاہ کیا فرعون اوس فریب مین اوسکی آگیا اور ایمان نہ لایا
قَالَ الْمَلَأُ مِن قَوْمِ فِرْعَوْنَ إِنَّ هَٰذَا لَسَاحِرٌ عَلِيمٌ ۝ يُرِيدُ
کہا سرداران قوم فرعون سے بدرستی یہہ مرآینہ جادو کرنی والا ہی ماہر ہی چاہتا ہی

أن يخرجكم من أرضكم فماذا تأمرون ○ قالوا أرجه وأخاه

یہ کہ نکال دے تمکو زمین تمہاری سے پس کیا حکم کرتے ہو تم کہا انہوں نے مہلت دے موسی کو اور بھائی اسکے کو

وأرسل في المدائن حاشرين ○ يأتوك بكل ساحر عليم ○

اور بھیج تو بیچ شہروں کے مردان جمع کرنے والے جادوگروں کو لادیں تیرے پاس ہر جادوگر دانا کو

وجاء السحرة فرعون قالوا إن لنا لأجرا إن كنا نحن

اور آئے جادوگر فرعون کے نزدیک کہا انہوں نے تحقیق کہ واسطے ہمارے ہر آئینہ اجرت بزرگ ہے اگر ہونگے ہم

الغالبين ○ قال نعم وإنكم لمن المقربين ○ قالوا يا موسى إما

غلبہ کرنے والے اوپر موسی کے کہا فرعون نے ہاں اور بیشک تم ہر آئینہ مقربوں میں سے ہو گے کہا انہوں نے کہ اے موسی یا

أن تلقي وإما أن نكون نحن الملقين ○ قال ألقوا فلما ألقوا

یہ کہ پھینکے تو عصا اپنی کو یا یہ کہ ہوں ہم پھینکنے والے عصا اپنی کو کہا موسی نے پھینکو تم پس جب کہ پھینکا

سحروا أعين الناس واسترهبوهم وجاءوا بسحر عظيم ○ و

جادو کیا انہوں نے اوپر چشمہائے لوگوں کی اور ڈرایا انہوں نے لوگوں کو اور لائے وہ جادو بزرگ کو اور

أوحينا إلى موسى أن ألق عصاك فإذا هي تلقف ما يأفكون

اور وحی کی ہم نے طرف موسی کی یہ کہ پھینک تو عصا اپنی کو پس ناگاہ وہ نگلنے لگا عصا اس چیز کو کہ جھوٹ بنایا تھا

فوقع الحق وبطل ما كانوا يعملون ○ فغلبوا هنالك وانقلبوا

پس ظاہر ہوا حق اور دور ہوا وہ چیز کہ تھے وہ کہ عمل کرتے پس مغلوب ہوئے وہ وہاں جگہ اور پھری وہ

صاغرين ○ وألقي السحرة ساجدين ○ قالوا آمنا برب

در حالت ذلیل ہونے والے اور گرائے گئے جادوگر سجدہ کرنے والے در حالیکہ کہا انہوں نے کہ ایمان لائے ہم ساتھ پروردگار

رب العالمين ○ رب موسى وهارون ○ قال فرعون

پروردگار عالمیان کے کہ پروردگار موسی اور ہارون کا ہے کہا فرعون نے

آمنتم به قبل أن آذن لكم إن هذا لمكر مكرتموه في

کہ ایمان لائے تم ساتھ موسی کی آگے اس سے کہ اذن دوں میں واسطے تمہارے تحقیق یہ ہر آئینہ فریب ہے کہ فریب کیا تم نے

المدينة لتخرجوا منها أهلها فسوف تعلمون ○

شہر مصر کے تاکہ نکالو تم اس شہر سے اہل اسکے کو پس قریب ہی کہ جانو گے تم

لأقطعن أيديكم وأرجلكم من خلاف ثم لأصلبنكم أجمعين

ہر آئینہ کاٹونگا میں ہاتھوں تمہارے کو اور پاؤں تمہارے کو خلاف ایک دوسرے کے ہر آئینہ سولی پر کھینچونگا میں تم سبکو

قالوا إنا إلى ربنا منقلبون ○ وما تنقم منا إلا أن آمنا بآيات

کہا انہوں نے تحقیق ہم طرف پروردگار اپنے کی پھرنے والے ہیں اور نہیں عیب کرتا تو ہمکو مگر یہ کہ ایمان لائے ہم ساتھ معجزات

ع ربنا لما جاءتنا ربنا أفرغ علينا صبرا وتوفنا مسلمين ○ وقال

رب اپنی کی جب کہ آئے وے ہمکو اے پروردگار ہمارے ڈال اوپر ہمارے صبر اور مار ہمکو در حالیکہ مسلمان ہوں اور کہا

الملأ من قوم فرعون أتذر موسى وقومه ليفسدوا في الأرض

اکابر نے قوم فرعون سے کیا چھوڑ رکھے گا تو موسی کو اور قوم اسکی کو تاکہ فساد کریں بیچ زمین کے

ويذرك وآلهتك قال سنقتل أبناءهم ونستحيي نساءهم

اور تاکہ چھوڑ دیں موسی تجکو اور خداؤں تیرے کو کہا فرعون نے کہ قریب ہے کہ قتل کرینگے ہم بیٹوں انکے کو اور زندہ رکھینگے ہم عورتوں انکی کو

وإنا فوقهم قاهرون ○ قال موسى لقومه استعينوا بالله

اور تحقیق ہم اوپر انکے غالب ہیں کہا موسی نے واسطے قوم اپنی کی طلب مدد کرو ساتھ خدا کی

وَاصْبِرُوا إِنَّ الْأَرْضَ لِلَّهِ يُورِثُهَا مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَالْعَاقِبَةُ

اور صبر کرو تحقیق زمین واسطے خدا کی ہی وارث کرتا ہی اوسکو جسکو چاہتا ہی بندوں اپنے سی اور انجام کا

لِلْمُتَّقِينَ ○ قَالُوا أُوذِينَا مِنْ قَبْلِ أَنْ تَأْتِيَنَا وَمِنْ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا

واسطے پرہیزگاروں کی ہی کہا اونہوں نے ایذا دئے گئے ہم پہلے اس سی کہ آوی تو ہمارے پاس اور پیچھے اوسکی کہ آیا تو ہمارے پاس

قَالَ عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَنْ يُهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَيَسْتَخْلِفَكُمْ فِي الْأَرْضِ

کہا موسی نے قریب ہی کہ تمہارا رب ہلاک کری دشمن تمہارے کو اور خلیفہ کری تم کو بیچ زمین کے

ع فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ ○

پس دیکھے خدا کسطرح سی عمل کرتی ہو تم

قولہ سٰحِرٍ عَلِيمٍ منقول ہی کہ قلمرو فرعون میں ساحر بہت تھے اور دو شخص تھے کہ مہارت
تمام رکھتے تھے ہر گاہ قاصد فرعون اونکی طلب کو پہونچا اون ہی سی پوچھا کہ قبر باپ ہمارے کی کہاں
ہی ماں اونکی نے نشان بتلایا اور وہ قبر پر گئے اور پکارا اور کہا اونہوں نے کہ اے پدر
بادشاہ مصر نے ہمکو طلب کیا ہی اسواسطے کہ دو شخص آئے ہیں کہ ہر گاہ وہ عصا اپنے کو ڈالتے ہیں
اژدہا ہو جاتا ہی اور جو سامنے آتا ہی اوسے کہا لیتا ہی اور فرعون نے ہمکو واسطے مقابلہ اونکے
بلایا ہی اونکے باپ نے جواب دیا کہ ہر گاہ مصر میں پہونچو تم دریافت کیجیو وقت خواب وہ عصا
اژدہا ہو جاتا ہی کہ نہیں اگر اژدہا ہو جاتا ہو سحر نہیں ہی اور اگر عصا کا عصا رہتا ہو تو سحر ہی
اسواسطے کہ سحر ساحر کا سوتے وقت باطل ہو جاتا ہی پس یہہ دو نوجوان ہمراہ شاگردوں اور
مصاحبونکے کہ بارہ آدمی تھے روانہ ہوئے اور بعضوں نے کہا ہی کہ تیس ہزار تھے اور
کہا ہی کہ ستر ہزار تھے اور ایک روایت ہی کہ اسی ہزار تھے کہ مصر میں آئے اور درگاہ فرعون

میں جمع ہوئے کسطرح سی کہ حق تعالی فرماتا ہی وَجَاءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ منقول ہی کہ سرداران ساحروں
کے چار شخص تھے دو برادر کہ سابور و غادور اور دو دیگر حطط و مصفی اور چاروں کا بھی ایک
سردار تھا کہ اوسکا نام شمعون تھا ہر گاہ مصر میں آئے سابور و غادور واقعہ اول
خواب پدر اپنی کو قوم سی کہا لوگوں نے قصہ خواب اور بیداری موسی سی سوال کیا معلوم
ہوا کہ جب موسی خواب میں جاتے ہیں تو وہ عصا اژدہا بنکر پاسبانی کرتا ہی انکو دغدغہ
اور خوف ناک ہوئے اور پوشیدہ کیا اس امر کو تا اینکہ فرعون لعین نے موسی کو طلب کیا
اور مقرر کیا کہ ساحروں کی ساتھ معارضہ کرو ساحروں نے عصا اور رسیاں اپنی کو میدان میں پھینکا
اور یہہ مجمع زمین سکندریہ پر واقع ہوا اور تمام لشکریان وہاں جمع ہوئے تھے اور فرعون
تخت پر اپنے واسطے سیر کی بیٹھا ہوا تھا اور وہ ستر ہزار ساحر ایک طرف صف باندھے ہوئے
اور موسی اور ہارون ایک طرف بعد اسکے ساحروں نے بطریق ادب کہا کہ اے موسی اما
أَنْ تُلْقِيَ الخ قولہ وَأَرْجُلَكُمْ مِنْ خِلَافٍ معنی خلاف کی یہہ ہیں کہ قطع کیا جاوے دست راست
ساتھ پاے چپ کی اور دست چپ ساتھ پاے راست مروی ہی کہ اول اوس شخص کا کہ
قطع اور صلب کیا فرعون تھا قولہ مُنْقَلِبُونَ حاصل اسکا یہہ ہی کہا ساحروں نے کہ ہمکو تو
کسکا ڈر آتا ہی تو اور قتل سی کیا خوف دلاتا ہی تو اسواسطے کہ اس ہنگام میں ہم مرگ
کی مشتاق میں زیادہ اوس اشتیاق سی کہ تشنہ پانی سرد کا مشتاق ہوتا ہی اسواسطے
کہ سبب کہ ہم طرف ثواب پروردگار اپنے کی پہنچنے والے ہیں قولہ مُسْلِمِينَ منقول ہی یہہ جماعت
صبح کو کافر تھی اور چاشتگاہ میں ساحر ہوئی اور نماز پیشین مومن ہوئی اور نماز دیگر میں تیغ فرعون
سی شہادت پائی تا تہہ ہونٹ کاٹی گئی اور نماز شام میں بہشت میں پہونچے تکملہ کوع چہارم سیپارہ نہم قولہ مَنْ آمَنَ

من عبادہ تیرہ حرف ہیں جنات اوسکی پانسی چہیاسی ہوتی ہیں نکلی جنات اولٰئک امیر المومنین
سوقوم المتقین سات حرف ہیں جنات اوسکی وسی اکثر ہوتی ہیں نکلی ادس سی جنات وھم علی الزکی والیہ

وَلَقَدْ أَخَذْنَا آلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِينَ وَنَقْصٍ مِنَ الثَّمَرَاتِ
اور البتہ تحقیق کرلیا ہمنی قوم فرعون کو ساتہ خشک سالی کی اور ساتہ کمی کی میووں سے

لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ ۝ فَإِذَا جَاءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوا لَنَا هَٰذِهِ
شاید کہ وہ پند لیویں پس ہر گاہ آئی اونکو کوئی اچہی کہتی وہ کہ یہی ہمارے لیے

وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَطَّيَّرُوا بِمُوسَىٰ وَمَنْ مَعَهُ ۗ أَلَا إِنَّمَا
اور اگر پہنچے اونکو برائی فال بد کرتے تہی ساتہ موسیٰ کی اور اوس شخص کے کہ ساتہ اوسکی تہا آگاہ ہو سوای نہیں

طَائِرُهُمْ عِنْدَ اللَّهِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝ وَقَالُوا مَهْمَا
کہ فال بد اونکی نزدیک خدا کی ہی اور لیکن بہت اونکی نہیں جانتی ہیں اور کہا اونہوں نے جو کونسی چیز

تَأْتِنَا بِهِ مِنْ آيَةٍ لِتَسْحَرَنَا بِهَا فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِينَ ۝ فَأَرْسَلْنَا
لاویگا تو ہمکو معجزہ سی تاکہ جادو کری تو ہمکو ساتہ اوسکی پس نہیں ہیں ہم واسطے تیرے ایمان لانیوالے پس بہیجا ہمنی

عَلَيْهِمُ الطُّوفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ آيَاتٍ
اوپر اونکی طوفانکو اور ٹڈی کو اور جوں وغیرہ کو اور مینڈک کو اور خون کو نشانیاں جدا جدا

مُفَصَّلَاتٍ فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا مُجْرِمِينَ ۝ وَلَمَّا
ظاہر ہیں پس گردن کشی کی اونہوں نے اور تہی وہ قوم گنہگار اور ہر گاہ

وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوا يَا مُوسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ
نازل ہوا اوپر اونکی عذاب کہا اونہوں نے اے موسیٰ دعا کر واسطے ہمارے رب اپنے کو ساتہ اوس چیز کے عہد کیا ہے

عِنْدَكَ ۖ لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَ
کہ عہد کیا ہی نزدیک تیری ہر آینہ اگر دور کری تو ہم سی عذاب کو ہر آینہ ایمان لاوینگی ہم واسطی تیری اور

لَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِي إِسْرَائِيلَ ۝ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ إِلَىٰ
ہر آینہ بہیجیں گی ہم ساتہ تیری فرزندان یعقوب کو پس ہر گاہ دور کیا ہمنی اونسی عذاب کو

أَجَلٍ هُمْ بَالِغُوهُ إِذَا هُمْ يَنْكُثُونَ ۝ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنَاهُمْ
ایک مدت تک کہ وہ پہنچنی والی اوسکو ہوتی تہی ناگاہ وہ توڑتی تہی عہد کو پس بدلہ لیا ہمنی اونسی پس ڈبا دیا ہمنی اونکو

فِي الْيَمِّ بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا عَنْهَا غَافِلِينَ ۝ وَأَوْرَثْنَا
بیچ قعر دریا کی اس سبب سی کہ اونہوں نے جہٹلایا ساتہ آیتوں ہماری کی اور تہی وہ اوس سی بیخبر اور وارث کیا ہمنی

الْقَوْمَ الَّذِينَ كَانُوا يُسْتَضْعَفُونَ مَشَارِقَ الْأَرْضِ وَمَغَارِبَهَا
ایک گروہ کو ایسی وہ گروہ کہ تہی ضعیف جانتی تہی وہ لوگ مشرقہای زمین شام کو اور مغربہای زمین کو

الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا ۖ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنَىٰ عَلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ
ایسی وہ زمین کہ برکت دی ہمنی بیچ اوسکی اور تمام ہوا وعدہ پروردگار تیری کا نیک سی اوپر فرزندان یعقوب کی

بِمَا صَبَرُوا ۖ وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهُ وَمَا كَانُوا
بسبب اوس چیز کی کہ صبر کیا اونہوں نے اور خراب کیا ہمنی اوس چیز کو کہ تہا بنایا فرعون نے اور قوم اوسکی نے اور اوس چیز کو کہ تہی

ربع

يَعْرِشُونَ ۝ وَجَاوَزْنَا بِبَنِي إِسْرَائِيلَ الْبَحْرَ فَأَتَوْا عَلَىٰ قَوْمٍ يَعْكُفُونَ
بلند کرتی اور گذارا ہمنی بنی اسرائیل کو دریا سی پس گذری وہ اوپر قوم کی کہ مشغول تہی

عَلَىٰ أَصْنَامٍ لَهُمْ ۚ قَالُوا يَا مُوسَى اجْعَلْ لَنَا إِلَٰهًا كَمَا لَهُمْ آلِهَةٌ
اوپر بتوں کی کہ واسطے اونکی مقرر تہی کہا اونہوں نے اے موسیٰ کر واسطے ہمارے کوئی معبود جیسا کہ واسطے اونکی خدا

قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ○ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيْهِ وَبٰطِلٌ

کہا موسی نی تحقیق کہ تم گروہ ہو کہ نادانی کرتی ہو بدرستیکہ یہ جو بت پرست لوگ ہیں ہلاک کیا گیا ہی جس مین ہین یہ لوگ اور باطل ہی

مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○ قَالَ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْكُمْ اِلٰهًا وَّهُوَ فَضَّلَكُمْ

جو کچھ تھی وہ عمل کرتی تھی کہا موسی نی آیا سوای خدا کی طلب کرتی ہو تم خدا کو حال انکہ فضیلت دی تمکو

عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ○ وَاِذْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ

اوپر عالمیان کی اور یاد کرو جبکہ نجات دی ہمنی تمکو قوم فرعون سے کہ پہنچاتی تہی تمکو

سُوْٓءَ الْعَذَابِ يُقَتِّلُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ

سختی عذاب کی قتل کرتی تہی فرزندان تمہاری کو اور زندہ رکھتی تہی

ع نِسَآءَكُمْ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ○

زنان تمہاری کو اور بیچ اس کی نعمت اور آزمایش تہا جانب رب تمہاری سی بڑا

قولہ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ الخ منقول ہی کہ ہرگاہ جادوگر ایمان لائی فرعون اور قوم اوسکی کفر پر مصر رہی حق تعالی نی قحط اور نقصان میوہ ین گرفتار کیا اور وہ آگاہ نہوئی حضرت موسی نی دعا کی کہ کوئی بلا مین انکو مبتلا کر حق تعالی طوفان کو بہیجا اسطرح سی کہ سات شبانہ روز باران برسایا اور تاریکی ابر مین تحیر رہی اور پانی خانہای قبطیان مین آیا اور عورتین اور مرد کہڑی ہوگئی اور انکو گلو تلک پہنچایا اور جو قبطی کہ گہر مین بیٹہا ڈوب گیا تہا اور تمام لباس اور تمام طعام خراب ہوا اور اکثر کہیت انکی کہ تیار ہوی تہی ضایع ہوئی اور گہر خانہای بنی اسرائیل مین قطرہ آب کا نہ آیا بعد اسکی نزدیک موسی کی آئی اور بوعدہ ایمان موسی سی

بستدعا کی کہ اس بلا کو حق تعالی ہمسی دفع کری ہرگاہ بدعای حضرت موسی اوسی

بستدعا کی کہ اس بلا کو حق تعالی ہمسی دفع کری ہرگاہ بدعای حضرت موسی اوسی بلا دفع ہوی وفا وعدی نکیا اونہون نی اور کفر پر قائم رہی بعد اسکی حق تعالی نی اونپر ملخ کو بہیجا تاکہ تمام کہیتی اور میوہ اور اشجار اونکی کو کہا گئی وریشہ اسکی ونکی گہرون مین آئین اور لباس وغیرہ اونکی کو کہا لیا اور گہری بنی اسرائیل کی نہ داخل ہوئین مرتبہ دیگر پناہ طرف حضرت موسی کی لائی اور ساتہہ قسم کی بڑی عہد کیا کہ بعد رفع اس بلا کی ہم ایمان لاوینگی موسی نی دعا کی اور بلا مندفع ہوی ہرگاہ دیکہا اونہون نی کہ کچہ تہوڑی سی زراعت باقی رہی کہا اسقدر ہمکو کافی ہی اسپر قناعت کیا جاہئی اور دین اپنی سی نہ پہرا چاہئی بعد اسکی حق تعالی نی جوئونکو اونپر بہیجا کہ بیچ لباس کی اور کہانی اور پینی کی پڑگئین تہین اور بعضی انکی کو کہا لیا پہر پناہ موسی کی طرف لائی بوعدہ ایمان موسی نی دعا کی وہ بلا اونسی دفع ہوی اس ہنگام مین کہا اونہون نی کہ اب ہمکو ثابت ہوا کہ تو علم سحر مین کمال مہارت رکہتا ہی بعد اسکی حق تعالی نی لشکر مینڈک کو اونپر بہیجا کہ سب ضفادع انکی گہرون مین بہر گئی اور تمام کوزی اور دیگ میں اور کپڑون مین اور کہانی مین بہر گئی اور ہرگاہ سوتی تہی تو پشت اور پہلو انکی کو ڈستی تہی اور بات کہنی مین منہہ ونکی مین داخل ہوتی تہی پہر التجا موسی سی کی اور بشرط ایمان موسی نی بلا کو دفع کیا ہرگاہ ایک ہفتہ گذرا اور ایمان نہ لائی حق تعالی نی رود نیل کو خون کیا ہرگاہ کوئی قبطی کوئی چیز پینی کی چاہتا تہا پانی ہوتا تہا اور سبطی قبطی کی خون ہوتا تہا بعد اسکی تشنگی سی ہلاکت مین پڑی بعد اسکی درخت تر کو لاتی تہی اور چبا کر پیتی تہی منہہ ونکی مین جا کر خون ہو جاتا تہا اور ساتہہ روز اسیطرح گذری آخر الامر تضرع نزدیک موسی کی کرنی لگی اور عہد و میثاق پہر اونہون نی تعظیم کی اور کہا

تو اگر دور کرے تو ہم سے یہ عذاب البتہ ہم ایمان لاوینگے تجہ پر موسی نی دعا کی اور بلا اونسی دفع ہو پہر وہی عہد شکنی کی اور ایمان نہ لائی

وَوٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ

اور وعدہ دیا ہمنی موسی کو تیس شبانہ روز وعدہ کی اور تمام کیا ہمنی اوسکو ساتھہ دس روز کی پس تمام ہوا

مِيْقَاتُ رَبِّهٖٓ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ۚ وَقَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ

وقت معین رب اوسکی کا چالیس شبانہ روز میں اور کہا موسی نے واسطی بہائی اپنی ہارون کے

اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ وَاَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ وَلَمَّا

خلیفہ ہو تو میرا بیچ قوم میری کی اور درستی کا کام کر اور نہ پیروی کر تو راہ مفسدون کی اور جب کہ

جَآءَ مُوْسٰى لِمِيْقَاتِنَا وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ قَالَ رَبِّ اَرِنِيْٓ اَنْظُرْ اِلَيْكَ ۭ قَالَ

آئی موسی واسطی وقت کے کہ معین کیا تہا ہمنی اور کلام کیا اوس سے رب اوسکی نی کہا موسی نی ای رب میری دکہلا مجکو تاکہ دیکہون مین طرف تیری کہا

لَنْ تَرٰىنِيْ وَلٰكِنِ انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ

ہرگز نہ دیکہہ سکے گا تو مجکو ولیکن دیکہہ تو طرف پہاڑ کی پس اگر ثابت رہی پہاڑ جگہہ اپنی مین پس قریب ہے

تَرٰىنِيْ ۚ فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا ۚ

کہ دیکہی گا تو مجکو پس جب کہ تجلی کی رب اوسکی نی واسطی جبل کی کیا اوس جبل کو ریزہ ریزہ اور گری موسی درحالت بیہوشی

فَلَمَّآ اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

پس جب ہوش مین آئی کہا موسی نی پاکی کا ذکر کرتا ہون تیرا توبہ کی مینی طرف تیری اور مین اول ایمان لانی والون مین ہون

قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنِّي اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِيْ وَبِكَلَامِيْ ۡ

کہا ای موسی مین نی برگزیدہ کیا تجکو اوپر لوگون کی ساتہ پیغامہای اپنی کی اور ساتہ کلام اپنی کی

فَخُذْ مَآ اٰتَيْتُكَ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝ وَكَتَبْنَا لَهٗ فِي الْاَلْوَاحِ

پس لی جو کچہہ دیا ہی مینی تجکو اور ہو شکر کرنی والون سی اور لکہا ہمنی واسطی اوسکی بیچ لوحون کی

الْاَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْعِظَةً وَّتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ ۚ

لوحون کے ہر چیز سے کہ پند تہی اور بیان مفصل تہا واسطی ہر چیز کے

فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّاْمُرْ قَوْمَكَ يَاْخُذُوْا بِاَحْسَنِهَا ۭ سَاُورِيْكُمْ

پس لی تو اونکو ساتہ عزم درست کے اور حکم کر تو قوم اپنی کو کہ لیوین وہ بہتر ای الواح کو قریب ہے دکہلاؤنگا مین تمکو

دَارَ الْفٰسِقِيْنَ ۝ سَاَصْرِفُ عَنْ اٰيٰتِيَ الَّذِيْنَ يَتَكَبَّرُوْنَ

سرای فاسقون کے قریب ہے کہ پہیر دونگا مین آیات اپنی سی اون لوگون کو کہ سرکشی کرتی ہین

فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا

بیچ زمین کے ناحق اور دیکہین وہ ہر آیت کو نہ ایمان لاوین ساتہ اوسکی اور اگر دیکہین

سَبِيْلَ الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الْغَيِّ

راہ ہدایت کو نہ لیوین اوسکو واسطی راہ کی اور اگر دیکہین وہ راہ گمراہی کی

يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا

لیتی ہین وہ اوسکو واسطی راہ کی یہہ بسبب اسکی ہی کہ اونہون نی جہٹلایا آیات ہماری کو اور تہی وہ اوس سی

غٰفِلِيْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ

بیخبر اور جو لوگ کہ جہٹلاتی ہین آیات ہماری کو اور ملاقات آخرت کی باطل ہوی

ع اَعْمَالُهُمْ ۭ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

عمل اونکی نہ جزا دی جاویگی مگر اوس چیز کی کہ تہی وہ عمل کرتی

قولہ وواعدنا موسی الخ منقول ہی کہ موسی نی وعدہ کیا تہا بنی اسرائیل سی کہ بعد ہلاک
کی کتاب نزدیک خدا سی لاؤنگا مین کہ ضرور ہی کام تمہاری سب ...

ت ربی جگہہ پر اپنی قریب کے اگر تو دیکھ سکی کا پس ہرگاہ ظاہر کیا نور اپنی کو واسطی کوہ کی بقدر
سوفار سوزن کی گرو انا اور سارا پہاڑ کو ریزہ ریزہ معین المعانی مین لکھا ہی کہ سہل بن عبد اللہ سی منقول ہی کہ حق تعالی
نی نور اپنی حجبوں سی ستر ہزار حجابوں بقدر ایک درہم کی ظاہر کیا اوسوقت جو دیوانہ کہ روی زمین پر تہا
ہوش مین آیا اور ہر بیمار تندرست ہوا اور ہر عرصہ زمین سرسبز ہوا اور پہاڑ کے شور شیرین ہوا اور ہر صنم
زمین پر گرا اور آتش کدہ مجوس گل ہوگیا بسبب تجلی اوس نور کی اور تبیان مین لکھا ہی کہ کوہ طور باوجود
اس عظمت کے پارہ پارہ ہوا اور چہہ پہاڑ اوس سے جدا ہوے تین پہاڑ کہ نام اونکا احد و ورقان رضوی
مدینہ مین گری اور تین پہاڑ کہ ثور او ثبیر اور حرا مکہ مین گری اور بیہوش ہوا اور بیہوشی
سی گر روز عرفہ کا تہا شام روز جمعہ تک بی اور ستر شخص ہلاک ہوئی بعد اسکی ہرگاہ حضرت موسی
ہوش مین آئی کہا کہ پاک ہی تو یاد کرتا ہون مین تجکو اوس چیز سی کہ نالائق اور شایان حضرت تیری کی
نہین ہی اور پاک جانتا ہون مین تجکو اس بات سی کہ بچشم سر دیکھا جائی تو توبہ کی مینی طرف تیری جسکا
سوال رویت کی اور مین اول ایمان لانے والا تہا کہ کوئی تجکو دیکھ نہین سکتا تبیان مین منقول ہی
کہ ہرگاہ طور پر تجلی ہوئی دو کوہ ایک وہان ہوا اور تا روز قیامت زمین پر چلا جائیگا اور
ہرگز ایک موضع مین قرار نہ لیگا اور وہب بن منبہ سی روایت ہی کہ ہرگاہ موسی نی سوال رویت کیا
حق تعالی نی ابر کو ساتہہ رعد اور برق کی بہیجا کہ گرد اوس کوہ کی گہیر لیا اور فرشتگان آسمان کو فرمایا
کہ تم جاؤ اور موسی پر اعتراض کرو کہ یہہ جرات کیونکی تو نی فرشتی متوجہ موسی کی طرف ہوئی اور انکی
گرد اگرد کوہ کی چار فرسخ تک گہیر لیا اول فرشتگان آسمان دنیا بصورت گاؤ کی موسی کی طرف
ہوئی ساتہہ آواز رعد کی تسبیح اور تہلیل کرتی تہی بعد اسکی فرشتگان آسمان دوم نازل ہوئی بشکل
شیر کی ساتہہ آواز مہیب تسبیح اور تہلیل کرتی تہی موسی خوفناک ہوئی اور اعضا اونکی کانپنی

ہووین پس ہرگاہ دریا سی نجات پائی اور فرعونیان غرق ہوئی اوس کتاب کو طلب کیا موسی نے
اللہ سی درخواست اوس کتاب کی کی حکم الہی ہوا کہ تیس دن روزہ رکہتا اور بعد اسکی کوہ طور پر آو
کہ تا تجسی باتین کرین پس موسی علیہ السلام نی تیس دن روزہ رکہا اور اکتیسوین دن طور پر گئی ہرگاہ بوی دہن
مبارک بسبب روزہ کی متغیر ہوئی تہی مکروہ جانا اونہون نی کہ خدا سی کچہہ کلام کرین واسطی دفع
بو کی مسواک کی ملائکہ نی کہا کہ ہم تجسی بو بہی مشک سونگہتی تہی تو نی اوسکو مسواک سی دفع کیا
حق تعالی نی فرمایا کہ دس دن اور روزہ رکہو کہ تا وہ رائحہ عود کری و واعدنا اشارہ طرف اسیکی
ہی قولہ معنی کلمہ کی یہہ ہین کہ سنوایا خدا نی کلام اپنی کو موسی کو اور بعضی کہتی ہین کہ کرسی آواز
آتی تہی اور تبیان مین لکہا ہی کہ ہرگاہ حق تعالی نی چاہا کہ ساتہہ موسی کی کلام کری حکم کیا کہ سات
فرسخ تک گرداگرد طور کی ظلمت ہوجائی ہرگاہ موسی نی قدم اوس ظلمت مین رکہا دو نور فرشتی
کہ آدمی کی واسطی معین ہین رہوی اور آسمان کو دیکہلایا فرشتونکو دیکہا کہ ہوا مین کہڑی ہوے
ہین اور عرش عظیم معلوم ہوتا ہی بعد اسکی حق تعالی نی دوستی کلام کیا اور ینابیع مین لکہا ہی کہ
حق تعالی نی جو تین ہزار کلمی دوستی کی اور ایک روایت ہی کہ سات لاکہہ اور کشاف مین لکہا ہی کہ
حق تعالی نی چالیس شبانہ روز موسی سی کلام کیا ہرگاہ موسی مناجات سی فارغ ہوئی ستر
شخص کی اختیار قوم سی ساتہہ اونکی تہی اور بیرون حجاب کہڑی تہی کہا اونہون نی کہ ہم نی سنی
کلام کو لیکن نہین معلوم کہ کلام خدا کا تہا یا مخلوق کا ہم ایمان لاوینگی کہ جب تک
اوسکو سی نہ دیکہین ہرچند موسی نی انکو کہا کہ دیکہنا حق تعالی کا محالات سی ہی قبول کیا اور نہی
کہ تو سوال رویت کا کر تا دیکہین ہم کہ کیا جواب دیتی ہین پس کہا موسی نی کہ پروردگار میری دکہلا تو
مجکو تا نظر کرون مین طرف تیری کہا خدا نی کہ ہرگز دیکہہ سکیگا تو اور لیکن نظر کر طرف پہاڑ کی کہ اگر ٹہہرا رہا

کی اور بال بدن پر کہڑی ہو گئی کہا موسی نی کہ یا خدایا اس سوال سی پشیمان ہوا مین مجکو
اس ہولناکی سی نجات دی پس پیشوائی فرشتون نی کہا اے موسی جلدی تنی جزع اور بیتابی کی صبر کر
لذ یادہ دیکھی تو اس سی جو شخص کہ سوال کری جس طرح سی کہ تو نی سوال کیا ہی چاہیی کہ زیادہ
صبر کری نیز اسکی بعد اسکی فرشتگان آسمان سوم نازل ہوی بصورت گرگسون کی آواز تسبیح و تہلیل کی
بلند کرتی تہی اس طرح سی کہ قریب تہا کہ پہاڑ پاش پاش ہو جائین اور شعلہ آتش منہہ اونکی سی باہر نکلتا تہا
بعد اسکی فرشتگان آسمان چہارم نازل ہوی ساتہہ خلقت عجیب و غریب کی کہ کسی حیوان سے مشابہ
نہ تہی اور رنگ و نکاش رنگ آتش کی تہا اور آواز تسبیح و تہلیل اونکی کی زیادہ مزہ فرشتگان
آسمان سوم سے تہی بعد اسکی فرشتگان آسمان پنجم نازل ہوی ایسی ہیبت سی کہ موسی کو طاقت دیکہنی کی
نہ تہی لرزہ عظیم اونکی بدن پر طاری ہوئی پیشوائی ان فرشتون نی کہا کہ ٹہری ہو کہ مشکل اس سے
کی کہ طاقت اونکی نہ لاوی فرشتگان آسمان ششم نازل ہوے کہ ہر ایک ہاتہہ مین ایک درخت آگ کا
تہا مثل درخت خرما کی اور پوشاک اونکی آگ تہی اور سب باواز بلند بصورت مہیب تسبیح و تہلیل کرتی
تہی اور تسبیح اونکی یہہ تہی کہ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ العِزَّةِ اَبَدًا لَا یَمُوتُ موسی نی بطاقت
ہو کر عرض کی یا خدایا پسر عمران کی نگہبانی کر کہ مشرف بموت ہوا ہی اگر اس جگہہ سی جاؤن
تو جل جاؤن اور اگر رہون مین تو مر جاؤن پیشوائی فرشتگان آسمان ششم آگے آیا اور کہا کہ اے
موسی جلدی نکر کہ اس سی عجیب تر دیکہیگا تو پس حق تعالی نی فرشتگان آسمان ہفتم کو حکم کیا کہ حجاب
کو اوٹہالو اور تہوڑا نور عرش موسی کو دکہلاؤ ہر گاہ وہ نور ظاہر ہوا پہاڑ ریزہ ریزہ ہوا اور
عظمت و ہیبت اوسکی سی جو پتہر اور درخت کہ گرد اوس کوہ کی تہا مثل غبار کی ہو گیا حضرت
موسی گر پڑی اور بیہوش ہوی حق تعالی نی اوس سنگ کو کہ موسی اوپر اوسکی تہی بلند کیا تا موسی نے

موسی صاعقہ سی جل نہ جاوین بعد اسکی آتش عظیم آسمان سی نازل ہوئی اور اون ستر ہزار لوگون کو
جلا دیا اور لطف و کرم الہی شامل حال موسی کی ہوا اور ہوش مین آئی اور اوٹہی [illegible] توبہ
کی اور فرمایا کہ کیا بزرگوار ہی تجکو اور روشنی تیری کو تو رب الارباب ہی اور مالک ملوک کا
نہین مشابہت کر سکتی تجسی کوئی چیز اور نہین مقابلہ کر سکتی تجسی کوئی چیز پروردگار میری توبہ کی
مین طرف تیری اور جمیع حمد ثابت ہی واسطی تیری کہ نہین شریک ہی واسطی تیری ای پروردگار
علما کی توضیح مخفی اور پوشیدہ نرہی کہ اہل سنت متفق ہوی ہین اسپر کہ ہم حق تعالی کو چشم سر سی دیکہین
سوای مشرکون کی اور دلیل عقل اونکی اسپر کہ کمال شریک ابو الحسن اشعری و قاضی ابو بکر کی
اور متبعین اونکی یہہ ہی کہ اعراض اور جوہر کو چشم سر دیکہتی ہین کہ جاہی کہ [illegible] مشترک ہو وہ [illegible]
نہین ہی مگر وجود واون دونکا پس جو چیز کہ وجود مین ہوگی دیکہی جاویگی اور ہر گاہ کہ حق تعالی تمام
اکمل موجودات کا دیکہنا اوسکا بطریق اولی ہوگا اور اعتراضات اس دلیل پر کتب امامیہ مین مشروحا
اور مفصلا بیان ہوی ہین خصوصا کتاب [illegible] الاسلام مین کہ مصنفات جناب [illegible] کی
نہایت الوصول مین کہ مصنفات فخر الدین رازی سی ہی اور قرینہ بطلان اس دلیل کا یہہ ہی کہ بعضی علما
اہل سنت سی کہ جواب اعتراضات امامیہ کا نہین دی سکتا ہی مثل علامہ سید شریف کی اور فخر الدین
نی کتاب مذکور مین اسطرح سی [illegible] کلام ہی ظاہر ہوا واسطی تیری مجموع اون حضرات کی
ذکر کیا ہی کہ [illegible] عقلی اس مسئلہ مین قوی نہین ہی اور جاننا چاہیی کہ تحقیق اس مسئلہ مین [illegible]
[illegible] لفظی سی [illegible] بیان سکا کر [illegible] کلامہ اور ہر گاہ [illegible] اعتراضات امامیہ کا ذکر
از باعث طول کا [illegible] اعراض کیا لیکن [illegible] دلیل مین [illegible] اور خاطر فاتر [illegible]
منظور [illegible] کہ [illegible] ابو حنیفہ [illegible] ہوا [illegible] کہ تلامذہ [illegible]

کہتا ہی کہ امام جعفر صادق علیہ السلام کہتی ہیں تین چیزونکو کہ میں نی سنا اونکو نہیں کرتا ہوں اول
یہہ ہی کہ حق تعالی کو نہیں دیکہہ سکتی ہیں کسطرحسی اسکی قائل ہوئی ہیں اسواسطی کہ جو چیز موجود ہی
اوسکا دیکہنا ممکن ہی دوسری کہتی ہیں کہ شیطان آگ سی عذاب کیا جائیگا کسطرحسی ممکن ہی کہ جو
چیز آگ سی ہو وہ آگ سی عذاب کیجائی تیسری کہتی ہیں کہ بندہ فاعل فعل اپنی کا ہی حال انکہ نص
خلاف اسکی پر وارد ہی ہرکاوہ جو شخص نام ہو ابہلول نی ایک ڈہیلا زمین سی لیکر ابو حنیفہ کو مارا اور
ہاں اتفاقا وہ ڈہیلا پیشانی ابو حنیفہ کی لگا ابو حنیفہ ساتہہ تلامذہ اپنی کی عقب اونکی دوڑی اور انکو
گرفتار کیا اور ہرکاوہ وہ امام خلیفہ تہی اونکی لاچار اونکو خدمت خلیفہ میں لائے اور حکایت اونکی
کی بہلول نی ابو حنیفہ سی پوچہا کہ مجہسی کیا ستم تجکو پہنچا ہی ابو حنیفہ نی کہا کہ تمنی ڈہیلا میری پیشانی پر مارا اور
سر میرا درد کرتا ہی بہلول نی کہا کہ درد مجکو دکہلا دی کہاں ہی ابو حنیفہ نی کہا درد دکہائی نہیں دیتا
بہلول نی کہا پس تم کیوں اعتراض امام جعفر صادق علیہ السلام پر کرتی تہی اور کہتی تہی کہ کیا
معنی کہ خدا تعالی موجود ہو اور نہ دیکہہ سکیں اور تمہارا دعوا ہی کہ ایذا پہنچی ڈہیلی سی کہ جب تو اسواسطی کہ
بنا بر قول تیری خاک سی خاک کو ایذا پہنچی مثل اسکی کی کہ کہا تو نی کہ شیطان آگ سی ہی ایذا پہنچی
اور تیسری تو قائل ہی کہ بندہ کام اپنا آپ نہیں کرتا ہی بلکہ خدا کرواتا ہی پس چاہیئی کہ عوض ڈہیلا
مارنی کا خدا سی لو مجہی کیوں گرفتار کیا ہی آخر الامر ابو حنیفہ خجل ہو کر اوٹہہ کہڑا ہوا مجلس سی اور ہرکاوہ
کہ حال ادلہ عقلی اہل سنت کا تجہکو بخوبی ظاہر ہوا اب دلیل نقلی اونکی رویت حق تعالی پر سنا
چاہئی چنانچہ وہ کہتی ہیں کہ دلیل نقلی رویت حق تعالی پر یہہ آیہ ہی اور تقریر اونکی یہہ ہی کہ اگر رویت
خدا جائز نہوتی حضرت موسی علی نبینا علیہ السلام جناب باری سی سوال نکرتی اور سوال کرنا
اونکا قول حق تعالی کی معلوم ہوتا ہی رب ارنی انظر الیک قال لن ترانی و لکن

لکن انظر الی الجبل فان استقر مکانہ فسوف ترانی فلما تجلی ربہ للجبل
جعلہ دکا و خر موسی صعقا فلما افاق قال سبحانک تبت الیک و انا اول
المؤمنین بیان جہہ لازمت یہہ ہی کہ آیا حضرت موسی علی نبینا علیہ السلام عدم جواز رویت
حق سی آگاہ تہی یا نہ بر تقدیر ثانی جہل لازم آتا ہی اور یہہ شان نبی کلیم نہیں اور یہی استدلال ان
سی وجہہ دیگر کرتی ہیں وہ یہہ ہی کہ حق تعالی نی رویت اپنی کو معلق باستقرار جبل کیا ہی اور فی
نفسہ ممکن ہی اور جو چیز کہ معلق ممکن پر ہو وہ بہی ممکن ہوتی ہی اور جواب دلیل اول سی بچند وجہ
ہی وجہ اول یہہ ہی کہ موسی نی از خود سوال نہیں کیا ہی بلکہ از باعث اصرار قوم سوال کیا تہا
چنانچہ تو منہ والی اس آیہ پر قول حق تعالی کی واذ قلتم یا موسی لن نؤمن لک حتی نری
اللہ جہرۃ فاخذتکم الصاعقۃ وانتم تنظرون یعنی وقتیکہ کہا تمنی ای موسی ہرگز ایمان لاوینگی
ہم واسطی تیری تا آنکہ دیکہیں ہم خدا کو ظاہر میں پس لیا اونکو صاعقہ نی حال آنکہ تم دیکہتی تہی اور
قول حق تعالی کا واختار موسی قومہ سبعین رجلا لمیقاتنا فلما اخذتہم
الرجفۃ قال رب لو شئت اہلکتہم من قبل وایای اتہلکنا بما فعل السفہاء منا اور قول
حق تعالی ہی فقد سألوا موسی اکبر من ذلک فقالوا ارنا اللہ جہرۃ اور ترجمہ آیہ
متوسط کا ہمنی کا وہ کہ اس مقام میں ذکر ہوا ہی لہذا بیان نہ کیا اور ترجمہ آیہ آخر کا یہہ ہی کہ تحقیق
کہ سوال کیا اونہوں نی موسی سی زیادہ تر اس سی پس کہا اونہوں نی کہ دکہلا تو ہمکو خدا کو ظاہر میں فی
الواقعی کہ یہہ جواب کمال متین و معتبر ہی ابو الفتوح رازی نی تفسیر اپنی میں لکہا ہی کہ بیچ قول
حق تعالی میں لن نؤمن لک الا اسطرحسی لکہا ہی کہ یہہ دلیل ہی اوپر بطلان قول اونکی کی کہ کہتی
ہیں کہ سوال موسی نی رویت کا کیا تہا اسواسطی کہ حق تعالی نی تصریح کی کہ سوال کیا قوم موسی نی

ہوا یعنی صاعقہ آسمان سی قوم پر گرا اور موسی علیہ السلام سالم رہی اگر موسی کی ارنی کی درخواست
کی ہوتی تو چاہیی تہا اول صاعقہ موسی پر گرتا اور یہی سو یہ تھی کہ حق تعالی نی آیہ دیگر میں بطرکی
فرمایا ہی یَسْئَلُكَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتٰبًا مِّنَ السَّمَآءِ فَقَدْ سَاَلُوْا مُوْسٰٓى
اَكْبَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَقَالُوْٓا اَرِنَا اللّٰهَ جَهْرَةً اور یہی موسی سطرح سی کہتی ہین اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَآءُ
مِنَّا سبحان اللہ اگر ایک جماعت جہلا بنی اسرائیل کی کمال آرزو سی خواہش رویت حق تعالی
کی کی تو نصیب کی صاعقہ ہوا اور نصیب موسی کا بسبب جو اضحبت کے بیہوشی اور نصیب کوہ کہ جاتی قدم
ہو کر تہا پارہ پارہ ہوا انہیں جانتا مین کہ نصیب اوس شخص کی کیا ہو گا کہ جو جسم طلب سی اعتقاد رکہتی
ہین کہ خدا تعالی کو خاص مومنین بلکہ مثل دیکہتی اجسام در الوان کی انتہی کلامہ اور وجہ دوم از جملہ
اجوبہ دلیل اول یہ ہے اگر امکان کہتا ہی کہ موسی نی از خود سوال کیا ہوا اگر چہ علم استحالہ رویت حق از
وجہ دلیل عقل موسی کو حاصل تہا لیکن موسی نی واسطی تقویت عقل کے درخواست کیا ہوتا علوم مع
سمعی ہی استحالہ رویت ثابت ہو جاوے اور نظیر اسکا قول ابراہیم علیہ السلام ہی رَبِّ اَرِنِيْ كَيْفَ
تُحْيِ الْمَوْتٰى قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِيْ اور وجہ سوم یہہ ہی کہ بنا بر
مسلک اہل سنت کی یہہ لازم آتا ہی کہ علم ما یجوز علیہ وما لا یجوز علیہ حاصل نہ تہا ہوتی کہ موسی نے
طلب رویت حق کی دار دنیا مین اور یہ علم انکو حاصل نہ تہا کہ رویت ویکی آخرت مین ممکن ہی اور دار
دنیا مین نہین ممکن اور جواب دلیل دوم کی یہہ ہے کہ استقرار جبل کو فی نفسہ ممکن ہی لیکن ممتنع ہوا اوس کا
نظر بغیر اسکی اور وجہ یہ ہے کہ امتناع استقرار جبل لن ترانی سی معلوم ہوتا ہی اور علم ازلی حق تعالی کا
تہا کہ یہ جبل مندک ہو گا اور علی ہذا القیاس ارادہ حق تعالی کا ازل سی متعلق تہا کہ اس کوہ کو پاش پاش
کرینگی ہم اور دلیل عقلی قطعی یا شبہ کی عدم جواز رویت حق تعالی پر یہہ ہی کہ رویت کو جسم اور مکان ہونا لازم ہے

ہی اور اسکو بدلائل قاطعہ ثابت کیا ہی کہ جسم ہونا حق تعالی کا اور مکانی ہونا اوس کا محالات سی ہے اور دلیل نقلی اوپر
عدم رویت حق پر یہہ ہے کہ حق تعالی فرماتا ہی لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ بعضی بحث کرنی ہی اسکو بیان
وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ
اور لیا قوم موسی نے پس انکے جانے موسی کی زیورہا اونکی سی گوسالہ کو کہ جسم تہا ہوتی آواز ایک
اَلَمْ يَرَوْا اَنَّهٗ لَا يُكَلِّمُهُمْ وَلَا يَهْدِيْهِمْ سَبِيْلًا ۘ اِتَّخَذُوْهُ وَكَانُوْا
کیا نہین دیکہتی وہ بدبخت کہ وہ گوسالہ نہین کلام کرتا اونسی اور نہین دکہلاتا راہ کو لیا اوسکو اور ہوئی
ظٰلِمِيْنَ ۝ وَلَمَّا سُقِطَ فِيْٓ اَيْدِيْهِمْ وَرَاَوْا اَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوْا ۙ
اور جب کہ ڈالا گیا بیچ ہاتہون انکی کے اور دیکہا اونہون نی بتحقیق کہ وہ گمراہ ہوئے
قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝
کہا اونہون نی ہر آئینہ اگر نہ رحم کریگا ہمکو پروردگار ہمارا اور بخشیگا ہمکو ہر آئینہ ہونگی ہم زیانکارون سی
وَلَمَّا رَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ بِئْسَمَا
اور جب کہ پہری موسی طرف قوم اپنی کی در حالیکہ خشمناک تہی اور غمگین تہی کہا موسی نی بری ہی
خَلَفْتُمُوْنِيْ مِنْۢ بَعْدِيْ ۚ اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ وَاَلْقَى الْاَلْوَاحَ وَ
کہ خلافت کیا تم نی میری پس جانی میری کی کیا جلدی کی تمنی حکم رب اپنی سی اور پہینکا تورات کی لوحون کو اور
اَخَذَ بِرَاْسِ اَخِيْهِ يَجُرُّهٗٓ اِلَيْهِ ۭ قَالَ ابْنَ اُمَّ اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِيْ
پکڑا سر بہائی اپنی کا کہ کہینچتی تہی اوسکو طرف اپنی کی کہا ہارون نی ای بیتی ماں میری کی بدرستیکہ قوم نی ناتوان جانا مجہکو
وَكَادُوْا يَقْتُلُوْنَنِيْ ۡ فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْاَعْدَآءَ وَلَا تَجْعَلْنِيْ
اور نزدیک تہا کہ وہ قتل کرینگی مجہکو پس نہ خوش کر ساتہ میری دشمنون کو اور نہ کر دان مجہکو

مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِاَخِيْ وَاَدْخِلْنَا

ساتھ گروہ ظالموں کے ۔ کہا موسیٰ نے اے پروردگار میرے بخش مجھکو اور بھائی میرے کو اور داخل کر ہمکو

فِيْ رَحْمَتِكَ ۖ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ

بیچ بخشش اپنی کی اور تو بہتر بخشنے والوں کا ہی جو ہیں کہ پکڑا انہوں نے بچھڑے کو

سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۗ وَ

قریب ہے کہ پہنچیگا انکو غضب جانب رب انکے کی اور خواری بیچ زندگانی دنیا کے اور

كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُفْتَرِيْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ

اسیطرح سے ہم جزا دیتے ہیں دروغگو بندوں کو اور وہ لوگ کہ کیا انہوں نے برائیاں

ثُمَّ تَابُوْا مِنْ بَعْدِهَا وَاٰمَنُوْٓا ۡ اِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

پس توبہ کیا انہوں نے بعد ازاں واقع ہونے برائی کے اور ایمان لائے تحقیق پروردگار تیرا پیچھے توبہ کے البتہ بخشنے والا مہربان ہے

وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبُ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ ۖ وَفِيْ نُسْخَتِهَا

اور جس وقت کم ہوا موسیٰ سے غضب لے لیا لوحوں کو اور بیچ تحریر انکے کی

هُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُوْنَ ۝ وَاخْتَارَ مُوْسٰى

رہنمائی تھی اور بخشش تھی واسطے ان لوگوں کے کہ وہ واسطے پروردگار اپنے کی خوف کرتے ہیں اور اختیار کیا موسیٰ نے

قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ رَجُلًا لِّمِيْقَاتِنَا ۚ فَلَمَّآ اَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ

قوم اپنی سے ستر آدمیوں کو واسطے وقت وعدہ ہمارے کے پس جس وقت پکڑ لیا انکو صاعقہ نے

قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ وَاِيَّايَ ۭ اَتُهْلِكُنَا

کہا موسیٰ نے اے رب میرے اگر چاہتا تو ہلاک کرتا انکو آگے اس سے اور مجھکو بھی کیا ہلاک کرتا ہے ہمکو

اَهْلَكْنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَاۗءُ مِنَّا ۚ اِنْ هِيَ اِلَّا فِتْنَتُكَ ۭ تُضِلُّ

ہلاک کرتا ہے ہمکو بسبب اس چیز کی کہ کیا احمقوں نے ہمسے نہیں ہے وہ مگر امتحان تیرا گمراہ کرتا ہے

بِهَا مَنْ تَشَاۗءُ وَتَهْدِيْ مَنْ تَشَاۗءُ ۭ اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا

سبب اسکے جس شخص کو کہ چاہتا ہے تو اور ہدایت کرتا ہے جس شخص کو چاہتا ہے تو صاحب ہمارا ہے پس بخش ہمکو اور مہربانی کر

وَاَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ۝ وَاكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً

اور تو بہتر بخشنے والوں کا ہے اور لکھ تو واسطے ہمارے بیچ اس دنیا کے نیکی

وَّفِي الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَآ اِلَيْكَ ۭ قَالَ عَذَابِيْٓ اُصِيْبُ بِهٖ مَنْ اَشَاۗءُ ۚ وَرَحْمَتِيْ وَسِعَتْ

[illegible]

كُلَّ شَيْءٍ ۭ فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِنَا يُؤْمِنُوْنَ

[illegible]

اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا

وہ لوگ کہ پیروی کرتے ہیں رسول کی کہ نبی ہی [illegible]

عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ ۡ يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهٰىهُمْ

نزدیک اپنے بیچ توریت کے اور انجیل کے کہ حکم کرتا ہے انکو ساتھ نیکی کے اور منع کرتا ہے انکو

عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰۗىِٕثَ

کاموں ناشائستہ سے اور حلال کیا واسطے انکے پاکیزہ چیزوں کو اور حرام کیا [illegible]

وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِيْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ

اور تخفیف کی [illegible] اور طوق تھے انکے [illegible]

فَالَّذِينَ آمَنُوا بِهِ وَعَزَّرُوهُ وَنَصَرُوهُ وَاتَّبَعُوا النُّورَ

پس وہ لوگ کہ ایمان لائے ساتھ اوسکے اور تعظیم کی اوسکی اور مدد کی اوسکی اور پیروی کی اوس نور کی

الَّذِي أُنْزِلَ مَعَهُ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝ ع

ایسا نور کہ نازل کیا تہا ساتھ اوسکی یہ گروہ وہی رستگاران ہین

اقول منقول ہی کہ بنی اسرائیل ایک شب مصر سی باہر آئی اور بہجت اسکی کہ قوم
فرعون کو ہمارے حال سی خبر نہو بہانہ کیا کہ ہماری یہان شادی در پیش ہی ہم چاہتی ہین
ورہرایک نی قوم فرعون سی کچہہ زیور عاریت لیا اور بعد از غرق ہونی قوم فرعون کی وہ زیور
انکی ہاتہہ مین تہا ہرگاہ موسی طور پر گئی سامری نی اون زیورونکو بنی اسرائیل سی لیا اور
وہ زر کامل تہا بشکل گوسالہ اوس زیور سی اون نی طیار کیا اور کچہہ خاک زیر قدم جبرئیل
کی وقت غرق قوم فرعون کی اوٹہار کہی تہی قالب گوسالہ مین ڈالی فی الحال اوس گوسالہ
سی آواز آنی لگی اور بنی اسرائیل نی کہ اوس آواز کو سنا اکثر اوسکی پوجن کرنی لگی اور تفصیل اس
حکایت کی سورہ طہ مین مذکور ہوگی قولہ تعالی ثم تابوا الایہ منقول ہی کہ ہرگاہ گوسالہ پرستون
نے توبہ کی اور کردار اپنی سی پشیمان ہوئی اور نزدیک موسی کی آئی
اور اون سی طلب استغفار کی خطاب آیا کہ قبول توبہ انکا یہ ہی کہ ایک
دوسری کو قتل کری پس انہون نی بحجر و حکم کی مقاتلہ شروع کیا اور ایک
سیاہ ابر پیدا ہوئی کہ تا شفقت اور مرحمت مانع کارزار نہو اور ہرگاہ ہوا
روشن ہوگی ستر ہزار مرد مقتول ہو چکی تہی موسی کو اوپر رحم آیا اور طلب
بخشش کی انکی واسطی حق تعالی سے تقصیر انکی سی درگذرا قولہ تعالی اولئک

فلحون

کعب الاحبار سی مروی ہی کہ توریت مین مذکور ہی کہ محمد کہ پیغمبر آخر الزمان کا
کرنیوالا بشارت دینی والا ہوگا اور خوف دلانی والا ہوگا دوزخ سی اور نگہبان اہل ایمان
کا ہوگا اور نہ درشت رو اور بدخو ہوگا اور کینہ کارون سی عفو کری گا اور ہم اوس
کی جوار مین رکہین گی تا کجی دین کو اوس سی راست کرین اور دلہای بستہ کو کہولین
ہم اور چشمہای نابینا کو اوس سی بینا کرین اور گوشہای کر کو شنوا کرین مولد اوسکا مکہ
ہوگا اور ہجرت اوسکی مدینہ کو ہوگی اور امت اوسکی سب اہل حمد اور شکر سی ہون
[illegible] مین کی اور جامہ ساق سی اوٹہا لین کی تا پاکیزہ رہی اور نجس نہو
اور بملاحظہ آفتاب کا واسطی ادای نماز کی کرین گی اور جس جگہہ کہ وقت نماز کا پہنچیگا
مشغول نماز ہون گی اور نماز مین صف باندہین گی مثل صف قتال کی اور وہ فرزندان
اسمعیل سی ہونگی اور پیرو دین ابراہیم کی اور عربی زبان ہوگی اور اطراف اپنی کو
غسل اور مسح کرین گی اور آنکہون مین اوسکی سرخی ہوگی اور درمیان
دونو شانون اوسکی کی مہر ہوگی اور میانہ قد ہون گی اور کلیم بنی کی اور تہوڑی
چیز پر قناعت کرین گی اور دراز گوش پر سوار ہون گی اور بازار مین جائین گے
اور خداوند حرب و غارت ہونگی اور صاحب شمشیر ہونگی اور کسی سی خوف نکرینگی
اور اگر ہمراہ قوم نوح ہوتی تو ہلاک نہ ہوتی اور اگر درمیان عاد کی ہوتی
مستاصل نہ ہوتی اور اگر ہمراہ ثمود کی ہوتی ساتھ صیحہ کی گرفتار نہوتی اور
ہونگی اور شدت اور رحمت مین شاکر ہونگی دشمنی مصاحبا ونکی ہونگی اور قوم انکی

اذ ارب سالہیبن کے اور رو نہ میں مقالہ بہت ساد میان انکی ہو گا اور آخر الامر سب پر

غالب ہونگی اور اصحاب ونکی ہونگی خواہان ہونگی اور امر معروف اور نہی [illegible] منکر ہو گا اور خاتم ہین

ہون [illegible] رکوع نہم و سپارہ نہم قولہ [illegible] النبی الذی انزل معہ تہ حرف مین نہایت انکی

اسات کے جو نہیں محتی مین کئی و اس ہی یہہ عبارت ہو علی ابن ابیطالب و الائمہ جدا

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا الَّذِي

کہہ تو ایمحو ای کروہ مردمان جو ہیشک مین بھیجا ہوا خدا کا ہون طرف تم سب کے وہ سا وہ خدا کہ

لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ

واسطی اوسکی پادشاہی آسمانون کی ہی اور زمین کے نہین کوئی خدا مگر وہی جو

يُحْيِي وَيُمِيتُ فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

زندہ کرتا ہی اور مارتا ہے پس ایمان لاؤ تم ساتھ خدا کی اور رسول اوسکی کی ایسا کہ نبی امی ہی

الَّذِي يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَكَلِمَاتِهِ وَاتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمْ

کہ وہ ایمان لایا ہی ساتھ خدا کی اور کلمات بہی ہو ئی اوسکی کی اور پیروی کرو تم اوسکے شاید کہ تم

تَهْتَدُونَ ○ وَمِنْ قَوْمِ مُوسَىٰ أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ

ہدایت پاؤ تم اور قوم موسی سی ایک گروہ ہین کہ ہدایت کرتی ہین ساتھ حق کی

وَبِهِ يَعْدِلُونَ ○ وَقَطَّعْنَاهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ

اور ساتھ حق کی عدل کرتی ہین اور جدا کئی ہمنی اون سی بارہ

أَسْبَاطًا أُمَمًا وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ إِذِ اسْتَسْقَاهُ

اولاد فرزند ان [illegible] جدا گروہ اور وحی کی ہمنی طرف موسی کی جب کہ طلب پانی کی کی اوسکی

إِذِ اسْتَسْقَاهُ قَوْمُهُ أَنِ اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانْبَجَسَتْ

جبکہ طلب پانی کی [illegible] سی قوم اوسکی نی یہہ کہ مار تو عصا اپنی کو ساتھ پتھر کی پس نکلے

مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَشْرَبَهُمْ وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ

اوس سی بارہ چشمی تحقیق کہ جانا ہر ایک آدمی نی جگہ پینی پانی کو اور سایہ کیا ہمنی اوپر اون کی

الْغَمَامَ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوَىٰ كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ

بدلی کو اور نازل کیا ہمنی اوپر اونکی ترنجبین کو اور مرغ بٹیر کو کہا کہ تم پاکیزہ

مَا رَزَقْنَاكُمْ وَمَا ظَلَمُونَا وَلَٰكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ○

اون چیزون سی کہ روزی دی ہمنی تمکو اور نہیں ستم کیا اونہون نی ہمپر اور لیکن اپنی واوپر نفسون اپنی کی

وَإِذْ قِيلَ لَهُمُ اسْكُنُوا هَٰذِهِ الْقَرْيَةَ وَكُلُوا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ

اور جس وقت کہ کہا گیا واسطی اونکی رہو تم بیچ اس دہ مین اور کہاؤ تم اوس سی جس جگہ کہ چاہو تم

وَقُولُوا حِطَّةٌ وَادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا نَغْفِرْ لَكُمْ خَطِيئَاتِكُمْ

اور کہو تم کلمہ استغفار کو اور داخل ہو تم در وازہ میں درحالیکہ سجدہ کرتی والی ہو تا کہ بخشین ہم خطائین تمہاری

سَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ ○ فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ

قریب ہی کہ زیادہ کرین ہم نیکو کارونکو پس بدل کیا اون لوگون نی ظلم کیا اونہین نی اس قول کی غیر

الَّذِي قِيلَ لَهُمْ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَظْلِمُونَ

اس کہ کہا گیا واسطی اونکی پس بہیجا ہمنی اوپر اونکی عذاب کو آسمان سی ساتہ اوس چیز کی کہ ظلم کرتی

ع نصف

قولہ [illegible] اور اوس سی وہ جماعت کہ زمان موسی مین ثابت [illegible] پر رہی اور

[illegible] اتنی مین کہ مراد مومنین اہل کتاب ہین مثل عبداللہ بن سلام اور [illegible] کی اور

مشہور یہ ہی کہ بعد وفات حضرت موسی کی اور فوت ہونی خلیفہ اونکی شیخ کی ہرج و مرج
بنی اسرائیل مین ظاہر ہوا اور کفر او قتل انبیا اور انواع معاصی کی مشغول ہوئی ایک گروہ
نی اونمین سی بیزار تمام حضرت ملک علام سی درخواست کی کہ ہم مین اور اوس قوم مین جدائی
پڑی حق تعالی نی ایک راہ اونکی واسطی کشادہ کی کہ یہہ گروہ اوس راہ مین اتی ایک و
نیم سال اوس راہ مین چلی گئی تا بحدیکہ پس زمین کلاب و ریاحین مین پہونچی اور اوس
مقام پر گہر بنائی اور نصیب اختیار کی اور پیغمبر نی ہماری انکو شب معراج دکہلا اور ایک سورہ
قرآن اونپر پڑہا بمجرد سننی کی ایمان لائی اور تا حال ذریت اونکی وہان مسلمان ہین اور
طرف قبلہ ہماری کی نماز پڑہتی ہین اور زکوۃ مال دیتی ہین اور نماز جمعہ پڑہتی ہین اور سوائی اسکی
کوئی تکلیف اونکو نہین پہونچی اور یہہ آیۃ صفت مین اونکی نازل ہی اور حضرت امام محمد باقر
صلوات اللہ علیہ سی مروی ہی کہ یہہ قوم پس زمین کلاب و ریاحین مین ہین درمیان
اور اہل کلاب ریاحین کی ایک وادی ہی ریگ سی جب سی کہ دعوت پیغمبر ہماری کی پہونچی
ہی خلاف اوسکی نہین کیا ہی اور ہر ایک شخص اونمین سی استغفار کہتا ہی شبکو مند بر ستارہ
اور دنکو روزہ رکہتی ہی اور محصول زراعت تمام اراضی سی زیادہ حاصل ہوتا ہی اور
مروی ہی کہ ذو القرنین انکو دیکہتا تہا قولہ اسباطا امما کہا ہی ازہری نی کہ سبط فرقہ کو کہتی ہین
اسواسطی تثنیہ اور تانیث اور جمع نہین ہی اور کبہی جمع اسکی واسطی ہوتی ہی پس کہا جاتا ہی
اسباط اور کلام عرب مین مخصوص اولاد کو کہتی ہین زجاج نی کہا ہی کہ بعضی قائل ہو
مین کہ سبط اس قرنکو کہتی ہین کہ بعد ایک قرن کی ہوا اور صحیح یہہ ہی کہ اسباط فرزندان
اسحاق ہین مانند قبائل کی بیچ فرزندان اسمعیل کی پس فرزندان ہر فرزند کی اولاد

اولاد یعقوب کو سبط کہتی ہین [illegible] فرزند کی اولاد [illegible] اسمعیل [illegible]
سائبنی اسرائیل کی اسباط ذکر کی ہی اور اسمعیل [illegible] اولاد اسحاق [illegible] قولہ واوحینا الی موسی [illegible]
موسی کی [illegible] پانی چاہا قوم اونکی نی [illegible] عصا سی پتہر کو [illegible]
[illegible] موسی کی [illegible] پتہر کو [illegible]

وَاسْأَلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ إِذْ يَعْدُونَ

اور سوال کر تو اونسی ایسی دیہ [illegible] کہ تہا نزدیک دریا کی جسوقت تجاوز کیا او نہون نی [illegible]

فِي السَّبْتِ إِذْ تَأْتِيهِمْ حِيتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَيَوْمَ

بیچ روز شنبہ کی جسوقت آتین انکو مچہلیان اونکی بیچ روز شنبہ کی [illegible]

لَا يَسْبِتُونَ لَا تَأْتِيهِمْ كَذَٰلِكَ نَبْلُوهُمْ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ

[illegible] نہ آتی تہین [illegible] اسیطرح سی آزماتی ہین ہم انکو سبب اوس چیز کی کہ تہی [illegible]

وَإِذْ قَالَتْ أُمَّةٌ مِنْهُمْ لِمَ تَعِظُونَ قَوْمًا اللَّهُ مُهْلِكُهُمْ أَوْ مُعَذِّبُهُمْ

اور جسوقت کہا ایک گروہ نی اونمین سی [illegible] کیون پند دیتی ہو تم اوس گروہ کو کہ خدا ہلاک کرنی والا ہی [illegible]

عَذَابًا شَدِيدًا قَالُوا مَعْذِرَةً إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ فَلَمَّا

ساتہ عذاب سخت کی کہا او نہون نی کہ پند دینا ہمارا [illegible] طرف [illegible] پس جب

نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ أَنْجَيْنَا الَّذِينَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوءِ وَأَخَذْنَا

فراموش کیا او نہون نی اوس چیز کو کہ پند دیا گیا تہا ساتہ اوسکی [illegible]

الَّذِينَ ظَلَمُوا بِعَذَابٍ بَئِيسٍ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ فَلَمَّا عَتَوْا

اون لوگون کو کہ ظلم کیا او نہون نی ساتہ عذاب شدید کی سبب اوس چیز کی کہ تہی [illegible]

عَنْ مَّا نُهُوا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوا قِرَدَةً خٰسِئِيْنَ ○ وَاِذْ تَاَذَّنَ
اوس سی کہ منع کی گئی تھی اوس سی کہا ہمنی اونکو کہ ہو جاؤ بندر ذلیل اور جس وقت خبر دی
رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ يَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ
البتہ بھیجتا رہیگا اوپر یہود کی قیامت تک اوس شخص کو کہ چکھاوے اونکو سخت ترین عذاب
اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيْعُ الْعِقَابِ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○ وَقَطَّعْنٰهُمْ
بیشک رب تیرا البتہ جلد کرنی والا عذاب کا ہی اور بیشک وہ البتہ بخشنی والا مہربان ہی اور پراگندہ کیا ہمنی
هُمْ فِي الْاَرْضِ اُمَمًا مِنْهُمُ الصّٰلِحُوْنَ وَمِنْهُمْ دُوْنَ ذٰلِكَ وَ
اونکو بیچ زمین کی گروہ گروہ ایک قسم اونمین سی نیک ہین اور ایک قسم اونمین سی سوا اسکے ہین اور
بَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ وَالسَّيِّاٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ○ فَخَلَفَ مِنْ
آزمایا ہمنی اونکو ساتھ نیکیوں کی اور بدیوں کی شاید کہ وہ رجوع کرین طرف خدا کے پس پیچھے آئی
بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَّرِثُوا الْكِتٰبَ يَاْخُذُوْنَ عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰى وَ
بعد اونکے ناخلف وارث ہوی توریت کی لیتی ہین متاع اس دنیا دنی کی اور
يَقُوْلُوْنَ سَيُغْفَرُ لَنَا وَاِنْ يَّاْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهٗ يَاْخُذُوْهُ اَلَمْ يُؤْخَذْ
کہتی ہین وہ قریب ہی بخشا جاویگا واسطی ہمارے اور اگر آوے اونکو متاع اوسی کی مانند لی لیتی ہین اوسکو کیا نہین لیا گیا
عَلَيْهِمْ مِّيْثَاقُ الْكِتٰبِ اَنْ لَّا يَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ وَدَرَسُوْا
اوپر اونکی عہد بیچ توریت کی یہ کہ نہ کہین وہ اوپر خدا کی مگر حق کو اور پڑہا اونہوں نی جو کچھ
مَا فِيْهِ وَالدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ○ وَالَّذِيْنَ
کہ بیچ اوسکی ہی اور گھر آخرت بہتر ہی واسطی اون لوگوں کی کہ خوف کرتی ہین کیا پس نہین سمجھتی ہو اور وہ لوگ کہ

يُمَسِّكُوْنَ بِالْكِتٰبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ
اور وہ لوگ کہ تمسک کرتی ہین ساتھ توریت کی اور برپا رکہتی ہین نماز کو بیشک ہم نہین ضایع کرتی اجر
الْمُصْلِحِيْنَ ○ وَاِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهٗ وَاقِعٌ
نیکوکاروں کا اور جس وقت بلند کیا ہمنی پہاڑ کو اوپر اونکی گویا کہ وہ سائبان تہا اور جانا اونہوں نی کہ وہ گرنی والا ہی
ع بِهِمْ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ○
اوپر اونکی لو تم اوس چیز کو کہ دیا ہمنی تمکو بعزم درست اور یاد کرو تم اوس کو کہ بیچ اوسکی ہی شاید کہ تم خوف کرو

قوله يمسكون منقول ہی کہ ہر گاہ لوگوں نی دیکھا کہ روز شنبہ ماہیاں بسیار پانی پر ظاہر ہوتی
ہین اور دوسری روز غایب ہو جاتی ہین اس امر کو دیکھکر نہایت رنجیدہ ہوتی آخر الامر رای انکی
اسپر قرار پائی کہ حوض کھودی اور نالیاں دریا سی اوس حوض مین بنائی ہر گاہ روز شنبہ
آیا اور وہ مچھلیاں اوس حوض مین آئین اون نالیوں مین جال رکھہ دی کہ تا مچھلیاں
دریا کو ملی نہ جاتین اور روز دیگر اون مچھلیوں کو پکڑتی تھی چند نوبت اونہوں نی ایسا
کیا اور اثر عذاب ظاہر نہوا عظمت حکم الہی کی بخوبی اونکی دل مین نرہی اور اوس شہر مین
ستر ہزار مرد تھی تین فرقہ ہوتی ایک فرقہ تو مشغول شکار ماہی مین ہوا اور ایک فرقہ منع کرتی
تھی شکار کرتی تھی اور ایک فرقہ نصیحت کرنی والی تھی قوله لم تعظون مروی ہی کہ ہر گاہ فایدہ
نصیحت منع کرنی والوں پر حاصل نہوا بلکہ اونہوں نی کہا اس شہر مین رہنا خوف ہی پس
اونہوں نی اوس شہر مین قسمت کی ایک دیوار بیچ اونکی درمیان مین بلند کی ہر گاہ
[illegible] اور وہ لوگ شکار ماہی پر اصرار کرنی والی رہی عذاب حق تعالی [illegible]
صورت خوک اور بندروں کی کیا ایک روز وہ منع کرنی والی اوٹھی [illegible]

یہی آواز نہ آئی کیا انہوں نے کہ شاید آج کے دن شراب خوار ہو کے بیہوش پڑے ہیں کہ وقت
مدہوش پڑے ہیں پھر کہ آفتاب بلند ہوا اور کچھ اثر نکلا پیدا نہ ہوا انکی دیوار پر
رکھ کر چڑھے دیکھا وہ صفت شہر خوک اور بوزینہ ہو گئی لکھا ہے کہ جوان انکے زینہ ہوئے
اور پیران انکے خوک ہوئے پھر کہ منع کرنے والے انکے گھر میں داخل ہوئے اپنی خویش
کے تئیں کو دیکھ کر رونے لگے اور کہتے تھے کہ ہم تمکو منع کرتے تھے اسی واسطے کہ ایک روز تم پر عذاب
الہی نازل ہوگا پس یہہ لوگ تین دن تک زندہ رہے اور چوتھے دن مر گئے وَإِذْ نَتَقْنَا
الْجَبَلَ کیفیت اس واقع کی یہہ ہے کہ جب کہ بنی اسرائیل نے احکام توریت کو قبول
کیا جبرئیل کو حق تعالی نے حکم کیا کہ ایک پہاڑ کو موضع اسکی سے اکھاڑ اور بالا سر انکی ٹھہرا
لشکر کہ وہ انکی کہ ایک فرسخ تھا پھر کہ اس پہاڑ کو انہوں نے دیکھا معلوم کیا اور انہوں نے
... سجدہ میں گر پڑے ... ایک طرف ... زمین پر رکھا اور طرف دیگر سے پہاڑ کو دیکھتے تھے
اور اسی سبب یہود لوگ سجدہ ... کرتے ہیں ...
سجدہ کا نشانی ... بنی اسرائیل ... حق تعالی نے کہ خُذُوا مَا آتَيْنَاكُم
وَإِذْ أَخَذَ رَبُّكَ مِن بَنِي آدَمَ مِن ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَأَشْهَدَهُمْ
اور جب کہ لیا رب تیرے نے فرزندان آدم سے پشتہای انکی سے اولاد انکی کو اور گواہ لیا انکو
عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ قَالُوا بَلَىٰ شَهِدْنَا أَن تَقُولُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّا
اوپر نفسوں انکی کے کیا نہیں ہوں میں پروردگار تمہارا کہا انہوں نے ہاں ... کہ کہو تم دن قیامت کے
كُنَّا عَنْ هَٰذَا غَافِلِينَ ۝ أَوْ تَقُولُوا إِنَّمَا أَشْرَكَ آبَاؤُنَا مِن قَبْلُ وَكُنَّا
بیخبر تھے ... یا کہو تم سوائی اسکے نہیں کہ شرک لائے پدران ہمارے ...

ذُرِّيَّةً مِّن بَعْدِهِمْ أَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُونَ ۝ وَكَذَٰلِكَ
تھے ہم فرزندان انکی بعد انکی کیا پس ہلاک کرتا ہے تو ہمکو ساتھ اس چیز کے کہ کیا کج روؤں نے اور اسیطرح
نُفَصِّلُ الْآيَاتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۝ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ الَّذِي آتَيْنَاهُ
بیان کرتے ہیں ہم آیاتکو اور شاید کہ وہ رجوع کریں اور پڑھ اوپر انکے خبر اس شخص کی کہ دیا تھا ہمنے
آيَاتِنَا فَانسَلَخَ مِنْهَا فَأَتْبَعَهُ الشَّيْطَانُ فَكَانَ مِنَ الْغَاوِينَ ۝
علم آیات اپنی کا پس دور ہو گیا ان آیتوں سے پس لاحق ہوا اسکو شیطان پس ہوا وہ گمراہوں سے
وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنَاهُ بِهَا وَلَٰكِنَّهُ أَخْلَدَ إِلَى الْأَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوَاهُ
اور اگر چاہتے ہم البتہ بلند کرتے ہم اسکو سبب ان آیتوں کے اور لیکن وہ مائل ہوا طرف زمین کی اور پیروی کی خواہش اپنی کی
فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ الْكَلْبِ إِن تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ أَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَث ذَّٰلِكَ
پس مثل اسکی مانند مثل کتے کی ہے اگر حملہ کرے تو اوپر اسکے ہانپے اور اگر چھوڑ دے اسکو تو بھی ہانپے یہہ
مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ
مثل قوم کی ہے کہ انہوں نے تکذیب کی آیات ہماری کی پس پڑھ انکی قصوں کو شاید کہ وہ فکر کریں
سَاءَ مَثَلًا الْقَوْمُ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَأَنفُسَهُمْ كَانُوا يَظْلِمُونَ ۝
بری ہے مثل اس قوم کی کہ انہوں نے تکذیب کی ساتھ آیات ہماری کے اور جانوں اپنی پر تھے وہ ظلم کرتے
مَن يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِي وَمَن يُضْلِلْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ۝
جس شخص کو ہدایت کرتا ہے اللہ پس وہ ہدایت پانے والا ہے اور جو شخص کہ گمراہ کرے پس وہ گروہ زیان کاران ہیں
وَلَقَدْ ذَرَأْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ لَهُمْ قُلُوبٌ لَّا يَفْقَهُونَ
اور البتہ تحقیق پیدا کیا ہمنے واسطے دوزخ کے بہتوں کو جن اور انس سے واسطے انکے دل ہیں

بِهَا وَلَهُمْ اَعْيُنٌ لَا يُبْصِرُوْنَ بِهَا وَلَهُمْ اٰذَانٌ لَا يَسْمَعُوْنَ بِهَا اُولٰئِكَ

ساتھ اوسکی اور واسطی اونکی آنکھین کہ نہین دیکھتی ہین ساتھ اوسکی اور واسطی اونکی کان ہین کہ نہین سنتی ہین ساتھ اوسکی یہہ لوگ

كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ اُولٰئِكَ هُمُ الْغَافِلُوْنَ ۔ وَلِلّٰهِ الْاَسْمَاءُ

مثل چارپایان کی ہین بلکہ وہ گمراہ تر ہین چارپایوں سی یہہ لوگ وہی بیخبران ہین ۔ اور واسطی خدا کی ہین نام

الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا وَذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْ اَسْمَائِهٖ سَيُجْزَوْنَ

نیک ہین پس یاد کرو اوسکو ساتھ اون ناموں کی اور ترک کرو تم اون لوگونکو کہ میل کرتی ہین بیچ ناموں اوسکی کی [illegible]

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ وَمِمَّنْ خَلَقْنَا اُمَّةٌ يَهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ

ساتھ اوس چیز کی کہ تھی عمل کرتی اور اون لوگونسی کہ پیدا کیا ہمنی ایک گروہ ہی کہ راہ دکھلاتی ہین حق اور ساتھ حق کی عدل کرتی ہین

قوله اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ قَالُوْا بَلٰى اکثر مفسرین کہتی ہین حق تعالی نی ذریت آدم کو ساتھ صورت مورچہ کی لیا اور حیات و

عقل و نطق انکو دیا اور ربوبیت اپنی کو اونسی پوچھا اونہون نی قبول کیا اور کہا اونہونی کہ ہم اوپر اقرار اپنی کی گواہ ہین کہ تو

آدم نی بھی کہا حق تعالی نی ملائکہ سی کہا گواہ رہو کہا فرشتون نی کہا شہدنا اور بعضی نی کہا ہی کہ شہدنا خبری کہ حق تعالی

اپنی طرفسی اور فرشتونکی طرف سے خبر دیتا ہی کہ ہم گواہ ہوی حاکم ابو عبد اللہ نی صحیح اپنی مین ابن عباس سی

نقل کیا ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا کہ حق تعالی نی ذریت آدم سی میثاق لیا بطن نعمان

مین اور وہ ایک وادی ہی نزدیک عرفات کے اور اوسکو نعمان سحاب بھی کہتی ہین اور کتاب تبیین

لکھا ہی کہ میثاق لینا دنیا مین تھا کہ وہ ولایت ہند مین ہی اور بعضی تفاسیر مین لکھا ہی کہ یہہ عہد لینا

قبل از دخول جنت کے تمام ذریت کو بیچ ایک صحرا کی کہ بہشت ہی اور عرض و سکا [illegible] ہزار برس کی راہ تھی

اوس صحرا مین ذریات آدم کو شکل مورچہ کا پیدا کیا اور پیغمبر کو بشکل [illegible]

ایک [illegible] جانب [illegible] پوچھا کہ [illegible] یہہ خاتم [illegible]

تر سی کہا کہ عمر اوسکی کس قدر ہوگی کہا حق تعالی نی کہ ساتھ برس کہا بار خدایا عمر اونکی تھوڑی

گذر آتی کہ ظلم تعدی پر یوں جاری ہوا ہی اور [illegible] اسکا خلاف مصلحت ہی اور ہر کام عقد

لی کہا حق تعالی نی حکم کیا کہ پشت آدم مین [illegible] کرو تم اور جب تک ایک بھی [illegible] قرن کی

باقی [illegible] قیامت کو قائم نکرونگا قوله وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ مراد اس سی نزدیک بعضونکی امیہ

بن صلت ثقفی تھا قوم عرب سی کہ کتب سماویہ کو مطالعہ کیا تھا اور معلوم کیا تھا کہ اس زمانے

مین ایک رسول مبعوث ہوگا کہ وہ خاتم پیغمبران ہوگا مگر کہ حضرت رسالت پناہ

صلی اللہ علیہ وآلہ مبعوث ہوی [illegible] جہت حسد کافر ہوا اور اکثر مفسرین نی کہا ہی کہ یہہ

بلعم باعور تھا کنعانیون سی کہ صحف ابراہیم کو پڑھا تھا اور اسم اعظم جانتا تھا اور محمد علی ابن ابی طالب

صلوات اللہ علیہ سی مروی ہی کہ حق تعالی نی تشبیہ دی کفار کو ساتھ بلعم ابن باعور کے

کہ ہوا تھی نفس اپنی کو زہد او صلاح پر اختیار کیا تھا اور شہر بلقاسی تہا ابن عباس

روایت کی ہی کہ ہر گاہ موسی نی قصد کارزار جبارہ کا کیا ساتھ لشکر عظیم کی زمین کنعان

اوتری لوگ نزدیک بلعم کی آئی اور کہا کہ تو جانتا ہی کہ موسی با لشکر بسیار جنگ

کو آئی ہین ہمکو قتل کرینگی اور ہماری عورتونکو اسیر کرینگی اور ملک ہمارا تصرف مین

لائینگی اور ہمکو قوت اونکی مقابلہ کی نہین ہی اور تم مستجاب الدعوات ہو دعا کرو

کہ حق تعالی انکو ہمسی دفع کری اوسنی کہا کہ وای تم پر کہ وہ پیغمبر خدا ہی کہ حکم اوسکی طرف

آیا ہی کس طرح سی اوس پر بد دعا کرون مین اور اگر اس طرح سی کرون دین و دنیا سی محروم

ہونگا مین لوگونی [illegible] الحاح اور زاری بہت کی اوس وقت بلعم نی کہا [illegible] استخارہ مین

اشنوہ کرتا ہون اگر مامور ہونگا مین بد دعا کرونگا مین پس بنا بر طریقہ [illegible] اپنی کی

کیا اونہون نی کچھ جواب نہ آیا لوگون نی کہا کہ اگر خدا اس سی کراہت رکہتا تو تجہکو منع کرتا
ہرگاہ منع نکیا تجکو تو معلوم ہوا کہ خدا راضی ہی ساتہ اس کفار باطلاع لکی کی قریہ
ہوا اور ایک روایت مین ہی کہ خواب مین دیکہا کہ بنی اسرائیل پر بد دعا کر لطف
نہوا اور دراز گوش پر سوار ہوا اور بالائی کوہ گیا اثنائی راہ مین دراز گوش اوسکا بیٹہ گیا
اونسی دراز گوش کو بہت سا مارا تا آنکہ کہڑا ہوا اسیطرحسی تین مرتبہ بیٹہ گیا بار سوم
ہرگاہ اونی اسکو بہت سا مارا کلام کیا واسی او پر تیری ای بلعم کہان جاتا ہی تو
اور کسو اسطی زد و کوب کرتا ہی تو نہین دیکہتا ہی تو کہ فرشتہ مجکو مارتی مین اور راہ
کوہ کی نہین جانی دیتی مین یہہ کیا خیال کیا ہی تونی اور ساتہہ وسوسہ شیطان کی
عازم ہوا ہی تو کہ پیغمبر خدا اسرائیل پر بد دعا کری تو اوس سی بہی وہ آگاہ نہوا اور
بالائی کوہ گیا ہرگاہ لشکر موسی کو دیکہا ہاتہہ واسطی دعا کی اوٹہایا اور در پی اسکی ہوا
کہ موسی اور قوم اوسکی کو بد دعا کری فی الحال زبان اوسکی منقلب ہوئی اور قوم اپنی کو
بد دعا کی اوسکی قوم نی کہا کہ کیا کیا تو نی اوسنی کہا کہ قصد میرا برعکس اسکی تہا لیکن زبان
میری برخلاف اسکی جاری ہوا فی الحال زبان اوسکی نکل کر سینہ پر لٹک آئی اور کہا کہ
مین ہمیشہ واسطی کہتا تہا کہ دین و دنیا میری برباد ہوگی دولت آخرت سی تو محروم ہوا لیکن اب
صلاح یہہ ہی کہ بحیلہ دنیا چند اون مین بس چارہ یہہ ہی کہ مستورات اپنی کو لاؤ تم اور
امتعہ اپنا انکو دو تا بحیلہ خرید و فروخت درمیان لشکر کا موسی کی آوین اگر ایک
شخص نی بہی ان سی زنا کیا تو ایک انمین سی پیغمبر نہ پایگا بموجب کہنی اوسکی اونہون نی
عمل کیا ایک عورت اونمین نہایت حسین تہی ایک مرد اکابر بنی اسرائیل سی کہ نام اوسکا

اوسکا زمری بن سلوم تہا اور پیشوائی سبط شمعون ابن یعقوب تہا ہرگاہ اوس زن کو
دیکہا فریفتہ جمال اوسکا ہوا اور اوسکو لیکر نزدیک موسی کی آیا اور کہا ای موسی یہہ زن
ساتہہ ایسی جمال کی ہمپر حرام ہی موسی نی کہا ہان ہم پر حرام ہی دیکہنا اوسکا یہہ جائیکہ
مباشرت اوسکی اوسنی کہا کہ واللہ تمہارا حکم بجا نہ لاونگا مین اوسکو اپنی خیمہ مین لایا
اور اوس سی مرتکب فعل شنیع کا ہوا ہرگاہ اون لوگون نی بہی دیکہا اور مشغول زنا
ہوئی حق تعالی نی طاعون کو اونپر بہیجا چنانچہ ایکساعت مین ستر ہزار اونمین سی مر گئی
ایک مرد لشکریان موسی سی کہ نام اوسکا فنحاص تہا کہ فرزندان ہارون سی تہی اور نہایت
متقی اور پرہیزگار تہی اور سپہسالاران لشکر موسی سی تہی اوس وقت مین کسی حاجت کے
واسطی گئی تہی ہرگاہ مراجعت کی اونہون نی اور اس حال کو مشاہدہ کیا حربہ لیکر خیمہ زمری
مین آئی دیکہا کہ زمری اوس عورت کی ساتہہ سو رہا ہی دونو کو قتل کیا اور دونو کو
نیزی پر رکہا اور لشکر مین پہرایا اور کہتی تہی کہ یا رسول خدا یہہ جزا اوس شخص کی ہی
کہ عصیان حق تعالی کری حق تعالی نی طاعون کو اون سی برطرف کیا اور اسیواسطی
بنی اسرائیل سی کی عادت یہہ ہوئی تہی کہ جو ذبیحہ کرتی تہی ایک حصہ فرزندان فنحاص
کو دیتی تہی قولہ تعالی یعنی جسطرح سی کہ دفع کرنا سگ کا اور نہ دفع کرنا اوسکا یکسان ہی
کسی حال مین صفت اپنی کو مثل زبان نکالنی کی ترک نہین کرتا ہی اسیطرح سی بلعم
سگ صفت کا حال یہہ تہا کہ کسطرح سی شامت اپنی سی زبان باوجود تنبیہات
بسیار کی **تکملہ** رکوع دوازدہم سپارہ نہم قولہ تعالی للہ الاسماء الحسنی
ستر حروف مین نکلی اوس سی یہہ عبارت وهو لا عزلی ولا ثمہ لنقاجہ

في اسمائه تهه حرف مين بينات اوسكي تين سو چونتيس هوتي هين نكلے

اوس سے يهه عبارت حساب كر لو تم اي في علي وبنيه الهدى فوائد امة

يهدون بالحق وبه يعدلون بائيس حرف مين بينات اوسكي چهه سو

چهانوے هوتي هين نكلي اوس سے يهه عبارت وهي الائمة النقباء حقا

والذين كذبوا بآياتنا سنستدرجهم من حيث لا يعلمون ○

اور اون لوگون نی کہ تکذیب کی آیات ہماریکو قریب ہی کہ تهوڑا تهوڑا اونکو ہلاک کرین گی اس طرح سی کہ نہ جانین گی وه

وأملي لهم إن كيدي متين ○ أولم يتفكروا ما بصاحبهم من

اور مہلت دیتا ہون مین واسطی اونکی بدرستی کہ مکر میرا مضبوط ہی کیا نہیں فکر کیا انہون نی کہ نہیں ساتهی انکی کو

جنة إن هو إلا نذير مبين ○ أولم ينظروا في ملكوت السماوات

جنون کچهہ نہیں ہی وه مگر ڈرانی والا ظاہر کیا نہیں نظر کرتی وه بیچ ملکوت آسمانون

والأرض وما خلق الله من شيء وأن عسى أن يكون قد اقترب

اور زمین کی اور بیچ اوس چیز کی کہ پیدا کیا ہی خدا نی ہر چیز سی اور بیچ اسکی کہ شاید قریب ہو گئی ہو تحقیق نزدیک

أجلهم فبأي حديث بعده يؤمنون ○ من يضلل الله فلا هادي

وعده اونکا پس ساتهہ کس کلام کی بعد قرآن کی ایمان لاوینگی وه جس شخص کو گمراه کری خدا پس نہیں کوئی راه دکهانیوالا

له ويذرهم في طغيانهم يعمهون ○ يسئلونك عن الساعة

واسطی اسکی اور چهوڑتا ہی اونکو بیچ گمراہی اونکی کی بهٹکتی پهرتی ہین پوچهتی ہین تجهہ سی اي محمد قیامت سے

أيان مرساها قل إنما علمها عند ربي لا يجليها لوقتها إلا هو

کب ہوگا آنا قیامت کا کہہ تو اي محمد نہیں ہی علم اوسکا مگر نزدیک رب میری کی نہیں ظاہر کرتا اوسکو بیچ وقت اوسکی کی مگر وه

ثقلت في السماوات والأرض لا تأتيكم إلا بغتة يسئلونك

بهاری ہی بیچ آسمانون اور زمین کی نہیں آوےگی تمکو مگر اچانک سوال کرتی ہین وه تجهہ سی

كأنك حفي عنها قل إنما علمها عند الله ولكن أكثر الناس لا

گویا کہ تو عالم ہی اوس سی کہہ تو اي محمد نہیں ہی علم اوسکا مگر نزدیک خدا کی اور لیکن بہت لوگ نہیں

يعلمون ○ قل لا أملك لنفسي نفعا ولا ضرا إلا ما شاء الله ولو

جانتی ہین کہہ تو اي محمد نہیں قادر ہون مین واسطی نفس اپنی کی نفع کا اور نہ ضرر کا مگر جو کچهہ کہ چاہی خدا اور اگر

كنت أعلم الغيب لاستكثرت من الخير وما مسني السوء إن

ہوتا مین کہ جانتا غیب کو ہر آینہ طلب کثرت کرتا مین بہتری سی اور نہ پہنچتی مجهکو بدی نہیں

ع أنا إلا نذير وبشير لقوم يؤمنون ○ هو الذي خلقكم من نفس

ہون مین مگر ڈرانی والا اور بشارت دینی والا واسطی ایسی گروه کی کہ ایمان لاتی ہین وه خدا ایسا ہی کہ پیدا کیا تمکو تن

واحدة وجعل منها زوجها ليسكن إليها فلما تغشاها حملت

واحد آدم سی اور پیدا کیا اوس تن واحد ہی سی جوڑا اوسکی کو تاکہ آرام پاوی ساتهہ اوسکی پس جب مجامعت کی حوا سی حامله ہوئی

حملا خفيفا فمرت به فلما أثقلت دعوا الله ربهما لئن

ساتهہ نطفہ آدم کی پس پهرتی رہی وه ساتهہ اوسکی پس جب کہ گرانبار ہوئی دعا کی دونون نی خدا کی پروردگار اپنی کی اگر

آتيتنا صالحا لنكونن من الشاكرين ○ فلما آتاهما صالحا

تو دیوی ہمکو فرزند سالم ہر آینہ ہوونگی ہم شکر کرنیوالون سی پس جب کہ دیا اون دونون کو سالم

جعلا له شركاء فيما آتاهما فتعالى الله عما يشركون ○

کردیا اون دونون نی واسطی اسکی شریک بیچ اوس چیز کی کہ دیا تها خدا نی اون دونون کو پس بلند ہی خدا اوس چیز سی کہ شریک لاتی ہین

أيشركون ما لا يخلق شيئا وهم يخلقون ○ ولا يستطيعون

آیا شریک کرتے ہیں اوس چیز کو کہ نہیں پیدا کرتا کسی چیز کو حالانکہ وہ پیدا کئے گئے ہیں اور نہیں طاقت رکھتے ہیں

لهم نصرا ولا أنفسهم ينصرون ○ وإن تدعوهم إلى الهدى

واسطے اونکی یاری کرنی کی اور ساتھ اپنی جانوں کی یاری کرتے ہیں اور اگر بلاؤ تم اونکو طرف سیدھی راہ کی

لا يتبعوكم سواء عليكم أدعوتموهم أم أنتم صامتون ○ إن

نہیں پیروی کریں گے تمہاری برابر ہی بیچ بلانے تم اونکو یا تم خاموش رہو بدرستیکہ

الذين تدعون من دون الله عباد أمثالكم فادعوهم

وہ لوگ عبادت کرتے ہیں ورای خدا سے جو کہ بندے ہیں مانند تمہاری پس بلاؤ تم اونکو

فليستجيبوا لكم إن كنتم صادقين ○ ألهم أرجل يمشون بها

پس چاہیے کہ وہ جواب دیں واسطے تمہاری اگر ہو تم راست گو آیا واسطے اونکے پیر ہیں کہ چلتے ہیں ساتھ اونکے

أم لهم أيد يبطشون بها أم لهم أعين يبصرون بها أم لهم

آیا واسطے اون کے ہاتھ ہیں کہ پکڑتے ہیں ساتھ اوسکے آیا واسطے اونکے آنکھیں ہیں کہ دیکھتے ہیں ساتھ اوسکے آیا واسطے اونکے

آذان يسمعون بها قل ادعوا شركاءكم ثم كيدون فلا تنظرون

کان ہیں کہ سنتے ہیں ساتھ اوسکے کہہ تو اے محمد کہ بلاؤ تم شریکان اپنے کو پھر مکر کرو تم مجھ پس نہ مہلت دو تم مجھ

إن وليي الله الذي نزل الكتاب وهو يتولى الصالحين ○

بدرستیکہ مولا میرا خدا ہے وہ خدا کہ نازل کیا قرآن کو اور وہ دوست رکھتا ہی صالحوں کو

والذين تدعون من دونه لا يستطيعون نصركم ولا أنفسهم

اور وہ لوگ کہ بلاتے ہو تم سوای خدا کی قدرت رکھتے ہیں مدد تمہاری کو اور نہ نفسہای اپنی کی

أنفسهم ينصرون ○ وإن تدعوهم إلى الهدى لا يسمعوا و

نفسہای اپنی کی یاری کریں گے وہ اور اگر بلاؤ تم اونکو طرف ہدایت کی نہیں سنتے وہ اور

تراهم ينظرون إليك وهم لا يبصرون ○ خذ العفو وأمر

اور دیکھتا ہی تو اونکو کہ نظر کرتے ہیں وہ طرف تیری حال اونکا یہ ہے وہ نہیں دیکھتے ہیں لی تو بخشش کو اور حکم کر تو

بالعرف وأعرض عن الجاهلين ○ وإما ينزغنك من

ساتھ نیکی کے اور موہنہ پھیر لے نادانوں سے اور اگر برانگیخت کرے تجھکو جانب

الشيطان نزغ فاستعذ بالله إنه سميع عليم ○ إن الذين

شیطان سی کوئی وسوسہ پس طلب پناہ کر ساتھ خدا کی بدرستیکہ وہ سننے والا جاننے والا ہے بدرستیکہ اون لوگوں نے

اتقوا إذا مسهم طائف من الشيطان تذكروا فإذا هم

کہ پرہیزگاری کی جس وقت کہ پہنچا اونکو وسوسہ شیطان سی یاد کرتے ہیں خدا کو پس ناگہاں وے

مبصرون ○ وإخوانهم يمدونهم في الغي ثم لا يقصرون ○

بینائی رکھتے ہیں اور برادران شیطان کو کھینچتے ہیں شیطان بیچ گمراہی کی پس نہیں باز رہتے ہیں

وإذا لم تأتهم بآية قالوا لولا اجتبيتها قل إنما أتبع ما يوحى

اور جسوقت کہ نہ لاوے تو اونکو آیت کہتے ہیں وے کیوں نہ لایا تو اوس آیت کو

إلي من ربي هذا بصائر من ربكم وهدى ورحمة لقوم يؤمنون ○

طرف میری

وإذا قرئ القرآن فاستمعوا له وأنصتوا لعلكم ترحمون ○ واذكر

اور جس وقت کہ پڑھا جاوے قرآن پس سنو تم اوسکو اور خاموش ہو شاید کہ تم رحم کئے جاؤ اور یاد کر تو

رَبَّكَ فِي نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيفَةً وَّدُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ

رب اپنے کو بیچ دل اپنے کی اندر و منی زاری کی اور خوف کی اور بیچ پڑھ آواز بلند گفتار سے

بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ وَلَا تَكُن مِّنَ الْغَافِلِينَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ عِندَ

بیچ صبح اور شام کی اور نہ ہو تو بیخبروں سی بدرستی کہ وہ فرشتے کہ نزدیک

رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ وَيُسَبِّحُونَهُ وَلَهُ يَسْجُدُونَ ۝

رب تیرے کی ہیں نہیں گردن کشی کرتی ہیں وہ پرستش اوسکی سی اور تسبیح کرتی ہیں واسطے اوسکی اور بیچ اوسکی سجدہ کرتی ہیں

سجدہ

قولہ بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ منقول ہی کہ افضل اوقات شبانہ روز صبح او
شام ہی اسو سطی کہ ملائکہ شب و روز ان وقتوں میں حاضر ہوتی ہیں اور اون
ذکر کو وہ تو لکھتی ہیں قولہ يَسْجُدُونَ وہ ایک تعریض ہی ساتھ مشرکوں کی اور تنبیہ
ہی واسطی مومنونکی لہذا بعد تلاوت اس آیہ کی سجدہ کرنا سنت ہی اور اجماع امم
منعقد ہوا ہی کہ چار موضع میں سجدہ واجب ہی پڑھنی والی پر اور سننی والی پر
ایک سورہ الم سجدہ میں اور دوسرا حم سجدہ اور تیسرا والنجم
میں اور چوتھا اقرأ میں اور گیارہ مواضع میں سنت ہی ایک اعراف میں اور ایک
سورہ رعد میں اور ایک نحل میں اور ایک بنی اسرائیل میں اور ایک مریم میں اور دو
حج میں اور ایک فرقان میں اور ایک نمل میں اور ایک صاد میں اور ایک انشقاق
میں مروی ہی جناب رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ سی کہ ہر گاہ فرزند آدم آیت سجدہ پڑھتا
ہی شیطان اوس سی کنارہ کرتا ہی اور کہتا ہی وای اوپر میرے کہ فرزند آدم مامور ہوا ساتھ سجدہ کی اور
سجدہ کیا اوسنی پس واسطی اوسکی بہشت ہوا اور میں مامور سجدہ ہوا تو نافرمانی کی اور دوزخ واجب ہوئی مجھے

اٰیاتها كلماتها سُورَةُ الْأَنفَالِ مَدَنِيَّةٌ حروفها وركوعها

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

ابتدا کرتا ہوں میں ساتھ نام خدای رحمن اور رحیم کی

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنفَالِ قُلِ الْأَنفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ فَاتَّقُوا اللَّهَ

سوال کرتی ہیں وہ تجہسی غنیمت کی کہ تو کہہ غنیمتیں واسطی خدای کی ہیں اور رسول کی پس ڈرو تم

وَأَصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ۝

اور صلاح میں لاؤ تم احوال اپنی کو اور اطاعت کرو تم خدا کی اور رسول اوسکی کی اگر ہو تم ایمان لانے والے

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تُلِيَتْ

تحقیق کہ مومن وہ لوگ کہ جسوقت کہ یاد کیا جاتا ہی خدا ڈریں دل اونکی اور جسوقت کہ پڑہی جاتیں

عَلَيْهِمْ آيَاتُهُ زَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۝ الَّذِينَ يُقِيمُونَ

اوپر اونکی آیات قرآن زیادہ کرتی ہیں اونکو بیچ ایمان کی اور اوپر پروردگار اپنی کی توکل کرتی ہیں وہ جو قائم رکھتی ہیں

الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ۝ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا

نماز کو اور اوس چیز سی کہ روزی دی ہم نی اونکو خرچ کرتی ہیں یہ لوگ وہی مومنین ہیں ساتھ حق کی

لَّهُمْ دَرَجَاتٌ عِندَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۝ كَمَا

واسطی اونکی درجی ہیں نزدیک رب اونکی اور آمرزش ہی اور روزی بہتر جیسا کہ

أَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِن بَيْتِكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّ فَرِيقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ

نکالا تجھکو رب تیری نی گہر تیرے سی ساتھ راستی کی اور بدرستی ایک گروہ مومنوں میں سی

كَارِهُونَ ۝ يُجَادِلُونَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَمَا تَبَيَّنَ كَأَنَّمَا يُسَاقُونَ
ہر آئینہ گروہ مومنین والی تھی کہ مباحثہ کرتی تھی وہ ساتھ تیرے ای محمد بیچ حق کی بعد اسکی کہ ظاہر ہوا گویا کہ وہ کھینچی جاتی
إِلَى الْمَوْتِ وَهُمْ يَنْظُرُونَ ۝ وَإِذْ يَعِدُكُمُ اللَّهُ إِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ
طرف موت کی درحالیکہ وہ دیکھتی ہین اور جب وعدہ کیا تمسی خدانی ایک کی دو گروہ سے
أَنَّهَا لَكُمْ وَتَوَدُّونَ أَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُونُ لَكُمْ وَيُرِيدُ
تحقیق کہ وہ واسطی تمہارے ہی اور دوست رکھتی ہو تم ایسا کو کہ غیر ہتیار رکھنی والی ہووی واسطی تمہارے اور ارادہ رکھتا ہی
اللَّهُ أَنْ يُحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكَافِرِينَ ۝
خدا یہہ کہ ثابت کری حق کو ساتھ آیتہای اپنی کی اور کاٹتا ہی بنیاد کافرون کے
لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ۝ إِذْ تَسْتَغِيثُونَ
تاکہ ثابت کری حق کو اور نابود کری باطل کو اگرچہ مکروہ جانی کنہگاران اور یاد کرو وقتیکہ استغاثہ کرتی تھی
رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ أَنِّي مُمِدُّكُمْ بِأَلْفٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ مُرْدِفِينَ ۝
رب اپنی سی پس قبول کیا خدانی واسطی تمہاری تحقیق کہ مین مدد کرنیوالا ہون تمہارا ساتھ ہزار کی فرشتون سی پی در پی آنیوالی
وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا بُشْرَىٰ وَلِتَطْمَئِنَّ بِهِ قُلُوبُكُمْ وَمَا النَّصْرُ
اور نہین کردانا اس مدد کو خدانی مگر بشارت واسطی تمہاری اور تاکہ آرام لیوین ساتھ اسکی دلہای تمہاری اور نہین نصرت
إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ ع
مگر نزدیک خدا کی سی بدرستیکہ خدا غالب ہی محکم کار

ابی بن کعب نی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت کی ہی کہ جو کوئی کہ سورۂ انفال اور
سورۂ برات تلاوت کری مین شفیع اوسکا ہون قیامت مین اور گواہی دونگا کہ یہہ

یہہ بری ہی نفاق سی اور بعدد ہر مرد و زن کی کہ دنیا مین ہین دس حسنہ واسطی اوسکی
لکہی جاتی ہین اور دس گناہ اوسکی محو کئی جاتی ہین اور دس درجی اوسکی واسطی بلند
ہوتی ہین اور حاملین عرش واسطی اوسکی مادام الحیات صلوات بہیجتی ہین اور عیاشی
نی بسناد خود ابو بصیر سی روایت کی ہی کہ ابی عبد اللہ علیہ السلام نی فرمایا جو
شخص کہ سورۂ انفال اور سورۂ برات کو تلاوت کری ہر مہینی مین ایک مرتبہ ہرگز
نفاق دل اوسکی مین داخل نہین ہوتا اور شیعہ امیر المومنین علی بن ابیطالب صلوات اللہ
علیہ سی ہوتا ہی اور قیامت مین تا وقتیکہ لوگ حساب سی فارغ ہوون اور جا ہای مقرر
اپنی مین پہونچین آب بہشت سی اسکو پلاوینگی قوله يسئلونك عن الانفال الآیہ مروی ہی کہ اہل بدر نے
غنائم مین اختلاف کیا جو اونکا مقصود یہہ تہا کہ یہہ جنگ ہمنی سر کی ہی یہہ غنائم ہماری
واسطی ہوا اور بڈہون نی کہا کہ ہمنی تمہاری مدد کاری کی ہی ہمارا بہی حصہ چاہئی عبا
دہ بن صامت نی نقل کیا ہی کہ ہرگاہ اختلاف بہت سا غنیمت بدر مین واقع ہوا اوسوقت
یہہ آیت نازل ہوئی قُلِ الْاَنْفَالُ الآیہ اور مراد انفال سی موافق روایت صحیحہ ابی
عبد اللہ اور ابی جعفر صلوات اللہ علیہ کے یہہ ہی جو چیز کہ دار الحرب سی بغیر لڑی
قتل کی اور جو زمین کہ اہل اوسکی بدون کارزار کی جلا وطن اختیار کیا ہو اور ہر
اوس شخص کی کہ وارث نرکہتا ہو اور باغات وغیرہ بادشاہون کی جسوقت کہ اونکی ہاتھ
مین آئی ہون بدون غصب کی اور نیستان اور بطون صحرا اور زمین کہ افتادہ اور کہ قابل
زراعت نہو اور رفتہا اوسکو فتح ہتی ہین اور یہہ مخصوص رسول اور اوسکی کی ہی اور
اوس شخص کہ کہ بعد اوسکی قائم مقام ہو اور کسی رعیت کا اوسمین حق نہین ہی اور زمان غیبت

امام مین مخصوص شیعہ کی ہی کہ تصرف کرین اور غنائم مین مخصوص حضرت کی ہی کہ جس شخص کو چاہے
دین قولہ تعالیٰ درجات الآیۃ خبرون مین آیا ہی کہ مراد درجات سی ستر درجی مین کہ ما بین ہر درجی کی ستر
برس کی راہ ہی کہ اچھی رہوار اوس مسافت کو قطع کرے اس تتمہ مین پوشیدہ نہ رہی کہ اس پر
نہین معلوم ہوتا کہ جو ایسا نہو وہ مومن نہین ہی ہو سکے کہ حق تعالیٰ نی اس آیہ مین ذکر فضائل اہل
ایمان کا ہی اور مومنین بسبب طاعت متفاوت ہین اگرچہ اصل ایمان مین برابر ہین مروی ہی
حسن بصری سی کسی نی کہا کہ تو مومن ہی اوسنی کہا کہ اگر ایمان عبارت اس سی ہی کہ اعتقاد وحدانیت
کا اور فرشتون کا اور کتابہای آسمانی کا اور رسولون کا اور بعث کا اور قیامت کا اور بہشت کا
اور دوزخ کا اور ثواب اور عقاب کا ہو تو مین مومن ہون اور اگر مقصود تیرا یہ ہی کہ انما المؤمنون
الخ جو کچھ حق مین وارد ہی نہین جانتا کہ مین داخل ہون یا نہین قولہ تعالیٰ یساقون الی الموت
یعنی کراہت اون کی جہاد سی اس طرح پر ہی کو یا طرف موت کی اونکو لیجاتی ہین اور یہہ اہل قلت عدد
اونکی تہا ہو سکے کہ تین سی پانچ نفر تہی ستر اونٹ تہی اور دو گھوڑی اور چہہ زرہ تہین اور آٹھہ
شمشیر با وجود اسکی طبیعت انسانی مقتضی ایسا کی ہی کہ مشقت سی گریزان ہو اور راحت کی طرف
رغبت ان ور سبب اس جنگ کا یہہ تہا کہ کاروان قریش نی ساتھہ امتعہ بسیار کی شام سی
مراجعت کی تہی اور ابو سفیان ساتھہ بعضی بزرگان قریش کی مثل عمرو عاص اور ابن ہشام کی اور مخرمہ
بن نوفل کی ساتھہ چالیس سوار کی سرداری اون قافلہ کی کرتی تہی جبرئیل آئی اور صورت واقع کو
بعرض حضرت سید عالم مین پہنچایا حضرت نی اس احوال کو مومنون سی کہا ازجہت کثرت
مال اور قلت رجال کی مائل ہوئے کہ سر راہ کاروان بند کیا چاہئے اور تاراج کیا چاہئے ایک
جماعت نی بیسلاح اور باسلاح اس قصد سی باہر آئی ہر گاہ یہہ خبر ابو سفیان کو پہونچی ضمضم غفاری کو

مکہ کو بہیجا اور اہل مکہ سی مدد چاہی ضمضم آیا اور یہہ امر مکہ مین مشہور ہوا اور ابو جہل نی اہل مکہ
[illegible] تمہاری معرض تلف مین ہی چل کر مدد کرو اور ابلیس بصورت سراقہ مکہ مین آیا اور ندا کی کہ خوف … تم
ہین غالب ہی آجکی دن تمہاری حاضرین کوئی اور میری حامی تمہارا ہون اہل مکہ نی منادی کی کہ جو شخص
کہ وہ اس جنگ کی نہ نکلی گا اوسکو مشہور کرین کی اور مال اوسکا غارت کرین کی ہر گاہ [illegible]
بنا ہونا وادی ذفران مین نزول فرمایا جبرئیل نی اون حضرت کو متوجہ ہونی لشکر کفار سی خبر دی اور
عرض کی کہ حق تعالیٰ فرماتا ہی کہ ایک گروہ … تمہاری … کاروان کو دست کیتی
ہو یا جنگ کفار کو بعضون نی کہا کہ ہمنی اسباب حرب کا آمادہ نہین کیا ہی اگر کاروان آتا
لگی تو بہتر ہے حضرت اس سخن سی متغیر ہوئی اور کبار مہاجر اور انصار نی جنگ کو اختیار کیا
ہر ایک اچھہ کہتی ہوئی اور اظہار کمال انقیاد اور امتثال کا کیا چنانچہ مقداد بن اسود اوٹھی …
تہی عرض کی اونہون نی کہ ہم تابع اور محکوم تمہاری ہین اگر امر کیجئی کہ آگ مین جاؤ تو آگ مین داخل
ہوئین اور اگر فرمائی تو تو دریا مین جائین بار دیگر پیغمبر خدا نی لوگون سی مشورہ کیا سعد معاذ نی
عرض کی کہ یا رسول اللہ مگر اس مشورہ سی مرا ہم ہی کہ ہم انصار مبادا نقض بیعت نکرین حضرت نی
فرمایا کہ ہان سعد نی عرض کی کہ یا رسول اللہ تحقیق تمہاری سطر حسی باندہی ہی کہ کبہی بوی نقض
اوس سی حاصل ہو گی اور جس جہہ پر عہد اور میثاق کیا ہمنی کسی طرح سی تخلف نہین ہو سکتا اگر
اعضا ہمارے ٹکڑے ٹکڑے کرین اس بیعت سی نپہرینگی ہم حضرت نی اس کلام صحابہ کو سنکر خوش ہوئی اور کہا چلو تم
ساتھہ نعمت خدا کی اور برکت اوسکی کی اور بشارت ہو تمکو کہ حق تعالی نی وعدہ کیا کہ ان دو طائفہ کا [illegible]
اور پیغمبر خدا ہر گاہ جانتی تہی کہ جستجو قریش … اموال کثیر تہی … متوجہ جنگ قریش [illegible]
اور بعضی نی جنہین کو میل کاروان تہا اور جنگ سی کراہت رکہتی تہی اور وہ اندیشہ نہ کرتی تہی کہ

متوجہ کار روائی ہوگی تو قریش بھاگ جاوینگے اور انکو کہیں لینی کی چنانچہ حق تعالیٰ شانہٗ فرماتا

وَاِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى الطَّآئِفَتَيْنِ اَنَّهَا لَكُمْ وَتَوَدُّوْنَ اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الـ

اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً

یاد کر جسوقت کہ ڈھانپ لیا تمکو خواب سبک نے یعنی اونگھ نے ... اور نازل کیا اوپر تمہاری آسمان سے پانی کو

لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ وَلِيَرْبِطَ عَلٰى

تاکہ پاک کرے تمکو ساتھ اسکے اور لیجاوے تم سے وسوسہ شیطان کو اور تاکہ باندھے اوپر

قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ ۝ اِذْ يُوْحِيْ رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ

دلوں تمہاری کی امید وار ... اور ثابت کرے بسبب اسکی قدم تمہاری ... جسوقت کہ حکم بھیجتا تھا تیرا رب طرف فرشتوں کے

اَنِّيْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ سَاُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا

بدرستی کہ میں ساتھ تمہاری ہوں پس ثابت رکھو تم ان لوگوں کو کہ ایمان لائے ... البتہ ہم ڈالینگے دلوں میں ان لوگوں کے کہ کافر ہوئے

الرُّعْبَ فَاضْرِبُوْا فَوْقَ الْاَعْنَاقِ وَاضْرِبُوْا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ۝

خوف کو پس مارو تم اوپر گردنوں ... اور کاٹو تم اونسے سب انگلیاں اونکی

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

یہ بسبب اسکے کہ انہوں نے مخالفت کی خدا کی اور رسول اوسکے کی اور جس شخص نے کہ مخالفت کی خدا کی اور رسول اوسکے کی

فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝ ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ وَاَنَّ لِلْكٰفِرِيْنَ

پس بدرستی کہ خدا سخت عذاب کرنی والا ہے یہ عذاب پس چکھو تم اوسکو اور بدرستیکہ واسطے کافروں کے

عَذَابَ النَّارِ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

عذاب دوزخ ہے اے لوگو کہ ایمان لائے ہو جسوقت ملاقات کرو تم ان لوگوں سے کہ کافر ہوئے

كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ۝ وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهٗٓ

کافر ہوئے درحالیکہ نزدیک ہوویں ... پس مت پھیرو تم اونکی طرف پیٹھوں کو اور جو شخص کہ پھیرے اونکی طرف اوس دن پیٹھ اپنی

اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰى فِئَةٍ فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ

مگر درحالیکہ حیلہ کرنے والا ہو واسطے جنگ کی یا پناہ لینی والا ہو طرف گروہ مسلمانوں کی پس تحقیق مستحق ہوا غضب خدا کا اور

مَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝ فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ

اور جگہ اوسکی جہنم ہے اور بری جگہ ہے ... پس نہیں قتل کیا تمنے اونکو اور لیکن خدا نے قتل کیا اونکو

وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۚ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ

اور نہیں ڈالی تونے مشت خاک کو جسوقت کہ پھینکا تونے اور لیکن خدا نے ڈالا ... اور تاکہ عطا کرے مومنوں کو

بَلَآءً حَسَنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ ذٰلِكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ مُوْهِنُ كَيْدِ

اپنی طرف سے عطا نیک بدرستیکہ خدا سننی والا ہے جاننی والا ... یہ ہے ... اور بدرستیکہ خدا باطل کرنی والا مکر

الْكٰفِرِيْنَ ۝ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ ۚ وَاِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ

کافروں کا ہے اگر طلب فتح کرو تم پس تحقیق کہ آئی تمکو فتح اور اگر باز رہو تم پس وہ

خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ تَعُوْدُوْا نَعُدْ ۚ وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ شَيْئًا وَّ

بہتر ہے واسطے تمہاری اور اگر پھر جنگ کرو گے تم پھر کرینگے ہم اور ہرگز نہ دفع کریگی تمسے جماعت تمہاری کسی چیز کو

ع لَوْ كَثُرَتْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

اگرچہ بہت ہو ... اور بدرستیکہ خدا ساتھ مومنوں کے ہے ای وہ لوگو کہ ایمان لائے ہو اطاعت کرو خدا کی اور رسول اوسکے کی

وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ۝ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ

اور نہ منہ پھیرو اوس سے حالانکہ تم سنتے ہو اور نہ ہو تم مانند ان لوگوں کی کہ کہا انہوں نے سنا ہم نے حالانکہ وہ نہیں سنتے

الدَّوَابِّ عِندَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ ○ وَلَوْ

چوپایات نزدیک خدا کے بہرے ہیں گونگے ہیں ایسے وہ کہ نہیں سمجھتے ہیں اور اگر

عَلِمَ اللّٰهُ فِيهِمْ خَيْرًا لَّأَسْمَعَهُمْ وَلَوْ أَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوا وَّهُم مُّعْرِضُونَ

جانتا خدا بیچ ان کے نیکی کو البتہ سنا دیتا انکو اور جو سنواتا انکو البتہ پھر جاتے در حالیکہ وہ منہ پھیرنے والے ہوتے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ

اے لوگو کہ ایمان لائے قبول کرو تم حکم خدا کو اور حکم رسول کو جبتک بلاوے تم کو رسول تمکو واسطے اوس چیز کے کہ زندہ کرے تمکو

وَاعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ وَأَنَّهُ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ

اور جان رکھو تم بہ تحقیق کہ خدا حائل ہوتا ہے درمیان مرد کے اور قلب اوسکے کے اور بہ تحقیق شان یہ ہے کہ طرف اسکے رجوع کروگے

وَاتَّقُوا فِتْنَةً لَّا تُصِيبَنَّ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنكُمْ خَاصَّةً ۖ وَاعْلَمُوا أَنَّ

اور ڈرو تم فتنہ سے نہیں پہنچتا ہے اون لوگون کو کہ ظلم کیا تمسے مخصوص اور جانو تم بہ تحقیق کہ

اللّٰهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ○ وَاذْكُرُوا إِذْ أَنتُمْ قَلِيلٌ مُّسْتَضْعَفُونَ فِي

خدا سخت کرنے والا عذاب کا ہے اور یاد کرو تم جبکہ تم تھے تھوڑے ایسے کہ تھوڑے بیچارے بیچ

الْأَرْضِ تَخَافُونَ أَن يَتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَآوَاكُمْ وَأَيَّدَكُم بِنَصْرِهِ وَرَزَقَكُم

زمین کی ڈرتے تھے تم یہ کہ بھگا دین تمکو کفار پس جگہ دی تمکو بیچ مدینہ کی اور قوت دی تمہارے ساتھ یاری اپنی کے اور روزی دی

مِّنَ الطَّيِّبَاتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ○ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَخُونُوا

بعض پاکیزہ چیزون سے شاید کہ تم شکر کرو اے وہ لوگ کہ ایمان لائے نہ خیانت کرو تم

اللّٰهَ وَالرَّسُولَ وَتَخُونُوا أَمَانَاتِكُمْ وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ ○ وَاعْلَمُوا

ساتھ اللہ کے اور ساتھ رسول کے اور خیانت کرو تم امانت اپنی کو حال یہ کہ تم جانتے ہو اور جانو تم بہ تحقیق

وَاعْلَمُوا أَنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ وَأَنَّ اللّٰهَ عِندَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ

ع

اور جانو تم بہ تحقیق کہ سوائے اسکے نہین کہ مال تمہارا اور فرزندان تمہارا محنت ہین اور بہ تحقیق کہ خدا نزدیک اسکے ہے مزد بزرگ

قولہ یُغَشِّيكُمُ النُّعَاسَ أَمَنَةً مِّنْهُ الآیہ مروی ہے کہ صحابہ کو اوس شب مین کہ جسکی صبح کو جنگ ہونے کو تھی ... ہوگی وندغہ عظیم تھی رو دیا اسواسطے کہ منزل انکی ریگستان مین تھی اور پانی بھی نہ تھا اور مشرکون نے سبقت کرکے کنار آب پر اوتری تھی لہذا حق تعالی نے خواب کو انپر غلبہ دیا

قولہ أَنَّ اللّٰهَ يَحُولُ مراد اس سے یہہ ہے یعنی حق تعالی مالک دل ہر بندہ کا ہے فسخ عزم مین اور نقض ارادہ مین چنانچہ کلام جناب امیر صلوات اللہ علیہ کا دال ہے اسپر عرفت اللہ بفسخ العزائم قولہ خاصہ الآیہ ابن عباس سے مروی ہے کہ حق تعالی اس آیہ مین فرماتا ہے کہ منکر پر خاموش نہ ہو اور اس سے چشم پوشی نکرو اسواسطے کہ ہر گاہ عذاب خدا نازل ہوتا ہے ظالم اور غیر ظالم اور خاص اور عام اوسمین داخل ہوتے ہین لیکن ظالمین اسلئے ظلم کی اور غیر ظالمین اسلئے ترک کرنے امر معروف اور نہی منکر سے اور اطفال اور مجانین اور بہائم داخل ہوتے ہین بر سبیل امتحان کے اور واسطے عبرت پکڑنے غیرونکے کہ تا عبرت لین اور ثعلبی نے تفسیر سدی سے منقول ہے کہ یہہ آیہ روز بدر مین نازل ہوا اور روز حرب جمل مین نتیجہ اسکا حاصل ہوا کہ ساتھ جناب امیر المومنین صلوات اللہ علیہ کے کارزار کیا اور فتنہ عظیم پیدا ہوا زبیر بن عوام نے روایت کی ہے کہ ہم اس آیت کو پڑھتے تھے اور نہ جانتے تھے ہم کہ اہل اس آیہ کے ہم ہین حتی کہ بعد جنگ جمل سے معلوم ہوا کہ مراد اس آیہ سے ہم ہین کہ بسبب مخالفت بیعت جناب امیر المومنین صلوات اللہ علیہ کی اور بسبب محاربہ اونکی فتنۂ عظیم مین پڑے ہم اور ابن عباس سے منقول ہے کہ جس گاہ یہہ آیت نازل ہوئی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا کہ جو کوئی کہ علی پر ظلم کرے بیچ جائے

بہرکیف اور اس تمام میں کہ مشہور ہوئی ہیں یعنی مسند خلافت کو اوس نے غصب کیا بعد از وفات پیغمبر کی ایسا ہی انکار ثبوت جو ہر

لیا ہی اور انکار جمیع پیغمبر نے کیا کہ آگے محبتی رہی بعد بیان لکہا ہی جناب پیغمبر خدا نی فرمایا کہ بعضی اون میں سی جنہون نے

کردی علی کو خوشی کا اور صحبت میری انکو نجات کی اور ہلاکت اخروی کی گرفتار ہونگی اور ابو ایوب انصاری

نی نقل کیا ہی کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ نے نقل کیا ہی کہ ای عمار قریب ہی کہ بعد میری فتنہ ہائے

عظیمہ پیدا ہوتا اینکہ نوبت بشمشیر کشی پہنچی کی اور بعضی بعضو کو قتل کرینگی پس کاہ اس حال کو

مشاہدہ کیجیو اوسوقت متمسک ہوجیو ساتھہ اوس شخص کی کہ جو پہلو میں میری بیٹھا ہی کہ وہ علی

بن ابیطالب صلوات اللہ علیہ ہی اور جسوقت دیکھی تو کہ لوگ ایک صحرا کو جاتی ہین اور

علی ایک صحرای دیگر کو پس تو ہمراہی علی کی اختیار کرنا ای عمار اطاعت علی کی میری ہی اور

اطاعت حق تعالی کی ہی آور اس حدیث کو اکثر اہل سنت نے بہی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سے

نقل کیا ہی قولہ تعالی لا تخونوا اللہ والرسول الآیہ جابر بن عبد اللہ انصاری سی منقول ہی

کہ سبب نزول اس آیہ کا یہہ تہا کہ جبرئیل علیہ السلام نزدیک رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی آئی

اور کہا یا رسول اللہ ابو سفیان فلان موضع میں اترا ہی بہ تہیہ حرب اوس سی مشغول ہو اور

اس چیز کو پوشیدہ رکہو تا ونشان تاخت وتاراج اوسکا کرو ایک شخص نی منافقین سی ابو سفیان

کو نامہ لکہا اور مسلمانو کی ارادہ سی آگاہ کیا اوسوقت یہہ آیت نازل ہوئی اور زہری نی روایت

کی ہی کہ حق ابو لبابہ میں یہہ آیہ نازل ہوئی ہی اور باعث اس کا یہہ تہا کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے

اہل قلعہ بنی قریظہ کو اکیس دن محاصرہ کیا آخر الامر اونہون نی طلب صلح کی کی حضرت نی فرمایا

صلح کرتا ہوں لیکن جبتک کہ حکم سعد پر اطاعت نکروگی صلح نکرونگا مین اونہون نی کہا

کہ ابو لبابہ کو نزدیک ہمارے بہیجئی تا اوس سی ہم مشورہ کرین حضرت نی ابو لبابہ کو نزدیک

اونکی بہیجا اور اوس ابو لبابہ کو ساتہہ اونکی ربط تہا اس جہت سی کہ مال اور اولاد اوسکا اونکی ہاتہہ میں تہا

پس اون لوگون نی پوچہا کہ ہم حکم سعد پر راضی ہوین یا نہین ابو لبابہ نی کہا کہ میرا مشورہ

نہیں ہی اور انگشت شہادہ طرف حلق کی کیا اور یہہ کنایہ تہا کہ تم سب کی سب مارے جاؤگی

اوسوقت میں یہہ آیہ نازل ہوا آبو لبابہ کہتا ہی کہ ابہی یہہ آیہ نازل نہین ہوا تہا کہ جانا میں کہ خیانت

کی میں نے خدا اور رسول اوسکی سی اور پشیمان ہوا میں اور نزدیک پیغمبر کی آیا دیکہا میں کہ یہہ آیہ

نازل ہوا ہی بعد اسکی کی میں مرض ہوا خدمت پیغمبر سی اور اپنی تئین ستون مسجد سی

باندہا اور قسم کہائی کہ کہانا نہ کہاونگا جب تک کہ مر جاؤں گا یا حق تعالی توبہ میری قبول

کری سات شبانہ روز ہوگا پیاسا رہا تا اینکہ غش آیا اور کرا حق تعالی نی توبہ اوسکی قبول کی

لوگون نی کہا کہ اب تو اپنی تئین کہول دے اوس نی کہا کہ قسم خدا کی جب تک کہ پیغمبر اپنے ہاتہہ

سے کہولیں کی نہ کہولونگا بعد اسکی وہ حضرت تشریف لائے اور اپنے ہاتہہ سی کہولا ابو لبابہ نی کہا

یہہ میں اور جو منزل کہ رکہتا ہوں میں صرف خدا کرون جناب نبوی نی کہا کہ نہین ثلث مال اپنا تصدق کر یہ کفارہ گناہ

تیرا ہی تکملہ رکوع بعد دہم سپارہ نہم قولہ تعالی یا ایہا الذین آمنوا ان تتقوا اللہ ...

یا ایہا الذین آمنوا ان تتقوا اللہ یجعل لکم فرقانا ویکفر عنکم سیئاتکم

ای مومنو اگر ڈرو خدا سی تو کریگا واسطی تمہاری فرقان ... اور ڈہانکیگا برائیاں تمہاری

ویغفر لکم واللہ ذو الفضل العظیم وإذ یمکر بک الذین کفروا

اور بخشیگا تمکو اور خدا صاحب فضل بزرگ ہے اور یاد کر جب مکر کرتی تہی تیری ساتہہ وہ لوگ جو کافر ہوئے

لیثبتوک او یقتلوک او یخرجوک ویمکرون ویمکر اللہ

تاکہ بند کرین تجہکو یا قتل کرین تجہکو یا نکال دیں تجہکو اور مکر کرتی ہیں وہ اور مکر کرتا ہی خدا

اللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ○ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا
خدا بہتر جزا دینے والا مکاروں کا۔ اور وقتیکہ تلاوت کی جاتی ہیں اوپر انکے آیات ہماری کہتے ہیں تحقیق ہم نے سنا
لَوْ نَشَآءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَآ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ○ وَ
اگر چاہیں ہم البتہ کہیں ہم مثل ان آیتوں کی نہیں ہے یہہ مگر قصے اگلوں کا اور یاد کر جب
اِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَاَمْطِرْ
وقتیکہ کہا اونہوں نے الٰہی اگر ہی یہہ قرآن حق نزدیک تیرے سے پس برسا کر
عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ○ وَمَا كَانَ اللّٰهُ
اوپر ہمارے پتھر آسمان سے یا لاؤ سامنے ہمارے عذاب دردناک۔ اور نہیں ہے خدا
لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ○
کہ عذاب کرے اونکو حالانکہ تو بیچ اونکے ہے اے محمد اور نہیں ہے خدا عذاب کرنیوالا اونکا حالانکہ وہ استغفار کرتے ہیں
وَمَا لَهُمْ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَهُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا
اور کیا واسطے اونکے یہہ کہ نہ عذاب کرے اونکو خدا حالانکہ وہ باز رکھتے ہیں مومنوں کو داخل ہونے سے مسجد الحرام سے اور نہیں
كَانُوْٓا اَوْلِيَآءَهٗ اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗٓ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ○
ہیں وہ متولیان مسجد نہیں ہیں متولیان اوسکی مگر پرہیزگاران اور لیکن بہت اونکے نہیں جانتے ہیں
وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً وَّتَصْدِيَةً فَذُوْقُوا
اور نہیں ہے نماز کافروں کی نزدیک کعبے کے مگر صفیر اور ہاتھ پر ہاتھ مارنا پس چکھو تم
الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ○ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ
عذاب کو بسبب اوسکے کہ تھے تم کہ انکار کرتے تھے تحقیق وہ لوگ کہ کافر ہوئے خرچ کرتے ہیں اموال اپنے کو

اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَسَيُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ تَكُوْنُ عَلَيْهِمْ
اموال اپنے کو تاکہ باز رکھیں وہ لوگوں کو راہ خدا سے پس قریب ہے کہ خرچ کرینگے وہ تمام مال اپنے کو بعد اسکے ہوجائیگا اوپر انکے
حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ ○ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ يُحْشَرُوْنَ ○ لِيَمِيْزَ اللّٰهُ
حسرت بعد اسکی مغلوب کئے جاوینگے اور وہ لوگ کہ کافر ہوئے طرف دوزخ کی اوٹھائے جاوینگے تاکہ تمیز دیوے خدا
الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ الْخَبِيْثَ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ فَيَرْكُمَهٗ
بدکو پاک سے اور جمع کرتا ہے بدکو بعضے اونکے کو اوپر بعضوں کی پس جمع کریگا اونکو
جَمِيْعًا فَيَجْعَلَهٗ فِيْ جَهَنَّمَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ○ ع
سب کو پس ڈالیگا اونکو بیچ جہنم کی یہہ گروہ زیان کاروں سے ہیں

قوله وَاِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا الخ منقول ہی کہ جب کہ انصار ایمان لائی قریش کو اندیشہ ہوا سرای قصی بن کلاب مین جمع ہوی کہ امر پیغمبر مین مشورہ کرین اور یہہ مشورہ جو اوس وقت تہا کہ صحابہ کو اجازت ہجرت کی ہوئی تہی طرف مدینہ کی اور سوائی حضرت امیر المومنین اور ابوبکر کی کوئی خدمت پیغمبر مین نہ رہا تہا القصہ روسای قریش نی امر آنحضرت مین مشورہ کیا اور ابلیس بصورت پیر نابکار آیا پوچہا لوگون نی کہ تو کون ہی کہا اوس نی کہ اہل نجد سی ہون مین اور گرم وسرد روزگار بہت سا دیکہا مین اور نیک و بد بہت سی آزمائی ہین مین نی سنا ہی مین نی کہ تم امر محمد مین مشورہ کرتی ہو چاہا مین نی کہ مین بہی حاضر ہون کہ اگر رای تمہاری صواب پر ہو تو تابع ہون مین اور اگر اوس مین خطا کرو تو تمکو اوس سی آگاہ کرون مین اور رائی صحیح اپنی سی آگاہ کرون مین تم کو اوسکو ہلاک کر دون مین بعد اسکی ابو البختری نی گفتگو شروع کی اور کہا کہ رای میری یہہ ہی کہ اسکو حبس کیا چاہی اور دروازہ گہر کو مسدود کیا چاہی اور کہانا روزن سے آب و نان مسدود دیا چاہی تا مرجاے ابلیس نی کہا کہ یہہ رای خوب نہی اسواسطی کہ اکثر اہل مدینہ اسلام

لائی ہیں اور بہت یاران اوسکی مدینہ میں گئی ہیں اور بنی ہاشم بھی اس شہر میں بہت ہیں مناسب ہیکہ
جنگ کرینگی اور اوسکو حبس سی چھڑالیوین گی ابو البختری نی کہا کہ شیخ نجدی سچ کہتا ہی ہشام
بن عمرو نی کہا کہ صلاح میری یہہ ہی کہ اس مرد کو اونٹ پر چڑہا کر کسی طرف کو اس ولایت سی اخراج
چاہی ابلیس نی کہا کہ یہہ رائی بدہی سو اسطی کہ محمد مرد فصیح اور بلیغ اور شیرین زبان ہی جس جگہہ
جائیگا سب کو دعوت کریگا اور فریب میں لاویگا اور اونکو گرویدہ کریگا اور بستی کارزار کریگا
لوگون نی کہا کہ سچ کہتا ہی شیخ نجدی ابو جہل نی کہا کہ رائی میری یہہ ہی ہر ایک قبیلہ قریش سی
ایک ایک شخص کو طلب کیا چاہئی باتفاق اوسکو قتل کرین اور خون اوسکا قبائل میں منتشر اور پراگندہ
ہوجائی اور بنی ہاشم تمام قبائل سی محاربہ نکر سکینگے بالضرورت دیت پر راضی ہونگی ابلیس نی
کہا کہ یہہ رائی نیک ہی اور بعضون نی کہا ہی کہ یہہ رائی ابتدا ابلیس نی بتلائی تھی بعد اسکی ابو جہل نی قبیلہ
قریش سی ایک شخص کو طلب کیا اور مقرر کیا کہ اس شب حضرت کو قتل کیا چاہئی جبرئیل نی صورت
حال کو عرض اقدس میں پہنچایا اور کہا کہ حق تعالی فرماتا ہی کہ اس شہر سی باہر جاؤ بعد اسکی
آنحضرت نی علی بن ابیطالب سی کہا کہ خدا نی مجھی اس طرحسی حکم کیا ہی کہ اس شہر سی باہر جاؤن
میں اور تو آج کی شب فرش میری پر سورہنا اگر قریش پیچھا میرا کرین تو جگہہ میری خالی دیکھیں
گی اور کوئی خبر ساتھ میری نہ پہنچاوین گی بعد اسکی ملبوس اپنا اوتارا اونکو پہنایا اور اون کو
خوابگاہ اپنی میں سلایا اور وہان سی ہمراہ ابو بکر کی باہر آئی اور کیفیت باہر آنی کی ہجرت میں مذکور
بیان ہوئی لہذا حق تعالی نی یہہ آیہ درباب مکر وحیلہ کفار قریش کی نازل کی اِذْ یَمْکُرُ بِکَ

قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ يَنْتَهُوا يُغْفَرْ لَهُمْ مَا قَدْ سَلَفَ وَإِنْ يَعُودُوا
کہہ تو محمد واسطی ان لوگون کی کہ کافر ہوئی اگر باز رہین وی کفر سی عفو کیا جاوی واسطی اونکی جو چیز کہ گذری اور اگر پھر جاوین

يَعُودُوا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْأَوَّلِينَ ○ وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّى لَا تَكُونَ
پھرینگی پس تحقیق گذر چکی سنت اگلون کی اور جنگ کرو تم اون سی یہانتک کہ نہ ہووی
فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ كُلُّهُ لِلَّهِ فَإِنِ انْتَهَوْا فَإِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ
شرک اور ہووے دین کل اوسکا واسطی خدا کے پس اگر وہ باز رہین کفر سی پس تحقیق خدا ساتھ اوس چیز کہ عمل کرتی ہیں
بَصِيرٌ ○ وَإِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَوْلَاكُمْ نِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ ○
دیکھنی والا اور اگر اعراض کرین ایمان سی پس جانو تم تحقیق کہ خدا دوستدار تمہارا ہی بہتر دوستدار اور بہتر مدد کرنیوالا

الجزء العاشر

وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَأَنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ
اور جانو تم تحقیق کہ جو چیز حاصل ہووی تمکو لوٹ سی کافرون کی چیزی پس تحقیق واسطی خدا کی ہی واسطی اوسکی پانچوان حصہ
وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ إِنْ
اور واسطی رسول کی اور واسطی صاحبان قرابت کی اور یتیمون کی اور درویشون کی اور مسافرون کی اگر
كُنْتُمْ آمَنْتُمْ بِاللَّهِ وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَى عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى
ہو تم کہ ایمان لائی ہو تم ساتھ خدا کے اور ساتھ اوس چیز کہ نازل کیا ہمنی اوپر بندی اپنی محمد کی روز جدائی میں دن ملنی کی
الْجَمْعَانِ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ○ إِذْ أَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا وَ
دونون فوج کی اور خدا اوپر ہر شی کی توانا ہی جسوقت کہ تھی تم ساتھ کنارہ ورلی کی اور تھی
هُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوَى وَالرَّكْبُ أَسْفَلَ مِنْكُمْ وَلَوْ تَوَاعَدْتُمْ
وہ ساتھ کنارہ پرلی دور کی اور شتر سواران کاروان زیر تر تم سی تھی اور اگر وعدہ کرتی تم آپسمین البتہ
لَاخْتَلَفْتُمْ فِي الْمِيعَادِ وَلَكِنْ لِيَقْضِيَ اللَّهُ أَمْرًا كَانَ مَفْعُولًا ○
خلاف کرتی تم بیچ وعدہ کی اور لیکن جمع کیا تمکو تاکہ جاری کری خدا ایک حکم کو کہ تھا کیا گیا

لِيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْ بَيِّنَةٍ وَيَحْيَىٰ مَنْ حَيَّ عَنْ بَيِّنَةٍ وَإِنَّ اللَّهَ

تاکہ ہلاک ہو وہ شخص جو ہلاک ہو بعد حجت روشن کے اور زندہ رہے وہ شخص کہ زندہ ہو بعد حجت ظاہر کے اور بدرستیکہ خدا

لَسَمِيعٌ عَلِيمٌ إِذْ يُرِيكَهُمُ اللَّهُ فِي مَنَامِكَ قَلِيلًا وَلَوْ أَرَاكَهُمْ

ہر آینہ سننے والا جاننے والا ہے اور یاد کرو جب دکھلایا ان کفار کو خدا نے بیچ خواب تیرے کی تھوڑے گروہ کو اور اگر دکھلاتا

كَثِيرًا لَفَشِلْتُمْ وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ سَلَّمَ إِنَّهُ عَلِيمٌ

بہت ہر آینہ نامردی کرتے تم اور ہر آینہ نزاع کرتے تم بیچ حکم قتال کی اور لیکن خدا نے نگاہ رکھا تمکو نامردی سے بدرستیکہ خدا دانا ہے

بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝ وَإِذْ يُرِيكُمُوهُمْ إِذِ الْتَقَيْتُمْ فِي أَعْيُنِكُمْ قَلِيلًا

ساتھ اس چیز کے کہ بیچ سینوں کے ہے اور یاد کرو جب دکھلایا تمکو کفار کو تھوڑا بیچ آنکھوں تمہاری کے

وَيُقَلِّلُكُمْ فِي أَعْيُنِهِمْ لِيَقْضِيَ اللَّهُ أَمْرًا كَانَ مَفْعُولًا وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ع

اور کم کیا تمکو بیچ آنکھوں کفار کی تاکہ تمام کرے خدا ایک حکم کو کہ تھا ہونے والا اور طرف خدا کے پھیرے جاتے ہیں سب امر

علمانی کیفیت قسمت خمس میں اور مستحقین میں اختلاف کیا ہی چند اقوال ایک یہہ ہی کہ کتی مین طرف
اوسکی ہماری اصحاب اور وہ یہہ ہی کہ تقسیم خمس چھہ سہم پر ہوتی ہی ایک سہم خدا ہی کہ وہ واسطے
رسول کی ہی اور ایک سہم رسول کا ہی اور ایک ذوی القربی کا ہی اور تینون سہم بعد رسول کے
امام کو ہین جو قائم مقام رسول کی ہو اور ایک یتیمان آل محمد کی اور ایک سہم واسطی مساکین آل
محمد کی ہی اور ایک سہم ابنای سبیل آل محمد کی ہی اور ان سہمون مین کوئی غیر انکا شریک نہین ہے
اور دوسرا یہہ ہی کہ تقسیم سہم پانچ پر ہوتی ہی اس جہت سی کہ سہم خدا اور رسول کو ایک کیا ہی
اور یہہ قول ابن عباس اور ابراہیم اور قتادہ کا ہی اور تیسرا یہہ ہی کہ تقسیم کیا جاوی کا چار سہم پر
ایک سہم ذوی القربی کا اور ایک سہم یتیمان کا اور ایک مساکین کا اور ایک ابن السبیل اور یہہ مذہب

مذہب شافعی کا ہی اور ربیع نی کہا ہی کہ تین قسم پر تقسیم ہوا اسلئے کہ سہم رسول بوفات ساقط ہوا
اور سہم ذوی القربی خلفاؤن نی مٹا دیا اور یہہ مذہب ابوحنیفہ کا ہی سید کاشانی صلوات اللہ علیہ سی
منقول ہی کہ جو شخص کہ احسان کری ساتھ ایک اہلبیت میری کی دنیا مین عوض اوسکا روز قیامت مین
دونگا مین اور حضرت نی فرمایا کہ مین شفاعت کرونگا چار گروہ کی اگرچہ محشر مین باگناہان دنیا
اونمین ایک وہ شخص کہ یاوری اور مدد کی ہو ذریت میری کی اور دوسرا وہ شخص کہ مال دنیا ذریت
میری کو دیا ہو عسرت مین اور تیسرا وہ شخص کہ دوست رکھتا ہو ذریت میری کو ساتھ زبان اور دل
کی اور چوتھا وہ شخص کہ سعی کی ہو قضاء حوائج ذریت میری مین اوسوقت کہ دشمنون نی انکو نکال دی
ہوا اور دربدر کی ہو اور جناب صادق علیہ السلام سی منقول ہی کہ ہر گاہ روز قیامت ہوگا
منادی ندا کریگا کہ ای خلائق تمام خاموش ہو کہ حضرت محمد چاہتی مین کہ تم سی کچھہ سخن کہین پس خلائق
خاموش ہونگی بعد اسکی حضرت فرماوینگی اور کہڑی ہونگی کہ ای گروہ خلائق جس شخص کو کہ کوئی نعمت یا
احسان یا نیکی ہو کہ مجھسی کی ہو اوٹھی تامین عوض دون اوسکو پس خلائق کہین گی کہ ماں باپ اور جان
ہماری فدا ہوں تم پر ہم سی کیا نعمت اور احسان اور کیا نیکی ہم سی کی ہی ہمنی بلکہ تمام نیکیان اور احسانات
اور نعمات خداوند عالمیان اور رسول اوسکی کی ہین سب خلق پر بعد اسکی حضرت نی فرمایا کہ اہلبیت میری
اسیطرح سی ہی کہ کہتی ہو اور پہر فرمایا کہ جس شخص نی کہ جگہہ دی ہو ایک اہلبیت میری کو یا نیکی
کی ہو ساتھہ انکی یا برہنہ انکی کو پہنایا ہو یا گرسنہ انکی کو سیر کیا ہو اوٹھہ کہڑا ہو تامین عوض اوسکا
اور جزا دون پس اوس جماعت کی کہ انکی ساتھ سادات سی کی ہو گی اوٹھہ کہڑی ہونگی پس ندا
رب العزت سی پہنچیگی کہ ای محمد اور ای حبیب میری جزا انکی تجہپر چہوڑی بہشت
مین جس جگہہ کہ چاہی تو ساکن کر پس حضرت رسول انکو ساکن کرینگی وسیلہ مین کہ وہ اعلای

مراتب بہشت کا ہی اور ملکی کتابوں کو بھی جگہ ہین کہ ہمیشہ حضرت سید المرسلین اور ائمہ معصومین
کو دیکھینگے اور عظیم تر یہہ نعمتہا ہی اہل بہشت کی دیکھنا ان لوگو کا ہو گا اور حضرت سے
سی منقول ہی کہ سخت ترین ہولہای قیامت اوسوقت ہو گا کہ خدا اور رسول اور ائمہ
طاہرین صلوۃ اللہ علیہم اجمعین اور سادات کی صاحبان خمس ہین طلب خمس کرینگی اونکا
ہین کہ سب کو جیسے قدرت شفاعت کی انسی ہو گی پس جسوقت یہہ دشمن ہونگی حال بدیکا کیا گا
اور خمس سات چیز مین واجب ہی اول غنیمت دار حرب کہ کافر سی لی مسلمان سی کہ جسنی امام
زمان پر خروج کیا ہو دوم معادن ہے مثل کان طلا و نقرہ و مس و آہن و سرب و قلعی و یاقوت
زمرد و زبرجد و سرمہ و قیر و لفظ و گوگرد و امثال اسکی اور سوم گنج اور چہارم مروارید اور مرجان
ہی کہ دریاسی نکالتی ہین غوطہ مین اور پنجم بقیہ فائدہ تجارات اور باغات وغیرہ سی کہ خرچ سالیانہ
سی ہو اور ششم وہ زمین ہی کہ یہود اور نصاری اور مجوسی مسلمانون سی مول لین خمس اوسکا
دین اور ہفتم وہ مال حلال ہی کہ مخلوط ہو مال حرام سی بشرطیکہ مالک اوسکا اور مقدار مال
حرام معلوم نہو قولہ تعالی فی اعینہم منقول ہی کہ ابوجہل روز بدر کہتا تہا کہ ساتہہ ہتیار
کی ان سی جنگ نکرو بلکہ ہاتہہ سی ان کو گرفتار کر لو اور رسیون سی باندہ لو اور
ہر گاہ حرب مین مشغول ہوی حق تعالی نی مومنو کو دو برابر انکی دکہلایا اس سبب سی
دل شکستہ ہوی اور شکست ہوی اور یہہ سورہ از آیات عظیمہ سی ہی اسواسطی کہ قوت ابصار اگرچہ ممکن
ہے کہ بہت کی قلیل کو کثیر یا کثیر کو قلیل لیکن ساتہہ اس حد کی نہین ہو سکتے

يا ايها الذين آمنوا اذا لقيتم فئة فاثبتوا واذكروا الله كثيرا
ای وہ لوگ کہ ایمان لائی ہو جب ملاقات کرو تم ساتہہ کسی گروہ کافر کے پس ثابت رہو جنگ مین اور یاد کرو تم خدا کی بہت

كثيرا لعلكم تفلحون ○ واطيعوا الله ورسوله ولا تنازعوا
بہت شاید کہ تم ظفر پاؤ تم اور اطاعت کرو تم خدا کی اور رسول اوسکی کی اور مخالفت کرو تم
فتفشلوا وتذهب ريحكم واصبروا ان الله مع الصابرين ○
پس نامردی کرو تم اور جاتی رہے قوت تمہاری اور شکیبائی اختیار کرو تم بدرستیکہ خدا ساتہہ صبر کرنیوالونکی ہی
ولا تكونوا كالذين خرجوا من ديارهم بطرا ورئاء الناس
اور نہو تم مانند اون لوگون کی کہ باہر گئی گہرون اپنی سی ازروی سرکشی کی اور دکہلانی لوگون کی
ويصدون عن سبيل الله والله بما يعملون محيط ○ واذ زين
اور باز رکہا لوگون کو راہ خدا سے اور خدا ساتہہ اوس چیز کی کہ عمل کرتی ہین وہ احاطہ کرنیوالا ہی اور یاد کرو جبکہ آراستہ کیا
لهم الشيطان اعمالهم وقال لا غالب لكم اليوم من الناس
واسطے اونکی شیطان نے کردار اونکی کو اور کہا شیطان نے کہ نہین غلبہ کرنیوالا اوپر تمہاری آج کی دن لوگون سی
واني جار لكم فلما تراءت الفئتان نكص على عقبيه و
اور بدرستیکہ مین فریادرس تمہارا ہون پس جسوقت کہ دیکہا دو گروہ نی باہم پہرا شیطان اوپر دو پاشنہ اپنی کی
قال اني بريء منكم اني ارى ما لا ترون اني اخاف الله
کہا شیطان نی بدرستیکہ مین بیزار ہون تم سی تحقیق کہ مین دیکہتا ہون اوس چیز کو کہ نہین دیکہتی ہو تم بدرستیکہ مین ڈرتا ہون خدا سی
ع والله شديد العقاب ○ اذ يقول المنافقون والذين في
اور خدا سخت عذاب کرنیوالا ہے یاد کرو جبکہ کہا منافقون نے اور اون لوگون نے کہ بیچ
قلوبهم مرض غر هؤلاء دينهم ومن يتوكل على الله
دلون اونکی کی بیماری ہی فریفتہ کیا ہی مومنو کو دین اونکی نی اور جو شخص کہ توکل کری اوپر خدا کے

فَإِنَّ اللّٰهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ يَتَوَفَّى الَّذِينَ كَفَرُوا الْمَلَائِكَةُ

پس بیشک خدا غالب ہی محکم کار ہے اور اگر دیکھی تو ای محمد جب قبض ارواح کرتے ہیں اون لوگوں کی کافر ہوئے

يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ وَذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ

مارتی ہیں منہ اونکی اور پیٹھیں اونکی اور کہتی ہیں کہ چکھو تم عذاب سوزان کا

ذَٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيكُمْ وَأَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ ۝

یہ بسبب اوس چیز کی کہ آگے کیا ہاتھوں تمہارے نے اور تحقیق کہ خدا نہیں ظلم کرنیوالا اوپر بندوں اپنی کے

كَدَأْبِ آلِ فِرْعَوْنَ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللّٰهِ

مانند عادت فرعونیوں کی ... اور اون لوگوں کی کہ اگلی اونسے تھے کافر ہوئے ساتھ آیتوں خدا کی

فَأَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوبِهِمْ إِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝

پس پکڑا اونکو خدا نے بسبب گناہوں اونکی کے بیشک خدا قوت رکھتا ہی سخت عذاب کرنیوالا ہے

ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِعْمَةً أَنْعَمَهَا عَلَىٰ قَوْمٍ حَتَّىٰ

یہ بسبب اسکی ہے کہ خدا نہ تھا تغیر دینے والا کسی نعمت کو کہ دیا ہو اوسکو اوپر ایک گروہ کی یہانتک

يُغَيِّرُوا مَا بِأَنْفُسِهِمْ وَأَنَّ اللّٰهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ كَدَأْبِ آلِ

تبدیل کریں وہ اوس چیز کو ... اور بیشک خدا سننے والا جاننے والا ہے مانند عادت قوم

فِرْعَوْنَ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ فَأَهْلَكْنَاهُمْ

فرعون کے ہی اور ... کہ جھٹلایا آیات رب اپنے کی کو پس ہلاک کیا ہم نے اونکو

بِذُنُوبِهِمْ وَأَغْرَقْنَا آلَ فِرْعَوْنَ وَكُلٌّ كَانُوا ظَالِمِينَ ۝ إِنَّ

بسبب گناہوں اونکی کے اور غرق کیا ہم نے قوم فرعون کو اور سب تھے ظلم کرنیوالے اور بیشک

شَرَّ الدَّوَابِّ عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِينَ كَفَرُوا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ

بدتر جانوروں کا نزدیک خدا کی وہ لوگ ہیں کہ کافر ہوئے پس وہ نہ ایمان لاوینگی

الَّذِينَ عَاهَدْتَ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُونَ عَهْدَهُمْ فِي كُلِّ مَرَّةٍ

وہ لوگ کہ عہد کیا تو نے ... پھر توڑتے ہیں عہد اپنے کو بیچ ہر مرتبہ کی

وَهُمْ لَا يَتَّقُونَ ۝ فَإِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَنْ

اور وہ نہیں ڈرتی ... پس اگر پاوی تو اونکو بیچ جنگ کے پس متفرق کر دے اونکو ساتھ ...

خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ ۝ وَإِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً

پیچھے ہیں شاید کہ وہ پند لیوین اور اگر ڈرے تو کسی قوم سے دغا بازی کو

ع فَانْبِذْ إِلَيْهِمْ عَلَىٰ سَوَاءٍ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْخَائِنِينَ ۝ وَلَا

پس پھینک دے طرف اونکی عہد اونکا برابر بیشک خدا نہیں دوست رکھتا دغابازوں کو اور نہ

يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَبَقُوا إِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُونَ ۝ وَأَعِدُّوا لَهُمْ

گمان کریں وہ لوگ کہ کافر ہوئی کہ سبقت کی اونہوں نے ... نہیں عاجز کرینگے ... اور تیار رکھو واسطے اونکی

مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ وَمِنْ رِبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُونَ بِهِ عَدُوَّ

جو کچھ ہو سکی تم سے قوت سی ... ڈراتے رہو تم ساتھ اوسکی دشمن

اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ وَآخَرِينَ مِنْ دُونِهِمْ لَا تَعْلَمُونَهُمُ اللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ

خدا کے اور دشمن اپنی کو اور ... سوا اونکی نہیں جانتے ہو تم اونکو خدا جانتا ہی اونکو

وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تُظْلَمُونَ

اور جو کچھ خرچ کرو گے تم کسی چیز سی بیچ راہ خدا کے تمام دیا جاویگا عوض اوسکا طرف تمہاری اور تم نہ ظلم کئے جاؤگے

وَإِنْ جَنَحُوا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ

اور اگر مائل ہوویں مشرکین واسطے صلح کی تب تو خواہش کر تو بھی ساتھ اوسکی صلح کے اور اعتماد کر تو اوپر خدا کے بیشک وہ سننے والا

الْعَلِيمُ ○ وَإِنْ يُرِيدُوا أَنْ يَخْدَعُوكَ فَإِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ هُوَ

جاننے والا اور اگر ارادہ کریں وہ یہہ کہ فریب دیں تجھکو پس بیشک کافی ہی تجھکو خدا وہ خدا

الَّذِي أَيَّدَكَ بِنَصْرِهِ وَبِالْمُؤْمِنِينَ ○ وَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ

ایسا ہے کہ مدد کی تیری ساتھ نصرت اپنی کی اور ساتھ مومنوں کی اور الفت ڈالی بیچ دلوں اونکی کی

لَوْ أَنْفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَا أَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلٰكِنَّ

اگر خرچ کرے تو اوس چیز کو کہ بیچ زمین کی ہی سب کو نہ الفت ڈال سکتا تو بیچ دلوں اونکی کی لیکن

اللّٰهَ أَلَّفَ بَيْنَهُمْ إِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ○ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ

خدا الفت ڈالی ہی درمیان اونکی بیشک خدا غالب ہی حکمت والا ای پیغمبر برگزیدہ کافی ہی تجھکو

اللّٰهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ○ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ

خدا اور اوس شخص کو کہ پیروی کی تیری مومنوں سی ای پیغمبر برگزیدہ رغبت دلا

الْمُؤْمِنِينَ عَلَى الْقِتَالِ إِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ عِشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُوا

مومنوں کو اوپر قتال کی اگر ہوں تم سے بیس شخص صبر کرنیوالے غالب ہوں

مِائَتَيْنِ وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ يَغْلِبُوا أَلْفًا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا

دوسی پر اور اگر ہوں تم سے سو غالب ہوں ہزار پر اون لوگوں سے کہ کافر ہوئے

بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ○ الْآنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ

سبب سی کہ وہ گروہ ہیں کہ نہیں جانتے ہیں جنگ کو اب سبک کیا خدا نے تم سی اور جانا

وَعَلِمَ أَنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا فَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ صَابِرَةٌ يَغْلِبُوا

اور جانا اس بات کو کہ بیچ تمہارے ضعف ہے پس اگر ہوں تم سی سو صبر کرنیوالے غالب ہوں

مِائَتَيْنِ وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ أَلْفٌ يَغْلِبُوا أَلْفَيْنِ بِإِذْنِ اللّٰهِ وَ

دوسی پر اور اگر ہوں تم سی ہزار غالب ہوں دو ہزار پر ساتھ حکم خدا کی اور

اللّٰهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ○ مَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَكُونَ لَهُ أَسْرَى حَتَّى

خدا ساتھ صبر کرنیوالوں کی ہی نہیں سزا ہی واسطے نبی کی یہہ کہ ہوویں واسطے اوسکی اسیران تا اینکہ

يُثْخِنَ فِي الْأَرْضِ تُرِيدُونَ عَرَضَ الدُّنْيَا وَاللّٰهُ يُرِيدُ الْآخِرَةَ

قتل کرے وہ بہت بیچ زمین کی ارادہ کرتی ہو تم مال دنیا کو اور خدا چاہتا ہی ثواب آخرت کو

وَاللّٰهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ○ لَوْلَا كِتَابٌ مِنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيمَا

اور خدا غالب ہے حکم کا ہے اگر نہ ہوتا مکتوب جانب خدا کے کہ ہو چکا ہے البتہ پہنچتا تمکو بیچ اوس چیز کے

أَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ○ فَكُلُوا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلَالًا طَيِّبًا

کہ لیا تمنے عذاب بزرگ پس کھاؤ تم اوس چیز سے کہ غنیمت لی ہی تمنے کھاؤ تم حلال اور پاک

وَاتَّقُوا اللّٰهَ إِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ○ ع

اور ڈرو تم اللہ سی بدرستیکہ خدا بخشنے والا مہربان ہے

الآن خفف الله عنكم وعلم أن فيكم ضعفا تیسیر العرفان میں لکھا ہی آیہ الآن خفف اللہ حکم از باب نسخ ہی اور سبب اسکا یہہ تھا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نے حمزہ کو ساتھ تیس سوار کی جنگ کو بھیجا کہ وہ تین سو سوار تھے کہ وہ لشکر ابو جہل سی تھے اور یہہ حکم کثرت مشقت کہ مومنوں کو پہنچتی تھی حق تعالی نے اس حکم کو تخفیف دیا اور محاربہ ایک کا ساتھ دو کی مقرر کیا

منقول ہی کہ روز بدر ستر شخص اسیر ہوئی اور جملہ اونکی سی عباس ہتی اور عقیل ابن ابیطالب
ہتی حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ نی درباب ان اسیرونکی اصحاب سی مشورہ کیا ابوبکر نی
کہا کہ رسول اللہ کا برادر اصحاب اس قوم کی اقارب و اشارہ (?) تمہاری ہین اگر ہر ایک بقدر
طاقت اپنی کی فدیہ دین بہتر ہی اونکی قتل کرنی سی امید ہی کہ شاید یہہ اسلام لاوین عمر نی
کہا یا رسول اللہ یہہ مقتدایان اہل شرک ہین اور تمکو تمہاری گہر سی باہر نکالا ہی انپر رحم نہ کیجئی
اور حکم کیجئی کہ سب کی گردن ماریں اور حق تعالی فدیہ لینی سی مستغنی ہی عقیل کو دست علی مین
دیا اور عباس کو دست حمزہ مین اور فلان کو خویشان میری مین مجہی حوالہ کیجئی کہ اسکو قتل کرین
اور عبد ابن معاذ (?) نی کہا کہ ایک گہاٹی مین جمع کیجئی انکو اور خاشاک اوپر ڈالئی اور آگ سی انکو جلا دیجئی حضرت نی فرمایا کہ لوگون
کہ انکی حق مین تین حکم ہین جسکو چاہو اختیار کرو ایک یہہ کہ اسلام لاوین اور دوسرا یہہ کہ قتل
کرین اور تیسرا یہہ کہ فدیہ لین لوگون نی اخذ فدیہ کو اختیار کیا روز دیگر رسول خدا صلی اللہ علیہ و
آلہ کو دیکہا دلتنگ اور غضبناک بیٹہی ہین ابوبکر نی پوچہا حضرت نی فرمایا کہ واسطی اصحاب تیری کی
یعنی فدیہ مین اور عذاب حق تعالی سطرحسی نزدیک ہوا تہا کہ جسطرحسی یہہ درخت نزدیک ہے
اوسوقت حق تعالی نی یہہ آیہ نازل کی قولہ لمسکم فیما اخذتم
کنز العرفان مین لکہا ہی کہ بعد اختیار دینی پیغمبر کی یعنی فدیہ اور قتل مین اصحاب کی طمع حرکت
مین آئی اور قتل اونکی سی درگذری اکثر فدیہ کا چہار ہزار درہم ہتی اور اقل ایک ہزار مروی ہی
کہ جسوقت عباس کو اسیر کیا ابتک وقیہ طلا کی واسطی لی پیغمبر نی فرمایا کہ یہہ تو غنیمت ہی فدیہ اپنی
نفس کا دیا چاہئی عباس نی کہا کہ ای محمد روا رکہتا ہی تو کہ عم تیرا آگی اپنی اور بیگانہ کی ہاتہہ
پہیلاوی اور گدائی کری اور میں اتنا فدیہ کہان سی لاون حضرت نی فرمایا کہ بدریائی زرکہ

زر کہ بوقت سفر کی زوجہ اپنی ام الفضل کو بسبیل امانت دی ہی کہ اگر کچہہ سانحہ مجہپر ہو گا تو تو بیچ
فرزندان میری پر تقسیم کیجیو عباس نی کہا کہ اس امر کو سوا ام الفضل سی کسی نی پوشیدگی مین کہا تہا
اور بخدا کہ کوئی شخص اسپر مطلع نہتا اور وہ بدر شب تار مین ام الفضل کو دی ہتی میں تمکو کس نی
خبر دی پیغمبر نی کہا کہ رب میری نی مجہی مطلع کیا اس وقت عباس نی کہا اشہد ان لا الہ الا اللہ و
انک عبدہ و رسولہ پس فدیہ لیا اور ہر فدیہ مین شخص ور کا خویشان اپنی سی دیا اور بعد لینی فدیہ کی
یہہ آیہ نازل ہوئی تکملہ رکوع سوم سپارہ دہم قولہ المسلم پانچ حرف مین بینات اوسکا و شین
تیس ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت ان الحب ال احمد و لاہم قولہ و بالمومنین دس حرف
مین بینات اوسکا تین سی نو ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت و اولا علی ابن ابیطالب
ہو حبیب لاحمد قولہ و من اتبعک من المومنین سترہ حرف مین بینات اوسکا
تین سو بیس ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت وہو علی جد صلوات اللہ علیہ
يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِمَنْ فِي أَيْدِيكُمْ مِنَ الْأَسْرَى إِنْ يَعْلَمِ اللَّهُ فِي قُلُوبِكُمْ
ای پیغمبر برگزیدہ کہہ تو واسطی اونکی جو ہاتہون تمہاری مین اسیر ہوئی ہین اگر جانی خدا بیچ دلون تمہاری کی
خَيْرًا يُؤْتِكُمْ خَيْرًا مِمَّا أُخِذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ
بہتر کہ دیوی تمکو بہتر اوس چیز سی کہ گیا ہی تمسی اور بخشی تمکو اور خدا بخشنی والا ہی مہربان ہی
وَإِنْ يُرِيدُوا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا اللَّهَ مِنْ قَبْلُ فَأَمْكَنَ
اور اگر چاہین وہ خیانت تیری کو پس تحقیق خیانت کی اونہون نی ساتہہ خدا کی آگی اس سی پس قادر کیا
مِنْهُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا
اونپر تجکو اور خدا دانا ہی حکم کرنی والا ہی اور تحقیق وہ لوگ کہ ایمان لائی اور ہجرت کی اور جہاد کیا

بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَالَّذِينَ آوَوْا وَنَصَرُوا
ساتھ مالوں اپنے کی اور جانوں اپنی کی بیچ راہ خدا کی اور اون لوگوں نے کہ جگہ دی مہاجروں کو اور نصرت کی

أُولٰئِكَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يُهَاجِرُوا مَا
یہ گروہ بعضی اونکی دوست ہیں بعضوں کی اور وہ لوگ کہ ایمان لائے اور نہ ہجرت کی واسطے تمہارے نہیں ہے

لَكُمْ مِنْ وَلَايَتِهِمْ مِنْ شَيْءٍ حَتّٰى يُهَاجِرُوا وَإِنِ اسْتَنْصَرُوكُمْ
واسطے میراث تمہارے کی ولایت اونکی سے کوئی چیز تا اینکہ مہاجرت کریں وہ اور اگر طلب نصرت کریں تم سے

فِي الدِّينِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ إِلَّا عَلٰى قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِيثَاقٌ
بیچ دین کی پس اوپر تمہاری یاری کرنا ہی مگر اوپر گروہ کی کہ درمیان تمہاری اور درمیان اونکی عہد ہو

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ
اور خدا ساتھ اوسکے کہ عمل کرتے ہو دیکھنے والا ہے اور وہ لوگ کہ کافر ہوئے بعضی اونکی دوست بعضوں کی ہیں

إِلَّا تَفْعَلُوهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْأَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيرٌ ۝ وَالَّذِينَ آمَنُوا
اگر نہ کرو گے تم اوسکو ہوگا فتنہ بیچ زمین کی اور فساد بڑا اور وہ لوگ کہ ایمان لائے

وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَالَّذِينَ آوَوْا وَنَصَرُوا
اور ہجرت کی اور جہاد کیا اونہوں نے بیچ راہ خدا کی اور وہ لوگ کہ جگہ دی اونہوں نے مہاجروں کو اور

أُولٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۝ وَالَّذِينَ
یہ گروہ وہ ہی ایمان لانے والے ہیں ساتھ حق کی واسطے اونکی آمرزش ہی اور رزق بزرگ ہی اور وہ لوگ

آمَنُوا مِنْ بَعْدُ وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا مَعَكُمْ فَأُولٰئِكَ مِنْكُمْ
کہ ایمان لائے بعد صلح حدیبیہ کی اور ہجرت کی اور جہاد کیا اونہوں نے ساتھ تمہارے پس وہ گروہ تمہی میں

ع ربع

مِنْكُمْ وَأُولُوا الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلٰى بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ
تمہی میں ہیں اور صاحبان قرابت بعضی اونکی بہتر ہیں بعضوں سے بیچ کتاب خدا کی تحقیق خدا ساتھ تمام چیزوں کی دانا ہی

آياتها ١٢٩ كلماتها ٢٤٩٧ سُورَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ حروفها ١٠٤٨٧ ركوعها ١٦
سورہ برأت نازل ہوئی مدینہ میں

بَرَاءَةٌ مِنَ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ إِلَى الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝
بیزاری ہے جانب خدا کی اور رسول اوسکی سے طرف اون لوگوں کی عہد کیا تھا مشرکوں سے

فَسِيحُوا فِي الْأَرْضِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ وَ
پس سیر کرو تم بیچ زمین کے چار مہینے اور جانو تم تحقیق کہ تم نہیں عاجز کرنیوالے خدا کی اور

أَنَّ اللّٰهَ مُخْزِي الْكَافِرِينَ ۝ وَأَذَانٌ مِنَ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ إِلَى النَّاسِ
تحقیق کہ خدا رسوا کرنیوالا ہی کافروں کا ہی اور یہ آگاہ کرنا ہی جانب خدا کے اور رسول اوسکی سے طرف لوگوں کی

يَوْمَ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ أَنَّ اللّٰهَ بَرِيءٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ وَرَسُولُهُ فَإِنْ تُبْتُمْ
روز حج اکبر میں برستیکہ خدا بیزار ہی مشرکوں سے اور رسول اوسکا بھی بیزار ہے پس اگر توبہ کرو تم

فَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ وَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ وَبَشِّرِ
پس وہ بہتر ہے واسطے تمہارے اور اگر پھرو تم توبہ سے پس جانو تم تحقیق کہ تم نہیں عاجز کرنیوالے خدا کی اور خوشخبری دے

الَّذِينَ كَفَرُوا بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝ إِلَّا الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ثُمَّ
اون لوگوں کو کہ کافر ہوئے ساتھ عذاب دردناک کی مگر وہ لوگ کہ عہد کیا تھا اونسے تم نے مشرکوں سے پس

لَمْ يَنْقُصُوكُمْ شَيْئًا وَلَمْ يُظَاهِرُوا عَلَيْكُمْ أَحَدًا فَأَتِمُّوا إِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ
نہ کم کیا اونہوں نے کسی چیز کو اور نہ یاری کی اوپر جنگ تمہاری کسی کی پس تمام کرو تم طرف اونکی عہد اونکی

إِلَىٰ مُدَّتِهِمْ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ۝ فَإِذَا انسَلَخَ الْأَشْهُرُ الْحُرُمُ
مدت اونکی کی بیشک خدا دوست رکہتا ہی پرہیزگاروں کو پس جبکہ گذر جاوین مہینی حرام
فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ حَيْثُ وَجَدتُّمُوهُمْ وَخُذُوهُمْ وَاحْصُرُوهُمْ
پس قتل کرو تم مشرکونکو جس جگہ کہ پاؤ تم اونکو اور لو تم اونکو اور باز رکہو تم اونکو
وَاقْعُدُوا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ فَإِن تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ
اور بیٹہو تم واسطی قتل اونکی کی اوپر ہر راہ کی پس اگر توبہ کرین وی اور برپا کرین نماز کو اور دیوین زکوٰۃ کو
فَخَلُّوا سَبِيلَهُمْ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ وَإِنْ أَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ
پس خالی کرو تم راہ اونکی کو بیشک خدا بخشنی والا مہربان ہی اور اگر کوئی مشرکون سی
اسْتَجَارَكَ فَأَجِرْهُ حَتَّىٰ يَسْمَعَ كَلَامَ اللَّهِ ثُمَّ أَبْلِغْهُ مَأْمَنَهُ ذَٰلِكَ
پناہ مانگی تجہہ سی پس پناہ دی تو اوسکو تا اینکہ سنی کلام خدا کو بعد اسکی پہنچاوی تو اوسکو جای امن اوسکی مین یہہ
بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُونَ ۝ ع
بسبب اوسکی ہی کہ وہ گروہ ہین کہ نہین جانتی ہین

اس سورۃ کی نامہای متعدد ہین ایک نام اونمین سی سورۂ برات ہی یعنی بیزاری کفر و نفاق سی
دوسرا سورۂ توبہ اسواسطی کہ اکثر ذکر توبہ مومنونکا ہی اور تیسرا نام فاضحہ ہی یعنی فضیحت کنندہ اہل نفاق
کی اور چوتہی مخزیہ یعنی رسوا کنندہ منافقونکی اور پانچوان مطہرہ یعنی پاک کنندہ نفاق سی
اور چہٹا سورۂ عذاب اسواسطی کہ اسمین ذکر عذاب کفار کا ہی اور ساتوان مبعثرہ یعنی [illegible]
کرنیوالا منافقونکا اور کافرونکا اور آٹہوان مشرّدہ یعنی راندہ کفار اور نوان منقّرہ یعنی آشکار
کرنیوالا احوال انکا اور دسوان حافرہ یعنی فرو برندہ اور پست کرنی والا اونکا اور گیارہوان

مُنکّلہ یعنی عقوبت کرنی والا اونکا اور بارہوان مدمدمہ یعنی ہلاک کنندہ اونکا
اور تیرہوان مناعرہ یعنی مانندگی اور چودہوان بحوث یعنی بحث کرنی والا احوال
کفار وغیرہ سی ابی کعب نی پیغمبر خدا سی روایت کی ہی کہ جو شخص سورۂ برات اور سورۂ انفال
کو پڑہی مین شفیع اوسکا ہونگا اور مروی ہی اس سورۃ کی ساتہہ ستر فرشتی آئی تہی
اور ابی عبد اللہ علیہ السلام سی مروی ہی کہ انفال اور برات ایک سورہ ہی اسواسطی اول
سورۂ برات مین بسم اللہ نہین ہی اور اکثرونی کہا ہی کہ ہرگاہ بسم اللہ واسطی امان اور رحمت
کی ہی اور برات واسطی عدم امان کی اور واسطی قتل کرنی کی اور بیزاری حق تعالی کی
اوس سی نازل ہوئی ہی اس جہت سی اول مین بسم اللہ نہین لکہتی ہین اور باجماع امت ثابت
ہی کہ ہرگاہ یہہ سورۃ نازل ہوئی ہی چالیس آیتین اول اس سورۃ کی ابو بکر کو دین اور
اوسکو امیر حاجیونکا کیا اور فرمایا کہ موسم حج مین کفارون پر تلاوت کر بعد جانی ابو بکر
کی بعد کئی دن کی جبرئیل نزدیک ملک جلیل سی نازل ہوئی اور کہا کہ حق تعالی نی تمکو سلام
کہا ہی اور فرمایا ہی کہ چاہی کہ ادا اس پیغام کا تو کر یا جو کہ تجہسی ہو حضرت رسالت نی
امیر المومنین کو طلب کیا اور ناقہ عضبا پر سوار کر کی عقب ابو بکر بہیجا اور حکم کیا کہ آیات کو
اوس سی لی لی اور اہل موسم پر تلاوت کر پس امیر المومنین ابو بکر سی ملحق ہوئی اور آیات ابو بکر
سی لی لی اور روز عید نزدیک عقبۂ جمرہ کی کہڑی ہوئی اور فرمایا کہ أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ
إِلَيْكُمْ یعنی ای لوگو مین فرستادہ خدا ہون طرف تمہاری ساتہہ اینکہ حضرت نی اس کو پڑہا بَرَاءَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ
كَيْفَ يَكُونُ لِلْمُشْرِكِينَ عَهْدٌ عِندَ اللَّهِ وَعِندَ رَسُولِهِ إِلَّا
کیونکر ہوگا واسطی مشرکین کی پیمان نزدیک خدا کی اور نزدیک رسول اوسکی کی مگر

الذين عاهدتم عند المسجد الحرام فما استقاموا لكم فاستقيموا

ان لوگوں کو کہ عہد کیا تھا تم نے نزدیک مسجد حرام کے پس جب تک کہ سیدھے رہیں وہ واسطے تمہارے پس سیدھے رہو تم

لهم ان الله يحب المتقين ۝ كيف وان يظهروا عليكم لا يرقبوا

واسطے ان کے بدرستیکہ خدا دوست رکھتا ہے پرہیزگاروں کو کس طرح سے عہد رہے گا ان کا اور حالانکہ اگر غالب آویں اوپر تمہارے نہ لحاظ کریں

فيكم الا ولا ذمة يرضونكم بافواههم وتابى قلوبهم واكثرهم

بیچ حق تمہارے قرابت کا اور نہ عہد کا خوش کرتے ہیں تم کو ساتھ زبان اپنی کے اور انکار کرتے ہیں دل ان کے اور اکثر ان کے

فاسقون ۝ اشتروا بايات الله ثمنا قليلا فصدوا عن سبيله

فاسق ہیں بدل کرتے ہیں وہ آیات خدا کو ساتھ قیمت تھوڑی کے پس اعراض کیا انہوں نے راہ خدا سے

انهم ساء ما كانوا يعملون ۝ لا يرقبون في مؤمن الا ولا ذمة و

بدرستیکہ وہ برا ہے جو چیز کہ ہیں وہ کہ عمل کرتے ہیں نہیں رعایت کرتے ہیں بیچ حق کسی مومن کے قسم کو اور نہ عہد کو اور

اولئك هم المعتدون ۝ فان تابوا واقاموا الصلوة واتوا الزكوة

یہ گروہ وہی حد سے گذرنے والے ہیں پس اگر توبہ کریں وہ اور برپا رکھیں نماز کو اور دیں زکوٰۃ کو

فاخوانكم في الدين ونفصل الايات لقوم يعلمون ۝ وان نكثوا

پس برادران تمہارے ہیں بیچ دین کے اور بیان کرتے ہیں ہم آیات کو واسطے گروہ کے کہ جانتے ہیں اور اگر توڑیں وہ

ايمانهم من بعد عهدهم وطعنوا في دينكم فقاتلوا ائمة

قسمیں اپنی کو پیچھے عہد اپنے کی اور طعن کریں وہ بیچ دین تمہارے کی پس قتل کرو تم پیشوایان

الكفر انهم لا ايمان لهم لعلهم ينتهون ۝ الا تقاتلون قوما

کفر کو بدرستیکہ وہ کہ نہیں عہد واسطے ان کے شاید کہ وہ باز رہیں آیا نہیں قتل کرتے ہو تم ساتھ ایک گروہ کے

قوما نكثوا ايمانهم وهموا باخراج الرسول وهم بدءوكم اول

ساتھ ایک گروہ کے کہ توڑا انہوں نے عہد اپنے کو اور قصد کیا انہوں نے ساتھ نکالنے رسول کے اور انہوں نے ابتدا کی اوپر تمہارے پہلی

مرة اتخشونهم فالله احق ان تخشوه ان كنتم مؤمنين ۝

مرتبہ آیا ڈرتے ہو تم ان سے پس خدا زیادہ تر لائق ہے کہ ڈرو تم اس سے اگر ہو تم ایمان والے

قاتلوهم يعذبهم الله بايديكم ويخزهم وينصركم عليهم

قتل کرو تم مشرکوں کو تا عذاب کرے ان کو خدا ساتھ ہاتھوں تمہاری کے اور رسوا کرے ان کو اور مدد کرے تمہاری اوپر ان کے

ويشف صدور قوم مؤمنين ۝ ويذهب غيظ قلوبهم

اور شفا دے سینہ ہائے قوم مومنوں کو اور دور کرے غصہ دل ان کے کا

ويتوب الله على من يشاء والله عليم حكيم ۝ ام حسبتم ان

اور قبول توبہ کرتا ہے خدا اوپر جس شخص کی کہ چاہے اور خدا دانا ہے حکمت والا کیا گمان کرتے ہو تم یہ کہ

تتركوا ولما يعلم الله الذين جاهدوا منكم ولم يتخذوا من

چھوڑے جاؤ گے تم حالانکہ نہیں جانا ہے خدا نے ان لوگوں کو کہ جہاد کیا انہوں نے تم میں سے اور نہیں لیا انہوں نے

دون الله ولا رسوله ولا المؤمنين وليجة والله خبير بما

سوائے خدا کی اور نہ رسول کی اور نہ مومنین کی دوست باطنی اور خدا آگاہ ہے ساتھ اس چیز کے

تعملون ۝ ما كان للمشركين ان يعمروا مساجد الله شاهدين

کہ عمل کرتے ہو تم نہیں سزاوار ہے واسطے مشرکوں کے یہ کہ آباد کریں وہ مساجد خدا کو درحالیکہ گواہ ہیں

على انفسهم بالكفر اولئك حبطت اعمالهم وفي النار هم

اوپر نفسوں اپنے کی ساتھ کفر کے یہ گروہ ہیں کہ باطل ہو گئے ہیں اعمال ان کے اور بیچ آتش دوزخ کے وہ

خالدون ۝ انما يعمر مساجد الله من آمن بالله واليوم

وہ ہمیشہ رہینگے ۔ نہیں بناوے مساجد خدا کو مگر وہ شخص کہ ایمان لایا ساتھ خدا کی اور روز

الآخر واقام الصلوٰة واتى الزكوٰة ولم يخش الا الله فعسى

قیامت کے اور برپا رکھی نماز کو اور دی زکوٰة کو اور نہ ڈرے مگر خدا سے شاید کہ

اولئك ان يكونوا من المهتدين ۝ اجعلتم سقاية الحاج

یہ گروہ ہو کہ ہوں ہدایت پانیوالوں سے آیا کردانتی ہو تم سیراب کرنیوالی حاجیوں کو

وعمارة المسجد الحرام كمن آمن بالله واليوم الآخر وجاهد

اور بنانیوالی مسجد حرام کو مانند اوس شخص کی کہ ایمان لایا ساتھ خدا کی اور روز قیامت کے اور جہاد کیا

في سبيل الله لا يستوون عند الله والله لا يهدي القوم

بیچ راہ خدا کی نہیں برابر ہیں نزدیک خدا کی اور خدا نہیں ہدایت کرتا قوم

الظالمين ۝ الذين آمنوا وهاجروا وجاهدوا في سبيل

ظالموں کو وہ لوگ کہ ایمان لائے اور ہجرت کی اونہوں نے اور جہاد کیا اونہوں نے بیچ راہ

الله باموالهم وانفسهم اعظم درجة عند الله واولئك

خدا کے ساتھ اموال اپنی کی اور نفسوں اپنی کی بزرگتر ہیں از روی مرتبے کی نزدیک خدا کے یہ گروہ

هم الفائزون ۝ يبشرهم ربهم برحمة منه ورضوان و

وہی پہنچنے والی ہیں مقصد کو بشارت دیتا ہی اونکو رب اونکا ساتھ رحمت کی جانب اپنی سے اور خوشنودی کے

جنات لهم فيها نعيم مقيم ۝ خالدين فيها ابدا ان الله

بہشت کے واسطے اونکی بیچ اوسکے نعمت باقی رہنے والی ہے درحالیکہ رہینگی بیچ اوسکی ہمیشہ ہمیشہ تحقیق خدا

الله عنده اجر عظيم ۝ يا ايها الذين آمنوا لا تتخذوا آباءكم

خدا کہ نزدیک اوسکی ہی ثواب بزرگ اے وے لوگو کہ ایمان لائے ہو نہ پکڑو پدران اپنی کو

واخوانكم اولياء ان استحبوا الكفر على الايمان ومن يتولهم

اور برادران اپنی کو دوست اگر دوست رکھیں وے کفر کو اوپر ایمان کی اور جو شخص کہ دوست رکھیگا اونکو

منكم فاولئك هم الظالمون ۝ قل ان كان آباؤكم و

تم سی پس یہ گروہ ظالموں سے ہیں کہہ تو اے محمد اگر ہیں پدران تمہاری اور

ابناؤكم واخوانكم وازواجكم وعشيرتكم واموال اقترفتموها

فرزندان تمہاری اور برادران تمہاری اور زنان تمہاری اور خویشان تمہاری اور مالہا کہ کسب کیا ہی تمنے

وتجارة تخشون كسادها ومساكن ترضونها احب اليكم

اور سوداگری کہ ڈرتے ہو تم نقصان و کمی کو اوسکی اور خانہا کہ پسند کیا ہی تمنے اونکو دوستتر ہیں طرف تمہاری

من الله ورسوله وجهاد في سبيله فتربصوا حتى ياتي

خدا سے اور رسول اوسکی سے اور جہاد کرنی سی بیچ راہ خدا کی پس منتظر رہو تا اینکہ لاوے

الله بامره والله لا يهدي القوم الفاسقين

خدا حکم عذاب اپنے کو اور خدا نہیں ہدایت کرتا گروہ نافرمانبرداروں کو

نزول ماكان للمشركين الآیۃ منقول ہی کہ ہر گاہ عباس رضی اللہ عنہ اسیر ہوئی مسلمانوں نے اوسکو از جہۃ ترک قطع رحم سرزنش کی عباس نے جواب دیا کہ تم برائیوں میری کا ذکر کرتی ہو اور نیکیوں کا نہیں ذکر کرتی ہو امیر المومنین صلوات اللہ علیہ نے فرمایا کون عمل ہی کہ جسکو محاسن اپنی سے شمار کرتی ہو عباس نے کہا کہ ہم ساتھ عبادت مسجد الحرام کی قیام کرتی ہیں اور زیارت کعبہ

واعلی

تعظیم کرتی ہین اور حاجیونکو پانی پلاتی ہین اور اسیرونکو بندسی رہا کرتی ہین اوس وقت مین یہہ آیہ
نازل ہوئی ما کان للمشرکین الآیہ قولہ فعسی الآیہ حاصل ان آیات کا یہہ ہی کہ عمارت مساجد
کی لائق ان لوگونکی ہی کہ بصفت علم اور عمل صالح موصوف ہون اور حمایہ عمارت سی فرش
کرنا ہی اور روشن کرنا چراغ کا ہی اور ہمیشہ عبادت کرنا اوسمین اور حدیث قدسی مین وارد ہوا
ہی حق تعالی نی فرمایا کہ گہر میری زمین مین مساجد ہین اور زیارت کرنی والی میری وہ لوگ ہین کہ آباد کرتی ہین انکو
اوسکی ہین خوشحال واسطی بندیکا کہ اپنی گہر مین طہارت کری بعد اوسکی میری گہر مین زیارت کو
آوی پس سزاوار اوس شخص پر کہ جسکی زیارت کو آیا ہی کہ اکرام زائر اپنی کی کری لہذا حق سبحانہ تعالی
فرماتا ہی فَعَسَىٰ اُولٰئِكَ اَنْ يَكُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ابو سعید خدری نی رسول صلی
اللہ علیہ وآلہ سی روایت کی ہی کہ مجہسی فرمایا کہ ہر گاہ دیکہی تو کسی شخص کو کہ آمد و شد مسجد مین
رکہتا ہی اور نماز پڑہتا ہی گواہی دی تو ساتہہ ایمان اوسکی کی اسواسطی حقتعالی فرماتا ہی
اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللّٰهِ الخ اور واحدی کہ علمای اہل سنت سی ہی اسباب النزول تفسیر
مین لکہا ہی عباس بن المطلب اور طلحہ شیبہ ساتہہ امیر المومنین کی مقام مفاخرت مین کہنی لگی
چنانچہ طلحہ نی کہا کہ مین صاحب خانہ خدا ہون اور کلید بردار اوسکا ہون پس افضل تم سی ہون مین
عباس نی کہا کہ مین حاجیونکو پانی پلاتا ہون اور یہہ منصب سقایت کا تمام نزد میری ہی شاہ
اولیاء علیہ السلام نی فرمایا نہین جانتا ہون کہ تم کیا کہتی ہو اسواسطی کہ افتخار تمہارا ہی جہ سو اسطی
کہ مین ایمان لایا ساتہہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کی اور اقتدا کی ساتہہ اونکی اور نماز پڑہی مینی قبل تم
سب کے بقدر چہہ برس کی تم پرستش بتونکی کرتی تہی اور مین جہاد کرتا تہا اور نصرت نبی مین بجان
کوشش کرتا تہا اور تم خدمت بتونکی کرتی تہی اور پیروی شیطان مین تہی پس تم میری برابر کیونکر

القو

نہین ایسا کوئی بعد اسکی حق تعالی نی در باب علی تصدیق قول انکی کی یہہ آیہ نازل کی اَجَعَلْتُمْ
سِقَايَةَ الْحَاجِّ الخ شعبی اور حسن بصری اور محمد بن کعب نی اور حاکم ابو القاسم حسکانی نی سند
خود ابن بریدہ سی روایت کی ہی کہ یہہ تین آیتین شان عالیشان علی بن ابیطالب علیہ السلام
مین نازل ہوئی ہین جسوقت کہ عباس اور طلحہ بن شیبہ باہم یکدیگر مفاخرت کرتی تہی عباس نی
کہا مین بہتر ہون کہ سقایت حاج مجہسی تعلق رکہتا ہی اور طلحہ نی کہا کہ مین تم سی بہتر ہون کہ کلید کعبہ
مین ہون چاہون تو تمام شب خانہ کعبہ مین سو رہون اور ناگہہ یکبار گی قرار دیا کہ اول جو شخص کہ ادہر
سی باہر گذری اوسکو حکم کرین نگاہ کیا کہ امیر المومنین علی آتی ہین کہا انہون نی کہ اسواسطی کہ ہم
اس سی بہتر ہین ہمکو حاکم نہ تہی کالیس ہاتہہ اونکا تہا تہا اور نزدیک اپنی بٹہایا اور صورت حال کو عرض
مین پہنچایا فرمایا کہ تمکو ایسی شخص کو بتلاؤن کہ بہتر تم سی ہو کہا انہون نی کہ وہ کون شخص ہی حضرت نی
فرمایا کہ وہ شخص کہ تیغ چہلی اوپر سر تمہاری سی ناو چہلی یا انکہ تم اسلام لائی انہون نی کہا کہ ہم
کنایہ طرف اپنی کرتی ہین آپنی فرمایا کہ ہان سواسطی کہ زمانہ خروج سی تبک معتقد رسول کا ہون مین
اور جہاد کرنیوالا ساتہہ مشرکونکی اور طرف قبلونکی ہمراہ رسول خدا نماز پڑہی مینی اور حق تعالی
عبادت خدا کی کی کہ قبیر ہمارے ساتہہ شریک تہا اپنی تفاخر فراموش کر کی متوجہ حضرت رسالت
ہوئی اور کہا کہ ہمکو خصومت ساتہہ تمہاری ہوئی اور چلین نزدیک رسول خدا کی پس باتفاق نزدیک
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ کی آئی عباس اور طلحہ نی کہا کہ یہہ کوک ہمپر تفاخر کرتا ہی اور
حکایت کو نقل کیا حضرت نی فرمایا کہ ای علی کیا باعث ہوا کہ تو عباس کی پاس گیا اور
اسطرحکا کلمہ کہا تو نی عرض کی کہ یا رسول اللہ ساتہہ کلمہ حق کی کبر اور تفاخر انکی کو توڑا
مینی جو شخص چاہی کلمہ حق سی خوش ہو یا ناراض ہو پس رسول خدا صلی اللہ نی جبرئیل نی فرمایا

انہا م حایت علی کی لیکن منتظر وحی کی تھی کہ ناگاہ جبرئیل جانب ملک جلیل سے نازل ہوئے اور
کہا کہ اے محمد خدا تمکو سلام کہتا ہے اور کہتا ہے کہ ان تین آیتوں کو انپر پڑھو اور روایت کی ہے جمہور
سنیوں نے جمیع میں صحاح ستہ میں کہ یہ آیہ نازل ہوا شان علی بن ابیطالب علیہ السلام میں اور
یہی لکھا ہے اس کتاب میں کہ بیچ جزء ثانی صحیح نسائی میں لکھا ہے کہ یہ شان علی بن ابیطالب میں نازل
ہوئی ہے اور ثعلبی نے بھی اپنی تفسیر میں لکھا ہے کہ حسن اور شعبی اور محمد بن کعب القرظی نے کہا ہے کہ
یہ آیہ شان علی بن ابیطالب میں نازل ہوا ہے اور اس آیہ سے افضلیت امیر المومنین کی جمیع صحابہ
سے ثابت ہوتی ہے اسواسطے کہ ہر گاہ ان وحدت والوں سے بہتر ہوئے پس اغیار ان وحدت والوں سے
بطریق اولی بہتر ہونگے اور یہی دلالت کرتا ہے افضلیت انحضرت پر آخر اس آیہ کا کہ اولئک
ہم الفائزون اور نہیں شک ہے جو شخص کہ فائز ہو بالاتفاق افضل ہوگا غیر فائز سے بیشک کوئی
نور ہے تکملہ رکوع ہفتم سیارہ دہم قولہ تعالی ولم يتخذوا من دون الله ولا رسوله
ولا المؤمنين وليجة بیالیس حرف ہیں مبیات اوسکے ایک ہزار بالیس [?] ہے
ہین کلی اوس سے یہہ عبارت علی امیر المؤمنين والائمة اولاء لم يطلبوا الولايج
من دونهم تکملہ رکوع ہشتم سیارہ دہم قولہ تعالی الذين آمنوا وهاجروا وجاهدوا
چوبیس حرف ہین مبیات اوسکے ایک ہزار ایک سے چوہتر ہوتی ہین کلی اوس سے یہہ عبارت
على سيد الاوصياء صلوات الله وسلامه عليه قولہ تعالی لا يهدي القوم
الفاسقين یعنی ہدایت نکرنی کی یہہ ہین کہ حق تعالی نظر لطف اور توفیق سے باز رکہتا ہے
اس آیہ سے بوی نا امیدی اکثر مردمان کی دستکاری مشام میں آتی ہے اسواسطے کہ اکثر مردمان
دین اپنے کو اولاد اور عشائر اور مسکن سے دوست نہیں رکہتی ہین اور حظ دنیوی سے

دنیوی کو اختیار کرتی ہین پس انسان کو لازم ہے کہ ابراہیم وار دنیا سے بیزار
ہو اور مال کو بذل مہمان اور فرزند کو قصد قربان اور آپ کو فدای آتش نمرودان
کری حاصل یہہ کہ قطع تعلقات کری اور من جمیع الوجوہ متوجہ طرف مولی اپنی کی کری
تا دعوی دوستی مین صادق ہو اگر کسی ترک مشاغل بہر چہ کنید فرزند و عیال خانمان چہ کنید

لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِي مَوَاطِنَ كَثِيرَةٍ وَيَوْمَ حُنَيْنٍ إِذْ أَعْجَبَتْكُمْ
البتہ تحقیق کہ مدد کی تمہاری بیچ جایہائے بہت کی اور روز حنین میں وقتیکہ تعجب میں لائی تمکو
كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْئًا وَضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ
کثرت تمہاری پس نہ غنی کیا تمکو کسی چیز سے اور تنگ ہوئی اوپر تمہارے زمین ساتھہ کشادگی کے
ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُدْبِرِينَ ○ ثُمَّ أَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِينَتَهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ وَعَلَى
بعد اسکے بہاگی تم درحالیکہ پشت پہیرنی والے تھے بعد اسکی نازل کیا خدا نے سکون اپنی کو اوپر رسول اپنی کی اور اوپر
الْمُؤْمِنِينَ وَأَنْزَلَ جُنُودًا لَمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَذَٰلِكَ
مومنین کے اور نازل کیا ایک لشکر کو کہ نہ دیکہتی تہی تم اونکو اور عذاب کیا خدا نے اون لوگوں کو کہ کافر ہوئے اور یہہ
جَزَاءُ الْكَافِرِينَ ○ ثُمَّ يَتُوبُ اللّٰهُ مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ
جزا کافروں کی ہے پس قبول توبہ کرتا خدا نے بعد اس جنگ کی اوپر جس شخص کی کہ چاہے
وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ○ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ
اور خدا بخشنے والا مہربان ہے ای وہ لوگ کہ ایمان لائے ہو سوائے اسکے نہیں کہ مشرک نجس ہیں
فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هَٰذَا وَإِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً
پس نہ نزدیک ہوں وہ ساتھہ مسجد حرام کی بعد سال کی اور اگر ڈرو تم درویشی کی

فسوف يغنيكم الله من فضله إن شاء إن الله عليم
پس قریب ہے کہ غنی کریگا تمکو خدا اپنے فضل سے اگر چاہے خدا بیشک خدا دانا ہے

حكيم ○ قاتلوا الذين لا يؤمنون بالله ولا باليوم الآخر ولا
حکم کرنیوالا جنگ کرو تم اون لوگون سے کہ نہین ایمان لاتے ساتھ خدا کی اور نہ ساتھ روز قیامت کے اور نہ

يحرمون ما حرم الله ورسوله ولا يدينون دين الحق
حرام جانتے ہین وہ اوس چیز کو کہ حرام کیا خدا نے اور رسول اوسکے نے اور نہین قبول کرتے دین سچا دین اسلام

من الذين أوتوا الكتاب حتى يعطوا الجزية عن يد وهم
اون لوگون سے کہ دی گئی ہین وہ کتاب تا اینکہ دین وہ جزیہ کو ساتھ اپنی ہاتھ کے اور حال یہ کہ وہ

صاغرون ○ وقالت اليهود عزير ابن الله وقالت النصارى ع
ذلیل ہونیوالی ہین اور کہا یہود نے کہ عزیر بیٹا خدا کا ہے اور کہا نصاری نے

المسيح ابن الله ذلك قولهم بأفواههم يضاهئون قول
مسیح بیٹا خدا کا ہے یہہ گفتار اونکی ساتھ مونہون اونکی ہے مشابہ کرتے ہین سخن اپنی کو ساتھ سخن

الذين كفروا من قبل قاتلهم الله أنى يؤفكون ○ اتخذوا
اون لوگون کی کہ کافر ہوئی ہین آگی سی ہلاک کیا اونکو خدا نے کسطرحسی پھیرے جاتے ہین حق سے لیا اونہون نے

أحبارهم ورهبانهم أربابا من دون الله والمسيح ابن مريم
علما اپنی کو اور زاہدون اپنے کو خدایان ورای خدا کے اور مسیح بیٹی مریم کو خدا جانتے ہین

وما أمروا إلا ليعبدوا إلها واحدا لا إله إلا هو سبحانه عما
حال آنکہ نہین حکم کئی گئی وہ مگر تاکہ عبادت کرین وہ خداے ایک کو نہین ہے کوئی خدا مگر وہ منزہ ہے اوس چیز سے

کوم

يشركون ○ يريدون أن يطفئوا نور الله بأفواههم و
اوسکے کہ شریک ٹھیراتے ہین وہ چاہتے ہین اس بات کو کہ بجھاوین وہ نور خدا کو ساتھ مونہون اپنے کی اور

يأبى الله إلا أن يتم نوره ولو كره الكافرون ○ هو الذي أرسل
نہین چاہتا ہے خدا مگر یہہ کہ تمام کرے نور اپنے کو اگرچہ مکروہ جانین کافران وہ وہ خدا ہے کہ بھیجا

رسوله بالهدى ودين الحق ليظهره على الدين كله ولو
رسول اپنی کو ساتھ ہدایت کی اور دین اسلام کی تاکہ غالب کرے اوسکو اوپر دینون سب کی اگرچہ

نصف كره المشركون ○ يا أيها الذين آمنوا إن كثيرا من الأحبار و
مکروہ جانتے مشرک ای وہ لوگ کہ ایمان لائے ہین بیشک بہت علمای اور

الرهبان ليأكلون أموال الناس بالباطل ويصدون عن
زاہدون سے البتہ کہاتے ہین وہ اموال مردمان کو ساتھ باطل کی اور باز رکھتے ہین وہ

سبيل الله والذين يكنزون الذهب والفضة ولا
راہ خدا سے اور وہ لوگ کہ جمع کرتے ہین سونے اور چاندی کو اور نہین

ينفقونها في سبيل الله فبشرهم بعذاب أليم ○ يوم
خرچ کرتے ہین اوسکو بیچ راہ خدا کی پس بشارت دے اونکو ساتھ عذاب دردناک کی جس دن

يحمى عليها في نار جهنم فتكوى بها جباههم وجنوبهم
کہ گرم کیا جاوے اوپر اوسکے بیچ آتش دوزخ کی پس داغ کئے جاوین ساتھ اوسکے پیشانیان اونکی اور پہلو اونکی

وظهورهم هذا ما كنزتم لأنفسكم فذوقوا ما كنتم تكنزون ○
اور پشتہا اونکی یہہ وہ چیز ہے کہ جمع کیا تمنے واسطے نفسون اپنی کی پس چکھو تم وبال اوس چیز کا کہ تھے تم جمع کرتے

إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ عِندَ اللَّهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِي كِتَابِ اللَّهِ
بدرستیکہ شمار مہینوں کا نزدیک خدا کی بارہ مہینے ہیں بیچ کتاب خدا کی
يَوْمَ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ذَٰلِكَ الدِّينُ
بیچ اوس دن کی کہ پیدا کیا آسمان اور زمین کو انمین سی چار ماہ حرام ہیں یہ ہی دین
الْقَيِّمُ فَلَا تَظْلِمُوا فِيهِنَّ أَنفُسَكُمْ وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِينَ كَافَّةً
سیدھا ہی پس نہ ستم کرو تم بیچ ان مہینوں کی اوپر نفسوں اپنے کی اور جنگ کرو تم مشرکوں سے سب
كَمَا يُقَاتِلُونَكُمْ كَافَّةً وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ۝ إِنَّمَا
جیسا کہ جنگ کرتی ہیں کفار تم سی سب سے اور جانو تم بدرستیکہ خدا ساتھ پرہیزگاروں کی ہی نہیں
النَّسِيءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا يُحِلُّونَهُ
[illegible]
عَامًا وَيُحَرِّمُونَهُ عَامًا لِّيُوَاطِئُوا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ فَيُحِلُّوا
ایک سال میں اور حرام کرتی ہیں سال دیگر میں تا کہ تمام کریں گنتی اوس چیز کو کہ حرام کیا ہی خدا نے پس حلال کرتی ہیں
مَا حَرَّمَ اللَّهُ زُيِّنَ لَهُمْ سُوءُ أَعْمَالِهِمْ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ۝ ع
[illegible]

قوله حنین بیچ مین منقول ہی کہ ہر گاہ لشکر اسلام مقابلہ لشکر ہوازن و ثقیف کی وادی حنین
مین کہ درمیان مکہ اور طائف کی ہی جمع ہوی چنانچہ عدد لشکریان اسلام بارہ ہزار تھی اور عدد
لشکر مخالفین چار ہزار تھی آغاز جنگ ہوی لشکر اسلام غالب ہوا اونہوں اونکو ہزیمت دی اور
غنیمت لینے مین مشغول ہوی بعد اسکی مشرکوں کی جمعیت از غیرت جاہلیت حرکت مین آی بانکہ ہر او

آواز دی اگر کہان بہا کی جاتی ہو مستورات اور فرزند اپنی کو بہت دشمنوں نی گرفتار کیا چاہیں ہو
پس مستوجب ہوکر پہر آی اور ایکبار کی مسلمانوں سی جنگ کرنی لگی اور ہر گاہ کہ مسلمان بجہت غنیمت
لینی کی غافل تھی مضطرب ہوی اور ہزیمت پائی سوائی دس شخص کی کوئی رکاب سعادت مین
حاضر نرہا نو بنی ہاشم سی اور ایک انصار سے کہ نام اوسکا ایمن بن ام ایمن تھا کہ اسی جنگ مین
مقتول ہوا اور اسما اون نو شخص کی یہ ہیں امیر المومنین اور عباس اور عبد المطلب اور نوفل
بن حارث اور ربیعہ بن الحرث اور عبد اللہ بن زبیر اور عتبہ و معتب بن ابی لہب اور فضل اور
ابی سفیان امیر المومنین آگی آنحضرت کی نشان لئی ہوی جنگ کرتی تہی اور عباس دست
راست اور فضل جانب چپ اور ابو سفیان پیچہی اور باقی لوگ گرد آنحضرت کی تہی ہر گاہ دوستان
نی ہزیمت لی اور اعدا اہتمام متوجہ آنحضرت کی ہوی حضرت اونٹ اپنی کو آواز دیتی تہی
اور دشمنوں پر حملہ فرماتی تہی اور کہتی تہی کہ مین نبی ہون کہ جہوٹ نہین بولتا ہون اور مین بیٹا
عبد المطلب کا ہون اور عباس اور ابو سفیان رکاب اور لجام اوشتر کو پکڑی ہوی تہی اور
آنحضرت کو جانی دیتی تہی ہر گاہ عباس نی آنحضرت کو جانی ندیا حضرت نے فرمایا کہ اصحاب
اپنی کو بآواز بلند پکار لو اور عباس بلند آواز تہی چنانچہ ایک روز مکہ مین آواز کی تہی کہ کوئی زن
حاملہ باقی نرہی کہ وضع حمل نہوا پس وسدن آواز بلند پکاری کہ ای معاشر مہاجرین و انصار
اور اہل بیعت شجرہ ای اصحاب سورہ بقر کہان بہا کی جاتی ہو وہ عہد کہ رسول خدا سی باندہا
تہی یاد مین لاؤ لوگ آواز عباس سنی پہر آی اور ملازمت مین حاضر ہوی اور کفار کو منہزم کیا قوله
سَكِينَتَهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ ابی الحسن بن علی موسی الرضا سی منقول ہی کہ سکینہ ہوا ہی بہشت سی
اور اوسکی واسطی صورت ہی مثل صورت آدمی کی اور ہمیشہ پیغمبروں کی ساتہہ ہوتی ہی اور ہمیشہ

شب کو واقع ہوئی تہی اور وہ فرار سی پہری اور کارزار گرمی لگی جناب نبوی کی اشتر سی
اوتری اور ایک مشت خاک اور سنگریزہ زمین سی اوٹھایا اور طرف کفار کی پہینکا اور فرمایا
کہ شَاهَتِ الْوُجُوهُ پس کوئی کفار سی باقی نرہا کہ اوسکی آنکہون اور دہن مین سنگریزہ نگیا
اور اونہون نی شکست کہائی روایت مین آیا ہی کہ ایک مرد ہوازن سی شتر پر بیٹہا تہا اور
آگی لشکر کفار کی کہڑا ہوا تہا ہر گاہ کہ کفار پہری تو یہہ مسلمانونکو نیزہ سی مارتا تہا امیر المومنین حضرت
قتل اوسکی کا کیا اور ایک ضربت اوسکی حوالہ کی اشتر سی گرا اور ایک تیغ اوسکی منہہ پر ماری اور
دوزخ کو بہیجا اور بعد اسکی چالیس شخص اور کو دوزخ کو بہیجا ہر گاہ مشرکون نی اس حال کو
دیکہا شکست پائی قوله وَقَالَتِ الْيَهُودُ عُزَيْرٌ قائل اس قول کی متقدمین یہود تہی وہ
یہودی کہ مدینہ مین تہی اور عزیر بیٹہی شرحیا کی نسل یعقوب سی سلسلہ سبط لاوی مین اور چودہوین
پشت ہارون بن عمران تک پہنچی تہی کہ بخت النصر یہودیون پر غالب ہوا اور اکثر اونکو ہلاک کیا
اور تمام مصاحف توریت کو جلا دیا اور بیت المقدس خراب کیا اور جو شخص کہ توریت کو جانتا
تہا اوسکو قتل کیا اور باقی کو اسیر کیا اور عزیر جملہ اسیران سی تہی بعد از یک مدتی اسیری سی
خلاص ہوئی اور متوجہ بیت المقدس کے ہوئی اثنائی راہ ایک قریہ مین وفات پائی اور بعد سو برس کی
زندہ ہوئی جسطرحسی کہ قصہ اسکا سورۂ بقر مین گذرا اور ہر گاہ زندہ ہوئی درمیان قوم
کی آئی اور دعوی نبوت کا کیا اور لوگون نی تصدیق اونکی نکی اور معجزہ اونکا یہہ تہا کہ پانچ
قلم انگلیون پر رکہہ لیتی تہی اور کتابت توریت کرتی تہی بحفظ قوم نی شبہہ کیا ہر گاہ کوئی
توریت فی الحال باقی نہین رہا کیا جانتے ہم کہ یہہ توریت ہی یا نہین ایک شخص نی کہا کہ مینی اپنی باپ سی
سنا ہی کہ وہ کہتا تہا کہ مینی واقعہ بخت نصر مین ایک طرف مین رکہہ کر توریت کو نکالکر

کو دو مین چہپا دیا ہی ایک جماعت اوسکی ہمراہ گئی اور توریت کو نکال کر دیکہا اور عزیر سی مقابلہ کیا
اوسکا مطلق فرق نپایا تعجب ہوئے کہ مقدور بشری نہین ہی کہ توریت کو حفظ کری اس جہت سی
اونہون نی جانا کہ یہہ پسر خدا کا ہی قوله اتَّخَذُوا أَحْبَارَهُمْ الخ ثعلبی نی عدی بن حاتم سی روایت کی
ہی کہ اوسنی کہا کہ مین ترسا تہا ایک روز نزدیک رسول خدا کی گیا مین اور ایک صلیب سونی کی
گردن مین تہی کہا کہ اس بت کو گردن اپنی سی دور کر مینی اوسکو دور کیا اور نزدیک وایس حضرت
تلاوت سورۂ برات مین مشغول ہوئی ہر گاہ اس آیہ کو پہنچی اتَّخَذُوا أَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ
أَرْبَابًا الخ کہا مینی کہ ہم انکی عبادت نہین کرتی ہین فرمایا کہ تم انکی حلال کو حلال نہین سمجہتی ہو
اور انکی حرام کو حرام نہین جانتی ہو کہا مینی کہ آری بعد اسکی حضرت نی فرمایا کہ یہی ہی کہ عبادت
کرتی ہو ابی جعفر اور ابی عبد الله علیہم السلام سی مروی ہی کہ انصار اور یہود و نصاری اور رہبان
احبار اپنی کہ نہین بجا لاتی بلکہ حلال انکی کو حلال اور حرام انکی کو حرام جانا ہی در جمیع اوامر اور
نواہی مین تابع انکی ہین پس جسطرحسی کہ خدا کی عبادت امر اور نواہی مین بجا لاتی ہین اسیطرحسی
علما اپنی کی بجا لاتی ہین اور اس وسیلہ سی عبادت انکی کرتی ہین قوله وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الخ ثوبان نی
رسول سی روایت کی ہی کہ ہر گاہ یہہ آیہ نازل ہوئی فرمایا کہ ہلاک ہو سونا اور چاندی اور
اسیطرح تین بار فرمایا اصحاب اس سخن سی بہت پریشان ہوئی اور عرض کی کہ یا رسول اللہ مراد
اس سی کیا ہی حضرت نی فرمایا کہ وہ شخص کہ شکر کرنی والا ہو اور زن مومنہ رکہتا ہو کہ یاری کری
دین اوسکی کی اور اس سی حضرت کی بجا لانا اعمال صالحہ مین پس غافل ہین وہ کہ وقت
اپنی بیہودہ امور خیر مین کرتی ابو ذر غفاری سی مروی ہی کہ ایک روز رسول نی کہ بیٹہی اور فرمایا
[illegible] کارترین بہت لوگ ہین اور کہا تہوڑی ہین وہ لوگ کہ جہت رضای الہی مال اپنی کو صرف

جو باعث ہوتے ہیں کرتی ہیں اور بی آنحضرت سے مروی ہے جو شخص کہ دینار اور درہم کو جمع کرے اور زکوٰۃ
نہ دے قیامت میں اوسکی تختیاں بناکر آگ میں اوسکو جب تک حق سبحانہ تعالی حساب بندوں سے
فارغ ہو ابو امامہ نے نقل کیا ہے کہ ایک مرد نے اصحاب صفہ سے حکومت پائی کہیں کی کپڑے اوسکی میں
ایک دینار پایا حضرت نے فرمایا کہ یہہ داغ ہے آگ کا اوسکی بعد اسکی ایک اور کو حکومت ملی اوسکی جامہ
میں دو دینار پائے حضرت نے فرمایا یہہ دو داغ ہیں آگ کے اوسکی اور یہہ سب تخویف واسطے اوسکے
ہے کہ جو مال کو جمع کریں اور حقوق خدا نہ دیں اور اگر حقوق دیتے ہوں تو عذاب نہو گا لیکن حساب
دنیا ہو گا اگرچہ حلال میں صرف ہوا ہو اور آنحضرت سے منقول ہے کہ رسول خدا سے سنا ہے میں نے
کہ یہہ آیت مانعین زکوٰۃ میں نازل ہوئی کہ حق تعالی انکو اوس درہم و دینار سے داغ کریگا بیچ اوس دن
کی کہ مقدار اوسکی پچاس ہزار برس کے ہوگی اور اگر کوئی شخص مالک شتران ہو اور زکوٰۃ اوسکی نہ دے
ہو صحرای قیامت میں اوسکو بر رو لٹاوینگی اور وہ تمام اونٹ اوسکی سر پر آوینگی اور اجازہ اونکی
جب تک کہ حق تعالی حساب خلق سے فارغ ہو ایسطرح سے مالک گوسفند انکو لٹاوینگی اور وہ گوسفند پیشانی
اور لگد مارینگی تا اینکہ حقتعالی حساب سے فارغ ہو اور ثوبان نے حضرت سے روایت کی ہے کہ جو شخص گنج جمع
کرے اور زکوٰۃ نہ دے حق تعالی اوس گنج کا ایک سانپ پیدا کرتا ہے کہ بالائی چشم اوسکی تین نقطے سیاہ
ہوتی ہیں جس جگہہ پر وہ شخص جاتا ہے وہ سانپ اوسکی ہمراہ رہتا ہے وہ پوچھے گا تو کون ہے کہے گا میں وہ
گنج ہوں کہ جمع کیا تھا تو نے مجھسے جدا نہوں گا جب تک کہ تجھکو ہلاک نکروں پس وہ ہاتھ اوسکے
منہہ میں لیلے گا اور توڑ ڈالے گا اسیطرح سے ایک ایک اعضا اوسکی کو کھاوے گا اور کہا جاتا ہے کہ
قولہ اثنا عشر شہرا مراد کتاب اللہ سے لوح محفوظ یا کتب متقدمین ہیں جو مروی ہے کہ عید اعراب ایام عبادت
اہل کتاب کی ساتھ ماہ قمری اور سال شمسی کے تھے اور سال شمسی تین سو پینسٹھ روز اور چھ گھنٹے کا ہے اور

اور سال قمری تین سو چوّن روز اور کچھ کم ہے پس ہر تین برس میں کئی دن زیادہ ہوتے
ہیں اور ہر کاہ وعدہ سال موافق حکم خدا کی بارہ مہینے ہیں پس حق تعالی نے بتاکید حال اہل اسلام
کی مہینے قمری پر رکھی ہے اور احکام حج اور روزے اور عید اور غیر اوسکی ساتھ مہینوں کے
مربوط کیا ہے قولہ انما النسیء زیادۃ فی الکفر منقول ہے کہ اہل جاہلیت سوائی ماہ ہائی حرام کی
کرتی تھی اور یہہ عادت عہد ابراہیم سے درمیان انکی برقرار پائی تھی اور ہر کاہ کہ چار مہینے
متصل حرام تھے یہہ سخت گراں تھا کہ ہمراہ اس مہینوں میں تاخت اور تاراج نہیں کر سکتی تھی پس
کہا یا اللہ تعالی ہم نے ابو ثمامہ فقیم کنانی نے موسم حج میں کہا کہ اے معاشر قریش تمہاری خداؤں نے
اس سال محرم کو حلال کیا ہے اور ماہ صفر کو حرام کیا ہے بعد اسکی سال دیگر میں آکے کہا اس سال خدا
نے محرم کو حرام کیا ہے اور صفر کو حلال کیا ہے اور کبھی اثنائی محاربات میں ماہ حرام نوبت
کو پہنچتی تھی اور اس عمل کو نسی کہتے تھے تکملہ کوع دہم سپارہ دہم قولہ اثنا عشر شہرا
گیارہ حرف میں برابر اوسکا نظیر یہہ ہے ٹہائیس تین میں نکلی اوس سے یہہ عبارت علی و آلہ الحسنین
وعلی و محمد و جعفر و موسی و علی و محمد و علی والحسن والمہدی فمنہا اربعۃ
حرم بارہ حرف میں برابر اوسکا نظیر ہوتی میں نکلی یہہ عبارت علی و فاطمۃ والحسن والحسین وعلی هو ابن موسی
وعلی هو ابن محمد ماسند کرتی ہیں روایت ابو حمزہ ثمالی نے حضرت علی سے ہے بی کی حدیث میں مذکور ہی
یا ایہا الذین آمنوا ما لکم اذا قیل لکم انفروا فی سبیل اللہ
اے وہ لوگو کہ ایمان لائے کیا ہے وجہ تمہارے وقتیکہ کہا گیا واسطے تمہارے کہ جاؤ تم بیچ راہ خدا کی
اثاقلتم الی الارض ارضیتم بالحیوۃ الدنیا من الآخرۃ
بار کرتی ہو تم جانی میں بیچ زمین کی آیا راضی ہو تم ساتھ زندگانی دنیا کی زندگانی آخرت سے

فما متاع الحیوة الدنیا فی الآخرة الا قلیل ۝ الا تنفروا یعذبکم

پس نہیں ہے برخورداری زندگانی دنیا کی بیچ آخرت کی مگر تھوڑی اگر نہ جاؤ گے تم عذاب کریگا تمکو

عذابا الیما ۝ ویستبدل قوما غیرکم ولا تضروه شیئا والله

ساتھ عذاب دردناک کی اور بدل کریگا تمکو ساتھ قوم غیر تمہارے کی اور نہیں ضرر کر سکتی ہو اسکا کچھ بھی اور خدا

علی کل شیء قدیر ۝ الا تنصروه فقد نصره الله اذ اخرجه الذین

اوپر ہر چیز کی توانا ہے اگر یاری نکرو گے پیغمبر کی پس تحقیق کہ یاری کی اوسکی خدا نے جبکہ نکالا اوسکو ان لوگوں نے

کفروا ثانی اثنین اذ هما فی الغار اذ یقول لصاحبه لا تحزن

کہ کافر ہوئے درحالیکہ ایک تھا دو میں سے جبکہ وہ دونوں بیچ غار کی تھے جبکہ کہتا پیغمبر نے ساتھی اپنے کو غمگین مت ہو

ان الله معنا فانزل الله سکینته علیه وایده بجنود لم تروها

بدرستی کہ خدا ساتھ ہمارے ہے پس نازل کیا خدا نے رحمت اپنی کو اوپر پیغمبر کے اور قوت دی پیغمبر کو ساتھ لشکر کے کہ نہیں دیکھا تم نے

وجعل کلمة الذین کفروا السفلی وکلمة الله هی العلیا

اور کردیا سخن ان لوگوں کو کہ کافر ہوئی پست تر اور سخن خدا کا وہی بلند تر ہے اور خدا

والله عزیز حکیم ۝ انفروا خفافا وثقالا وجاهدوا باموالکم

غالب ہے محکم کار ہے باہر جاؤ تم درحالیکہ سبکبار ہو اور گرانبار ہو اور جہاد کرو تم ساتھ مالوں اپنے کے

وانفسکم فی سبیل الله ذلکم خیر لکم ان کنتم تعلمون ۝ لو

اور نفسوں اپنی کی بیچ راہ خدا کی بہتر ہے وہ بیچ تمہارے اگر ہو تم جانتے ہو تم اگر ہوتا

کان عرضا قریبا وسفرا قاصدا لاتبعوك ولکن بعدت علیهم

درمیانہ ... البتہ پیروی کرتے وہ تیری لیکن دور ہوئی

علیهم الشقة وسیحلفون بالله لو استطعنا لخرجنا معکم

اوپر اونکی مشقت مسافت کی اور قریب ہے کہ قسم کھاوینگے ساتھ خدا کی اگر طاقت رکھتے ہم البتہ نکلتے ہم ساتھ تمہارے

یهلکون انفسهم والله یعلم انهم لکاذبون ۝ ع

ہلاک کرتے ہیں وہ نفسوں اپنی کو اور خدا جانتا ہے بدرستی کہ وہ البتہ جھوٹے ہیں

اثاقلتم الی الارض الآیة منقول ہی کہ سال نہم ہجرت میں حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ نے قصد غزوہ تبوک کا کیا تہا کہ ہوا نہایت حرارت میں تہی اور اہل مدینہ بسبب تنگ سالی کی پریشان حال تہی تو جسکہ فرمان پہنچا واسطی جہاد کی اصحاب بسبب بعد مسافت کی اور کثرت اعدا اور قلت زاد کی بجانی میں کاہلی کرتی تہی لہذا یہ آیت نازل ہوئی ثانی اثنین اذ هما فی الغار اذ یقول الایۃ منقول ہی کہ وہ غار جبل ثور میں واقع تہا دست راست مکہ کی حضرت اوس میں اول شب پنجشنبہ کو بیٹہے کہ امیر المومنین صلوات اللہ علیہ کو اپنی جا پر سلایا اور ہر گاہ کہ ابوبکر راہ میں ملاقات ہوئی اوسکو ہمراہ لیا اور شب پنجشنبہ اوسی غار میں بسر کی اور حق تعالی نی اوسی شب میں درخت مغیلان کو گرہی پر جمایا اور ایک جفت کبوتر وحشی کو حکم کیا کہ میں در غار آشیانہ بنا کر انڈے دی اور سیطر ... وہ کبوتر عمل میں لایا اور ایک عنکبوت ... کہ در غار پر جالا لگا مجاہد کہتا ہی کہ رسول خدا تین شبانہ روز غار میں رہی القصہ کفار اوسی شب خانہ پیغمبر میں داخل ہوئی امیر المومنین کو جائے پیغمبر پر سوتا پایا پوچھا کہ صاحب تیرا کہاں ہی حضرت امیر نے فرمایا کہ میں نہیں جانتا ہوں ہر گاہ دن ہوا پہلی طلب اون حضرت کی بیرون کفار باہر آئی اور سراقہ بن مالک قدم او حضرت کی پہچانتا ہوا غار پر پہنچا اور بعد پہر معلوم نہوا اور کہا کہ یہانسی معلوم ہوتا ہی کہ آسمان پر گئی یا زمین میں غائب ہوئی

اور جالاء عنکبوت بطور سالم ہی اور پرندہ نی انڈہی دیا ہی پس کفار بسبب اس علامات کی متعرض غار کی نہوتی ہر گاہ ابوبکر نی درغار پر کفار کو دیکہا مضطرب ہوا اور عرض کی کہ یا رسول اللہ اگر کوئی مشرک ویسی زیر قدم نگاہ کری ہر آئینہ ہمکو دیکہی کا حضرت نی فرمایا کہ اندیشہ نکر کہ خدا دشمنونکو ہمپر ظفریاب نکریگا چنانچہ حق تعالی بہی فرماتا ہی اِذْ یَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ مروی ہی کہ ایک کفار سی محاذی غار کی بیٹہا و سطی پیشاب کرنی کی حضرت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نی مونہہ اوسکی طرف سی پہیر لیا اور کہا کہ ای ابوبکر دیکہہ تو یہہ ہمکو دیکہتا ہی اگر یہہ ہمکو دیکہتا تو کشف عورت طرف ہماری نکرتا پوشیدہ نرہی اہل سنت وجماعت اس آیہ سی استدلال فضیلت خلیفہ پر کرتی ہین اس تقریر سی کہ ملک علام نی خلیفہ اول کو بصاحب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ تعبیر کیا ہی اور سکینہ خلیفہ اول پر نازل کیا چنانچہ حزن اول ہی اپر اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ نے اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا مین نفس اپنی کو اور نفس خلیفہ کو داخل کیا ہی اسواسطی کہ ضمیر نا مع الغیر ہوتی ہی اور جواب اسکا بچند وجوہ کتب امامیہ مین خصوصا کتاب عماد الاسلام کہ مصنفات جناب غفران مآب سی ہی مشروحا مذکور ہوا ہی اور ہر گاہ استیعاب ذکر اون وجوہ کا مناسب مقام نہین ہی لہذا بچند وجوہ اکتفا کیا جاتا ہی جواب اول سی یہہ ہی مقارنت مکانی کو فضیلت لازم نہین ہی اور اگر فضیلت باعث امامت اور ولایت کا ہو سزاوار ہی کہ زوجہ نوح کی اور زوجہ لوط کی مکان واحد مین و فرش واحد پر ساتہہ نوح اور لوط کی استراحت کرتی تہین لہذا مرتبہ ہوتی حال انکہ ویسی اون دونو کی قرآن سی ثابت ہی اور اسی طرح صحبت فرعون کی ساتہہ زوجہ اپنی آسیہ کی فرش واحد مین موجب فضیلت فرعون کا ہوا اور اگر کوئی کہی کہ زوجہ

نوح اور زوجہ لوط کافرہ تہین اور ابوبکر مسلمان تہا پس قیاس کفار کا مسلمان پر کیا جاتا ہی پس جواب اسکا یہہ ہی کہ حق تعالی نی کفار کو بہی بصاحب تعبیر کیا ہی چنانچہ سورہ یوسف مین حکایت عن قول یوسف فرماتا ہی کہ یا صاحبی السجن اور دونو کافر تہی اور حق تعالی فرماتا ہی وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُونٍ اور حق تعالی فرماتا ہی سورہ کہف مین قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ أَكَفَرْتَ بِالَّذِي خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ اور ہر گاہ مقارنت مکانی نی وقت الحیات باعث فضیلت نہوی پس فی وقت الممات باعث فضیلت کی نہوی اور جواب دوم سی یہہ ہی کہ ضمیر علیہ جناب نبوی کی طرف پہرتی ہی اسواسطی کہ اکثر ضمائر اس مقام کی طرف جناب نبوی کی عائد ہین مثل اَیَّدَهُ بِجُنُودٍ لَّمْ تَرَوْهَا کی اور غیر اسکی کی اور موید اسکی آیہ دیگر ہی کہ حق تعالی نی جنگ حنین مین فرمایا فَأَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِينَتَهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ پس اس آیہ مین حق تعالی نی انزال سکینہ مین اون مومنونکو جو وہان کی تہی شریک جناب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ کیا اور روز غار خلیفہ اول کو شریک نکیا پس معلوم ہوا کہ درجہ صحبت فی الغار کا صحبت چند مومنین سی جنگ حنین مین بمراتب کمتر تہا اور اگر سطح حکی استدلال سی خلافت خلیفہ اول کی ثابت ہو پس بطریق اولی خلافت جناب امیر المومنین صلوات اللہ علیہ کی ثابت ہوتی ہی اسواسطی کہ روز حنین مین فرار نکیا انزال سکینہ مین اوپر اوسکی یقینا شریک جناب نبوی مین اور علاوہ اسکی اس آیہ سی ضعف ایمان خلیفہ اول ثابت ہوتا ہی چنانچہ کلمہ ولا تحزن سی قلت یقین و ضعف ایمان خلیفہ اول معلوم ہوتا ہی اس جہت سی کہ حق تعالی فرماتا ہی کہ اَلَا اِنَّ اَوْلِيَاءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ اَفَلَا تَعْقِلُونَ اور یہی تقریر ذکر کیا جاتا ہی حزن ابی بکر موافق رضائی الہی

تھا یا نہ بر تقدیر اول تھی جناب نبوی سے طلب ہوتی ہی اور بر تقدیر ثانی مقصد ہمارا ثابت ہوتا ہی
بلا خوف کرنا معیت ہوتا ہی پر ہر گاہ انصاف دیکھا چاہئی آیا وہ شخص افضل ہی کہ غار میں ساتھ [illegible]
ہوا اور محزون ہوا اور سکینہ اوسپر نازل نہوا یا وہ شخص افضل ہی کہ فرش نبوی پر آرام کری [illegible]
اور چلا او مطلقا محزون نہوا اور وہ علیہم سکینہ میں شریک ہوا [illegible] مقصود مختصر نبوی ہو جو نفس [illegible]
سوم یہ ہی کہ معیت خدا کی جمیع مخلوقات سی ہی پس یہ باعث فضیلت کا نہیں ہی چہارم [illegible]
منصف پر یہ امر پوشیدہ نہیں ہی اور بہی ساتھ لینا ابوبکر کا اگر اول امر سی ہوتا البتہ جای گفتگو
فضیلت اوسکی پر ہوتی بلکہ ظاہر یہہ ہی کہ اثنای راہ میں ملاقات ہوئی پس اوسکو ہمراہ لے لیا کہ تا [illegible]
راز نکری اور رسوا نکی وہ روایت ہی کہ روایت کیا ہی محمد بن جریر طبری شافعی نی تفسیر [illegible]
تاریخ اپنی کی کہ ابوبکر آئی نزدیک علی علیہ السلام کی پس سوال کیا کہ جناب رسول کہاں ہیں علی صلوات اللہ علیہ
نی کہا کہ گئی طرف غار کوہ ثور کی کہا علی صلوات اللہ علیہ نی کہ اگر تجہی کچہ حاجت ہو تو جا [illegible]
راہ میں قریب [illegible] چنانچہ [illegible] جناب نبوی [illegible] ابوبکر کی پہونچی تاریک شب میں پس
گمان کیا پیغمبر نی کہ کوئی لشکر [illegible] ہی پس سرعت کی حضرت نی چلنی میں تا اینکہ بند نعل حضرت کا ٹوٹ گیا
بعد اسکی حضرت کو ٹھوکر لگی اور انگوٹھی [illegible] خون نکلنی لگا [illegible] ابوبکر سی ملاقات ہوا [illegible]
منقول ہی کہ ہر گاہ حضرت رسالت نی لوگوں کو واسطی جنگ تبوک کی [illegible] لوگ تین فرقی ہوئی کچہ جماعت نی [illegible]
ساعت کی [illegible] لوگ کہ اکابر صحابہ میں تہا [illegible] مومنین کو یہہ امر [illegible]
اختیار کیا اور بعضوں نی تخلف کیا اور وہ منافقین تہی لہذا شان اونکی میں حق تعالی فرماتا ہے

عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا

معاف کیا خدا نی تجہسی کیوں اجازت دی تو نی واسطی اونکی تا اینکہ ظاہر ہوتی واسطی تیری وہ لوگ کہ سچ بولی تہی

صَدَقُوْا وَتَعْلَمَ الْكٰذِبِيْنَ لَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ

سچ بولی تہی اور جانتا تو ان جہوٹوں کو نہیں طلب اجازت کرتی تجہسی وہ لوگ کہ ایمان لائی ساتہ خدا کی

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ

اور روز قیامت کی یہہ کہ جہاد کریں وہ ساتہ اموال اپنی کی اور نفسوں اپنی کی اور خدا جاننی والا ہی

بِالْمُتَّقِيْنَ اِنَّمَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

پرہیزگاروں کا نہیں طلب اجازت کرتی تجہسی مگر وہ لوگ کہ نہیں ایمان لائی ساتہ خدا کی اور روز

الْاٰخِرِ وَارْتَابَتْ قُلُوْبُهُمْ فَهُمْ فِيْ رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُوْنَ وَلَوْ اَرَادُوا

قیامت کی اور شک کرتی ہیں [illegible] پس وہ بیچ شک اپنی کی متردد ہیں اور اگر ارادہ کرتی [illegible]

الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً وَّلٰكِنْ كَرِهَ اللّٰهُ انْبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيْلَ

نکلنی کا البتہ مہیا کرتی ہیں واسطی اوسکی اسباب سفر وغیرہ [illegible] لیکن مکروہ جانا [illegible]

اقْعُدُوْا مَعَ الْقٰعِدِيْنَ لَوْ خَرَجُوْا فِيْكُمْ مَّا زَادُوْكُمْ اِلَّا خَبَالًا وَّ

کہ بیٹہو تم ساتہ اہل و عیال کی اگر نکلتی وہ بیچ تمہاری [illegible] مگر فساد کو اور [illegible]

لَاَاوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ وَفِيْكُمْ سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ وَاللّٰهُ

سعی کرتی ہیں وہ درمیان تمہاری [illegible]

عَلِيْمٌ بِالظّٰلِمِيْنَ لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوْا لَكَ

[illegible]

الْاُمُوْرَ حَتّٰى جَآءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ كٰرِهُوْنَ وَمِنْهُمْ

امور کو تا اینکہ ظاہر ہوا حق اور غالب ہوا حکم خدا کا حالانکہ وہ مکروہ جاننی والی ہیں [illegible]

مَن يَقُولُ ائْذَن لِّي وَلَا تَفْتِنِّي ۚ أَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوا ۗ وَإِنَّ جَهَنَّمَ
وہ شخص ہے کہ کہتا ہے مجھکو اجازت دیجئے اور بلا میں نہ ڈالئے سن رکھو وہ بلا میں تو پڑ چکے اور بیشک جہنم

لَمُحِيطَةٌ بِالْكَافِرِينَ ۝ إِن تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۖ وَإِن
ہر طرف سے احاطہ کئے ہوئے ہے کافروں کو اگر پہنچتی ہے تجھکو کوئی بھلائی برا لگتا ہے انکو اور اگر

تُصِبْكَ مُصِيبَةٌ يَقُولُوا قَدْ أَخَذْنَا أَمْرَنَا مِن قَبْلُ وَيَتَوَلَّوا
پہنچتی ہے تجھکو کوئی مصیبت کہتے ہیں ہم نے تو پہلے ہی سنبھال لیا تھا اپنا کام اور پھر جاتے ہیں

وَّهُمْ فَرِحُونَ ۝ قُل لَّن يُصِيبَنَا إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَنَا هُوَ مَوْلَانَا ۚ
درحالیکہ وہ خوش ہوتے ہیں کہہ تو کہ ہمیں نہ پہنچے گا مگر وہ جو لکھ دیا اللہ نے ہمارے لئے وہی ہمارا کارساز ہے

وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ۝ قُلْ هَلْ تَرَبَّصُونَ بِنَا إِلَّا إِحْدَى
اور اوپر خدا کے پس چاہئے کہ توکل کریں مومنین کہہ تو کیا انتظار کرتے ہو تم ہمارے حق میں مگر ایک دو

الْحُسْنَيَيْنِ ۖ وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ أَن يُصِيبَكُمُ اللَّهُ بِعَذَابٍ مِّنْ
نیکیوں کو اور ہم منتظر ہیں تمہارے حق میں کہ پہنچاوے تمکو خدا عذاب نزدیک

عِندِهِ أَوْ بِأَيْدِينَا ۖ فَتَرَبَّصُوا إِنَّا مَعَكُم مُّتَرَبِّصُونَ ۝ قُلْ أَنفِقُوا
اپنے سے یا ساتھ ہاتھوں ہمارے کے پس منتظر رہو ہم بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنیوالے ہیں کہہ تو خرچ کرو تم

طَوْعًا أَوْ كَرْهًا لَّن يُتَقَبَّلَ مِنكُمْ ۖ إِنَّكُمْ كُنتُمْ قَوْمًا فَاسِقِينَ ۝
خوشی سے یا ناخوشی سے ہرگز قبول نہ کیا جاوے گا تم سے بیشک تم ہو قوم نافرمان

وَمَا مَنَعَهُمْ أَن تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقَاتُهُمْ إِلَّا أَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَ
اور نہیں منع کیا انکو کہ قبول کئے جاویں ان سے خرچ انکے مگر یہ کہ وہ کافر ہوئے ساتھ خدا کے اور

بِرَسُولِهِ وَلَا يَأْتُونَ الصَّلَاةَ إِلَّا وَهُمْ كُسَالَىٰ وَلَا يُنفِقُونَ إِلَّا
اور ساتھ رسول اوسکے کی اور نہیں آتے ہیں نماز کو مگر وہ سستی کرنیوالے ہیں اور نہیں خرچ کرتے ہیں مگر

وَهُمْ كَارِهُونَ ۝ فَلَا تُعْجِبْكَ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ ۚ إِنَّمَا يُرِيدُ
درحالیکہ وہ کراہت رکھنے والے ہیں پس نہ تعجب میں ڈالیں تجھکو مال انکے اور نہ اولاد انکی سوا اسکے نہیں چاہتا

اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُم بِهَا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ أَنفُسُهُمْ وَهُمْ كَافِرُونَ ۝
خدا مگر یہ کہ عذاب کرے انکو ساتھ انکے بیچ زندگانی دنیا کے اور نکلیں جانیں انکی درحالیکہ وہ کافر ہوں

وَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ إِنَّهُمْ لَمِنكُمْ وَمَا هُم مِّنكُمْ وَلَٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَفْرَقُونَ ۝
اور قسمیں کھاتے ہیں ساتھ خدا کی کہ تحقیق وہ البتہ تم میں سے ہیں اور نہیں ہیں وہ تم میں سے ولیکن وہ ایک قوم ہیں کہ ڈرتے ہیں

لَوْ يَجِدُونَ مَلْجَأً أَوْ مَغَارَاتٍ أَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا إِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُونَ ۝
اگر پاویں جائے پناہ کو یا غار وغیرہ کو یا جائے دخول کو البتہ متوجہ ہوں طرف اسکی درحالیکہ وہ جلدی کرتے ہوں

وَمِنْهُم مَّن يَلْمِزُكَ فِي الصَّدَقَاتِ فَإِنْ أُعْطُوا مِنْهَا رَضُوا وَ
اور بعضے منافقین سے وہ شخص ہے کہ طعن کرتا ہے تجھکو بیچ صدقہ دینے کے پس اگر دئے جاویں اوس میں سے خوش ہوں اور

إِن لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَا إِذَا هُمْ يَسْخَطُونَ ۝ وَلَوْ أَنَّهُمْ رَضُوا مَا آتَاهُمُ
اگر نہ دئے جاویں وہ اوس سے صدقات تو ناگاہ غضب کرتے ہیں اور اگر تحقیق وہ راضی ہوتے اس چیز پر کہ دیا انکو

اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ سَيُؤْتِينَا اللَّهُ مِن فَضْلِهِ وَ
خدا نے اور رسول اوسکے نے اور کہتے وہ کافی ہے ہمکو خدا قریب ہے کہ دیگا ہمکو خدا فضل اپنے سے اور

رَسُولُهُ إِنَّا إِلَى اللَّهِ رَاغِبُونَ ۝ ع
رسول اسکا تحقیق ہم طرف خدا کی رغبت والے ہیں

قولہ حتی یتبین لک الآیہ منقول ہی کہ جب جناب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ نی قصد غزوہ تبوک کا کیا اور وقت تھا گرمی
کا منافقوں نی طمع کی کہ ہم کو رسول خدا صحابہ کی جہاد کو جاتیں اور مدینہ حاضر ہی کا ہی رسول اور بھیجا اونکی
دخل مین ان رخصت دین وزبان طعن وطعان کھولیں اور عالم کرین حق تعالی نی جبرئیل کو بھیجا اور جناب کو
اس سے آگاہ کیا حضرت نے فرمایا کہ تدبیر اس امر کی کیا ہی جبرئیل نی کہا کہ حق تعالی فرماتا ہی کہ اس خیانت
اصلاح سعی نہ کی ہو گی بلکہ تمام کا اصل یہ ہو کا علی کو جانشین اپنا کر اور علی حضرت کو مدینہ
چھوڑ جائیں تا بہ جہت ہیبت کسی اور یہی لوگ جانیں کہ زمان حیات میں علی جانشین جناب ولایت
ہیں پس وفات ہی کی اور زمان حیات میں علی کی عہدہ تھا حضرت سالتمآب نی
کو جانشین کیا اور مدینہ کو ساتھ اونکی سونپا منافقین نی جو اس کو دیکھا جانا اور ہوئی کہ تدبیر
باطل ہو گئی پھر ایک ... میں بھیجی اہل نفاق نی زبان طعن دراز کی اور کہا کہ محمد علی کو بجہت ملال کی
چھوڑ گئی مین حضرت امیر نی ہرگاہ اس سخن کو سنا نہایت شاق ہوا اور ہتھیار سلاح پہنی اور شمشیر حمائل کی
اور متوجہ خدمت حضرت سالتمآب ہوئی تب وقت کا عصر پہنچی اور جناب خیمہ ہی باہر تشریف لائے
تھی امیر المومنین ملاقات ہوا اور عرض کی کہ میری حق میں اونکی حق میں لوگ کہتی ہین جناب نی فرمایا
کہ ای علی راضی نہین ہی کہ وزیر اور وصی اور خلیفہ میرا ہو تو اور اگر نبوا الا دین میرا کا ہو کو
تیرا گوشت میرا ہی اور خون تیرا خون میرا اور مجھسی منزلہ ہارون کی ہی موسی سی مگر یہ کہ بعد میری
کوئی پیغمبر نہو گا جناب امیر نی فرمایا کہ راضی ہوا میں اور خورسند ہوا میں بعد اسکی مدینہ کو مراجعت کی قولہ
الصدقات الآیہ مذکور دو بنا مین آیا ہی کہ یہ آیتیں حرقوص بن زہیر کی کہ سردار خوارج کا تھا نازل ہوئی ہی قصہ
قسمت غنائم ہوازن کی اور حنین میں ہوئی تھی اور جناب نی واسطی تالیف قلوب نو مسلمانوں کی حظ وافر غنیمت سی
دیا لوگوں اور اوسنی اس بات پر طعن کی اور ظاہر کی خلاف الحق کہ امیر المومنین نی یمن سی بھیجا تھا جناب نبی صلی

نی اوسکو چار شخص پر تقسیم کیا حرقوص نی حجرہ کی اور جناب سی عرض کی کہ انصاف کیجی جناب نی فرمایا کہ اگر
میں عدل نکروں گا تو کون عدل کریگا پس حضرت نے اوسکو دور کیا ...
مذکور ہی کہ امیر المومنین سی جناب نی فرمایا کہ ای علی تو ساتھ اس قوم کی قتال کریگا اور ...
میں لکھا ہی کہ ... مرتضی علی نی جنگ کی اور ... روز نہروان کی ... وقت نبی ... آیت
إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ وَالْعَامِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ
سوا اس کی نہیں ہی کہ صدقے فقیروں کی اور مسکینوں کی اور وہ لوگ کہ مقرر ہیں اوپر صدقہ تحصیل کی اور وہ لوگ کہ تالیف کی گئی
قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَارِمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ فَرِيضَةً
قلب ان کی اور بیچ حق غلاموں کی اور بیچ حق قرضداروں کی اور بیچ راہ خدا کی اور مسافروں کی حالانکہ واجب کیا گیا ہی
مِّنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ وَمِنْهُمُ الَّذِينَ يُؤْذُونَ النَّبِيَّ وَيَقُولُونَ
جانب سی اور خدا دانا ہی محکم کاری اور بعضی ان میں سی وہ لوگ ہیں کہ ایذا دیتی ہیں پیغمبر کو اور کہتی ہیں
هُوَ أُذُنٌ قُلْ أُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِينَ وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِينَ
وہ کان ہی کہہ تو کہ کان بہتر ہی واسطی تمہاری کہ ایمان رکھتا ہی ساتھ خدا کی اور ایمان رکھتا ہی واسطی مومنوں کی اور رحمت ہی واسطی ان لوگوں کی
آمَنُوا مِنكُمْ وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ رَسُولَ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝
کہ ایمان لائی ہیں تم سی اور وہ لوگ کہ ایذا دیتی ہیں رسول خدا کو واسطی اونکی عذاب دردناک ہی
يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ لِيُرْضُوكُمْ وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَقُّ أَن يُرْضُوهُ إِن
قسم کھاتی ہیں منافقین خدا کی واسطی تمہاری تاکہ راضی کریں تمکو اور خدا اور رسول اوسکا سزاوار ہی کہ راضی کریں اوسکو اگر
كَانُوا مُؤْمِنِينَ ۝ أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّهُ مَن يُحَادِدِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَأَنَّ لَهُ
ہیں ایمان والی کیا نہیں جانتی ہیں وہ اس بات کو جو شخص کہ مخالفت کری ساتھ خدا اور رسول اوسکی پس تحقیق واسطی اوسکی

جهنم خالدا فيها ذلك الخزي العظيم ○ يحذر المنافقون

دوزخ ہی درحالیکہ ہمیشہ رہیں گے بیچ اوسکی یہہ ذلت بڑی ہے ۔ ڈرا کرتے ہیں منافقین

ان تنزل عليهم سورة تنبئهم بما في قلوبهم قل

اسبات سے کہ نازل کیا جاوے اوپر اونکے سورہ کہ آگاہ کرے وے اونکو ساتھ اوس چیز کے کہ بیچ دلوں اونکے ہی کہدو

استهزءوا ان الله مخرج ما تحذرون ○ ولئن سألتهم

استہزا کرو تم بدرستیکہ خدا نکالنے والا ہی اوس چیز کو کہ ڈرتے ہو تم ۔ اور ہر آئنہ اگر سوال کرے تو اونسے

ليقولن انما كنا نخوض ونلعب قل أبالله وآياته ورسوله

ہر آئنہ کہینگے کہ نہیں سوا اسکے کہ تھے ہم خوض کرتے ہی اور بازی کرتے تھے ہم کہدو کیا ساتھ خدا کے اور آیتوں اوسکی کے اور رسول اوسکے

كنتم تستهزءون ○ لا تعتذروا قد كفرتم بعد ايمانكم

تھے تم ہنسی کرتے ۔ نہ عذر کرو تم ۔ بتحقیق کہ کافر ہوئے تم بعد ایمان لانے تمہارے کے

ان نعف عن طائفة منكم نعذب طائفة بانهم كانوا مجرمين ○ ع

اگر عفو کریں ہم ایک طائفہ سے کہ تمسے ہیں عذاب کرینگے ہم ایک گروہ دیگر کو ساتھ اسکے کہ وے تھے گنہگار

ہو مولفۃ قلوبہم ۔۔۔ وہ لوگ ہیں کہ جناب نبی ... ایک گروہ کو ... کیا تھا کہ ... بن سلام کی ... اور

ابو سفیان بن حرب ... تالیف قلوب ... کرتے تھے ... سلمانوں میں داخل ہوں ... اور

امامیہ کی حصہ انکا موقوف ہو ... امام عادل کی ... قول معتمد ... مولفۃ القلوب ...

مستضعفین ... مولفۃ القلوب ... صفوان بن امیہ نے

کہا کہ رسول خدا ﷺ نے مجھکو کچھ دیا اور اول ... دشمن کہتا تھا میں ... بعد اسکے ... ہوا

نبی یا مجھکو کوئی دوست ... جہان میں کہتا تھا میں ... ومنہم الذين ... الآیہ نازل ہوئی

جلاس بن سوید اور ایاس بن قیس اور رفاعہ بن عبد المنذر اور سواے انکے منافقوں سے کہ ظاہر ... لاے تھے اور باطن میں دشمن سید عالم کے تھے ... حضرت رسول کے حق میں کلمات چند ناشایستہ کہے

جلاس نے کہا کہ جب ہو کہ اگر ... محمد ... ہم تو ... سوا ہوں اونے کہا اوسپر اوسکے ... کو

... کہتے میں ... وہ ... کی ... کہنا ... اور ... مقول

... کلمات کیا ... اور ... مسلمانوں ... کفار ... اظہار کیا ... کلمہ ...

... محمد ... اسلام ... کہ ہم ہنسی ... باللہ وآیاتہ ... حضرت ... کہے

آیہ ... میں ... کی ... نازل ہوئی ... منافقوں ... ستائی ...

... اور رسول کی ... حقیقت ... اور ... اور ... کہ ... جلاس ... اور ... ابن ...

... حضرت ... جبرئیل آئے ... اور ... کو امیر المومنین کو ... علی ... طلب کیا اور ... کہا

... جلاس ... اوسنے ... علی ابن ابیطالب ... اور ... ٹالی ...

... کہ ... رسول ... اور ... جبریل ... حضرت ... مطلع ...

... رسول ... اور ... کرتے تھے بعد اسکے حق تعالی نے فرمایا ... ایک ... باللہ وآیاتہ

المنافقون والمنافقات بعضهم من بعض يأمرون بالمنكر

مردان منافق اور زنان منافقہ بعضی اونکے بعضی سے ہیں امر کرتے ہیں ساتھ منکر کے

وينهون عن المعروف ويقبضون ايديهم نسوا الله فنسيهم

اور منع کرتے ہیں نیکی سے اور روکتے ہیں ہاتھوں اپنے کو بھولا دیا انہوں نے خدا کو پس بھلا دیا اونکو

ان المنافقين هم الفاسقون ○ وعد الله المنافقين

بتحقیق منافقین وے فاسق ہیں وعدہ کیا ہی خدا نے مردان منافق

وقف لازم

وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا هِيَ

اور زنان منافقہ اور کافروں سے ساتھ آتش دوزخ کی درحالیکہ ہمیشہ رہیں گے بیچ اوس کے وہ کافی ہے

حَسْبُهُمْ وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ۝ كَالَّذِينَ مِن

کافی ہے واسطے عذاب اونکی اور دور کیا رحمت سے اونکو خدا نے اور واسطے اونکے عذاب ہے ہمیشہ ایسی مثل اون لوگونکی کہ

قَبْلِكُمْ كَانُوا أَشَدَّ مِنكُمْ قُوَّةً وَأَكْثَرَ أَمْوَالًا وَأَوْلَادًا فَاسْتَمْتَعُوا

آگے تمہارے تھے کہ تھے سخت تر تم سے از روئے توانائی کی اور زیادہ تھے از روئے مال کی اور اولاد کے پس فائدہ اوٹھایا

بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُم بِخَلَاقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِينَ مِن قَبْلِكُم

ساتھ نصیبہ اپنی کے پس فائدہ لیا تم نے بھی ساتھ نصیبہ اپنی کی جسطرح کہ فائدہ لیا اون لوگوں نے کہ آگے تمہارے تھے

بِخَلَاقِهِمْ وَخُضْتُمْ كَالَّذِي خَاضُوا أُولَٰئِكَ حَبِطَتْ

ساتھ نصیبہ اپنی کی اور خوض کیا تم نے مثل اوس شخص کی کہ خوض کیا اونہوں نے یہہ گروہ ہیں کہ باطل ہوا ثواب

أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ۝ أَلَمْ يَأْتِهِمْ

اعمال اونکی کا بیچ دنیا اور آخرت کی اور یہہ گروہ وہی زیان کار ہیں کیا نہیں آئی ہے اونکو

نَبَأُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ وَقَوْمِ إِبْرَاهِيمَ

خبر اون لوگونکی کہ آگے اونسے تھی گروہ نوح اور عاد اور ثمود کی اور گروہ ابراہیم

وَأَصْحَابِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكَاتِ أَتَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا

اور اہل مدین کی گروہ شعیب اور اہل دیہہ ہای منقلبہ آئی اونکو رسولان اونکی ساتھ معجزونکی پس نہیں

كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلَٰكِن كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۝ وَالْمُؤْمِنُونَ

ہی خدا کہ ستم کرے اوپر اونکی ولیکن تھے وہ کہ اوپر نفسوں اپنی کی ستم کرتے اور مردان مومن

وقف لازم

وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ يَأْمُرُونَ

اور مردان مومن اور زنان مومنہ بعضے اونکی احباب ہیں بعضوں کی کہ حکم کرتے ہیں

بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ

ساتھ نیکی کے اور منع کرتے ہیں وہ بدی سے اور برپا رکھتے ہیں نماز کو اور دیتے ہیں

الزَّكَاةَ وَيُطِيعُونَ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ أُولَٰئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ

زکوٰۃ کو اور اطاعت کرتے ہیں خدا کی اور رسول اوسکی کی وہ گروہ ہیں کہ عنقریب ہے کہ رحمت کرے گا اونکو خدا

إِنَّ اللّٰهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ

بیشک خدا غالب ہے حکمت والا ہے وعدہ دیا ہے خدا نے مردان مومن اور زنان مومنہ کو ساتھ باغہای کہ

تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَمَسَاكِنَ طَيِّبَةً فِي

جاری ہیں نیچے اونکی نہریں در حالیکہ ہمیشہ رہیں گے بیچ اوس کی اور وعدہ کیا ہے مکانات پاکیزہ کا بیچ

ع جَنَّاتِ عَدْنٍ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ أَكْبَرُ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ

باغستان عدن اور خوشنودی خدا کی بزرگ تر ہے یہہ خوشنودی وہی رستگاری بزرگ ہے

قولہ مساکن طیبۃ حدیث میں وارد ہے کہ مساکن طیبہ قصر ہیں لؤلؤ اور زبرجد اور یاقوت کے
ثعلبی نے لکھا ہے کہ ایک شہر ہے جنت میں کہ باغ دونوں کناری اوسکی ہیں اور حضرت رسالت
پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے منقول ہے کہ وہ سرای خدا ہے کہ کسی چشم نے اوسکو نہ دیکھا ہو گا اور کسی خاطر
میں خطور نہ کیا ہو اور سوای تین گروہ کے اوسمیں کوئی ساکن نہو گا پیغمبر اور صدیق اور
شہید حق تعالیٰ خطاب کریگا خوشا حال اوس شخص کا کہ جو اوسمیں ساکن ہو اور حضرت سے
مروی ہے کہ ایک قصر ہے بہشت میں موتی کا کہ جس میں ستر محل سرائیں یاقوت سرخ کی ہیں

ہر محل میں ستر گھر ہیں مروی ہی اور ہر گھر میں ستر تخت ہیں اور ہر تخت پر ستر بستر ہیں کھانے
مختلف اور ہر بستر پر ایک حور العین بیٹھی ہی اور ہر گھر میں ستر خوان ہیں اور ہر خوان میں
ستر رنگ کا کھانا ہی اور حق تعالی بخشے مومن کو اس قدر قوت طعام اور طاقت جماع دیگا
ایکدن میں سب طعام اور حور العین سے متلذذ ہوگا اور اون گھرون میں باد خوش زیر
عرش سے آتی ہی اس تیج سے کہ بہشت میں مشک سفید پر گذرتی ہی اور ہوا اوسکی
اون گھرون میں داخل کرتی ہی اور بو پانسے برس کی راہ تک جاتی ہے
قوله ورضوان مروی ہی کہ اہل بہشت ہر گاہ بہشت میں قرار لین کی حق تعالے
ساتھ اونکی خطاب کریگا کہ اہل جنت جواب میں کہیں گی لبیک
ربنا وسعدیک والخیر فی یدیک پس فرماویگا کہ خوشنود
ہوئی تم کہیں گی کس واسطی خوشنود نہون ہم کہ عطا کی ہمکو وہ چیز کہ کسی مخلوقات کو
عطا نہین حق تعالی کہیگا کہ تمکو بہتر اس سے عطا کرونگا عرض کرینگی وہ کیا چیز بہتر ہو گا حق تعالے کہیگا کہ تم سے
خوشنود ہی اور ہرگز تم پر غضب نکرونگا اس حدیث سے معلوم ہوتا ہی کہ کوئی نعمت برابر رضای الہی کی نہیں
یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِیْنَ وَاغْلُظْ عَلَیْهِمْ وَ
ای پیغمبر جہاد کر تو ساتھ کفار کی اور منافقون کے اور درشتی کر اوپر اونکی اور
مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمَصِیْرُ یَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا وَلَقَدْ
جگہ اونکی جہنم ہی اور برے جای بازگشت قسم کہاتی ہیں ساتھ خدا کی نہیں کہا انھون نے اور البتہ تحقیق
قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ وَهَمُّوْا بِمَا لَمْ یَنَالُوْا
کہا کلمہ کفر کا اور کافر ہوئی پیچھے اسلام لانی کی اور قصد کیا انھون نے ساتھ اوس چیز کہ نہ پایا انھون نے

یَنَالُوْا وَمَا نَقَمُوْۤا اِلَّاۤ اَنْ اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ
نہ پایا اونھون نے اور نہیں گنہ پایا انھون نے مگر یہ کہ غنی کیا اونکو خدا نے اور رسول اوسکی نے فضل اپنی سے
فَاِنْ یَّتُوْبُوْا یَكُ خَیْرًا لَّهُمْ وَاِنْ یَّتَوَلَّوْا یُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا
پس اگر توبہ کریں وہ ہی بہتر واسطے اونکی اور اگر پھریں وہ عذاب کریگا اونکو خدا ساتھ عذاب
اَلِیْمًا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَمَا لَهُمْ فِی الْاَرْضِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ
دردناک کی بیچ دنیا اور آخرت کے اور نہیں واسطی اونکی بیچ زمین کی کوئی دوست سے اور نہ مددگار
وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰىنَا مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَ
اور بعضے اونمین سے وہ شخص ہے کہ عہد کیا ساتھ خدا کے اگر دیگا ہمکو فضل اپنی سے مال ہر آئینہ صدقہ دینگی ہم اور
لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ فَلَمَّاۤ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ
ہر آئینہ ہونگی ہم صالحون سے پس ہر گاہ دیا اونکو مال فضل اپنی سے بخل کیا ساتھ اوسکی
وَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِیْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰى یَوْمِ
اور پھرگئے وے اور وہ منہ پھیرنے والے تھے [illegible] نفاق بیچ دلون اونکی [illegible]
یَلْقَوْنَهٗ بِمَاۤ اَخْلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوْهُ وَبِمَا كَانُوْا یَكْذِبُوْنَ اَلَمْ
ملاقات کرینگے خدا سے سبب اوس چیز کے کہ خلاف کیا اونھون نے خدا سے [illegible]
یَعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ
جانتے ہیں کہ خدا جانتا ہے بھید اونکی کو اور راز اونکی کو اور یہ کہ خدا جاننے والا
الْغُیُوْبِ الَّذِیْنَ یَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِیْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ فِی
غیب کا وہ لوگ کہ عیب کرتی ہیں طاعت کرنے والوں کے مومنون سے بیچ اونکی

الصَّدَقَاتِ وَالَّذِينَ لَا يَجِدُونَ إِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُونَ

صدقون کے اور وہ لوگ کہ نہیں پاتے ہیں مگر طاقت اپنی کے پس ٹھٹھا کرتے ہیں

مِنْهُمْ سَخِرَ اللَّهُ مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ اسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لَا

مومنین سی ٹھٹھا کرتی ہیں ٹھٹھا کریگا خدا ساتھ انکے اور واسطے اونکی عذاب دردناک ہی طلب عفو کر تو واسطے اونکی یا نہ

تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ إِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ

طلب عفو کری تو واسطی اونکی اگر طلب آمرزش کری تو واسطے اونکی ستر بار پس ہرگز نہ بخشیگا خدا اونکو

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ

یہہ نہ بخشنا بسبب اس بات کی ہی کہ وہ کافر ہوے ساتھہ خدا اور رسول اوسکی کی اور خدا نہیں راہ دکھاتا ہی گروہ فاسقوں کو

قولہ يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ مروی ہی کہ جناب نبوی سایہ حجرہ مین بیٹھے تہی صحابہ سے کہا کہ اس
ساعت مین ایکمرد نزدیک تمہارے آویگا اور بچشم شیطان تمکو دیکھیگا ہر گاہ کہ وہ آوے
اوس سے سخن نکیجیو کہ اوسی وقت ایک شخص آیا ازرق چشم جناب نبوی نے اوس سے کہا کہ تو اور صحاب
تیری کسواسطے ہمکو دشنام دیتے ہین اوسنی انکار کیا بعد اسکی اپنی لوگونکو اوسنی جمع کیا اور نزدیک
حضرت کے لایا اور اونہوں نے قسم کہائی کہ ہم دشنام نہین دیتے ہین اوسوقت یہہ آیہ نازل ہوئی
يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ اور قول مشہور یہہ ہے کہ یہہ آیہ حق جلاس بن سوید مین نازل ہوئی ہے کہ وقت
کہ یہہ غزوہ تبوک کا کیا تہا اوسوقت ساتھہ بعضی لوگونکی دراز گوش پر سوار ہوکر طرف قافل
مدینہ کی واسطی تغیر لوگونکی کیا اور کہا کہ اگر وہ چیز کہ محمد کہتی ہین حق ہو تو اس دراز گوش سے
بدتر ہوں ہم اس سخن کو زن مصاحب نے گوش جناب نبی مین پہنچایا حضرت نے اوسکو طلب کیا
اصحاب وسکی نی اور وسنی انکار کیا اور قسم کہائی کہ مین نہین کہا ہی قولہ مِنْ فَضْلِهِ یعنی

مدینہ محتاج اور تنگ معیشت تہی ہر گاہ قدوم مبارک حضرت وہان ہوئی ساتھہ برکت وجود حضرت کے
بہت غنائم ہاتھہ آئی اور تونگر ہوئی پس موجب عداوت اونکی کا ہوا کفران نعمت اونکا اور
منقول ہی کہ جلاس ایک غلام رکہتا تہا کہ اوسکو قتل کیا پس امر کیا رسول نے کہ بارہ ہزار درہم
اسکی دیت مین وارثون کو دیوین تب اسکی مستغنی ہوا قولہ وَلَا نَصِيرٍ جلاس نے بعد نزول اس آیت کے
توبہ کیا اور جملہ مخلصان سے ہوا قولہ وَمِنْهُمْ مَنْ عَاهَدَ اللَّهَ منقول ہی کہ یہہ آیت نازل ہوئی
بیچ حق ثعلبہ بن حاطب مین کہ انصار مین سے تہا اور مشہور بزاہد و عابد تہا اکثر ملازمت حضرت
رسالت مین آیا فقر وفاقہ سے شکایت کرتا اور عرض کرتا کہ حضرت دعا کرین کہ اوسکو غنی کرے
کہ اس مطلب سے درگذر کر آخر خطرناک ہی اور جو کچہہ کہ رکہتا ہی ساتھہ اوسکی قناعت کر کہ ساتھہ ہونی کے
کی شکر کرنا بہتر بہت ہے کہ شکر اوسکا نہو سکی یہہ سنکر چلا گیا بعد چند روز کے پہر آیا اور مستدعی
استغنا کی اور عرض کی کہ یا رسول اللہ مین عہد کیا ہی خدا سے کہ حقوق واجبات مال کو ساتھہ مستحقوں کے
ہر گاہ مبالغہ اوسکا اس امر مین کمال کو پہنچا جناب نبی نے اوسکی حق مین دعا کی حقتعالی نے برکت دعا
حضرت سے اوس قلیل گوسفند مین کہ قناعت کرتا تہا برکت دی یہان تک کہ اطراف مدینہ مین گوسفند
بامسکنی کی جگہہ نہی چنانچہ بیابانکو متوجہ ہوا اور جماعت پنجگانہ اوسکی نہ ہوتی تہی نماز پنجگانہ ساتھہ رسول کے
محروم رہا اور سواے روز جمعہ کی حاضر نہو سکتا تہا آخر الامر اوس رونق دنیا نے کیا کہ نماز جمعہ سے
بہی محروم ہوا ایک روز رسول نے تفتیش حال اوسکا کیا لوگون نے عرض کی کہ یا رسول اللہ
اس قدر گوسفند ہم پہنچائی ہین کہ کسی وادی مین گنجایش نہین ہوتی ہی فلان وادی کو گیا ہی پس جناب
نبی نے فرمایا وَيْحَ وَيْحَ ثَعْلَبَةَ ہر گاہ آیہ زکوۃ نازل ہوئی ایک شخص کو حکم دیا اور ایک شخص کو
بنی سلیم سی ہمراہ اوسکی کرکی نزدیک ثعلبہ کی بھیجا کہ اوس سے زکوۃ لیوے اور واپس طلب

مین ایک مکتوب لکھا کہ متضمن شروط زکوۃ تہا اوس شخص کو دیا اور فرمایا کہ ہرگاہ ثعلبہ سی زکوۃ لینا
سبکا ابن سرح و سلیمی کی جانا اونہون نی مکتوب پڑہا اور اوسکی زکوۃ لینا مطابق فرمانی نزدیک ثعلبہ کی گئی اور
زکوۃ اور نامہ دکہایا کہا اوسی کہ تحمہ تم سی جزیہ طلب کرتی ہین اور کہا کہ تم دوسری جگہہ جاؤ جب
تک کہ مین اسمین فکر کرون اور دونون نزدیک مرد سلیمی کی آئی کہا اونکی بسر و چشم دیتا ہون بہترین
شتران اپنی کو جدا کر کی حوالی کیا اون دونو شخصون نے کہا کہ رسول نی نہین فرمایا ہمکو کہ بہتر
مال تیرا لین مرد سلیمی نی کہا حاشا و کلا مین بہترین مال اپنی کو بہیجون مین آون دونو شخصون نے اوسی
لیا اور نزدیک ثعلبہ کی آئی ثعلبہ نی بہی نحو اول کہا کہ یہہ جزیہ ہی اور زکوۃ نہ دی اور کہا کہ دوسری جگہہ جاؤ تا مین اسمین فکر کرون
وہ دونو شخص نزدیک رسول کی آئی و صورت حال کو عرض کیا حضرت نی فرمایا کہ یا ویح ثعلبۃ و درقت
آیہ نازل ہوئی قولہ علام الغیوب مروی ہی کہ جسوقت یہہ آیہ نازل ہوئی ایک شخص خویشان ثعلبہ
سی حاضر تہا نزدیک ثعلبہ کی گیا اور کہا اوسی کہ ویحک ای ثعلبہ تیری حقمین مین آیتین آئی ہین
کہ دلالت کفر و نفاق تیری پر کرتی ہین ثعلبہ نزدیک رسول کی آیا اور عرض کی کہ یا رسول اللہ
جسطرحسی فرمائی مین صدقہ کو حاضر کرون اور جسطرحسی کہ چاہی صرف کیجئی جناب نبی نی
فرمایا کہ ہرگاہ تونی زکوۃ کو جزیہ ٹہرایا حق تعالی نی فرمایا ہی کہ صدقہ تیرا قبول نکرونگا مین
وہ شکر کہتا ہوا در خاک سر پر ڈالی اور فریاد کرنی لگا جناب نبی نی فرمایا کہ ہر چند مینی فقر مین تجہی
سمجہایا کہ طلب غنا کا نکر اور صابر رہو تو تونی قبول نکیا لاجرم اس بلا مین مبتلا ہوا تو پس اپنی گہر
اپنی مقام کو گیا اور جناب نبی عنقریب جوار رحمت الہی کو پہنچی بعد اسکی عہد ابو بکر مین اوس نی
درخواست کی کہ صدقہ قبول کیجئی کہا اوسی کہ ہرگاہ رسول نی صدقہ تیرا قبول نکیا مین بہی قبول نہین
کرتا ہون اور عہد عثمان مین دار الجزا کو گیا قولہ الذین یلمزون الآیہ منقول ہی کہ پیغمبر نی اصحاب

اصحاب کو حکم کیا کہ اعانت لشکر کی واسطی جنگ تبوک کی کرو چنانچہ حسب فرمودہ جناب نبی عبد الرحمن
بن عوف نی چار ہزار درہم دئی اور عرض کی کہ یا رسول اللہ مین آٹہہ ہزار درہم رکہتا ہون چار ہزار
واسطی عیال اپنی کی رکہی ہین اور چار ہزار حاضر کئی جناب رسول نی اوسکی حق مین دعائی برکت کی
برکت اوسکی مال مین حقتعالی نی اسقدر مال وسکو دیا کہ ثمن مال وسکا ایک لاکہہ سی ہزار بعد فوت وسکی
کی وسکی جورو کو پہنچا اوسیطرحسی ہر ایک غنائی صحابہ نے حسب وسعت اپنی حاضر کیا اخیر کو عاصم
بن عدی نی دو ہزار چار سی من خرما لایا اور ابو عقیل انصاری ایک صاع خرما لائی اور کہا کہ آج کی
شب صبح تک پانی کنوئین کا کہینچا مینی اور اجرت مین دو صاع مینی پائی ہین ایک صاع عیال کی واسطی
چہوڑا اور ایک صاع لایا ہون مین جناب نبی صلی اللہ علیہ و آلہ نی فرمایا کہ بالائی دیگر صدقات
کے رکہو بعضی منافقین نی از روی طعن کی کہا کہ خدا اور رسول صاع ابو عقیل
سی بے نیاز ہین اوسوقت مین یہہ آیہ نازل ہوئی الذین یلمزون المطوعین الآیہ
سبعین مرۃ فلن یغفر اللہ الآیہ ذکر سبعین کا واسطی مثل کی ہی یعنی ہزار بار اگر
خدا اونکو نہ بخشیگا اگرچہ کثرت سی استغفار کیا جائی تمام عمر اسواسطی کہ وہ کفار ہین اور
کفر قابل بخشش نہین اور اخبار مین بہی ذکر سبعین کا ہوا ہی کہ سبعہ و دلالت کرتی
ہین کہ مراد سبعین سی کثرت ہی اور تحدید اور غایت مراد نہین ہی اور وجہ تخصیص
سبعین کی اعداد سی یہہ ہی ایک عدد قلیل ہی اور ایک کثیر ہی قلیل وہ ہی کہ جو کم تین
سی ہوا اور کثیر وہ ہی کہ زیادہ تین سی ہو یا تین ہوا اور اقل کثیر کا تین تہا اور زیادہ
اوسکی حد نہین ہی پس تین ہی زائد سبعین مین آئی یہہ ہی سبعین مین کثرت ہوئی
اور وجہ دوسری کثرت کے بیچ سبعین کی یہہ ہی کہ عدد دو نوع ہی ایک شفع

ہی اور دوسرا وتر اول اشفاع وہ دو ہیں اور اول اوتار تین اسواسطی کہ ایک کو عدد
نہیں کہتی ہیں اور سات اول جمع کثیر ہی ان دونوں یعنی وتر اور شفع سے
پس بیچ سات عدد کی تین اوتار ہیں اور تین اشفاع ہیں اسواسطے کہ ہرگاہ
دو پر ایک زیادہ کیا جاوے حاصل ہوگا اوس سے ایک وتر اور جسوقت کہ زیادہ
کیا جاوے اوپر دو اوس کی ایک دوسرا حاصل ہوا اوس سے وتر دوسرا اور جسوقت
کہ زیادہ کیا گیا چہہ پر ایک حاصل ہوا تیسرا وتر اور اجتماع تین شفع کا ظاہر ہی
البتہ بیان کی نہیں ہی اور تیسری وجہ یہہ ہی کہ سبعین شامل ہی دس کو کہ
جس سے کمال حساب کا ہی اسواسطی کہ متجاوز عشرہ سے زیادتی احاد کی ہی طرف عشرہ ا
کہ بیس تک اور بیچ تکرار عشرہ کی ہی دو مرتبہ اور تیس میں تین مرتبہ اسیطرح سے
سو تک پس سبعون جامع ہی کثرت عدد کو اور کثیر شفع اور وتر کو اور کثرت
کمال حساب کو پس سبعون ادنائی کثیر ہی عدد کل وجہ سے اور نہیں غایت واسطے
انتہائی کثیر کی پس ہو سکتا ہی کہ تخصیص سبعین کی اسحساب سے ہو

فَرِحَ الْمُخَلَّفُونَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلَافَ رَسُولِ اللَّهِ
خوش ہوے رہ جانے والے جنگ تبوک سے ساتھ بیٹھنے اپنے کی بعد جانے رسول خدا کی
وَكَرِهُوا أَنْ يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ
اور مکروہ جانا انہوں نے یہہ کہ جہاد کریں وہ ساتھ اموال اپنی کے اور نفسہای اپنی کے
فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقَالُوا لَا تَنْفِرُوا
بیچ راہ خدا کے اور کہا انہوں نے مت نکلو تم ای مومنین

لَا تَنْفِرُوا فِي الْحَرِّ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ أَشَدُّ حَرًّا لَوْ كَانُوا يَفْقَهُونَ فَلْيَضْحَكُوا
جہاد کو تم اوپر گرمی کی کہہ تو اے محمد آتش جہنم سخت تر از روے گرمی کی اگر ہوتے وہ جانتے پس چاہیے کہ ہنسیں وہ
قَلِيلًا وَلْيَبْكُوا كَثِيرًا جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ فَإِنْ رَجَعَكَ
کم اور روئیں وہ بہت واسطے عوض اوس چیز کی کہ تھے وہ کسب کرتے پس اگر پھیر دے تجھکو
اللَّهُ إِلَىٰ طَائِفَةٍ مِنْهُمْ فَاسْتَأْذَنُوكَ لِلْخُرُوجِ فَقُلْ لَنْ
خدا طرف ایک گروہ کی منافقوں سے پس طلب رخصت کریں تجھ سے محمد صلعم واسطے نکلنے کے پس کہہ تو اونکو کہ نہ
تَخْرُجُوا مَعِيَ أَبَدًا وَلَنْ تُقَاتِلُوا مَعِيَ عَدُوًّا إِنَّكُمْ رَضِيتُمْ بِالْقُعُودِ
نکلو گے تم ساتھ میرے ہمیشہ اور ہرگز نہ جنگ کرو گے تم ساتھ میری کسی دشمن سے تحقیق کہ تم راضی ہوے ساتھ بیٹھ رہنے کے
أَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوا مَعَ الْخَالِفِينَ وَلَا تُصَلِّ عَلَىٰ أَحَدٍ مِنْهُمْ
پہلی بار یعنی جنگ تبوک کی پس بیٹھو تم ساتھ پیچھے رہنے والوں کے اور نہ نماز پڑھ تو اوپر کسی کی منافقوں سے
مَاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَىٰ قَبْرِهِ إِنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَ
کہ مرے ہمیشہ اور نہ کھڑا ہو اوپر قبر اوسکی کے بدرستیکہ انہوں نے انکار کیا ساتھ خدا کی اور رسول اوسکی کے
مَاتُوا وَهُمْ فَاسِقُونَ وَلَا تُعْجِبْكَ أَمْوَالُهُمْ وَأَوْلَادُهُمْ إِنَّمَا
مری وہ درحالیکہ فاسق تھے اور نہ تعجب میں ڈالے تجھکو اموال اونکا اور نہ اولاد اونکی انہیں
يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ أَنْفُسُهُمْ وَهُمْ
ارادہ کرتا خدا کہ یہہ کہ عذاب کرے اونکو بسبب کثرت مال اور فرزند کے بیچ دنیا کی اور جائیں روحیں اونکی اور حالیکہ
كَافِرُونَ وَإِذَا أُنْزِلَتْ سُورَةٌ أَنْ آمِنُوا بِاللَّهِ وَجَاهِدُوا
کافر ہوں اور ہرگاہ کہ نازل کیا جاتا ہی سورہ یہہ کہ ایمان لاؤ تم ساتھ خدا کی اور جہاد کرو تم

مَعَ رَسُولِهِ اسْتَأْذَنَكَ أُولُوا الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَقَالُوا ذَرْنَا نَكُنْ

ساتھ رسول اوسکے کی [illegible] رخصت مانگتے ہیں تجھ سے صاحبان فرصت انمیں سے اور کہا انھون نے [illegible]

مَعَ الْقَاعِدِينَ ۝ رَضُوا بِأَنْ يَكُونُوا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلَىٰ

ساتھ خانہ نشینوں کے ۝ راضی ہوے وہ ساتھ اس بات کی کہ ہووین وہ ساتھ زنان پس ماندہ کے اور مہر کیا گیا اوپر

قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُونَ ۝ لَٰكِنِ الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ

دلوں اونکے کی پس وہ نہیں سمجھتے ہیں ۝ لیکن رسول اور وہ لوگ کہ ایمان لائے ہیں ساتھ اوسکے

جَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ ۚ وَأُولَٰئِكَ لَهُمُ الْخَيْرَاتُ ۖ وَ

جہاد کیا ساتھ اموال اپنی کے اور نفسوں اپنی کے اور یہہ ہیں کہ واسطے انکی بہتریاں ہیں اور

أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ

یہہ وہ گروہ ہیں کہ رستگار ہیں ۝ مہیا کیا ہی خدا نے واسطے انکی باغات کہ جاری ہیں

تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ وَجَاءَ الْمُعَذِّرُونَ

نیچے درختوں کی نہریں در حالیکہ ہمیشہ رہنے والے اوسمیں یہہ ہی رستگاری بڑا ۝ اور آئے عذر کرنیوالے

مِنَ الْأَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِينَ كَذَبُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ

بادیہ نشینوں میں سے تاکہ اجازت دی جاوے واسطے اونکی اور بیٹھے وہ لوگ کہ جھوٹ بولے ساتھ خدا اور رسول کی

سَيُصِيبُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَاءِ

قریب ہے کہ پہنچیگا اون لوگوں کو کہ کافر ہوئے انمیں اعراب کے عذاب دردناک ۝ نہیں اوپر ناتوانوں کے

وَلَا عَلَى الْمَرْضَىٰ وَلَا عَلَى الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ مَا يُنْفِقُونَ حَرَجٌ

اور نہ اوپر بیماروں کی اور نہ اوپر لوگوں کی کہ نہیں پاتے ہیں اوس چیز کو کہ خرچ کریں وہ کچھ گناہ [illegible]

حَرَجٌ إِذَا نَصَحُوا لِلَّهِ وَرَسُولِهِ ۚ مَا عَلَى الْمُحْسِنِينَ مِنْ سَبِيلٍ ۚ

جبکہ خیر خواہی کریں واسطے خدا کی و رسول کی نہیں ہے اوپر نیکوکاروں کے کچھ راہ

وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ وَلَا عَلَى الَّذِينَ إِذَا مَا أَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ

اور خدا بخشنے والا مہربان ہے ۝ اور نہ اوپر اون لوگوں کی کہ جب آئے تیرے پاس تاکہ سوار کرے تو انکو

قُلْتَ لَا أَجِدُ مَا أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ تَوَلَّوْا وَأَعْيُنُهُمْ تَفِيضُ مِنَ

کہا تو نے نہیں پاتا ہوں میں وہ چیز کہ سوار کروں میں تمکو اوپر اوسکے پھر گئے وہ در حالیکہ آنکھیں انکی جاری ہیں

الدَّمْعِ حَزَنًا أَلَّا يَجِدُوا مَا يُنْفِقُونَ ۝ إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ

آنسو سے واسطے اس غم کے کہ نہیں پیدا کرتے وہ چیز کو خرچ کریں ۝ سوای اسکے نہیں ہے راہ الزام کی اوپر اون لوگوں کی جو

يَسْتَأْذِنُونَكَ وَهُمْ أَغْنِيَاءُ ۚ رَضُوا بِأَنْ يَكُونُوا مَعَ الْخَوَالِفِ

رخصت مانگتے ہیں تجھ سے اور حالانکہ وہ غنی ہیں ۝ راضی ہوئے وہ ساتھ اسکے کہ ہوویں وہ ساتھ زنان پس ماندہ کے

وَطَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝

اور مہر کی الله نے اوپر دلوں اونکی کے پس وہ نہیں جانتے ہیں

يَعْتَذِرُونَ إِلَيْكُمْ إِذَا رَجَعْتُمْ إِلَيْهِمْ ۚ قُلْ

بہانے لاوینگے وہ تمہاری طرف جب پہرو گے تم طرف اونکی کہہ

لَا تَعْتَذِرُوا لَنْ نُؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّأَنَا اللَّهُ مِنْ أَخْبَارِكُمْ ۚ وَسَيَرَى

کہ نہ عذر کرو تم ہرگز نہ باور کرینگے واسطے تمہارے تحقیق کہ آگاہ کیا ہمکو خدا نے اخبار تمہاری سے اور قریب ہے کہ دیکھیگا

اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَىٰ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

خدا عمل تمہارا کو اور رسول اوسکا بھی پھر بعد اسکی پھیرے جاوگے طرف دانائے پوشیدہ و آشکار کی

الجزو الحادی عشر

فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ○ سَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ إِذَا

پس آگاہ کریگا تمکو ساتھ اوسکے کہ تھے تم کرتے ۔ قریب ہے کہ قسم کھاوینگے ساتھ خدا کے واسطے تمہارے جب

انقَلَبْتُمْ إِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوا عَنْهُمْ فَأَعْرِضُوا عَنْهُمْ إِنَّهُمْ رِجْسٌ

پھر جاؤ تم سفر سے طرف اونکی تاکہ درگذر کرو تم اون سے پس اعراض کرو تم اونسے تحقیق وہ پلید ہیں

وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ○ يَحْلِفُونَ لَكُمْ

اور جگہ ہوئی اونکی دوزخ ہے واسطے عوض اوس چیز کی کہ تھے وہ کسب کرتے ۔ قسم کھاتے ہیں واسطے تمہارے

لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِن تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَرْضَىٰ عَنِ

تاکہ خوشنود ہو تم اون سے پس اگر خوشنود ہو تم اون سے پس تحقیق خدا نہیں خوش ہوتا

الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ○ الْأَعْرَابُ أَشَدُّ كُفْرًا وَنِفَاقًا وَأَجْدَرُ

گروہ فاسقوں سے ۔ دیہ نشینان عرب سخت تر ہیں از روے کفر و نفاق کے اور سزاوار تر ہیں

أَلَّا يَعْلَمُوا حُدُودَ مَا أَنزَلَ اللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ○

یہ کہ نہ جانیں حدود اوس چیز کو کہ نازل کیا ہے خدا نے اوپر رسول اپنے کی اور خدا دانا ہے حکمت والا ہے

وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَن يَتَّخِذُ مَا يُنفِقُ مَغْرَمًا وَيَتَرَبَّصُ بِكُمُ

اور بعضے اعراب سے وہ شخص ہیں کہ لیتا ہے اوس چیز کو کہ خرچ کیا ہے تاوان اور انتظار کرتے ہیں ساتھ تمہارے

الدَّوَائِرَ عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السَّوْءِ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ○ وَمِنَ

گردش زمانہ اوپر اونکی ہو گردش بد ۔ اور خدا سننے والا ہے دانا ہے ۔ اور بعضے

الْأَعْرَابِ مَن يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنفِقُ

اعراب سے ایمان لاتا ہے ساتھ خدا کی اور روز قیامت کی اور لیتا ہے اوس چیز کو کہ خرچ کرتا ہے

قُرُبَاتٍ عِندَ اللَّهِ وَصَلَوَاتِ الرَّسُولِ أَلَا إِنَّهَا قُرْبَةٌ

خرچ کیا ہے سبب قربتوں کی نزدیک خدا کے اور سبب دعا پیغمبر کی آگاہ ہو تحقیق وہ قربت ہے

ع لَّهُمْ سَيُدْخِلُهُمُ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ○

واسطے انکی قریب ہے کہ داخل کریگا اونکو خدا بیچ رحمت کی اپنی تحقیق خدا بخشنے والا مہربان ہے

وَالسَّابِقُونَ الْأَوَّلُونَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنصَارِ وَالَّذِينَ

اور وہ لوگ کہ سبقت کرنیوالے اولین ہیں لوگوں سے مہاجر اور انصار سے اور وہ لوگ

اتَّبَعُوهُم بِإِحْسَانٍ رَّضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ وَ

پیروی کی اونہوں نے ساتھ نیکی کی راضی ہوا خدا اون سے اور راضی ہوئے وہ خدا سے اور

أَعَدَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي تَحْتَهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا

اور مہیا کیا خدا نے واسطے اونکے باغات کہ چلتی ہیں نیچے اونکے نہریں درحالیکہ رہیں گے بیچ اونکی ہمیشہ

ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ○ وَمِمَّنْ حَوْلَكُم مِّنَ الْأَعْرَابِ مُنَافِقُونَ

یہ ہے رستگاری بزرگ ہی اور اون لوگوں سے کہ گرد تمہارے ہیں اہل بادیہ سے منافق ہیں

وَمِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ مَرَدُوا عَلَى النِّفَاقِ لَا تَعْلَمُهُمْ نَحْنُ

اور بعضے اہل مدینہ سے کہ اڑ گئے ہیں اوپر نفاق کی نہیں جانتا تو اونکو ہم

نَعْلَمُهُمْ سَنُعَذِّبُهُم مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّونَ إِلَىٰ عَذَابٍ عَظِيمٍ ○

جانتے ہیں اونکو قریب ہے کہ عذاب کرینگے ہم اونکو دو بار بعد اسکی وہ پھیرے جاوینگے طرف عذاب بزرگ کی

وَآخَرُونَ اعْتَرَفُوا بِذُنُوبِهِمْ خَلَطُوا عَمَلًا صَالِحًا وَآخَرَ

اور قوم دیگر کہ معترف ہوئے وہ ساتھ گناہوں اپنے کی اور ملایا اونہوں نے عمل

سَيِّئًا عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

برا [illegible] کہ خدا قبول توبہ کریگا اوپر اونکی بیشک خدا [illegible] والا مہربان ہے

خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَصَلِّ

لے تو اموال اونکی سی زکوٰۃ کہ پاک کرے اونکو اور زیادہ کرے [illegible] اونکو ساتہ اوسکی [illegible]

عَلَيْهِمْ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ اَلَمْ

واسطی اونکی بیشک دعا تیری موجب اطمینان ہے واسطی اونکی اور خدا سننے والا دانا ہی کیا نہیں

يَعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ

جانتے وہ بیشک خدا وہی قبول کرتا ہی توبہ کو بندوں اپنے سی اور لیتا ہی وہ زکوٰۃ [illegible]

وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝ وَقُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ

اور بیشک خدا وہی قبول کرنیوالا توبہ کا مہربان ہے اور کہہ تو اے محمد کہ عمل کرو تم [illegible]

وَرَسُوْلُهٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَسَتُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

اور رسول اوسکا اور مومنین اور قریب ہے کہ پھیرے جاؤگے تم طرف دانا پوشیدہ کی اور آشکار کی

فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ وَاٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ

پس آگاہ کریگا تمکو ساتہ اوس چیز کے کہ تہے تم عمل کرتے اور اور [illegible] ہیں واسطے حکم خدا کی

اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَاِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ وَ

یا عذاب کریگا اونکو خدا اور یا قبول توبہ کریگا اوپر اونکی اور خدا دانا حکم کرنیوالا ہی اور

الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّكُفْرًا وَّتَفْرِيْقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

وہ لوگ [illegible] مسجد کو واسطے ضرر پہنچانے کی اور واسطے تقویت کفر کی اور تفرقہ ڈالنی کی درمیان مومنوں

لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَاِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ

مومنوں کی اور واسطی انتظار اوس شخص کی [illegible] خدا اور رسول کی [illegible]

وَلَيَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَا اِلَّا الْحُسْنٰى وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝

اور البتہ قسم کہاتی ہیں وہ نہیں [illegible] مگر نیکی کو اور خدا گواہی دیتا ہے بیشک وہ [illegible] جہوٹے ہیں

لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ

نہ قائم ہو تو بیچ اوس مسجد کی ہمیشہ [illegible] مسجد کہ بنا کی گئی [illegible] پرہیزگاری کی اول روز سے [illegible]

اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا وَاللّٰهُ يُحِبُّ

یہ کہ قائم ہو تو واسطی نماز کی بیچ اوسکی [illegible] لوگ [illegible] اور خدا دوست رکہتا ہی

الْمُطَّهِّرِيْنَ ۝ اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ

پاکیزگی اختیار کرنیوالوں کو [illegible] شخص کہ [illegible] بنا اپنی کو اوپر پرہیزگاری کی خدا سے اور خوشنودی اوسکی کی

خَيْرٌ اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ

بہتر ہے یا وہ شخص کہ [illegible] بنا اپنی کو اوپر کنارے [illegible]

بِهٖ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ لَا يَزَالُ

ساتہ اوسکی بیچ آتش جہنم کی اور خدا نہیں ہدایت کرتا ہی قوم ستمگاروں کو [illegible] ہمیشہ رہیگی

بُنْيَانُهُمُ الَّذِيْ بَنَوْا رِيْبَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلَّا اَنْ تَقَطَّعَ قُلُوْبُهُمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝

بنا اونکی ایسی بنا کہ بنا کیا اونہوں نے [illegible] بیچ دلوں اونکی کی [illegible] اور خدا دانا حکم کرنیوالا [illegible]

فوائد منافقوں نے [illegible] منقول ہی کہ حضرت رسالت [illegible] عبداللہ ابن ابی کو کہ تہا موافق الناس

اوسکی [illegible] کفن حوالے کیا اور اوسنی عرض کی تہی کہ [illegible] نماز [illegible]

ع

اوسوقت یہ آیہ نازل ہوی اور [illegible] منع کرنی نافعین کی باوجود منع کرنی نماز کی
پیہہ ہوگئی [illegible] اوقت اسیر ہوئی عباس کے جنگ بدر مین ازجہتہ برہنہ ہونی او نکی پیرہن
اپنا دیا اپنا مردی ہی کہ [illegible] لوگون نی کہ یارسول اللہ صلی اللہ ابن ابی منافق
کس جہتہ سے پیراہن اپنا اوسکو عطا کیا او نحضرت نے ارشاد کیا کہ پیراہن میرا اوس سے عذاب
خدا کو منع نکریگا اور مین امیدوار ہون خدا سے کہ بسبب اسکی لوگ رغبت کرین طرف اسلام
کی چنانچہ بعد اسکی ہزار شخص قوم خزرج سی مسلمان ہوی قولہ وَالسَّابِقُونَ الْأَوَّلُونَ الآیہ
اہل سنت وجماعت کمال نازان ہین کہ اس آیہ سی مدح وثنای خلفای ثابت ہوتی ہی
حال آنکہ یہہ خلاف واقع ہی اسواسطی کہ اولا محل گفتگو یہہ ہی کہ ترتب ثواب سبقت فی الہجرت
مشروط بایمان ہے اس جہتہ سے کہ ہجرت کافر کی مفید نہین ہی چنانچہ طبقات مین لکہا ہی کہ عبداللہ
ابن اریقطہ دلیل وکیل جناب نبی تہا کہ اوسنی ہمراہ جناب نبی باوجود کفر کی مہاجرت کی اور ثانیاً
با وصفیکہ خلوص نیت شرط ہے ہجرت کے ثابت نہو قابل مدح نہین ہے اور ضرورت خلوص نیت کے
روایت بخاری سی معلوم ہوتی ہی چنانچہ اوسنی باسناد خود ویس سے روایت کی ہی کہ اوسنی کہا
کہ سنا مین نے عمر بن الخطاب سے کہ بالای منبر فرماتی تہی کہ ارشاد کیا جناب نبی نے اِنَّمَا الْأَعْمَالُ
بِالنِّيَّاتِ وَإِنَّمَا لِكُلِّ امْرِئٍ مَا نَوَى فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى دُنْيَا يُصِيبُهَا أَوْ إِلَى امْرَأَةٍ
يَنْكِحُهَا فَهِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ یعنی نہین ہی عمل مگر ساتہہ نیت کی اور نہین ہی کسی کی واسطی مگر وہ چیز
کہ نیت کی ہی پس جو شخص کی ہجرت واسطی دنیا کی ہی پہونچیگا اوسکو یا واسطی عورت کے ہی
طرف نکاح [illegible] پس ہجرت اوسکی طرف اوس چیز کی ہی کہ ہجرت کی [illegible]
ہجرت [illegible] معلوم ہوتا ہے کہ مہاجرین وہ لوگ ہین کہ منافی خلوص نیت کی ہین چنانچہ وہ روایت

روایت یہہ ہی کہ جناب رسول خدا نی فرمایا مسلم وہ ہی کہ سالم رہین مسلمین ہاتہہ سی اوسکی
اور زبان سی اوسکی اور مہاجر وہ ہی کہ ترک کرین نہی خدا کو اور شواہد عدم ایمان
خلفای ثلاثہ سی قرآن مجید مین ہی کہ خدا تعالی فرماتا ہی کہ یَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمُ
الَّذِينَ كَفَرُوا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوهُمُ الْأَدْبَارَ وَمَنْ يُوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهُ إِلَّا مُتَحَرِّفًا لِقِتَالٍ أَوْ
مُتَحَيِّزًا إِلَى فِئَةٍ فَقَدْ بَاءَ بِغَضَبٍ مِنَ اللَّهِ وَمَأْوَاهُ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ یعنی ای وہ لوگ کہ
ایمان لائی ہو جب ملاقات کرو تم اون لوگون سی کہ جو کافر ہوی ہین حالیکہ وہ نزدیک ہوئی
ہون واسطی جنگ کی پس نہ پہیرو تم اونسی پشتہا اپنی اور جو شخص کہ پہیری طرف اونکی آج کی دن
پشتہا اپنی مگر درحالیکہ میل کرنیوالا ہو واسطی جنگ کی یا ملنیوالا ہو طرف گروہ مسلمانون کی
پس تحقیق مستحق ہوا وہ ساتہہ غضب کی جانب خدا سے اور جگہہ اوسکی جہنم ہی اور برے جانی
بازگشت اونکی اور فریقین مین ثابت ہی کہ جنگ احد وجنگ حنین مین خلفا بہاگ گئی سوای علی ابن
ابیطالب علیہ السلام کی پس مآل آیہ سی عدم ایمان خلفا ثابت ہوا اور فرار ہی ارتکاب منافی
کا پس بنابر روایت مشکوٰۃ کی معلوم ہوا کہ مہاجرین مین خلفا داخل نہین اور حق تعالی فرماتا
إِنَّ الَّذِينَ يُؤْذُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
یعنی وہ لوگ کہ ایذا دی اونہون نی خدا اور رسول اوسکی کو برگزیری کرتا ہی اونکے
خدا بیچ دنیا اور آخرت کی اور ایذا خدا اور رسول کی صحیح بخاری سی معلوم ہوتی ہی چنانچہ
صحیح بخاری مین لکہا ہی کہ فاطمہ پارہ جگر میری ہی جس شخص نی کہ اوسکو ایذا دی اوسنی مجہکو ایذا
دی اور جسنی مجہکو ایذا دی اوسنی خدا کو ایذا دی اور جسنی کہ خدا کو ایذا دی وہ کافر ہی اور
یہی صحیح بخاری مین موجود ہی مقدمہ غصب فدک مین فوجدت فاطمۃ وتکلمت

وبرکت کی قاموس میں اور نہایہ میں کہ عثمان دونوں کی اہل سنت وجماعت کے ہیں یعنی
غضب کی ... جیسا کہ لم تکلم ... قرینہ غضب کا ہی پس اس آیہ سی بہی عدم ایمان اور
نافرمانی خلفا ثابت ہوئی ... شواہد میں ایک یہہ ہے کہ جناب نبی نے فرمایا کہ جہزوا
جیش اسامۃ لعن اللہ المتخلف عنہ یعنی تیار کرو لشکر کو لعنت کرے خدا رہ جانیوالی کو اس لشکر سے
اور باتفاق فریقین ثابت ہی کہ خلفا نی تخلف جیش اسامہ سی کیا اور مستحق لعن کے ہوئے اور بہت
تفصیل کی اور شواہد میں کہ ذکر اونکا باعث طول کا ہوتا ہے لہذا اقتصار کیا گیا تنبیہ پوشیدہ نہ رہے
کہ رضی اللہ عنہم اور اعد لهم جنات تجری سے وہم ہوتا ہے کہ انکی حق میں یہہ آیہ
نازل ہوئی کہ سطر سے ودہ ہوئی اور منافی کو عمل میں لائیں کی پس واقع اس توہم کا یہہ
قول حق تعالی ہی وعد اللہ المؤمنین والمؤمنات جنات تجری من تحتها الانهار
خالدین فیها ومساکن طیبۃ فی جنات عدن ورضوان من اللہ
اکبر ذلک هو الفوز العظیم یعنی وعدہ کیا ہی خدا نی مومنین
مومنات سی باغوں کا کہ جاری ہیں نیچی درختوں کی نہریں رہا لیکہ ہمیشہ بیچ اوسکی اور مکانوں کی
جا ہی پاکیزہ بیچ جنات عدن کی اور خوشنودی ہی خدا کی بزرگ سی یہہ وہ رستگاری
عظیم ہی انتہی او سی مستفاد کہ جمیع مومنین اور مومنات بنابر اس آیہ کی جاہی کہ جنات تک
فعل شنیع نکریں لیکن فعل شنیع کرنا بنابر زعم اہل سنت وجماعت کی قائل عمر او جا طلمن
عثمان سی ظاہر اور ہویدا ہی سنعذبهم مرتین ثم عذاب ... میں چند قول ہیں ایک یہہ ہے
کہ عذاب کریگا اونکو خدا دنیا میں ساتھ رسوائی کی چنانچہ منقول ہے ... جمعہ کی روز
بالای منبر خطبہ پڑہا اور بعد اسکی اشارہ کیا طرف اہل نفاق کی کہ فلان وفلان نکلو مسجد سے

سی باہر جاؤ کہ تم اہل نفاق سی ہو اور دوسرا عذاب قبر ہی آور دوسرا قول یہہ ہی کہ عذاب
دنیا کا قتل اور قید ہی اور دوسرا عذاب قبر ہی اور تیسرا قول یہہ ہی کہ مرتبہ اولی عذاب زنا
ملائکہ کا ہی منہ اونکی پر اور پیٹہ اونکی پر وقت قبض ارواح اونکی کی اور پرا اونکی آور دوسرا عذاب
قبر ہی آور چوتہا قول یہہ ہی کہ اول عذاب ... واقامت کا ہی اوپر اونکی اور دوسرا
عذاب قبر آور مراد عذاب عظیم سی عذاب ... قولہ خلطوا عملا صالحا الآیہ منقول ہے
کہ چند شخص انصار سی مثل ابو لبابہ انصاری کی و ثعلبہ بن ودیعہ کی اور اوس بن حذام کی تخلف
کیا تہا جنگ تبوک سی اور آخر کو بہت نادم اور پریشان ہوئی اور آغاز تضرع و زاری
کیا اور کہا اونہوں نی کہ سزاوار ہی کہ ہم سایہ میں اور رحمت اور آسائش میں ہوں اور جناب
نبی اور اصحاب اونکی بیچ سفر اور سختی میں ہوں اور رسوا ہوویں کہ خوف ... خدا کا حق
متخلفوں میں آیا ہی جیسا ہوا اور سات شخص نی ان میں سی اپنی تئیں ستون ہای مسجد سی باندہا
اور قسم کہائی کہ کوئی ہمکو نہ کہولی تا اوس وقت تک کہ حکم خدا ہماری حق میں نازل ہو ہر گاہ جناب
نبی جنگ تبوک سی پہرے اور مدینہ میں نزول اجلال فرمایا بنا بر عادت مقررہ اپنی کی مسجد میں
آئی اور اونکو دیکہا ارشاد کیا کہ یہہ کون لوگ ہیں صورت حال گذارش کی گئی سید عالم نی فرمایا کہ میں بہی قسم
کہاتا ہوں کہ اونکو نہ کہولونگا تا اوس وقت کہ حکم الہی ... نازل ہو ... وآخرون اعترفوا
ان اللہ اشتری من المؤمنین انفسهم واموالهم بان لهم
تحقیق کہ خدا نی مول لیا مومنین سی نفسوں اونکی کو اور مالوں اونکی کو عوض اسبات کی کہ واسطی اونکی
الجنۃ یقاتلون فی سبیل اللہ فیقتلون ویقتلون وعدا
بہشت ہے کہ جنگ کرتی ہیں بیچ راہ خدا کی پس قتل کرتی ہیں وہ دشمن کو اور قتل کی جاتی ہیں ...

عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ وَمَنْ أَوْفَىٰ

اوپر اسکے سچا بیچ توریت اور انجیل اور قرآن کی اور جو شخص کہ وفادار

بِعَهْدِهِ مِنَ اللَّهِ فَاسْتَبْشِرُوا بِبَيْعِكُمُ الَّذِي بَايَعْتُمْ بِهِ وَ

عہد کا ہے خدا سے پس بشارت ہو انکو ساتھ بیع اپنی کی البتہ بیچا کہ بیچا تم نے ساتھ اسکے اور

ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ التَّائِبُونَ الْعَابِدُونَ الْحَامِدُونَ

وہ ہی ہے رستگاری بزرگ وے مومن توبہ کرنیوالے عبادت کرنیوالے ہیں حمد کرنیوالے ہیں

السَّائِحُونَ الرَّاكِعُونَ السَّاجِدُونَ الْآمِرُونَ بِالْمَعْرُوفِ

روزہ رکھنے والے ہیں رکوع کرنیوالے ہیں سجدہ کرنیوالے ہیں حکم کرنیوالے ہیں ساتھ نیکی کی

وَالنَّاهُونَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحَافِظُونَ لِحُدُودِ اللَّهِ ۗ وَبَشِّرِ

اور منع کرنیوالے ہیں بدی سے اور حفاظت کرنیوالے ہیں ساتھ حدود خدا کی اور بشارت دے تو

الْمُؤْمِنِينَ ۝ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ

مومنوں کو نہیں ہے واسطے نبی کے اور ان لوگوں کے کہ ایمان لائے ہیں یہ کہ طلب بخشش کریں واسطے مشرکوں کی

وَلَوْ كَانُوا أُولِي قُرْبَىٰ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ

اگرچہ ہوں صاحبان قرابت پیچھے اسکے کہ ظاہر ہووے واسطے انکی تحقیق کہ وہ اہل جہنم ہیں

وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ إِلَّا عَنْ مَوْعِدَةٍ

اور نہیں ہے طلب بخشش ابراہیم کی واسطے باپ اپنے کی مگر واسطے وفائی وعدہ کے

وَعَدَهَا إِيَّاهُ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ أَنَّهُ عَدُوٌّ لِلَّهِ تَبَرَّأَ مِنْهُ ۚ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ

کہ وعدہ کیا تھا اسکا پھر جبکہ ظاہر ہوا واسطے اسکے کہ وہ دشمن ہے واسطے خدا کے بیزار ہوا ابراہیم اس سے تحقیق ابراہیم

لَأَوَّاهٌ حَلِيمٌ ۝ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ إِذْ

البتہ نرم دل بردبار ہے اور نہیں ہے خدا کہ گمراہ کرے ایک گروہ کو بعد اسکے کہ

هَدَاهُمْ حَتَّىٰ يُبَيِّنَ لَهُمْ مَا يَتَّقُونَ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝

ہدایت کی ان کو یہاں تک کہ ظاہر کرے واسطے انکے وہ چیز کہ پرہیز کریں اس سے تحقیق خدا ساتھ ہر چیز کے دانا ہے

إِنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۚ وَمَا لَكُمْ

تحقیق خدا کے واسطے ہے بادشاہت آسمانوں اور زمین کی زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے اور نہیں واسطے تمہارے

مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ۝ لَقَدْ تَابَ اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ

سوا خدا کے کوئی دوست اور نہ مددگار تحقیق کہ قبول توبہ کیا خدا نے اوپر نبی کی

وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ فِي سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْ

اور مہاجرین اور انصار کی ایسے لوگ کہ پیروی کی انہوں نے بیچ زمانہ تنگی کی

بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيغُ قُلُوبُ فَرِيقٍ مِنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّهُ

پیچھے اسکے کہ نزدیک تھا کہ انحراف کریں دل ایک فریق کی ان میں سے پھر قبول توبہ کیا اور تحقیق وہ

بِهِمْ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ۝ وَعَلَى الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ خُلِّفُوا حَتَّىٰ إِذَا

ساتھ انکے شفقت والا مہربان ہے اور اوپر تین شخصوں کی ایسے وہ تھے کہ پیچھے رکھے گئے یہاں تک کہ جب

ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ أَنْفُسُهُمْ

تنگ ہوئی اوپر انکے زمین باوجود فراخی کی اور تنگ ہوئے اوپر انکی نفس انکی

وَظَنُّوا أَنْ لَا مَلْجَأَ مِنَ اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوبُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ

اور جانا انہوں نے کہ نہیں ہے پناہ خدا سے مگر طرف اسکی پھر قبول کیا توبہ کو اوپر انکی تاکہ توبہ کریں تحقیق خدا

هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ

وہی قبول توبہ کرنیوالا مہربان ہے

قولہ تعالیٰ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ منقول ہے کہ ہر گاہ مسلمانوں نے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ میں عرض کی کہ
کس جہت سے آپ واسطے مغفرت پدران ہمارے کی دعائے مغفرت نہیں فرماتے ہیں کہ جو مر گئے ہیں
حالت کفر میں بعد انکے آنحضرت واسطے اونکے کی یہہ آیہ نازل کی قولہ تعالیٰ وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ
إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ إِلَّا عَن مَّوْعِدَةٍ وَعَدَهَا اختلاف ہے وعدہ کرنے ابراہیم میں کس طرح باپ اپنے
یعنی ہم سے عذر کیا ابن عباس اور مجاہد اور قتادہ نے کہا ہے کہ پدر ابراہیم نے وعدہ کیا تھا
ایمان کا بشرطیکہ استغفار کرے ابراہیم کی واسطے اوسکے بعد اسکے ابراہیم نے اوسکی واسطے استغفار
کی پس ہر گاہ کہ ظاہر ہوا کہ وہ عدو خدا ہے اور ایفا بوعدہ نکیا بیزار ہوگئے اوس سے اور بعضوں نے
کہا ہے کہ وعدہ کیا ابراہیم نے اپنے باپ سے کہ میں استغفار کرونگا واسطے تیرے جب تک کہ تو
زندہ ہے پس ہر گاہ کہ وہ نا امید ہوے ایمان اوسکے سے بسبب اوسکے کفر پر بیزار ہوے اوس سے
اور یہہ معنی موافق قراۃ حسن کے ہیں کہ اوسنے ایاہ کو اباہ کر کے پڑھا ہے اور مراد باپ سے
پدر حقیقی نہیں ہے چنانچہ ذکر اسکا سبق میں گذرا قولہ تعالیٰ لَقَد تَّابَ اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِينَ
وَالْأَنصَارِ الآیہ روایت کیا گیا ہے علی بن موسی الرضا سے کہ اونہوں نے اس آیہ کو اسطرح
پڑھا ہے لَقَد تَّابَ اللَّهُ بِالنَّبِيِّ عَلَى الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنصَارِ مستم ہے کہ قبول توبہ
بسبب نبی کے اوپر مہاجروں کے اور انصار کے ایسے وہ کہ پیروی کی اونہوں نے بیچ جانے
کے ہمراہ پیغمبر کے واسطے جنگ تبوک کے بیچ ایسی ساعت کے کہ تنگ تھے توشہ سے اور پانی سے
اور مراد ثلاثہ سے کعب بن مالک اور مرارہ بن ربیع اور ہلال بن امیہ ہیں کہ یہہ تینوں جنگ

تبوک کو نہ گئے تھے اسلیئے تنگ ہوئی اوپر اونکے زمین باوجود وسعت کے اور روگردانی کی بیچ حق
کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نے حکم کیا تھا لوگوں کو کہ انکی ساتھ مجالست نکرو اور اون سے بات
نکرو تکملہ رکوع سوم سپارہ یازدہم قولہ تعالیٰ التَّائِبُونَ اٹھہ حرف ہیں بینات وکا تین سے تئیس
ہوتی ہیں نکلی اوس سے یہہ عبارت وَهُمْ عَلِيٌّ وَبَنُوهُ الْهَادُونَ قولہ تعالیٰ الْعَابِدُونَ
اٹھہ حرف ہیں بینات وکا چار سے سولہ ہوتی ہیں نکلی اوس سے یہہ عبارت وَهُمْ عَلِيُّ بْنُ
أَبِي طَالِبٍ وَوَلَدُهُ الْهَادُونَ قولہ تعالیٰ الْحَامِدُونَ نو حرف ہیں
بینات اوسکی چار سے جو ہوتی ہیں نکلی اوس سے یہہ عبارت اولاد علی بن ابی طالب
وَأَوْلَادُهُ الْهَادُونَ قولہ تعالیٰ السَّائِحُونَ اٹھہ حرف ہیں بینات وکا تین سے
چھیاسی ہوتی ہیں نکلی اوس سے یہہ عبارت وَهُمْ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَأَوْلَادُهُ
الْأَزْكِيَاءُ قولہ تعالیٰ الرَّاكِعُونَ اٹھہ حرف ہیں بینات وکا چار سے چھیاسٹھ
ہوتی ہیں نکلی اوس سے یہہ عبارت هَؤُلَاءِ عَلِيٌّ سَيِّدُ الْوَصِيِّينَ وَآلُهُ قولہ تعالیٰ
السَّاجِدُونَ اٹھہ حرف ہیں بینات وکا چار سے ستہ ہوتی ہیں نکلی اوس سے یہہ عبارت
وَهَؤُلَاءِ عَلِيٌّ وَبَنُوهُ الْأَوْصِيَاءُ الْهَادُونَ قولہ تعالیٰ الْآمِرُونَ بِالْمَعْرُوفِ پندرہ حرف
ہیں بینات اوسکی چھہ سے چھیالیس ہوتی ہیں نکلی اوس سے یہہ عبارت وَهُوَ لَكُمْ آلُ
أَحْمَدَ الْأَئِمَّةُ قولہ تعالیٰ وَالنَّاهُونَ عَنِ الْمُنكَرِ سولہ حرف ہیں بینات وکا
تینتالیس ہوتی ہیں نکلی اوس سے یہہ عبارت وَهُمُ الْأَئِمَّةُ الطَّاهِرُونَ
قولہ تعالیٰ وَالْحَافِظُونَ لِحُدُودِ اللَّهِ اٹھارہ حرف ہیں بینات اوسکا
چھہ سے اکتیس ہوتی ہیں نکلی اوس سے یہہ عبارت وَهُمُ الْأَئِمَّةُ الْهَادُونَ

وقوله بشر المؤمنين باره حرف مین مثبات اوسکا جاری جایس ہوتی ہین
نحل اوس کی یہہ عبارت هو لا علی الهادی وواله النقباء

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ ○ مَا
اے وے لوگ کہ ایمان لائی ہو ڈرو تم خدا سے اور ہو تم ساتھہ صادقون کی نہین
كَانَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِنَ الْأَعْرَابِ أَنْ يَتَخَلَّفُوا
ہی واسطی اہل مدینہ کی اور اوس شخص کہ گرد اونکی ہی صحرا نشینون سی یہہ کہ تخلف کرین
عَنْ رَسُولِ اللَّهِ وَلَا يَرْغَبُوا بِأَنْفُسِهِمْ عَنْ نَفْسِهِ ذَٰلِكَ
رسول خدا سے اور نہ اعراض کرین بسبب نفس اپنی کی نفس رسول سے یہہ
بِأَنَّهُمْ لَا يُصِيبُهُمْ ظَمَأٌ وَلَا نَصَبٌ وَلَا مَخْمَصَةٌ فِي سَبِيلِ
بسبب اسبات کی ہے کہ نہ پہنچی اونکو تشنگی اور نہ رنج سفر اور نہ بہوکہ بیچ راہ
اللَّهِ وَلَا يَطَئُونَ مَوْطِئًا يَغِيظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُونَ مِنْ عَدُوٍّ
خدا کی اور نہ چلینگے وہ کسی مقام مین کہ خشم مین لاوے کفار کو اور نہ پاوین وہ دشمن سے
نَيْلًا إِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهِ عَمَلٌ صَالِحٌ إِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ
چشم زخم مگر یہہ کہ لکہا گیا واسطے اونکی بسبب اسکی کردار شایستہ بدرستیکہ خدا نہین ضایع کرتا ہی اجر
الْمُحْسِنِينَ ○ وَلَا يُنْفِقُونَ نَفَقَةً صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً وَلَا يَقْطَعُونَ
نیکو کارونکا اور نہین خرچ کرتی ہین وہ خرچ کو خواہ کم ہو خواہ زیادہ ہو اور نہین قطع کرتی
وَادِيًا إِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللَّهُ أَحْسَنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ○
کسی صحرا کو مگر یہہ کہ لکہا گیا ہو واسطے اونکی تا کہ جزا دے اونکو اللہ بہتر اوس چیز کہ تہی وہ عمل کرتی

يَعْمَلُونَ ○ وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ لِيَنْفِرُوا كَافَّةً فَلَوْلَا نَفَرَ
کہ عمل کرتی اور نہ چاہیے مومنونکو تا کہ باہر جاوین وہ واسطی جہاد کے سب لیکن کیون نہین جاتی
مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِنْهُمْ طَائِفَةٌ لِيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ وَلِيُنْذِرُوا
ہر گروہ سی اونکی ایک جماعت تا کہ دانش پیدا کرین وہ بیچ دین کی اور تا کہ ڈراوین
ع
قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ ○ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
قوم اپنی کو وقتیکہ رجوع کرین وہ طرف قوم اپنی کی شاید کہ وہ ڈرین اے وے لوگ
آمَنُوا قَاتِلُوا الَّذِينَ يَلُونَكُمْ مِنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوا فِيكُمْ غِلْظَةً
کہ ایمان لائی ہو جنگ کرو تم اون لوگون سے کہ نزدیک ہین تمہاری بیچ کافرون کی اور تا کہ پاوین بیچ تمہاری درشتی کو
ربع
وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ○ وَإِذَا مَا أُنْزِلَتْ سُورَةٌ فَمِنْهُمْ
اور جانو تم بدرستیکہ خدا ساتھہ پرہیزگارونکی اور وقتیکہ نازل کیا جاتا ہے کوئی سورہ پس بعضی اونمین
مَنْ يَقُولُ أَيُّكُمْ زَادَتْهُ هَٰذِهِ إِيمَانًا فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا فَزَادَتْهُمْ
وہ شخص ہے کہ کہتا ہی کسکو تم سے زیادہ کیا اوسکو اس سورہ نی ایمان کو پس لیکن وہ لوگ کہ ایمان لائی ہین پس زیادہ کیا اونکو
إِيمَانًا وَهُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ○ وَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ
ایمان کو اور وہ اوسکو خوش ہوتی ہین اور لیکن وہ لوگ کہ بیچ دلون اونکی بیماری ہی
فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا إِلَىٰ رِجْسِهِمْ وَمَاتُوا وَهُمْ كَافِرُونَ ○ أَوَلَا
پس زیادہ کرتا ہی اونکو پلیدی کفر کو ساتھہ کفر اونکی کی اور مرگئی وہ حال انکہ وہ کافر تہی آیا نہین
يَرَوْنَ أَنَّهُمْ يُفْتَنُونَ فِي كُلِّ عَامٍ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوبُونَ
دیکہتی وہ تحقیق کہ وہ مبتلا کی جاتی ہین وہ بیچ ہر سال ایک مرتبہ یا دو مرتبہ بعد اسکی نہیں توبہ کرتی ہین